ہمارے خداوند یسوع مسیح کا

نیا وثیقہ

THE

NEW TESTAMENT

OF OUR

LORD AND SAVIOUR

JESUS CHRIST

IN THE

HINDUSTA'NI' LANGUAGE.

—o—

CALCUTTA:—

PRINTED AT THE BIBLE PRESS, FOR THE AUXILIARY

BIBLE SOCIETY.

1842.

فہرست

متی کی انجیل

پہلا باب

1 یسوع مسیح ابن داؤد ابن ابیرہام کا نسب نامہ *
2 ابیرہام سے اسحاق اور اسحاق سے یعقوب پیدا ہوا اور یعقوب سے یہودا
اور اُسکے بھائی پیدا ہوئے * 3 اور یہودا سے فارض اور زراح تامر کے
پیٹ سے پیدا ہوئے اور فارض سے حصرون اور حصرون سے ارم پیدا ہوا *
4 اور ارم سے عمنداب اور عمنداب سے نحشون اور نحشون سے سلمون
پیدا ہوا * 5 اور سلمون سے بوعاز راحاب کے پیٹ سے پیدا ہوا اور بوعاز
سے عوبید راعوث کے پیٹ سے پیدا ہوا اور عوبید سے یشی * 6 اور یشی
سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا اور داؤد بادشاہ سے سلیمان اُسکے پیٹ سے جو
اوریاہ کی جورو تھی پیدا ہوا * 7 اور سلیمان سے رحبعم اور رحبعم سے
ابیا اور ابیا سے آسا پیدا ہوا * 8 اور آسا سے یہوشافط اور یہوشافط سے
یورام اور یورام سے عوزیا پیدا ہوا * 9 اور عوزیا سے یوتام اور یوتام سے
احاز اور احاز سے حزقیا پیدا ہوا * 10 اور حزقیا سے منسا اور منسا سے امون
امون سے یوشیا پیدا ہوا * 11 اور یوشیا سے یوکنیا اور آسکے بھائی جسوقت
بابل کو اُتھہ گئے پیدا ہوئے * 12 اور بابل کو اُتھہ جانے بعد یوکنیا
سے شلتئیل اور شلتیل سے زوربابل پیدا ہوا * 13 اور زوربابل سے
ابیود اور ابیود سے ایلیاقیم اور ایلیاقیم سے عازور پیدا ہوا * 14 اور
عازور سے زدوق اور زدوق سے اکین اور اکین سے ایلیود پیدا ہوا *
15 اور ایلیود سے ایلیعازر اور ایلیعازر سے متن اور متن سے یعقوب
پیدا ہوا * 16 اور یعقوب سے یوسف جو مریم کا شوہر تھا جسکے پیٹ
سے یسوع جو مسیح کہلاتا ہی پیدا ہوا * 17 پس سب پشتین ابیرہام
سے داؤد تک چودہ پشتین ہین اور داؤد سے اس وقت تک کہ بابل کو اتھہ
گئے چودہ پشت ہین اور بابل کو اتھہ جانے سے مسیح تک چودہ پشت ہین *
18 اب یسوع مسیح کی پیدایش یون ہوئی کہ جب آسکی ماں مریم کی منگنی یوسف

که جاکر اُس لڑکے کا احوال خوب دریافت کرو اور جب اُسے پاؤ
مجھے خبر دو که مین بھي آکر اُسے سجده کرون * ۹ وے شاه سے
یه سنکر روانه هوئے اور دیکھو وه ستاره جو اُنھون نے پورب مین دیکھا تھا
اُنکے آگے آگے چلا اور اُس جگه کے اوپر جهان وه لڑکا تھا آکے
ٹھہرا * ۱۰ وے اُس ستارے کو دیکھه کے بہتہي خوش هوئے *
۱۱ اور اُس گھر مین پھنچکر اُس لڑکے کو اُسکي مان مریم کے ساتھه پایا
اور اُسکے آگے گرکے اُسے سجده کیا اور اپني جھولیان کھول کے سونا
اور لبان اور مر اُسے نذر گذرانا * ۱۲ اور خواب مین خدا کي طرف سے آگاه
هوکر که هیرود کے پاس نه جاوئین وے دوسري راه سے اپنے ملک کو
روانه هوئے *
۱۳ اور اُنکي روانگي کے بعد دیکھو خداوند کے فرشتے نے یوسف کو خواب
مین دکھائي دیکے کہا که اُٹھه اِس لڑکے اور اُسکي مان کو ساتھه لیکر مصر کو
بھاگجا اور وهین ره جب تک مین تجھے خبر نه دون کیونکه هیرود اِس
لڑکے کو ڈھونڈھیگا که مار ڈالے * ۱۴ تب وه اُٹھکے رات هي کو لڑکے اور
اُسکي مان کو ساتھه لیکر مصر کو روانه هوا * ۱۵ اور هیرود کے مرنے
تک وهان رها تا که جو خداوند نے نبي کي معرفت کها تھا پورا هو که مین
نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا *
۱۶ جب هیرود نے دیکھا که اُسنے مجوسیون سے فریب کھایا تو نهایت
غصه هوا اور لوگون کو بھیجکر بیت لحم اور اُسکي ساري سرحدون کے
سب لڑکون کو جو دو برس کے اور اُس سے چھوٹے تھے اُسوقت کے موافق که
اُسنے مجوسیون سے تحقیق کیا تھا قتل کروایا * ۱۷ تب وه جو یرمیا نبي
نے کها تھا پورا هوا * ۱۸ که رامه مین ایک آواز سني گئي نالے اور رونے
اور بڑے ماتم کي راحیل اپنے لڑکون پر روتي اور تسلي نهین چاهتي
اس لئے که وے نهین هین
۱۹ جب هیرود مرگیا تو دیکھو خداوند کے فرشتے نے مصر مین یوسف
کو خواب مین دکھائي دیکے کها * ۲۰ اُٹھه اُس لڑکے اور اُسکي مان کو
ساتھه لیکر اسرائیل کے ملک مین جا کیونکه جو اُس لڑکے کي جان کے

کے ساتھہ هوئي اُسسے پہلے کہ وے یکتھے هون وہ روح قدس سے حاملہ پائي گئي *
۱۹ تب اُسکے شوهر یوسف نے جو راستباز تھا اور نہ چاھا کہ اُسکي تشہیر کرے
ارادہ کیا کہ اُسے چپکے چھوڑ دیوے * ۲۰ وہ اِن باتون کي سوچ ھي مین تھا کہ
دیکھو خداوند کے فرشتے نے اُس پر خواب مین ظاھر ھو کے کہا اي یوسف
داؤد کے بیٹے اپني جورو مریم کو اپنے یہان لانے سے مت ڈر کیونکہ جو
اُسکے پیٹ مین ھي سو روح قدس سے ھي * ۲۱ اور وہ بیٹا جنیگي
اور تو اُسکا نام یسوع رکھنا کیونکہ وہ اپنے لوگون کو اُنکے گناھون سے بچاویگا *
۲۲ یہہ سب کچھہ اسلئے ھوا کہ جو خداوند نے نبي کي معرفت کہا تھا پورا ھوا
کہ دیکھو ایك کنواري پیٹ سے ھوگي اور بیٹا جنیگي اور اُسکا نام عمنوائیل
رکھینگے جسکا ترجمہ یہہ ھي خدا ھمارے ساتھہ * ۲۳ تب یوسف نے نیند
سے اُٹھہ کر جیسا خداوند کے فرشتے نے اسے فرمایا تھا کیا اور اپني جورو کو
اپنے یہان لے آیا * ۲۴ اور جب تك کہ وہ اپنا پہلوٹا بیٹا نہ جني اُسسے
واقف نہ ھوا اور اُس کا نام یسوع رکھا

دوسرا باب

۱ اور جب یسوع هیرود بادشاہ کے وقت یہودیہ کے بیتلحم مین
پیدا ھوا تو دیکھو کہ کئي ایك مجوسیون نے پورب سے یروشالم مین آ کے
کہا * ۲ کہ یہودیون کا بادشاہ جو اب پیدا ھوا کہان ھي کہ ھمنے پورب
مین اُسکا ستارہ دیکھا اور اُسے سجدہ کرنے لئے آئے ھیین * ۳ جب
هیرود بادشاہ نے یہہ سنا تو وہ اور اُسکے ساتھہ تمام یروشالم گھبرایا *
۴ تب اُسنے سب سردار کاھنون اور اس قوم کے فقیہون کو جمع کرکے انسے
پوچھا کہ مسیح کہان پیدا ھوگا * ۵ اُنھون نے اُس سے کہا کہ یہودیہ کے
بیتلحم مین کیونکہ نبي کي معرفت یون لکھا گیا ھي * ۶ کہ اي
یہودا کے بیتلحم تو یہودا کے سردارو ںمین ھرگز چھوٹا نہین کیونکہ
تجھہ سے ایک سردار نکلیگا جو میري قوم اسرائیل کي رعایت کریگا *
۷ تب هیرود نے اُن مجوسیون کو چپکے بلا کر اُنسے تحقیق کیا کہ
وہ ستارہ کب دکھائي دیا * ۸ اور اُنھین یہہ کہہ کے بیتلحم مین بھیجا

باپتسما دیگا * ۱۲ اُس کے هاتهه مین ایک سوپ هی اور وه اپنے
کهلیان کو خوب صاف کریگا اور اپنے گیہوؤن کو کوتهي مین جمع کریگا پر
بهوسي کو اس آگ مین سے جو هرگز نہین بجهتي جلا دیگا *
۱۳ تب یسوع گالیل سے یردن کے کنارے یوحن کے پاس آیا تا کہ
اُس سے باپتسما پاوے * ۱۴ پر یوحن نے اُسے منع کر کے کہا کہ
مین تجهسے باپتسما پانے کا محتاج هون اور تو میرے پاس آیا هی *
۱۵ یسوع نے جواب مین اُسے کہا کہ اب دے کیونکہ همین یون
مناسب هی کہ ساري راستبازي پوري کرین تب اُسنے اُسے دیا *
۱۶ اور یسوع باپتسما پا کے ووهین پاني سے نکل کے اوپر آیا
اور دیکهو کہ اُس پر آسمان کے دروازے کهل گئے اور اُسنے خدا کي
روح کو کبوتر کي طرح اُترتے اور اُسکے اوپر آتے دیکها *
۱۷ اور دیکهو کہ آسمان سے ایک آواز آئي کہ یہہ میرا پیارا بیتا
هی جس سے مین خوش هون

چوتها باب

۱ تب یسوع روح قدس کي هدایت سے جنگل مین گیا تا کہ شیطان اُسے
آزماوے * ۲ اور جب وه چالیس دن رات روزه رکهہ چکا آخر کو بهوکها
هوا * ۳ اور آزمانے والے نے اُس پاس آ کر کہا اگر تو خدا کا بیتا
هی تو کهه کہ یہہ پتهر روتي بن جاین * ۴ اُسنے جواب مین کہا
لکها هی کہ آدمي صرف روتي سے نہین بلکہ هر ایک بات سے جو خدا
کے منہہ سے نکلتي هی جیتا هی *
۵ تب شیطان اُسے مقدس شہر مین ساتهہ لے گیا اور هیکل کي منڈیر
پر کهڑا کر کے اُسے کہا * ۶ کہ اگر تو خدا کا بیتا هی تو اپنے تئین
نیچے گرا دے کیونکہ لکها هی کہ وه تیرے لئے اپنے فرشتون کو
فرمائیگا کہ تجهے هاتهون پر اُتها لین ایسا نہ هو کہ تیرے پانو کو پتهر
سے تهیس لگے * ۷ یسوع نے اُس سے کہا یہہ بهي لکها هی کہ تو
خداوند کو جو تیرا خدا هی مت آزما *

گاهک تھے سو مرگئے * ۲۱ تب وہ اُٹھا اور اُس لڑکے اور اُسکي ماں کو
ساتھہ لیکے اسرائیل کے ملك میں آیا * ۲۲ مگر جب سنا کہ ارکلاوس اپنے
باپ هیرود کي جگہہ یهودیہ میں پادشاهت کرتا هی تو وهاں جاتے سے
ڈرا اور خواب میں خدا کي طرف سے آگاہ هوکر گالیل کي طرف روانہ
هوا * ۲۳ اور ایک شہر میں جسکا نام ناصرہ تھا جا بسا تاکہ جو نبیوں
کي معرفت کہا گیا تھا کہ وہ ناصري کہلائیگا پورا هوا

تیسرا باب

۱ اُن دنوں یوحن باپتسما دینیوالا یهودیہ کے جنگل میں ظاهر هو کے
منادي کرنے لگا * ۲ کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کي بادشاهت
نزدیك هی * ۳ کہ یہہ وهي هی جسکا ذکر اشعیا نبي نے کیا کہ
جنگل میں ایك پکارنیوالے کي آواز هی کہ خداوند کي راہ بتاؤ اور اُسکے
راستوں کو سیدھا کرو * ۴ یہہ یوحن اونٹ کے بالوں کي پوشاک
پهنتا اور چمڑے کا کمربند اپني کمر میں باندھا تھا اور تڈي اور جنگلي
شهد اُسکي خوراك تھي *
۵ تب یروشالم اور ساري یهودیہ اور یردن کے سب آس پاس رهنیوالے
اُس پاس چلے آئے * ۶ اور اپنے گناهوں کا اقرار کرکے یردن میں اُس سے
باپتسما پایا * ۷ پر جب اُسنے بهت سے فروسي اور زادوقیوں کو باپتسما
پانے کے لئے آتے دیکھا تو انهیں کہا کہ اي سانپوں کے بچو تمهیں آنے والے
غضب سے بهاگنا کسنے سکھایا * ۸ پس توبہ کے لایق پهل لاؤ * اور
اپنے دل میں گمان مت کرو کہ ابیرهام همارا باپ هی کیونکہ میں
تمسے کہتا هوں کہ خدا اُنهي پتھروں سے ابیراهام کے لئے لڑکے پیدا
کر سکتا هی * ۱۰ اور درختوں کي جڑ پر تیشہ کلهاڑا رکھا هی
پس جو درخت کہ اچھا پهل نهیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا
هی * ۱۱ میں تمهیں پاني سے توبہ کے لئے باپتسما دیتا هوں لیکن
وہ جو میرے بعد آتا هی مجهہ سے قدرت والا هی کہ میں اُسکي
جوتیاں اُٹھانے کے بھي لایق نهیں وہ تمهیں روح قدس اور آگ سے

اور ان سب بيمارون کو جو طرح طرح کي بيماري اور عذاب مين گرفتار تھے
اور ديوانون اور سڑون کو اور اُنھين جو جھولے کے مارے تھے اُس
پاس لائے اور اُسنے اُنھين چنگا کيا * ۲۵ اور بہت بھيڑ جليل اور
دکاپولس اور يروشالم و يہوديہ اور اردن کے اُسکے پيچھے ہو لي *

پانچوان باب

۱ وہ بھيڑ کو ديکھکر ايک پہاڑ پر چڑھہ گيا اور جب بيٹھا اُسکے شاگرد
اُس پاس آئے * ۲ تب اپني زبان کھول کے اُنھين سکھلانے لگا *
۳ کہ مبارک وے جو دل کے غريب هين کيونکه آسمان کي بادشاهت
اُنهي کي هی * ۴ مبارک وے هين جو غمگين هين کيونکه وے
تسلي پاوينگے * ۵ مبارک وے جو حليم هين کيونکه وے زمين کے
وارث هونگے * ۶ مبارک وے جو راستباري کے بھوکھے اور پياسے
هين کيونکه وے آسوده هونگے * ۷ مبارک وے جو رحم دل هين
کيونکه اُنپر رحم کيا جائيگا * ۸ مبارک وے جو صاف دل هين کيونکه
وے خدا کو ديکھينگے * ۹ مبارک وے جو صلح کرنيوالے هين کيونکه
وے خدا کے فرزند کہلائينگے * ۱۰ مبارک وے جو راستبازي کے
سبب ستائے جاتے هين کيونکه آسمان کي بادشاهت اُنهي کي هی *
۱۱ مبارک هو تم جب ميرے واسطے تمھين لعن طعن کرين اور ستاوين اور
هر طرح کي بري باتين جھوٹھه تمھارے حق مين کہين * ۱۲ خوش
هو اور خوشي کرو کيونکه آسمان پر تمھارے لئے بڑا بدلا هی اسلئے
کہ نبيون کو جو تمسے آگے تھے اسي طرح ستايا هی *
۱۳ تم زمين کے نمک هو پر اگر نمک بگڑ جاے تو وه کس چيز سے
درست کيا جاے وه کسي کام کا نہين مگر پھينکے جانے اور آدميون
کے پاؤن تلے روندے جانے کے * ۱۴ تم دنيا کے نور هو جو شهر که
پہاڑ پر بسا هی چھپ نہين سکتا * ۱۵ اور چراغ جلا کے پيوے کے
تلے نہين رکھتے بلکه چراغدان پر رکھتے هين تب اُن سبکو جو گھر مين هون
روشني ديتا * ۱۶ اسيطرح تمھاري روشني آدميون کے سامھنے چمکے تا

۸ پھر شیطان اسے ایک بڑے اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دنیا کي ساري
بادشاھتین اور اُنکي شان و شوکتین اُسے دکھائین * ۹ اور اُسے کہا اگر
تو گر کے مجھے سجدہ کرے تو یہہ سب کچھہ تجھے دونگا * ۱۰ تب یسوع
نے اُسے کہا اي شیطان دور ھو کیونکہ لکھا ھی کہ تو خداوند ھي کو
جو تیرا خدا ھی سجدہ کر اور صرف اسي کي بندگي کر * ۱۱ تب
شیطان اُسے چھوڑ گیا اور دیکھو فرشتون نے آکر اُسکي خدمت کي *
۱۲ جب یسوع نے سنا کہ یوحنا گرفتار ھوا تو گالیل کو چلا * ۱۳ اور
ناصرہ کو چھوڑ کر کفرناحم مین جو دریا کے کنارے زبولوت اور نفتالي کي
سرحدون مین ھی جارھا * ۱۴ جو اشعیا نبي کي معرفت کہا گیا تھا
پورا ھو * ۱۵ کہ زبولوت اور نفتالي کا ملك یعنے غیر قومون کي گالیل
جو دریا کي راہ یردن کي طرف ھی * ۱۶ وھان کے لوگون نے جو
اندھیرے مین بیٹھے تھے بڑي روشني دیکھي اور اُن پر جو موت کے ملك
اور اُسکے سایہ مین بیٹھے تھے نور چمکا * ۱۷ اُسي وقت سے یسوع نے
منادي کرنا اور یہہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کي
بادشاھت نزدیک ھی *
۱۸ اور جب یسوع گالیل کے دریا کنارے چلا جاتا تھا تو اُسنے دو بھائي
یعنے شیمعون کو جو پتھر کہلاتا ھی اور اُسکے بھائي اندریا کو
دریا مین جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وے مچھوے تھے * ۱۹ اور انھین
کہا کہ میرے پیچھے آؤ کہ مین تمھین آدمیونکا مچھوا بناؤنگا * ۲۰ وے
اُسیوقت جالون کو چھوڑ کر اسکے پیچھے ھولئے * ۲۱ وھان سے بڑھ کر
اسنے اور دو بھائي یعنے زبدي کے بیٹے یعقوب اور اسکے بھائي یوحنا
کو اپنے باپ زبدي کے ساتھہ ناؤ پر اپنے جالون مرمت کرتے دیکھا اور
اُنھین بلایا * ۲۲ وھین ناؤ اور اپنے باپ کو چھوڑ کر وے اُسکے
پیچھے ھولئے *
۲۳ اور یسوع تمام گالیل مین پھرتا ھوا اُنکے عبادتخانونمین تعلیم دیتا
اوربادشاھت کي خوشخبري کي منادي کرتا اور لوگون کے سارے دکھہ
اور بیماري دفع کرتا تھا * ۲۴ اور تمام سریا مین اسکي شہرت ھوئي

اُسکے ساتھہ زنا کر چکا * ۲۹ سو اگر تیري دھني آنکھہ تیرے
ٹھوکر کھانے کا باعث ھو آسے نکال ڈال اور پھینک دے کیونکه
تیرے انگون مین سے ایك کا نرھنا تیرے لئے اُسے بہتر ھی کہ تیرا
سارا بدن جہنم مین پڑے * ۳۰ یا اگر تیرا دھنا ھاتھہ تیرے لئے
ٹھوکر کھانیکا باعث ھو اُسکو کاٹ ڈال اور پھینك دے کیونکه تیرے
انگون مین سے ایك کا نرھنا تیرے لئے اُسے بہتر ھی که تیرا سارا بدن
جہنم مین پڑے *
۳۱ یہه بھي کہا گیا که جو کوئي اپني جورو کو چھوڑ دے اُسے طلاق
نامه لکھہ دے * ۳۲ پر مین تمھین کہتا ھون که جو کوئي اپني جورو
کو زنا کے سوائے کسي اور سبب سے چھوڑ دیوے اُسے زنا کروا تاھی
اور جو کوئي اُس عورت سے جو چھوڑي گئي بیاہ کرے زنا کرتا ھی *
۳۳ پھر تم سن چکے ھو که اگلون سے کہا گیا که تو جھوٹھي قسم نه
کہا بلکه اپني قسمون کو خداوند کے لئے پوري کر * ۳۴ پر مین
تمھین کہتا ھون ھرگز قسم نه کہانا نه تو آسمان کي کیونکه وہ خدا
کا تخت ھی * ۳۵ نه زمین کي کیونکه وہ اُسکے پانون کي چوکي
ھی اور نه یروشالم کي کیونکه وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ھی *
۳۶ اور نه اپنے سر کي قسم کہا کیونکه تو ایك بال کو سفید یا کالا نہین
کر سکتا * ۳۷ پر تمہاري گفتگو مین ھان کي ھان اور نہین
کي نہین ھو کیونکه جو اِسے زیادہ ھی سو برائي سے ھوتا ھی *
۳۸ تم سن چکے ھو که کہا گیا آنکھہ کے بدلے آنکھہ اور دانت کے
بدلے دانت * ۳۹ پر مین تمھین کہتاھون که ظالم کا مقابله نه کرنا
بلکه جو تیرے دھنے گال پر طمانچه مارے دوسرا بھي اُسکي طرف
پھیر دے * ۴۰ اور اگر کوئي چاھے که عدالت مین تجھہ پر نالش
کرکے تیرا کرتا لے قبا کو بھي اُسے لینے دے * ۴۱ اور جو کوئي تجھے ایك
کوس بیگار لیجاوے اُسکے ساتھہ دو کوس چلا جا * ۴۲ جو تجھسے
کچھہ مانگے اُسے دے اور جو تجھه سے قرض مانگے اُس سے منھہ نه
موڑ *

که وے تمھارے اچھے کامون کو دیکھین اور تمھارے باپ کي جو آسمان
پر ھی تعریف کرین *
۱۷ یہه خیال مت کرو که مین توریت یا نبیون کي کتابین منسوخ کرنے
آیا مین منسوخ کرنے نہین بلکه پوري کرنے آیا * ۱۸ کیونکه مین
تمسے سچ کہتا هون که جبتك آسمان اور زمین تل نه جایے ایك نقطه یا ایك
شوشه توریت کا هرگز نه متیگا جب تك سب کچهه پورا نهو * ۱۹ پس
جو کوئي که ان حکمون مین سے سب سے چھوتے کو سست کرے اور
ویسے هي آدمیون کو سکھاوے آسمان کي بادشاهت مین سب سے چھوتا
کہلاویگا پر جو که عمل کرے اور سکھاوے وهي آسمان کي بادشاهت
مین بڑا کہلاویگا * ۲۰ کیونکه مین تمھین کہتا هون که اگر تمھاري
راستبازي فقیہون اور فروسیون کي راستبازي سے زیاده نهو تم آسمان کي
بادشاهت مین کسي طرح داخل نهوگے *
۲۱ تم سن چکے هو که اگلون سے کہا گیا تو خون مت کر اور جو که خون
کرے عدالت مین سزا کے لائق هوگا * ۲۲ پر مین تمھین کہتا هون
که جو کوئي اپنے بھائي پر بے سبب غصه هو عدالت مین سزا کے قابل هوگا
اور جو کوئي اپنے بھائي کو باولا کہے سنیدرین مین سزا کے لائق هوگا
اور جو اُسکو کافر کہے جہنم کي آگ کا سزاوار هوگا * ۲۳ پس اگر تو
قربان گاه مین اپني نذر لیجاوے اور وهان تجھے یاد آوے که تیرا
بھائي تجھسے کچھه مخالفت رکھتا هي * ۲۴ تو وهان اپنے نذر قربانگاه
کے سامھنے چھوڑ کے چلاجا پہلے اپنے بھائي سے میل کر تب آکے اپنا نذر
گذران * ۲۵ جب تك که تو اپنے مدعي کے ساتھه راه مین هي جلد
اُس سے مل جا نهو که مدعي تجھے قاضي کے حوالے کرے اور قاضي
تجھے پیادے کے سپرد کرے اور تو قید مین پڑے * ۲۶ مین تجھسے
سچ کہتا هون که جبتك کوڑي کوڑي ادا نکرے تو وهان سے کسیطرح
نه چھوتیگا *
۲۷ تم سن چکے هو که اگلونسے کہا گیا تو زنا نه کر * ۲۸ پر مین تمھین
کہتا هون که جو کوئي شہوت سے کسي عورت پر نگاه کرے وه اپنے دلمین

هوغیر قوموںکي مانند بیفائیده بك بك نه کرو کیونکه وے سمجهتے هین
که بهت بکنیے سے اُنکي سني جاۓگي * ۸ پس اُنکي مانند نه هو کیونکه
تمهارا باپ تمهارے مانگنے کے پهلے جانتا هي که تمهین کن کن چیزون کے
ضرورت هي * ۹ اسواسطے تم اس طرح دعا مانگو که اي همارے
باپ جو آسمان پر هي تیرے نام کي تقدیس هو * ۱۰ تیري بادشاهت
آوے اور تیري مرضي کے موافق جیسا آسمان پر هي زمین پر بهي هو *
۱۱ هماري روز کي روٹي آج همین بخش * ۱۲ اور جس طرح هم اپنے
قرض دارون کو بخشتے هین تو اپنے قرض همکو بخش دے * ۱۳ اور
همین آزمایش مین نه ڈال بلکه برے سے بچا کیونکه بادشاهت اور
قدرت اور جلال تیرا همیشه هي آمین * ۱۴ اس لئے که اگر تم آدمیون
کے قصور معاف کرو تو تمهارا باپ بهي جو آسمان پر هي تمهارے قصور
معاف کریگا * ۱۵ پر اگر تم ادمیون کے قصور نه معاف کرو تو تمهارا باپ
بهي تمهارے قصور نه معاف کریگا *

۱۶ پهر جب تم روزه رکهو مکارون کي مانند اپنا چهره اُداس نه بناو کیونکه
وے اپنا منهه بگاڑتے هین که لوگ اُنهین روزه دار جانین مین تم سے
سچ کهتاهون که وے اپنا بدلا پا چکے * ۱۷ پر جب تو روزه رکهے اپنے سر
چکنا کر اور اپنا منهه دهو * ۱۸ تاکه تجهے روزے سے آدمي نهین بلکه تیرا
باپ جو پوشیده هي جانے اور تیرا باپ جو پوشیدگي مین دیکهتا هي
ظاهر مین تجهے بدلا دے *

۱۹ مال اپنے واسطے زمین پر جمع نه کرو جهان کیڑا اور مورچه خراب کرتا
هي اور جهان چور سیندهه دیکے چوراتے هین * ۲۰ بلکه مال اپنے لئے
آسمان پر جمع کرو جهان نه کیڑا نه مورچه خراب کرتا اور نه چور سیندهه
دیکے چراتا هي * ۲۱ کیونکه جهان تمهارا خزانه هي وهین تمهارا دل
بهي لگا رهیگا * ۲۲ بدن کا چراغ آنکهه هي پس اگر تیري آنکهه
صاف هو تو تیرا سارا بدن روشن هوگا * ۲۳ پر اگر تیري آنکهه صاف
نهین تو تیرا سارا بدن اندهیرا هوگا اسلئے اگر وه نور جو تجهه مین هي
تاریکي هوجاوے تو کیسي تاریکي تههرے گي *

۴۳ تم سن چکے ہو کہ کہا گیا اپنے پڑوسي سے محبت رکھہ اور اپنے
دشمن سے عداوت * ۴۴ پر مین تمھین کہتا ہون کہ اپنے دشمنون کو
پیار کرو اور جو تم پر لعنت کرین اُن کے لئے برکت چاہو جو تم سے
کینہ رکھین اُنکا بھلا کرو اور جو تمھین دکھہ دیوین اور ستاوین اُنکے
لئے دعا کرو * ۴۵ تا کہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہی فرزند
ہو کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدون اور نیکون پر اُگاتا ہی اور راستون
اور ناراستون پر مینہہ برساتا * ۴۶ کیونکہ اگر تم اُنھین کو پیار کرو جو
تمھین پیار کرتے ہین تو تمہارا لئے کیا بدلا ہی کیا محصول لینیوالے
بھي ایسا نہین کرتے * ۴۷ اور اگر تم فقط اپنے بھائیون کو سلام کرو
تو کیا زیادہ کیا کیا محصول لینیوالے ایسا نہین کرتے * ۴۸ پس تم
کامل ہو جیسا تمہارا باپ جو آسمان پر ہی کامل ہی *

چھٹوان باب

۱ خبردار تم اپنے نیك کام لوگون کے سامھنے دکھانے کے لئے نہ کرو
نہین تو تمہارے باپ سے جو آسمان پر ہی اجر نہ ملیگا *
۲ اِس لئے کہ جب تو خیرات کرے اپنے سامھنے تُرھي نہ بجا جیسا مکار
عبادتخانون اور رستون مین کرتے ہین تاکہ لوگ اُنکي تعریف کرین
مین تمسے سچ کہتا ہون کہ وے اپنا اجر پا چکے * ۳ پر جب تو
خیرات کرے تو چاہئے کہ تیرا بایان ہات نجانے جو تیرا دہنا ہاتھہ کرتا
ہی * ۴ تا کہ تیري خیرات پوشیدہ رہے اور تیرا باپ جو پوشیدہ
دیکھتا ہی وہ خود ظاہر مین تجھے بدلا دے *
۵ اور جب تو دعا مانگے مکارون کي مانند مت ہو کیونکہ وے عبادت
خانونمین اور رستون کے موڑ پر کھڑے ہو کے دعا مانگنے کو دوست
رکھتے ہین تاکہ لوگ اُنھین دیکھین مین تمسے سچ کہتا ہون کہ وے اپنا
بدلا پا چکے * ۶ لیکن جب تو دعا مانگے اپني کوٹھري مین جا اور دروازہ
بند کرکے اپنے باپ سے جو پوشیدگي مین ہی دعا مانگ اور تیرا باپ جو
پوشیدہ دیکھتا ہی ظاہر مین تجھے بدلا دیگا * ۷ اور جب دعا مانگتے

کانڈي پر جو تيري آنکهه مين هي نهين خيال کرتا * ۴ يا تو کيونکر
اپنے بهائيکو کهتا اس تنکے کو تيري انکهه مين هي لا نکال دون اور
دیکهه خود تيري انکهه مين کانڈي هي * ۵ اي مکار پهلے کانڈي
کو اپني انکهه سے نکال تب اُس تنکے کو اپنے بهائي کي انکهه سے
اچهي طرح دیکهه کے نکال سکيگا *
۶ پاک چيز کتون کو مت دو اور اپنے موتي سورون کے اگے نه پهينکو
ايسا نه هو که وے اُنهين پامال کرين اور پهر کر تمهين پهاڑين *
۷ مانگو که تمهين ديا جايگا ڈهونڈهو که تم پاؤگے کهٹکهٹاؤ تو تمهارے
واسطے کهولا جايگا * ۸ کيونکه جو کوئي مانگتا هي اُسے ملتا اور جو کوئي
ڈهونڈهتا سو پاتا هي اور جو کوئي کهٹکهٹاتا اُسکے واسطے کهولا جايگا *
۹ تم مين سے کون هي که اگر اُس کا بيٹا اُس سے روٹي مانگے وه اُسے
پتهر ديوے * ۱۰ يا اگر مچهلي مانگے اُسے سانپ دے * ۱۱ پس جب
تم برے هوکر اپنے لڑکون کو اچهي چيزين دينے جانتے هو تو تمهارا باپ
جو اسمان پر هي کتنا زياده اُنهين جو اُس سے مانگتے هين اچهي چيزين
ديگا * ۱۲ پس جو کچهه تم چاهتے هو که لوگ تمهارے ساتهه کرين ويسا هي
تم بهي اُن سے کرو کيونکه توريت اور نبيونکي کتاب کا خلاصه يهي هي *
۱۳ تنگ دروازه سے داخل هو کيونکه چوڑا هي وه دروازه اور کشاده
هي وه رسته جو هلاکت کو پهنچاتا هي اور بهت هين که اُس سے
داخل هوتے * ۱۴ کيا هي چهوٹا هي وه دروازه اور تنگ هي وه راه
جو زندگي کو پهنچاتي اور تهوڑے هين جو اُسے پاتے *
۱۵ جهوٹهے پيغمبرون سے خبردار رهو جو تمهارے پاس بهيڑون کے بهيس
مين اتے پر باطن مين پهاڑنيوالے بهيڑيئے هين * ۱۶ تم اُنهين اُنکے
پهلون سے پهچانوگے کيا کانٹون سے انگور يا اونٹ کٹارون سے انجير توڑتے هين *
۱۷ اسي طرح هر ايک اچها درخت اچهے پهل لاتا اور برا درخت برے پهل
لاتا هي * ۱۸ اچها درخت برے پهل نهين لا سکتا نه برا درخت اچهے
پهل لا سکتا * ۱۹ جو درخت اچهے پهل نهين لاتا کاٹا اور آگ مين ڈالا
جاتا هي * ۲۰ پس اُنکے پهلون سے اُنهين پهچانوگے *

۲۴ کوئي آدمي دو خاوند کي خدمت نهين کر سکتا اس لئے که
يا ايک سے دشمني رکهيگا اور دوسرے سے دوستي يا ايک کو مانيگا اور
دوسرے کو ناچيز جانيگا تم خدا اور دولت دونون کي خدمت نهين کر
سکتے * ۲۵ اس لئے مين تم سے کهتا هون که اپني زندگي کے لئے
فکر نه کرو که هم کيا کهائينگے کيا پيئينگے نه اپنے بدن کي که کيا پهنينگے
کيا زندگي خوراک سے بهتر نهين اور بدن پوشاک سے * ۲۶ پرندون کو
ديکهو نه وے بوتے نه لوتے نه کوٹهي مين جمع کرتے هين تو بهي تمهارا باپ جو
آسمان پر هی اُنکي پرورش کرتا هی کيا تم اُن سے بهتر نهين هو *
۲۷ تم مين سے کون هی جو فکر کر کے اپني عمر مين ايک گهڑي
بڑها سکتا هی * ۲۸ اور پوشاک کي کيون فکر کرتے هو جنگلي سوسن
کو ديکهو کيسي بڑهتے هين وه نه محنت کرتے نه کاتتے هين * ۲۹ پر
مين تمهين کهتا هون که سليمان بهي اپني ساري شان و شوکت مين اُنمين
سے ايک کي مانند پهنے نه تها * ۳۰ پس جب خدا ميدان کي گهاس
کو جو آج هی اور کل تنور مين جهونکي جاتي يون پهناتا هی تو اے
سست اعتقادو کيا تمکو اُسسے زياده نه پهنائيگا * ۳۱ اس لئے فکر نه کرو
که هم کيا کهائينگے کيا پيئينگے اور کيا پهنينگے * ۳۲ کيونکه اِن سب
چيزون کي تلاش غيرقوم کرتے هين اور تمهارا باپ جو آسمان پر هی
جانتا هی که تم اُن سب چيزون کے محتاج هو * ۳۳ پر تم پهلے خدا کي
بادشاهت اور اُسکي راستبازي ڈهونڈهو تو اُنکے سوا يه سب چيزين
بهي تمهين ملينگي * ۳۴ پس کل کي فکر نه کرو کيونکه کل خود اپني
چيزونکي آپهي فکر کر ليگا آج کا دکهه آج هي کے لئے بس هی *

ساتوان باب

۱ عيب نه لگاؤ که تم پر عيب نه لگايا جاوے * ۲ کيونکه جسطرح
تم عيب لگاتے هو اسيطرح تم پر بهي عيب لگايا جائيگا اور جس پيمانے سے
تم ناپتے هو اُسي سے تمهارے واسطے پهر ناپا جائيگا * ۳ اور اُس تنکے
کو جو تيرے بهائي کي آنکهه مين هی کيون ديکهتا هی پر اُس

۵ اور جب يسوع کپرناحم مين داخل هوا ايک صوبه دار اُس پاس آيا
اور اُسے منت کر کے کہا * ۶ که اي خداوند ميرا چهوکرا جهولے کا
مارا گهر مين پڑا اور نهايت دکهه مين هي * ۷ يسوع نے اُس سے
کہا مين آکے اُسے چنگا کرونگا * ۸ اُس صوبه دار نے جواب کہا
اي خداوند مين اِس لائق نهين که تو ميري چهت تلے آوے بلکه
صرف ايك بات کهه تو ميرا چهوکرا چنگا هو جايگا * ۹ کيونکه مين بهي
جو دوسرے کے اختيار مين هون اور سپاهي ميرے حکم مين هين
جب ايك کو کهتا هون جا وه جاتا هي اور دوسرے کو که آ وه آتا
هي اور اپنے غلام کو که يهه کر وه کرتا هي * ۱۰ يسوع نے
يهه سنکر تعجب کيا اور اُنکو جو پيچهے آتے تهے کہا مين تم سے سچ
کهتا هون که مين نے ايسا ايمان اسرائيل مين بهي نه پايا * ۱۱ اور
مين تم سے کهتا هون که بهتيرے پورب اور پچهم سے آوينگے اور ابيرهام اور
اسحاق اور يعقوب کے ساتهه اسمان کي بادشاهت مين بيٹهينگے *
۱۲ پر اِس بادشاهت کے فرزند باهر اندهيرے مين ڈالے جائينگے جهان
رونا اور دانت پيسنا هوگا * ۱۳ تب يسوع نے اُس صوبه دار کو
کہا جا اور جيسا تو ايمان لايا تيرے لئے ويسا هي هو اور اُسي گهڑي
اُسکا چهوکرا چنگا هوگيا *
۱۴ اور يسوع نے پطرس کے گهر مين آکے ديکها که اُسکي ساس
پڑي اور اُسے تپ چڑهي هي * ۱۵ اور اُسکا هاتهه چهوا اُسکي تپ
اُتر گئي اور وه اُٹهي اور اُنکي خدمت کرنے لگي *
۱۶ جب شام هوئي اُسکے پاس بهت سے ديوانون کو لائے اُسنے بات
سے روحون کو دور کيا اور سبکو جو بيمار تهے چنگا کيا * ۱۷ ايسا که جو
اشعيا نبي کي معرفت کہا گياتها پورا هوا که اُسنے آپ هماري ماندگيان
لے لين اور هماري بيماريان اُٹهالين *
۱۸ جب يسوع نے بهت سي بهيڑ اپنے آس پاس ديکهي اُسنے حکم کيا
که پار جاوين * ۱۹ اور ايك فقيهه نے آکے اُس سے کہا اي استاد
جهان کهين تو جاے مين تيرے پيچهے چلونگا * ۲۰ يسوع نے اُس

۲۱ نه هر ایك جو مجهے خداوند خداوند کهتا هی آسمان کي بادشاهت
مین داخل هوگا مگر وهي جو میرے آسماني باپ کي مرضي پر چلتا
هی * ۲۲ اُس دن بهتیرے مجهے کهینگے ای خداوند ای خداوند کیا
همنے تیرے نام سے نبوت نهین کي اور تیرے نام سے دیوون کو نهین نکالا
اور تیرے نام سے بهت سي کرامانین ظاهر نهین کین * ۲۳ اُسوقت مین
اُنسے صاف کهونگا که مین کبهي تم سے واقف نه تها ای بدکارو میرے
پاس سے دور هو *
۲۴ پس جو کوئي میري یهه باتین سنتا اور نهین عمل مین لاتا هی
مین اُسے اس عقلمند کي مانند ٹههراتا هون جسنے چٹان پر اپنا گهر
بنایا * ۲۵ اور مینهه برسا اور باڑهین آئین اور اندهیان چلین اور اُس
گهرکو صدمه پهنچایا پر وه نه گرا کیونکه اُسکي نیو چٹان پر ڈالي تهي *
۲۶ پر جو کوئي میري یهه باتین سنتا اور عمل مین نهین لاتا وه اُس
بیوقوف کي مانند ٹههریگا جسنے اپنا گهر ریتي پر بنایا * ۲۷ اور مینهه
برسا اور باڑهین آئین اور آندهیان چلین اور اُس گهر کو صدمه پهنچایا
اور وه گر پڑا اور اُسکا گرنا بڑا خرابه هوا *
۲۸ اور ایسا هوا که جب یسوع یهه باتین کهه چکا تو وه جماعت اُسکي تعلیم
سے دنگ هوئي * ۲۹ کیونکه وه فقیهون کي مانند نهین بلکه اختیار
والے کے طور پر سکهاتا تها *

آٹهوان باب

۱ جب وه اُس پهاڑ سے اُترا بهت سي بهیڑ اُسکے پیچهے هولي *
۲ اور دیکهو ایك کوڑهي نے آکے اُسے سجده کیا اور کها ای خداوند
اگر تو چاهے تو مجهے پاك صاف کرسکتا هی * ۳ یسوع نے هاتهه
بڑهاکے اُسے چهوا اور کها مین چاهتا هون تو پاك صاف هو وهین اُس کا
کوڑهه جاتا رها * ۴ تب یسوع نے اُسے کها دیکهه کسي سے نه کهیو
پر جا کے اپنے تئین کاهن کو دکها اور جو نذر که موسی نے مقرر کي
چڑها تاکه اُنکے لئے گواهي هو *

ایك جهولے کے مارے کو جو چار پائي پر پڑا تها اُس پاس لائے یسوع نے
اُنکا ایمان دیکهه کے اُس جهولے کے مارے سے کہا ای بیتا خاطرجمع رکهه
تیرے گناه معاف هوئے * ۳ تب بعضے فقیہون نے اپنے دل مین کہا که
یهه کفر بکتا هی * ۴ یسوع نے اُنکے خیال دریافت کر کے کہا
تم کیون اپنے دل مین بد گماني کرتے هو * ۵ کیا کہنا آسان هی
یهه که تیرے گناه معاف هوئے یا یهه کہنا که اُتهه اور چل * ۶ لیکن
تا که تم جانو که ابن آدم کو زمین پر گناه معاف کرنیکا اختیار هی اُسنے
اُس جهولے مارے سے کہا اُتهه اپني چار پائي اُتهالے اور اپنے گهر چلا جا *
۷ وه اُتهه کر اپنے گهر چلا گیا * ۸ تب لوگون نے یهه دیکهکر تعجب
کیا اور خدا کي تعریف کرنے لگے که اُس نے ایسي قدرت انسان
کو بخشي *
۹ پهر جب یسوع وهان سے آگے بڑها تو متي نامے ایك شخص کو محصول
کي چوکي پر بیتهے دیکها اور اُسے کہا میرے پیچهے آ وه اُتهکے اُسکے
پیچهے چلا * ۱۰ اور یون هوا که جب یسوع گهر مین کهانے بیتها دیکهو
بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار آکے اُسکے اور اُسکے شاگردون کے
ساتهه کهانے بیتهے * ۱۱ جب فروسیون نے یهه دیکها تو اُسکے شاگردون
سے کہا تمہارا استاد محصول لینیوالے اور گنہه گارون کے ساتهه کیون کها
تا هی * ۱۲ یسوع نے یهه سنکر اُنسے کہا بهلے چنگون کو حکیم درکار
نہین بلکه بیمارون کو * ۱۳ پر تم جا کے اِسکے معنے دریافت کرو که
مین قربانی کو نہین بلکه رحم کو چاهتا هون کیونکه مین راستبازون کو
نہین بلکه گنہه گارون کو توبه کے لئے بلانے آیا هون *
۱۴ اُسوقت یوحنا کے شاگردون نے اُس پاس آکے کہا که هم اور
فریسي کیون اکثر روزه رکهتے هین پر تیرے شاگرد روزه نہین رکهتے *
۱۵ یسوع نے اُنهین کہا کیا براتي جب تك دولها اُنکے ساتهه هی
اُداس هو سکتے هین لیکن وه دن آوینگے که دولها اُنسے جدا کیا جایگا
تب وے روزه رکهینگے * ۱۶ کوئي پراني قبا پر کورے کپڑے کا پیوند
نہین لگاتا کیونکه وه پیوند قبا سے کچهه کهینچ لیتا هی اور اُسکي

سے کہا کہ لومڑیون کے لئے ماندین اور پرندون کے واسطے بسیرے هین
پر ابن ادم کے لئے جگہہ نہین کہ جہان اپنا سر دھرے * ۲۱ اس کے
شاگردون مین سے دوسرے نے اس سے کہا ای خداوند مجھے رخصت
دے کہ پہلے جاکر اپنے باپ کو گاڑون * ۲۲ پر یسوع نے اسے
کہا تو میرے پیچھے آ اور مردون کو اپنے مردے گاڑلے دے *
۲۳ اور جب وہ ناؤ پر چڑھا اسکے شاگرد اسکے پیچھے آئے * ۲۴ اور
دیکھو دریا مین ایسي بڑي آندھي آئي کہ ناؤ لہرونمین چھپ گئي پر
وہ سوتا تھا * ۲۵ تب اسکے شاگردون نے آ کے اسے جگایا اور کہا
ای خداوند همین بچا کہ هم ڈوبے * ۲۶ اسنے انہین کہا ای
کم اعتقادو کیون ڈرتے هو تب اسنے اتھہ کے هوا اور دریا کو ڈانٹا تو بڑا
چین هوگیا * ۲۷ اور لوگ تعجب کر کے کہنے لگے کہ یہہ کسطرح کا
آدمي هی کہ هوا اور دریا بھي اسکي مانتے هین *
۲۸ جب اس پار گرگسیون کے ملک مین پہنچا دو دیوانے قبرونسے
نکل کر اسے ملے وے ایسے تند تھے کہ کوئي اس رستے سے چل نہ سکتا تھا *
۲۹ اور دیکھو انہون نے چلا کے کہا ای یسوع خدا کے بیٹے همین
تجھہ سے کیا کام تو یہان آیا کہ وقت سے پہلے همین دکھہ دیے * ۳۰ اور
انسے کچھہ دور سورون کا ایک بڑا غول چرتا تھا * ۳۱ سو دیوؤن نے اسکي
منت کر کے کہا اگر تو همکو نکالتا هی تو همین ان سورون کے غول
مین جانے دیے * ۳۲ تب اسنے انہین کہا جاؤ وے نکل کے
ان سورون کے غول مین گئے اور دیکھو سورونکا سارا غول کڑاڑے پر سے
دریا مین کودا اور پاني مین ڈوب مرا * ۳۳ تب چرانیوالے بھاگے
اور شہر مین جاکر سب ماجرا اور ان دیوانون کا احوال بیان کیا *
۳۴ اور دیکھو سارا شہر یسوع کي ملاقات کو نکلا اور اسے دیکھکے
اسکي منت کي کہ انکي سرحد سے باهر جاوے *

نوان باب

۱ سو ناو پر چڑھہ کے پار اترا اور اپنے شہر مین آیا * ۲ اور دیکھو

۳۲ جسوقت وے باھر نکلے دیکھو لوگ ایک گونگا دیوانہ اُس پاس لائے *
۳۳ اور جب دیونکا لا گیا وہ گونگا بولا اور لوگون نے تعجب کرکے کہا
ایسا کبھي اسرائیل مین نہ دیکھا تھا * ۳۴ پر فروسیون نے کہا
کہ وہ دیوون کے سردار کي مدد سے دیوون کو نکالتا ھی *
۳۵ اور یسوع اُن سب شہرون اور بستیون مین پھرتا اور اُنکے عبادتخانون
مین تعلیم دیتا اور بادشاھت کی خوشخبري کی منادي اور لوگون کي ھر ایک
بیماري اور ھر ایک دکھہ درد دور کرتا تھا * ۳۶ اور جب اُسنے جماعتون کو
دیکھا اُسکو اُن پر رحم آیا کیونکہ وے اُن بھیڑون کي مانند جنکا
گڈریا نہو عاجز اور پریشان تھے * ۳۷ تب اُسنے اپنے شاگردون سے کہا
کہ پکي کھیت تو بہت ھین پر مزدور تھوڑے * ۳۸ اِسلئے تم کھیت کے
مالک کي منت کرو کہ وہ اپنے کھیت کاٹنے کے لئے مزدورن کو بھیج دے *

دسوان باب

۱ پھر اُسنے اپنے بارہ شاگردون کو پاس بلا کر اُنھین قدرت بخشي کہ
ناپاک روحون کو نکالین اور ھر طرح کي بیماري اور دکھہ درد کو دور کرین *
۲ اور بارہ رسولون کا یہہ نام ھی پہلا شمعون جو پتھر کہلاتا اور اُسکا
بھائي اندریا زبدي کا بیٹا یعقوب اور اُسکا بھائي یوحنا * ۳ فیلپ اور
برتولما توما اور محصول لینیوالا متي حلفا کا بیٹا یعقوب اور لبی جو تدي
بھي کہلاتا * ۴ شمعون کنعاني اور یہودا اسکریطي جسنے اُسے پکڑوا دیا *
۵ اُن بارھون کو یسوع نے فرما کے بھیجا کہ غیر قومون کي طرف
نہ جانا اور سامریون کے کسي شہر مین داخل نہ ھونا * ۶ بلکہ
پہلے اسرائیل کے گھر کي کھوئي ھوئي بھیڑون کے پاس جاؤ * ۷ اور
چلتے ھوئے منادي کرو کہ آسمان کي بادشاھت نزدیک ھی * ۸ بیمارون
کو چنگا کرو کوڑھیون کو پاک صاف کرو مردون کو جلاؤ دیون کو نکالو
تم نے مفت پایا مفت دو * ۹ نہ سونا نہ روپا نہ تانبا اپني کمر مین
رکھو * ۱۰ نہ رستے کے لئے جھولي نہ دو کرتے نہ جوتیان نہ لاٹھي
لو کیونکہ خوراک مزدور کا حق ھی * ۱۱ اور جس شہر یا بستي مین

چير بڑہ جاتي * ۱۷ اور نئي شراب پراني مشکون مين نهين بهرتے نهين
تو مشکين پهٹ جاتين اور شراب بہ جاتي هی اور مشکين خراب هو
جاتين بلکه نئي شراب نئي مشکون مين بهرتے هين تو دونون بچي
رهتي هين *

۱۸ جب وہ يہہ باتين اُنسے کہہ رها تها ديکهو ايک سردار نے آکر اُسے
سجدہ کيا اور کہا ميري بيٹي اب تمام هوئي پر تو چل اپنا هاتهہ اُس پر
رکهہ که وہ جي اُٹهيگي * ۱۹ اور يسوع اُٹهہ کے اپنے شاگردون ساتهہ
اُسکے پيچهے چلا *

۲۰ اور ديکهو ايک عورت نے جسکو بارہ برس سے لوهو جاري تها اُسکے
پيچهے آکے اُسکے کرتے کا دامن چهوا * ۲۱ که اپنے جي مين کہتي تهي
اگر مين صرف اُسکا کرتا چهوؤنگي بهلي چنگي هو جاؤنگي * ۲۲ تب
يسوع نے پيچهے پهر کر اُسے ديکها اور کہا ای بيٹي خاطر جمع
رکهہ که تيرے ايمان نے تجهے چنگا کيا پس وہ عورت اُسي گهڑي سے
چنگي هوگئي *

۲۳ اور جب يسوع اُس سردار کے گهر پہنچا اور اُسنے بانسلي بجانيوالے
جماعت کو غل مچاتے ديکها تو اُنهين کہا * ۲۴ کنارے هو که لڑکي
مر نهين گئي بلکه سوتي هی وے اُس پر هنسے * ۲۵ جب وے
لوگ باهر نکالے گئے اُسنے اندر جا کے اُسکا هاتهہ پکڑا اور وہ لڑکي اُٹهي *
۲۶ تب اُسکي شهرت اُس تمام ملک مين هوئي *

۲۷ جب يسوع وهانسے روانه هوا دو اندهے اُسکے پيچهے پکارتے آئے
که ای داؤد کے بيٹے همپر رحم کر * ۲۸ اور جب وہ گهر مين پہنچا
وے اندهے اُس پاس آئے يسوع نے اُنهين کہا کيا تمهين اعتقاد
هی که مين يہہ کر سکتا هون وے بولے هان ای خداوند *
۲۹ تب اُسنے اُنکي آنکهون کو چهوکے کہا که جيسا تمهارا اعتقاد
هی ويساهي تمهارے ليئے هو * ۳۰ تب اُنکي آنکهين کهل گئين
اور يسوع نے اُنهين تاکيد کرکے کہا خبردار کوئي نه جانے *
۳۱ پر اُنهون نے جاکے اُس تمام ملک مين اُسکا شهرہ کيا *

تمهين اندهيرے مين کہتا هون اُنجالے مين کہو اور جو کچهه که تمهارے
کانون مين کہا جاے کوتهون پر منادي کرو * ۲۸ اور اُن سے جو بدن
کو قتل کرتے پر جان کو قتل نهين کرسکتے مت ڈرو بلکه اُسي سے ڈرو
جو جان اور بدن دونون کو جهنم مين هلاک کرسکتا هی * ۲۹ کیا
ایک پیسے کو دو گورَیے نهين بکتے اور اُن مين سے ایک بهي تمهارے باپ
کي بے مرضي زمين پر نهين گرتا * ۳۰ بلکه تمهارے سر کے بال
بهي سب گنے هين * ۳۱ پس مت ڈرو تم بہت گورون سے بہتر هو *
۳۲ اِسلئے جو کوئي لوگون کے آگے میرا اقرار کریگا مین بهي اپنے باپ کے
آگے جو آسمان پر هی اسکا اقرار کرونگا * ۳۳ پر جو کوئي آدمیون کے
آگے میرا انکار کریگا مین بهي اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر هی
اسکا انکار کرونگا *

۳۴ یهه مت سمجهو که مین زمین پر صلح کروانے آیا صلح کروانے
نهين آیا هون بلکه لڑائي هی * ۳۵ کیونکه مین آیا هون که مرد کو
اسکے باپ اور بیٹي کو اسکي مان اور بهو کو اسکي ساس سے جدا کرون *
۳۶ اور آدمي کے دشمن اسکے گهر هي کے هونگے * ۳۷ جو کوئي مان باپ
کو مجهه سے زیاده چاهتا هی میرے لایق نهين اور جو بیٹا یا بیٹي
کو مجهه سے زیاده پیار کرتا میرے لایق نهين * ۳۸ اور جو کوئي اپني
صلیب اُٹها کے میرے پیچهے نهين آتا میرے لایق نهين * ۳۹ جو کوئي
اپني جان بچاتا هی اُسے کهوئیگا پر جو میرے واسطے اپني جان کهوئیگا
اُسے پائیگا * ۴۰ جو تمهين قبول کرتا مجهے قبول کرتا هی اور جو مجهے
قبول کرتا هی اسے جسنے مجهے بهیجا قبول کرتا هی * ۴۱ جو کوئي
نبي کے نام سے نبي کو قبول کرتا هی نبي کا اجر پاویگا اور جو راست
باز کے نام سے راستباز کو قبول کرتا راستباز کا اجر پاویگا * ۴۲ اور
جو کوئي اِن چهوٹون مين سے ایک کو شاگرد کے نام سے فقط ایک پیاله
ٹهنڈها پاني پلاویگا مین تم سے سچ کہتا هون که وه بے بدلا پائے
نه رهیگا *

داخل هو دریافت کرو که لایق وهان کون هی اور جب تك وهان سے
نه نکلو وهین رهو * ۱۲ اور جب تم کسي گهر مین جاؤ اُسے سلام
کرو * ۱۳ اور اگر وه گهر لایق هی تو تمهارا سلام اُسے پهنچے اور
اگر لایق نهین تو تمهارا سلام تم پر پهر آویگا * ۱۴ اور جو کوئي تمهین
قبول نکرے اور تمهاري باتین نه سنے اُس گهر یا اُس شهر سے نکل
کے اپنے پانو کي گرد جهاڑ دو * ۱۵ مین تم سے سچ کهتا هون که
عدالت کے دن سدوم اور غمورا کي زمین کے لئے اُس شهر کي نسبت
زیاده آساني هوگي *
۱۶ دیکهو مین تمهین بهیڑون کي مانند بهیڑیون مین بهیجتا هون پس
تم سانپ کي طرح هشیار اور کبوتر کي مانند بے بد هو * ۱۷ مگر لوگون
سے خبردار رهو که وے تمهین سنیدرین مین پکڑوائینگے اور اپنے
عبادتخانون مین کوڑے مارینگے * ۱۸ اور تم میرے واسطے حاکمون اور
بادشاهون کے سامهنے حاضر کئے جاؤگے که اُنپر اور غیر قومون پر گواهي
هو * ۱۹ لیکن جب وے تمهین پکڑوائین تم فکر نه کرو که هم کسطرح
یا کیا کهینگے کیونکه جو کچهه تمهین کهنا هوگا سو اُسی گهڑي تمهین اُسکي
آگاهي هوگي * ۲۰ کیونکه کهنیوالے تم نهین هو بلکه تمهارے باپ
کا روح تم مین بولیگا * ۲۱ بهائي بهائي کو اور باپ بیٹے کو قتل کے لئے
پکڑوائیگا اور لڑکے اپنے مان باپ کا مقابله کرینگے اور اُنهین مروا ڈالینگے *
۲۲ اور میرے نام کے سبب سب تم سے دشمني کرینگے پر وه جو اخر تك
برداشت کریگا سو هي نجات پاویگا * ۲۳ جب وے تمهین ایك شهر مین
ستاوین تو دوسرے مین بهاگ جاؤ مین تم سے سچ کهتا هون که تم اسرائیل
کے تمام شهرون مین نه پهر چکو گے جب تك ابن آدم نه آلے *
۲۴ شاگرد اپنے استاد سے بڑا نهین نه نوکر اپنے خاوند سے * ۲۵ بس
هی که شاگرد اپنے اُستاد کي اور نوکر اپنے خاوند کي مانند هو جب
اُنهون نے گهر کے مالك کو باعلزبول کها هی تو کتنا زیاده اسکے گهر
کے لوگون کو نه کهینگے * ۲۶ پس اُنسے نه ڈرو کیونکه کوئي چیز ڈهنپي
نهین جو کهل نجاے اور نه چهپي جو جاني نه جاے * ۲۷ جو کچهه مین

۱۷ کہ همنے تمهارے واسطے بانسلي بجائي پر تم نه ناچے همنے تمهارے
لئے ماتم کیا پر تم نے چھاتي نه پیٹي * ۱۸ کیونکه یوحنن کھاتا پیتا
نہین آیا اور وے کہتے هین که اُسپر ایک دیو هی * ۱۹ ابن آدم
کھاتا پیتا آیا اور وے کہتے هین که دیکھو ایک کھاؤ اور شرابي محصول
لینیوالون اور گنہگارون کا یار پر حکمت اپنے لڑکون سے راست ٹھہري *
۲۰ تب اُن شہرون کو جنمین اُسکے معجزے بہت سے ظاهر هوئے
ملامت کرنے لگا کیونکه اُنہون نے توبه نه کیا تھا * ۲۱ که ای
خورزین تجھه پر افسوس ای بیت صیدا تجھه پر افسوس کیونکه یہه
معجزے جو تم مین دکھائے گئے اگر سور و صیدا مین دکھائے جاتے تو وے
ٹاٹ اوڑھه کے اور خاک مین بیٹھه کے کبکا توبه کر چکتے * ۲۲ پر مین
تمسے کہتا هون که سور و صیدا کے لئے عدالت کے دن تمهاري نسبت
زیاده آساني هوگي * ۲۳ اور ای کپرناحم جو آسمان تک پہنچایا گیا
تو دوزخ مین گرایا جایگا کیونکه یہه معجزے جو تجھه مین دکھائے گئے
اگر سدوم مین دکھائے جاتے تو آج تک قایم رهتا * ۲۴ پر مین تمسے
کہتا هون که عدالت کے دن سدوم کے ملک پر تجھسے زیاده آساني
هوگي *

۲۵ اُسیوقت یسوع پھر کہنے لگا که ای باپ آسمان اور زمین کے خداوند
مین تیري تعریف کرتا هون که تونے اُن چیزون کو داناؤن اور عقلمندون
سے چھپایا اور لڑکون پر کھول دیا * ۲۶ هان ای باپ که یونہین تجھے
پسند آیا * ۲۷ میرے باپ نے سب کچھه مجھے سونپا اور بیٹے کو کوئي
نہین جانتا مگر باپ اور باپ کو کوئي نہین جانتا مگر بیٹا اور وه جس پر
بیٹا اُسے ظاهر کیا چاهتا * ۲۸ ای سب لوگو جو تھکے اور بڑے بوجھه
سے دبے هو سب میرے پاس آؤ که مین تمہین آرام دونگا * ۲۹ میرا
جوا اپنے اُوپر لو اور مجھسے سیکھو کیونکه مین حلیم اور دل سے فروتن
هون تو تم اپنے جي مین آرام پاؤگے * ۳۰ کیونکه میرا جوا ملایم
اور میرا بوجھه هلکا هی *

گيارهوان باب

۱ اور ايسا هوا كه جب يسوع اپنے باره شاگردون كو حكم دے چكا تو وهان
سے روانه هوا كه اُنكے شهرون مين تعليم اور منادي كرے *
۲ يوحن نے قيد خانے مين مسيح كے كامون كا بيان سنكر اپنے شاگردون
مين سے دوكو بهيجكے اُس سے پچهوايا * ۳ كه كيا جو آنيوالا تها تو هي
هے يا هم دوسري كي راه تكين * ۴ يسوع نے جواب مين اُنهين
كها كه جو كچهه تم سنتے اور ديكهتے هو جاكے يوحن سے بيان كرو * ۵ كه
اندهے ديكهتے اور لنگڑے چلتے كوڑهي پاك صاف هوتے اور بهرے سنتے
اور مردے جي اُٹهتے هين اور غريبون كو انجيل سنائي جاتي هے *
۶ اور مبارك وه هے جو ميرے سبب ٹهوكر نه كهاے *
۷ جب وے روانه هوئے يسوع يوحن كي بابت جماعتون سے كهنے لگا كه
تم جنگل مين كيا ديكهنے گئے كيا ايك سركنڈا جو هوا سے هلتا هے *
۸ پهر تم كيا ديكهنے گئے كيا ايك مرد كو جو باريك كپڑے پهنے هے
ديكهو جو باريك كپڑے پهنتے بادشاهون كے محلون مين هين * ۹ پهر
تم كيا ديكهنے گئے كيا ايك نبي هان مين تم سے كهتا هون بلكه نبي سے
بڑا * ۱۰ كيونكه يهه وهي هے جسكي بابت لكها هے كه ديكهو مين
اپنا رسول تيرے آگے بهيجتا هون جو تيرے آگے راه درست كريگا *
۱۱ مين تم سے سچ كهتا هون كه اُنمين سے جو عورتون سے پيدا هوئے
يوحن بپتسما دينيوالے سے كوئي بڑا ظاهر نه هوا ليكن جو آسمان كي
بادشاهت مين چهوٹا هے اُس سے بڑا هے * ۱۲ يوحن بپتسما
دينيوالے كے وقت سے ابتك آسمان كي بادشاهت پر زبردستي هوتي هے
اور زبردست اُسے چهين ليتے هين * ۱۳ كيونكه سب نبي اور توريت
نے يوحن كے وقت تك نبوت كي * ۱۴ اور ايلياجو آنيوالا تها يهي هے چاهو
تو قبول كرو * ۱۵ جس كسي كے كان سننے كے هون سنے * ۱۶ ليكن
اُسوقت كے لوگون كو مين كس سے تمثيل دون وے اُن لڑكون كي مانند
هين جو بازارون مين بيٹهه كے اپنے يارون كو پكار كے كهتے هين *

اپنا روح اُسپر ڈالونگا اور وہ غیر قومون کو شرع کي بيان کريگا * ۱۹ وہ
جھگڑا اور شور نہ کريگا اور رستون مين کوئي اُسکي آواز نہ سنيگا *
۲۰ جب تلک وہ اپني شرع غالب نکرے مسلے ہوئے سرگنڈے کو نہ
توڑيگا اور دھوان اُٹھتے ہوئے سن نہ بجھاويگا * ۲۱ اور اُسکے نام کا
غير قوم آسرا رکھينگے *

۲۲ تب اُس پاس ايک اندھے گونگے ديوانے کو لائے اور اُسنے اُسے چنگا
کيا چنانچہ وہ اندھا گونگا ديکھنے بولنے لگا * ۲۳ اور سب جماعتين دنگ
ہوگئين اور کہنے لگين کيا يہہ داؤد کا بيٹا نہين * ۲۴ پر فروسيون نے
سنکے کہا کہ يہہ ديوونکو نہين نکالتا مگر ديوون کے باعلزبول سردار
کي مدد سے * ۲۵ يسوع نے اُنکے خيالون کو دريافت کر کے اُنہين کہا
جو جو بادشاهت آپس مين بر خلاف ہوتي ويران ہو جاتي اور جس جس
شہر يا گھر مين مخالفت ہو آباد نرہيگا * ۲۶ اور اگر شيطان شيطان کو
دور کرے تو وہ اپنا ہي مخالف ہوا پھر اُسکي بادشاهت کيونکر قائم
رہيگي * ۲۷ اور اگر مين باعلزبول کي مدد سے ديوون کو نکالتا ہون
تو تمہارے بيٹے کسکي مدد سے نکالتے ہين اِسلئے وے ہي تمہارا
انصاف کرينگے * ۲۸ پر اگر مين خدا کے روح سے ديوون کو نکالتا ہون
تو البتہ خدا کي بادشاهت تم پاس آ پہنچي * ۲۹ نہين تو کيونکر ہوسکتا
ہي کہ کوئي کسي زورآور کے گھر مين جاکر اُسکا اسباب لوٹ لے مگر
يہہ کہ پہلے اُس زورآور کو باندھے تب اُسکا گھر لوٹے * ۳۰ جو ميرے
ساتھہ نہين ميرا مخالف ہي اور جو ميرے ساتھہ جمع نہين کرتا بہتراتا
ہي * ۳۱ اِسلئے مين تم سے کہتا ہون کہ لوگونکا ہر طرح کا گناہ اور
کفر معاف ہو سکيگا مگر وہ کفر جو روح کے حق مين ہو لوگونکو
معاف نہوگا * ۳۲ اور جو ابن آدم کے حق مين برا کہے اُسے معاف ہو
سکيگا پر جو روح قدس کے حق مين برا کہے اُسے ہرگز معاف نہوگا
نہ اِس جہان نہ اُس جہان مين * ۳۳ درخت کو اچھا ٹھہراو اور اُسکا
پھل اچھا يا درخت کو برا ٹھہراو اور اُسکا پھل براکيونکہ درخت پھل ہي
سے پہچانا جاتا ہي * ۳۴ اي سانپو کے بچو تم برے ہو کے کيونکر

بارهوان باب

۱ اُسوقت يسوع سبت کے دن کهيتون مين سے جاتاتها اور اُسکے شاگرد
بهوکهے تهے وے باليين توڑ توڑ کهانے لگے * ۲ تب فروسيون نے ديکهکے
اُسے کہا کہ ديکهہ تيرے شاگرد وہ کام کرتے هين جو سبت کے دن کرنا روا نهين *
۳ اُسنے اُنسے کہا کيا تمنے نهين پڑها جو داؤد نے کيا جب وہ اور اُسکے
ساتهي بهوکهے تهے * ۴ وہ کيونکر خدا کے گهر مين گيا اور نذر کي
روٹيان کهائين جوکا هنون کے سوا اُس کو اور اُسکے ساتهيون کو کهانا روا
نہ تها * ۵ اور کيا تمنے توريت مين نهين پڑها کہ کاهن سبت کے دن
هيکل مين سبت کي حرمت نهين کرتے تو بهي بيگناہ هين * ۶ اور
مين تمهين کہتا هون کہ يهان ايک شخص هے جو هيکل سے بهي بزرگ
هے * ۷ پر اگر تم اِسکے معنے جانتے کہ مين قرباني کو نهين
بلکہ رحم کو چاهتا هون تو بيگناهون کو تم گنہگار نہ ٹهہراتے *
۸ کيونکہ ابن آدم سبت کا بهي خداوند هے
۹ پهر وهان سے روانہ هو کے اُنکے عبادتخانے مين گيا * ۱۰ اور
ديکهو وهان ايک شخص تها جسکا هاتهہ سوکهہ گيا تها تب اُنهون نے
اس ارادے سے کہ اُسپر نالش کرين اُس سے پوچها کيا سبت کے دن
چنگا کرنا روا هے * ۱۱ اُسنے اُنهين کہا کہ تم مين ايسا کون هے
کہ جسکے پاس ايک بهيڑ هو اگر وہ سبت کے روز گڑهے مين گرپے وہ اُسے
پکڑ کے نہ نکالے * ۱۲ پس آدمي بهيڑ سے کتنا بهتر هے اِسلئے
سبت کے دن نيکي کرنا روا هے * ۱۳ تب اُسنے اُس شخص کو کہا
کہ اپنا هاتهہ بڑها کر اُسنے بڑهايا کيا اور وہ دوسرے کي مانند چنگا
هوگيا * ۱۴ تب فروسيون نے باهر جا کے اُسکي بابت صلاح کي
کہ اُسے کيونکر هلاک کرين *
۱۵ يسوع يہہ جان کے وهان سے چلا اور بهت سي جماعت اُسکے پيچهے
هولي اور اُسنے اُنسبکو چنگا کيا * ۱۶ اور اُنهين تاکيد کي کہ مجهے مشهور
نہ کرنا * ۱۷ تا کہ وہ جو اشعيا نبي کي معرفت کہا گيا پوري هو *
۱۸ کہ ديکهو مرا خادم جسے مينے چينا اور ميرا پيارا جسے ميرا دل خوش هے مين

هين * ۴۸ پر اُسنے جواب مين خبر دينيوالے سے کہا کون هی
ميري مان اور کون هين ميرے بهائي * ۴۹ اور اپنا هاتهه اپنے شاگردون
کی طرف بڑها کے کہا کہ دیکهه ميري مان اور ميرے بهائي * کيونکه
جو کوئي ميرے باپ کي جو آسمان پر هی مرضي پر چلتا ميرا بهائي
اور بہن اور مان وهی هی *

تيرهوان باب

۱ اُسي روز يسوع گهر سے نکل کے دريا کنارے جا بيٹها * ۲ اور
ايسي بڑي بهيڑ اُس پاس جمع هوئي کہ وہ ايك ناؤ پر چڑهه بيٹها اور ساري
بهيڑ کنارے پر کهڑي رهي * ۳ اور وہ اُنهين بہت سي باتين تمثيلونمين
کہنے لگا * ۴ کہ دیکهو ايك کسان بونے گيا اور بوتے وقت کچهه راہ کے کنارے
گرا اور چڑيون نے آکر اُسے چگ ليا * ۵ اور کچهه پتهريلي زمين پر
گرا جہان بہت متي نہ ملي اور اُس سبب کہ بہت متی نہ پائي جلد
اُگا * ۶ اور جب دهوپ هوئی جل گيا اور اِسلئے کہ جڑ نہ پکڑي تهي
سوکهه گيا * ۷ اور کچهه کانٹون مين گرا کانٹون نے بڑهه کے اُسے دباليا *
۸ اور کچهه اچهي زمين مين گرا اور پهل لايا کچهه سو گنا کچهه ساٹهه گنا
کچهه تيس گنا * جسکے کان سننے کے هون سنے *
۱۰ تب شاگردون نے پاس آکے اُس سے کہا تو اُنسے تمثيلون مين کيون
کلام کرتا هی * ۱۱ اُسنے جواب مين اُنهين کہا کہ تمهين بخشا گيا کہ
آسمان کي بادشاهت کے بهيد جانو پر اُنهين نهين ديا گيا * ۱۲ کيونکه
جس پاس کچهه هی اُسے ديا جايگا اور اُسکي بہت بڑهتي هوگی پر جس
پاس کچهه نهين اُس سے جو کچهه کہ اُس پاس هی سو بهي لے ليا
جايگا * ۱۳ اِسلئے مين اُنسے تمثيلون مين بات کرتا هون کہ وے دیکهتے
هوئے نهين دیکهتے اور سنتے هوئے نهين سنتے اور نهين سمجهتے هين *
۱۴ اور اُنکے حق مين اشعياکي نبوت پوري هوئي کہ تم کانون سے تو
سنوگے مگر سمجهوگے نهين اور آنکهون سے دیکهوگے پر دريافت نکروگے *
۱۵ کيونکه اِس لوگونکا دل موٹا هوا اور وے اپنے کانون سے اونچا سنتے

اچهي بات کهه سکتے هو کيونکه جو دل مين بهرا هی سو هي منهه پر
آتا هی * ۳۵ اچها آدمي دلکے اچهے خزانے سے اچهي چيزين نکالتا
هی اور برا آدمي برے خزانے سے بري چيزين باهر لاتا * ۳۶ پر
مين تمسے کهتا هون که لوگ هر ايك بيهوده بات جو کهتے هين عدالت کے
دن اُسکا حساب دينگے * ۳۷ کيونکه تو اپني بات هي سے راستباز گنا جايگا
اور اپني باتون هي سے گنهگار تههريگا *

۳۸ تب بعضے فقيه اور فروسيون نے جواب مين کها که اى اُستاد هم
تجهه سے ايك نشان ديکها چاهتے هين * ۳۹ اُسنے اُنهين جواب ديا که
اِس زمانيکے بد اور حرامکار لوگ نشان ڈهونڈهتے هين پر يونه نبي کے
نشان کے سوا کوئي نشان اُنهين دکها يا نه جايگا * ۴۰ کيونکه جيسا يونه
تين رات دن مچهلي کے پيٹ مين رها ويسے هي ابن آدم تين رات دن
زمين کے اندر رهيگا * ۴۱ نينيوي کے لوگ اِس زمانے کے لوگون کے
ساتهه عدالت کے دن اُتهينگے اور اُنهين گنهگار تههراوينگے کيونکه اُنهون
نے يونه کي منادي پر توبه کي اور ديکهو يهان ايک هی جو يونه سے
بزرگ هی * ۴۲ دکهن کي بيگم اِس زمانے کے لوگون کے ساتهه
عدالت کے دن اُتهيگي اور گنهگار تههراويگي کيونکه وه زمين کے کنارے
سے سليمان کي حکمت سننے آئي اور ديکهو يهان ايك سليمان سے
بزرگ هی *

۴۳ جب ناپاک روح آدمي سے باهر نکلتي تو سوکهي جگهون مين آرام
ڈهونڈهتي پهرتي اور جب نهين پاتي تو کهتي * ۴۴ که مين اپنے گهر مين
جهان سے نکلي هون پهر جاؤنگي اور آکے اُسے خالي اور جهاڑا اور ليس
پاتي هی * ۴۵ تب جاکے اور سات روحين جو اُس سے بد تر هين اپنے
ساتهه لاتي اور وے وهان جاکر بستي هين سو اُس آدمي کا پچهلا حال
اگلے سے برا هوتا هی اِس زمانيکے برے لوگونکا حال بهي ايسا هي هوگا *
۴۶ جب وه جماعتون سے يهه کهه رها تها ديکهو اُسکي مان اور بهائي
باهر کهڑے اُس سے بات کيا چاهتے تهے * ۴۷ تب کسي نے اُس سے کها
ديکهه تيري مان اور تيرے بهائي باهر کهڑے تجهسے بات کيا چاهتے

اور جلانے کے واسطے اُنکے گتھے باندھو پر گیہون میري کوٹھي مین جمع کرو*
۳۱ وہ اُنکے واسطے ایك اور تمثیل لایا کہ آسمان کي بادشاھت ایك
رائي کے دانے کي مانند ھی جسے ایك شخص نے لیکے اپنے کھیت
مین بویا * ۳۲ وہ سب بیجون مین چھوٹا ھی پر جب اُگا تو سب ترکاریون
سے بڑا ھوتا اور ایسا پیڑ ھوتا کہ ھوا کے پرندہ آکے اُسکي ڈالیون پر
بسیرا لیتي ھین *
۳۳ اُسنے اُنسے ایك اور تمثیل کہي کہ آسمان کي بادشاھت خمیر
کي مانند ھی جسے ایك عورت نے لیکر تین پیمانے آٹے مین ملایا
یہان تك کہ وہ سب خمیرہ ھو گیا *
۳۴ یہہ سب باتین یسوع نے اُن جماعتون کو تمثیلون مین کہین اور بے
تمثیل اُنسے نہ بولتا تھا * ۳۵ تاکہ جو نبیون کي معرفت کہا گیا پورا ھو
کہ مین تمثیلین لاکر کلام کرونگا مین اُن باتون کو جو دنیا کے شروع
سے پوشیدہ ھین ظاھر کرونگا *
۳۶ تب یسوع اُن جماعتون کو رخصت کرکے گھر کو گیا اور اُسکے
شاگردون نے اُس پاس آکے کہا کھیت کے کڑوے دانے کي تمثیل ھمین
سمجہا * ۳۷ اُسنے اُنھین جواب مین کہا کہ اچھے بیج کا بونے والا ابن
آدم ھی * ۳۸ کھیت دنیا ھی اچھے بیج اِس بادشاھت کے لڑکے
ھین اور کڑوے دانے شریر کے فرزند * ۳۹ وہ دشمن جسنے اُنھین بویا
شیطان ھی کاٹنے کا وقت اِس دنیا کا آخر اور کاٹنے والے فرشتے ھین *
۴۰ پس جس طرح کڑوے دانے جمع کئے جاتے اور آگ مین جلائے جاتے
ھین اس جہان کے آخر مین ایساھي ھوگا * ۴۱ ابن آدم اپنے فرشتون
کو بھیجیگا اور وے سب ٹھوکر کھلانے والي چیزون اور بدکارون کو اُسکي
بادشاھت مین سے چنکر * ۴۲ اُنھین جلتے تنور مین ڈال دینگے اور وھان
رونا اور دانت پیسنا ھوگا * ۴۳ تب راستباز اپنے باپ کي بادشاھت مین
آفتاب کي مانند نوراني ھونگے جسکے کان سننے کا ھو سنے *
۴۴ پھر آسمان کي بادشاھت اُس خزانے کے مانند ھی جو کھیت مین
گڑا ھی جسے ایک شخص پاکے چھپا دیتا ھی اور اُسکي خوشي کے

هين اور اُنهون نے اپني آنکهين موند لين تا که ايسا نهو که وے
آنکهون سے ديکهين اور کانون سے سنين اور دل سے سمجهين اور رجوع
لاوين اور مين اُنهين چنگا کرون * ١٦ پر مبارك تمهاري آنکهين کيونکه
وه ديکهتي اور تمهارے کان که وه سنتے هين * ١٧ کيونکه مين تم سے
سچ کهتا هون که بهت سے نبي اور راستبازون نے آرزو کي که جو تم
ديکهتے هو ديکهين پر نه ديکها اور جو تم سنتے هو سنين پر نه سنا *
١٨ اب تم کسان کي تمثيل سنو * ١٩ جب کوئي اُس بادشاهت کي بات
سنتا اور نهين سمجهتا تو شيطان آتا اور جو کچهه اُسکے دلمين بويا گيا
ليجاتا هي يهه وه هي جو راه کے کنارے بويا گيا * ٢٠ جو پتهريلي
زمين مين بويا گيا وه هي جو کلام سنتا اور جلد خوشي سے مان ليتا
هي * ٢١ ليکن اُس سبب سے که جڑ نهين پکڑتا چند روزه هي که
جب وه کلام کے سبب مصيبت مين پڑتا يا ستايا جاتا هي ٹهوکر کهاتا *
٢٢ اور جو کانٹون مين بويا گيا وه هي جو کلام سنتا پر اُس دنيا کي فکر
اور دولت کا فريب کلام کو دبا ديتا اور وه بے پهل هوتا هي * ٢٣ پر
جو اچهي زمين مين بويا گيا وه هي جو کلام کو سنتا اور سمجهتا اور پهل لاتا
جو لميار ديي هوتا بعضے مين سوگنے بعضے مين ساٹهه گنے بعضے مين تيس گنے *
٢٤ پهر اُسنے ايك اور تمثيل لاکے اُنهين کها که آسمان کي
بادشاهت اُس آدمي کي مانند هي جسنے اچها بيج اپنے کهيت مين
بويا * ٢٥ پر جب لوگ سوگئے اُسکا دشمن آيا اور اُسکے کهيتون مين
کڑوا دانه بوگيا * ٢٦ جب سبزي ظاهر هوئي اور باليين لگين تب کڑوا دانه بهي
ظاهر هوا * ٢٧ تب اُس گهر والے کے نوکرون نے آکے کها اي صاحب کيا
تو نے اپنے کهيت مين اچهے بيج نه بوئے تهے پهر کڑوے دانے کهان
سے آئے * ٢٨ اُسنے اُنهين کها کسو دشمن نے يهه کيا تب نوکرون نے
کها اگر مرضي هو تو هم جا کے اُنهين جمع کرين * ٢٩ اُسنے کها نهين
ايسا نهو که جب تم کڑوے دانون کو جمع کرو تو اُنکے ساتهه گيهون
بهي اُکهاڑ لو * ٣٠ کاٹنے کے دن تك دونو کو يکتهے بڑهنے دو که مين
کاٹنے کے وقت کاٹنے والون کو کهونگا که پهلے کڑوے دانے جمع کرو اور

جو مردون مين سے جي اُٹھا اور اُسي سبب اُس سے كراماتين ظاهر هوتے
هين * ۳ كه هيرود نے يوحنّ كو هيروديا كے سبب جو اُسكے بهائي
فيلپ كي جورو تهي گرفتار كيا اور باندهكر قيد خانے مين ڈال ديا تها *
۴ اِسلئے كه يوحنّ نے اُسے كہا تها كه تجهے اُسكو ركهنا روا نہين * ۵ اور
هيرود نے چاها كه اُسے مارڈالے پر لوگون سے ڈرا كيونكه وے اُسے نبي
جانتے تھے * ۶ پر جب هيرود كي سالگره كي خوشي هونے لگي هيروديا كي
بيٹي اُنكے درميان ناچي اور هيرود كو خوش كيا * ۷ چنانچه اُسنے قسم
كهاكے وعده كيا كه جو كچهه تو مانگيگي مين تجهے دونگا * ۸ تب وه جيسا
اُسكي مانے اُسے سكها ركها تها بولي كه يوحنّ باپتسما دينے والے كا سر
تهالي مين مجهے يهين منگوا دے * ۹ تب بادشاه دلگير هوا پر قسم كے
اور اُنكے سبب جو اُسكے ساتهه كهانے بيٹهے تھے اُسنے حكم كيا كه اُسے
لا ديوين * ۱۰ اور اُسنے لوگ بهيجكر قيد خانے مين اُسكا سر كٹوايا *
۱۱ اور اُسكا سر تهالي مين لاكر اُس لڑكي كو ديا وه اپني ما پاس لے
گئي * ۱۲ تب اُسكے شاگردون نے آكے لاش اُٹهائي اور اُسے گاڑا اور
جاكے يسوع كو خبر دي * ۱۳ جب يسوع نے سنا وهان سے كشتي پر
بيٹهه كے الگ ايك ويرانے مين گيا جماعتين يهه سنكے شهرون سے نكلين
اور خشكي اُسكے پيچهے هولين *

۱۴ اور يسوع نے نكل كر ايك بڑي جماعت ديكهي اُنپر اُسے رحم
آيا اور اُن مين جو بيمار تھے اُنهين چنگا كيا * ۱۵ اور جب شام هوئي اُسكے
شاگردون نے اُس پاس آكے كہا كه جگهه ويران هے اور دن آخر هوا
جماعتون كو رخصت كر كه وے بستيون مين جاكے اپنے واسطے كهانا مول
لين * ۱۶ يسوع نے اُنسے كہا اِنكا جانا كچهه ضرور نہين تم اُنهين كهانے
كو دو * ۱۷ اُنهون نے اُس سے كہا همارے پاس پانچ روٹي اور دو
مچهليون كے سوا كچهه نہين هے * ۱۸ وه بولا كه اُنهين يهان ميرے
پاس لاؤ * ۱۹ پهر اُسنے حكم كيا كه جماعتين گهاس پر بيٹهين تب اُن
پانچ روٹيون اور دو مچهليون كو ليا اور آسمان كي طرف ديكهكر بركت دي
اور روٹي توڑكے شاگردون كو اور شاگردون نے جماعتون كو دين * ۲۰ اور

مارے جاکے اپنا سب کچھہ بیچتا اور اُس کھیت کو مول لیتا هی *
۴۵ پھر آسمان کي بادشاهت اُس سوداگر کي مانند هی جو خاصے
موتیون کي تلاش مین هی * ۴۶ جب اُسنے ایک بیش قیمت موتي پایا
تو جاکے جو کچھہ اُسکا تھا سب بیچ ڈالا اور اُسے مول لیا *
۴۷ پھر آسمان کي بادشاهت اُس جال کي مانند هی جو دریا مین
ڈالا گیا اور هر طرح کي مچھلي سمبٹ لایا * ۴۸ جب وہ بھر گیا اُسے کنارے
کھینچ لائے اور بیٹھہ کے اچھي مچھلیان برتنون مین جمع کین پر بري
پھینك دین * ۴۹ اِس جهان کے آخر مین ایساهي هوگا فرشتے آوینگے اور
راستبازون مین سے شریرون کو الگ کرینگے * ۵۰ اور اُنهین جلتے تنور مین
ڈال دینگے وهان رونا اور دانت پیسنا هوگا *
۵۱ یسوع نے اُنهین کها تم یهہ سب کچھہ سمجھے اُنهون نے کها هان
خداوند * ۵۲ تب اُسنے اُنهین کها هرایك فقیه جسے آسمان کي بادشاهت
کي تعلیم پائي اُس گھروالے کي مانند هي جو اپنے خزانے سے نئي
اور پراني چیزین نکالتا هی *
۵۳ اور ایسا هوا کہ جب یسوع یهہ تمثیلین کهہ چکا تو وهان سے روانه
هوا * ۵۴ اور اپنے وطن مین آکے اُسنے اُنکے عبادت خانے مین اُنهین
ایسي تعلیم دي کہ وے حیران هوئے اور کهنے لگے کہ ایسي حکمت اور
کراماتین اِسنے کهان پائین * ۵۵ کیا یهہ بڑهي کا بیٹا نهین اور اُسکي مان
مریم نهین کهلاتي اور اُسکے بھائي یعقوب اور یوسے اور شمعون اور یهودا *
۵۶ اورکیا اُسکي سب بهنین همارے ساتھہ نهین هین پس اُسنے یهہ سب
کچھہ کهان سے پایا * ۵۷ اور اُنهون نے اُسے ٹھوکر کھائي پر یسوع نے
اُنهین کها کہ نبي اپنے وطن اور اپنے گھر کے سوا کهین بے عزت نهین هی
۵۸ اور اُسنے اُنکي بے اعتقادي کے سبب وهان بهت کراماتین نه دکھائین *

چودهوان باب

۱ اُسوقت ملك کي چوتھائي کے حاکم هیرود نے یسوع کي شهرت
سني * ۲ اور اپنے نوکرون سے کها کہ یهہ یوحنا باپتسما دینے والا هی

پندرهوان باب

۱ تب يروشالم کے فقيهه اور فروسيون نے يسوع پاس آکے کہا * ۲ تيرے
شاگرد کيون بزرگون کي سنتون کو ٹال ديتے هين که روٹي کھانے کے
وقت اپنے هاتهه نهين دهوتے * ۳ اُسنے اُنهين جواب مين کہا که تم
کسواسطے اپني سنتون کے سبب خدا کا حکم ٹال ديتے هو * ۴ کيونکه
خدا نے فرمايا هی که اپني مان باپ کي عزت کر اور جو کوئي مان يا
باپ پر لعنت بهيجے جان سے مارا جاوے * ۵ پر تم کہتے هو که جو کوئي اپنے
مان يا باپ کو کہے که جو کچهه مجهے تجهکو دينا واجب تها سو خدا کي
نذر هوئي اور اپنے مان يا باپ کي عزت نکرے تو کچهه مضايقه نهين *
۶ پس تم نے اپني سنت سے خدا کے حکم کو باطل کيا * ۷ اي مکارو
اشعيا نے کيا خوب تمهارے حق مين نبوت کي * ۸ که يے لوگ اپني
زبان سے ميري نزديکي ڈهونڈهتے اور منهه سے ميري عزت کرتے هين
پر اُنکے دل مجهه سے دور هين * ۹ ليکن وے عبث ميري پرستش کرتے
کيونکه تعليم کرنے مين انسان هي حکم سناتے هين * ۱۰ پهر اُسنے
جماعت کو بلا کر اُنسے کہا سنو اور سمجهو * ۱۱ که جو چيز منهه مين جاتي
آدمي کو ناپاک نهين کرتي پر وه جو منهه سے نکلتي آدمي کو
ناپاک کرتي هی *
۱۲ تب اُسکے شاگردون نے اُس پاس آکے اُسے کہا کيا تو جانتا هی
که فروسي يهه بات سنکر ناراض هوئے * ۱۳ اُسنے جواب مين کہا
جو پودها که ميرے باپ نے جو آسمان پر هی نهين لگايا جڑ سے اکهاڑا
جايگا * ۱۴ اُنهين جانے دو وے اندهے اندهون کے راه دکهانے والے
هين پهر اگر اندها اندهے کو راه دکهاوے تو دونو گڑهے مين گرينگے *
۱۵ پتهر نے اُنهين جواب مين کہا وه تمثيل همين سمجها يسوع نے کہا
کيا تم بهي اب تک بے سمجهه هو * ۱۷ اب تک تم نهين سمجهتے که جو
کچهه منهه مين جاتا پيٹ مين پڑتا هی اور گڑهے مين پهينکا جاتا *
۱۸ پر وے باتين جو منهه سے نکلتين دل سے آتي هين وه هي آدمي کو
ناپاک کرتي هين * ۱۹ کيونکه برے خيال خون زنا حرامکاري چوري

وے سب کھاکے آسودہ ھوئے اور اُنھون نے ٹکڑون سے جو بچ رھے
تھے بارہ ٹوکریان بھري اُٹھائین * ۲۱ اور وے جنھون نے کھایا تھا سوا
عورت اور لڑکون کے پانچ ھزار مرد کے قریب تھے *
۲۲ اور اُس دم یسوع نے اپنے شاگردون کو تاکید سے فرمایا کہ کشتي
پر چڑھہ کے میرے آگے پار جاو جب تلک مین اُن جماعتون کو رخصت
کرون * ۲۳ پھر آپ جماعتون کو رخصت کرکے دعا کے لئے ایک پہاڑ پر
اکیلا چڑھہ گیا اور جب شام ھوئي وھین اکیلا رھا * ۲۴ پر وہ کشتي
اُس وقت دریا کے بیچ پہنچ کر لہرون سے ڈگمگاتي تھي کیونکہ ھوا مخالف
تھي * ۲۵ اور رات کو پچھلے پہر یسوع دریا پر سیر کرتا ھوا اُن پاس آیا *
۲۶ جب شاگردون نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا وے گھبرا کے کہنے لگے
یہہ بھوت ھی اور ڈر کے چلائے * ۲۷ وھین یسوع نے اُنھین کہا
کہ خاطر جمع رکھو مین ھون مت ڈرو * ۲۸ پطرس نے اُسے جواب مین
کہا ای خداوند اگر تو ھي ھی تو مجھے فرما کہ مین پاني پر چل کے
تیرے پاس آون * ۲۹ اُسنے کہا آ تب پطرس کشتي سے اُتر کے پاني پر
چلنے لگا کہ یسوع کے پاس جاوے * ۳۰ پر جب اُسنے دیکھا کہ ھوا
تیز ھی تو ڈرا اور جب ڈوبنے لگا چلا کے کہا ای خداوند مجھے بچا *
۳۱ وُھین یسوع نے ھاتھہ بڑھا کے اُسے پکڑ لیا اور کہا ای کم اعتقاد
تو کیون شک لایا * ۳۲ اور جب وے کشتي پر چڑھے تو ھوا تھم گئي *
۳۳ اور اُنھون نے جو کشتي پر تھے آکے اُسے سجدہ کر کے کہا تو سچ مچ
خدا کا بیٹا ھی *
۳۴ پھر پار اُتر کے گینصرت کے ملک مین پہنچے * ۳۵ اور وھان کے
لوگون نے اُسے پہچان کے اُس سارے آس پاس کے ملک مین شہرت
دي اور سب بیمارون کو اُس پاس لائے * ۳۶ اور اُسکي منت کي
کہ فقط اُسکي پوشاک کا دامن چھووین اور جتنون نے چھوا بالکل
چنگے ھو گئے *

کریں * ۳۴ تب یسوع نے اُنهین کہا کہ تمہارے پاس کتني روٹیان
هین وے بولے سات اور کتني ایک چھوٹي مچهلي * ۳۵ تب اُسنے جماعتونکو
حکم کیا کہ زمین پر بیٹهه جاوین * ۳۶ پهر اُن سات روٹیون اور مچهلیون
کو لیکر شکر کیا اور توڑ کر اپنے شاگردون کو دیا اور شاگردون نے لوگون
کو * ۳۷ اور وے سب کها کے آسوده هوئے اور ٹکڑون سے جو بچ رهے
تهے اُنهون نے سات ٹوکریان بهر کر اُٹهائین * ۳۸ اور کهانے والے سوا
عورت اور لڑکون کے چار هزار مرد تهے * ۳۹ اور جماعتون کو رخصت کرکے
کشتي پر چڑها اور مگدلینا سرحد مین آیا *

سولهوان باب

۱ فروسیون اور زادوقیون نے آکے آزمایش کے لئے اُسے چاها که ایک
آسماني نشان همین دیکها * ۲ اُسنے جواب مین اُن سے کہا کہ جب شام
هوتي تم کہتے هو کہ کل پهرچها هوگا کیونکه آسمان لال هی * ۳ اور
صبح کو کہتے کہ آج آندهي چلیگي کیونکه آسمان مین سرخي اور گهٹا
هی ای مکارو تم آسمان کي صورت مین امتیاز کر سکتے هو پر وقتون
کي نشانیان نهین دریافت کر سکتے * ۴ اُس زمانے کے بد اور حرامکار
لوگ نشان ڈهونڈهتے هین پر یونه نبي کے نشان کے سوا کوئي نشان
اُنهین ندیکهایا جایگا اور وه اُنهین چهوڑ کے چلا گیا *
۵ اور اُسکے شاگرد پار پهنچے اور روٹي ساتهه لیني بهول گئے تهے *
۶ یسوع نے اُنهین کہا فروسیون اور زادوقیون کے خمیر سے خبردار اور
چوکس رهو * ۷ اور وے سوچ کر آپس مین کہنے لگے اُسکا یهه سبب هی
کہ هم روٹي نلائے * ۸ لیکن یسوع نے یهه دریافت کر کے کہا که
ای کم اعتقادو تم اپنے دل مین کیون سوچتے هو که روٹي نلانے کے
سبب سے هی * ۹ اب تک نهین سمجهتے هو اُن پانچ هزار کي پانچ روٹیان
نهین یاد رکهتے اور کتني ٹوکریان بهري اُٹهائین * ۱۰ اور نه اُن چار هزار
کي سات روٹیان اور کہ تمنے کتني ٹوکریان بهر کر اُٹهائین * ۱۱ یهه
تم کیون نهین سمجهتے هو که مین نے تم سے روٹي کي بابت نهین کہا

جهوٹهي گواهي كفر دل هي سے نكلتي هين * ۲۰ يهي باتين آدمي
كي ناپاك كرنے والي هين پر بن دهوئے هاته كهانا آدمي كو ناپاك
نهين كرتا *
۲۱ تب يسوع وهان سے روانه هو كے سور و صيدا كي سرحدون مين
گيا * ۲۲ اور ديكهو ايك كنعاني عورت وهان كي سرحد سے نكل كے
اُسكو پكارتي هوئي چلي آئي كه اي خداوند داؤد كے بيٹے مجهپر رحم كر
كه ميري بيٹي سخت ديواني هي * ۲۳ اُسنے اُسے كچهه جواب نديا
تب اُسكے شاگردون نے پاس آكر اُسكي منت كي كه اُسے رخصت كر
كيونكه وه همارے پيچهے چلاتي هي * ۲۴ اُسنے جواب مين كها مين
اسرائيل كے گهر كي كهوئي هوئي بهيڑون كے سوا اور كسي پاس نهين
بهيجا گيا * ۲۵ پر وه آئي اور اُسے سجده كر كے كها اي خداوند ميري
مدد كر * ۲۶ اُسنے جواب ديا مناسب نهين كه لڑكون كي روٹي ليكر
كتون كو پهينك ديجئے * ۲۷ اُسنے كها سچ اي خداوند مگر كتے بهي
جو ٹكڑے اُنكے خاوند كي ميز سے گرتے كهاتے هين * ۲۸ تب يسوع
نے جواب مين اُسے كها اي عورت تيرا اعتقاد بڑا هي جو چاهتي هي
تيرے لئے هو اور اُسي دم اُسكي بيٹي چنگي هوگئي * ۲۹ پهر يسوع
وهان سے روانه هو كے گليل كے دريا كے نزديك آيا اور ايك پهاڑ پر چڑهكر
وهان بيٹها * ۳۰ اور بهت جماعتين لنگڑون اندهون گونگون ٹنڈون اور اُنكے
سوا بهتيرون كو ساته ليكر اُس پاس آئين اور اُنهين يسوع كے پانو پر
ڈالا اور اُسنے اُنهين چنگا كيا * ۳۱ ايسا كه جب اُن جماعتون نے ديكها
كه گونگے بولتے ٹنڈے تندرست هوتے لنگڑے چلتے اور اندهے ديكهتے
هين تو تعجب كيا اور اسرائيل كے خدا كي تعريف كي *
۳۲ تب يسوع نے اپنے شاگردون كو بلا كے كها كه مجهے اُس جماعت پر
رحم آتا هي كه تين دن ميرے ساته رهي اور اُنكے پاس كچهه كهانے
كو نهين اور مين نهين چاهتا كه اُنهين فاقے سے رخصت كرون ايسا نهو
كه راه مين كهين ناطاقت هو جائين * ۳۳ اُسكے شاگردون نے اُسے كها
كه اِس ويرانے مين هم روٹيان كهان پاوين كه ايسي جماعت كو آسوده

آدمي کو کیا فایدہ اگر تمام جہان حاصل کرے اور اپني جان کھو دے پھر
آدمي اپني جان کے بدلے کیا دے سکتا هی * ۲۷ کیونکه ابن آدم
اپنے باپ کے جلال اور اپنے فرشتون کے ساتهه آویگا تب هرایک کو اُسکے
اعمال کے موافق بدلا دیگا * ۲۸ مین تمسے سچ کہتا هون که اُن مین
سے جو یہان کھڑے هین بعضے هین که جب تك ابن آدم کو اپني
بادشاهت مین آتے نه دیکهه لین موت کا مزہ نه چکھینگے *

سترهوان باب

۱ اور چهه دن بعد یسوع پطرس اور یعقوب اور اُسکے بهائي یوحنا کو
الگ ایك اُونچے پہاڑ پر لے گیا * ۲ اور اُنکے سامهنے اُسکي صورت اورهي
هوگئي اور اُسکا چہرہ آفتاب سا چمکا اور اُسکي پوشاك نورکي مانند
سفید هوگئي * ۳ اور دیکھو موسی اور الیا اُسسے باتین کرتے اُنهین
دکھائي دئے * ۴ تب پطرس نے یسوع سے کہا ای خداوند همارے لئے
یہان رهنا اچها هی اگر مرضي هو تو هم یہان تین ڈیرہ بناوین ایك
تیرے اور ایك موسی اور ایك الیا کے لئے * ۵ وہ یهه کہتا هي تها که
دیکهو ایك نوراني بدلي نے اُسپر سایه کیا اور دیکهو اُس بادل سے آواز
آئي که یهه میرا پیارا بیٹا هی جسسے مین خوش هون تم اُسکي سنو *
۶ شاگرد یهه سنکے منهه کے بل گرے اور نهایت ڈر گئے * ۷ تب یسوع
نے آکے اُنهین چهوا اور کہا که اُٹهو مت ڈرو * ۸ اور اُنهون نے اپني
آنکهه اُٹهاکے یسوع کے سوا اور کسو کو نه دیکها *
۹ جب وے پہاڑ سے اُترتے تهے یسوع نے اُنهین تاکید سے فرمایا که
جب تك ابن آدم کا مردون مین سے جي نه اُٹهے یهه رویا کسو سے
نه کہو * ۱۰ اور اُسکے شاگردون نے اُس سے پوچها پهر فقیهه کیون
کہتے هین که پہلے الیا کا آنا ضرور هی * ۱۱ یسوع نے اُنهین جواب
دیا که الیا البته پہلے آویگا اور سب چیزونکا بندو بست کریگا * ۱۲ پر
مین تمسے کہتا هون الیا تو آ چکا لیکن اُنهون نے اُسکو نهین پہچانا بلکه
جو چاها اُسکے ساتهه کیا اِسیطرح ابن آدم بهي اُنسے دکهه اُٹهاویگا *

که تم فروسیون اور زادوقیون کے خمیر سے چوکس رهو * ۱۲ تب اُنهون
نے معلوم کیا که روتي کے سے نهین بلکه فروسیون اور زادوقیون کي
تعلیم سے چوکس رهنے کو کها تها * ۱۳ اور یسوع نے قیصریه فیلپ کي
سرحدون مین آکر اپنے شاگردون سے پوچها که لوگ کیا کهتے هین که
مین جو ابن آدم هون کون هون * ۱۴ اُنهون نے کها که بعضے کهتے هین که
تو یوحنا بپتسما دینیوالا هی بعضے الیا اور بعضے یرمیا یا ایک نبیون مین
سے * ۱۵ اُسنے اُنهین کها پر تم کیا کهتے هو که مین کون هون *
۱۶ شمعون پتهر نے جواب مین کها تو مسیح زنده خدا کا بیتا هی *
۱۷ یسوع نے جواب مین اُسے کها ای شمعون بر یونا مبارک تو کیونکه
جسم اور خون نے نهین بلکه میرے باپ جو آسمان پر هی تجهپر یه
ظاهر کیا * ۱۸ مین یه بهي تجهے کهتا هون که تو پتهر هی اور مین
اِس پتهر پر اپنا مجلس بناؤنگا اور دوزخ کے دروازے اُسپر فتح نه پاوینگے *
۱۹ اور مین آسمان کي بادشاهت کي کنجیان تجهے دونگا جو کچهه تو زمین
پر بند کریگا آسمان پر بند کیا جایگا اور جو کچهه تو زمین پر کهولیگا آسمان
پر کهولا جایگا * ۲۰ تب اُسنے اپنے شاگردون کو حکم کیا که کسو سے
نکهنا که مین مسیح هون *
۲۱ اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردون کو خبر دینے لگا که ضرور هی
که مین یروشالم کو جاؤن اور بزرگون اور سردار کاهنون اور فقیهون سے
بهت دکهه اُتهاوین اور مارا جاؤن اور تیسرے دن جي اُتهون * ۲۲ تب
پتهر نے اُسے پکرا اور جهنجهلا کر کهنے لگا که ای خداوند تیري سلامتي
هو یه تجهپر کبهي نهوگا * ۲۳ پر اُسنے پهر کے پتهر سے کها ای
شیطان مخالف میرے سامهنے سے دور هو تو میرے لئے تهوکر کهلانے
والا پتهر هی کیونکه تو خدا کي باتونکا نهین بلکه آدمي کي باتون کا
خیال رکهتا هی * ۲۴ تب یسوع نے اپنے شاگردون سے کها اگر کوئي
چاهے که میرے پیچهے آوے تو اپنا انکار کرے اور اپني صلیب اُتهاکے
میري پیروي کرے * ۲۵ کیونکه جو کوئي اپني جان بچایا چاهے اُسے
کهوئیگا پر جو کوئي میرے لئے اپني جان کهوئیگا اُسے پاویگا * ۲۶ کیونکه

اتھارھوان باب

۱ اُسوقت شاگردون نے یسوع پاس آکے پوچھا کہ آسمان کي بادشاھت
مین سب سے بڑا کون ھي * ۲ یسوع نے ایك چھوٹا لڑکا بلاکے اُنکے
بیچ کھڑا کیا * ۳ اور کہا مین تمسے سچ کہتا ھون اگر تم نہ پھرو اور
چھوٹے لڑکون کي مانند نہ بنو تو آسمان کي بادشاھت مین ھرگز داخل
نہوگے * ۴ پس جو کوئي آپ کو اِس بچے کي مانند چھوٹا جانے وھي
آسمان کي بادشاھت مین سب سے بڑا ھي * ۵ اور جو کوئي ایسے بچے کي
میرے نام پر خاطرداري کرے میري خاطرداري کرتا ھي * ۶ پر جو کوئي
اِن چھوٹون مین سے جو مجھپر ایمان لاتے ھین ایك کو ٹھوکر کھلاوے
تو اُسکے لئے یہہ بہتر تھا کہ ایك چکي کا پاٹ اُسکے گلے مین باندھا
جاتا اور وہ بیچ سمندر مین ڈبایا جاتا *
۷ ٹھوکر کھلانے والي چیزون کے سبب دنیا پر افسوس ھي کہ
ٹھوکر کھلانے والي چیزون کا آنا ضرور پر افسوس اُس شخص پر
جسکے سبب ٹھوکر لگے * ۸ اگر تیرا ھاتھہ یا پانو تجھے ٹھوکر کھلاوے
اُسے کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینك دے کہ لنگڑا یا ٹنڈا ھوکر زندگي
مین داخل ھونا تیرے لئے اُسے بہتر ھي کہ دو ھاتھہ یا دو پانو ھوتے
ھمیشہ کي آگ مین ڈالا جاوے * ۹ اور اگر تیري آنکھہ تجھے ٹھوکر
کھلاوے اُسے نکال ڈال اور اپنے پاس سے پھینك دے کیونکہ کانا
ھوکر زندگي مین داخل ھونا تیرے لئے اُسے بہتر ھي کہ تیرے
دو آنکھہ ھون اور تو جہنم کي آگ مین ڈالا جاوے *
۱۰ خبردار اُن چھوٹون مین سے کسو کو ناچیز نہ جانو کیونکہ مین تم
سے کہتا ھون کہ آسمان پر اُنکے فرشتے میرے آسماني باپ کا منہہ
ھمیشہ دیکھتے ھین * ۱۱ کیونکہ ابن آدم آیا ھي کہ کھوئے ھؤون کو
ڈھونڈھہ کے بچاوے * ۱۲ تم کیا سمجھتے ھو اگر کسي شخص کے پاس
سو بھیڑ ھون اور اُن مین سے ایک کھو جاے کیا وہ ننانوے کو پہاڑون
پر چھوڑ کے اُس کھوئي ھوئي کو جاکر نہ ڈھونڈھیگا * ۱۳ اور اگر
ایسا ھو کہ اُسے پاوے مین تم سے سچ کہتا ھون کہ وہ اُسکے سبب اُن

۱۳ تب شاگردون نے سمجھا کہ اُسنے اُنھین یوحن باپتسما دینیوالے کي
بابت کہا *
۱۴ جب وے جماعت کے پاس پہنچے ایك شخص اُس پاس آیا اور گھتنے
تیك کے اُسے کہا * ۱۵ اي خداوند میرے بیتے پر رحم کر کیونکہ وہ
سڑي هي اور بہت دکھہ اُتھاتا هي کہ اکثر آگ مین گرتا اور اکثر
پاني مین * ۱۶ اور مین تیرے شاگردون کے پاس لایا تھا پر وے اُسے
چنگا نکر سکے * ۱۷ یسوع نے جواب مین کہا اي بے اعتقاد اور تیرهي قوم
مین کبتك تمہارے سات رهون کبتك تمهاري برداشت کرون اُسے یہان میرے
پاس لا * ۱۸ تب یسوع نے دیو کو دھمکایا وہ اُس سے نکل گیا اور وہ چھوکرا
اُسي گھڑي چنگا هوگیا * ۱۹ تب شاگردون نے الگ یسوع پاس آکے کہا
هم کیون اُسکو نکال نسکے * ۲۰ یسوع نے اُنھین کہا اپني بے ایماني
کے سبب کیونکہ مین تمسے سچ کہتا هون کہ اگر تمہین رائي کے دانے
برابر ایمان هو تو اگر اُس پہاڑ سے کہو کہ یہان سے وهان چلا جا تو وہ
چلا جایگا اور کوئي بات تمہارے نزدیك ان هوني نہوگي * ۲۱ مگر اِسطرح
کے دیو بغیر نماز و روزہ کے نہین نکالے جاتے *
۲۲ جب وے گلیل مین پھرا کرتے تھے یسوع نے اُنھین کہا کہ ابن آدم
لوگون کے هاتھہ مین سونپا جایگا * ۲۳ اور وے اُسے قتل کرینگے پھر وہ
تیسرے دن اُتھیگا تب وے نہایت غمگین هوئے *
۲۴ جب وے کفرناحم مین آئے محصول لینیوالون نے پاس آکے پتھر
سے کہا کیا تمہارا اُستاد محصول نہین دیتا اُسنے کہا هان * ۲۵ جب وہ
گھر مین آیا تو یسوع نے اُسکے بولنے کے پیشتر اُسے کہا کہ اي
شمعون تو کیا سمجھتا هي دنیاکے بادشاہ محصول اور سرتاج کسے لیتے هین
اپنے لڑکون سے یا غیرون سے * ۲۶ پتھر نے اُسے کہا غیرون سے یسوع نے
اُسے کہا بس تو لڑکے آزاد هین * ۲۷ لیکن تاکہ هم اُنہین تھوکر نکھلاوین
تو جاکے دریا مین بنسي ڈال اور جو مچھلي کہ پہلے نکلے اُسے لیکے اُسکا
منہہ کھول تو ایك سکہ پاویگا اُسے لیکے میرے اور اپنے واسطے اُنہین دے *

جسپر اُسکے سو دینار آتے تھے اُسنے اُسکو پکڑ کر اُسکا گلا گھوٹا اور
کہا جو میرا چاھتا ھی مجھے دے * ۲۹ تب اُسکے ساتھہ کا نوکر اُسکے
پانو پر گرا اور اُسکي منت کر کے کہا صبر کر کہ مین سب ادا کرونگا *
۳۰ پھر اُسنے نه مانا بلکه جا کے اُسے قید خانے مین ڈالا که جبتك
قرض ادا نه کرے قید رهے * ۳۱ اُسکے ساتھه کے نوکر یهه ماجرا دیکھکے
نهایت غمگین هوئے اور آ کر اپنے خاوند سے تمام احوال بیان کیا * ۳۲ تب
اُسکے خاوند نے اُسے بلاکر اُسے کہا که اي برے نوکر جو هین تو نے
میري منت کی تو سب قرض بخش دیا * ۳۳ تو کیا لازم نه تھا که جیسا مین
نے تجھپر رحم کیا تو بھي اپني همخدمت پر رحم کرتا * ۳۴ سو اُسکے خاوند
نے غصه هو کے اُسکو جلادون کے حوالے کیا که جب تك تمام قرض ادا
نکرے اذیت کھینچے * ۳۵ اِسیطرح میرا آسماني باپ بھي تم سے کریگا
اگر هرایک تم مین سے اپنے بھائیون کے قصور دل معاف نکریگا *

اُنیسوان باب

۱ اور یون هوا که یسوع جب اُس کلام کو تمام کرچکا گلیل سے روانه
هوا اور یردن کے پار یهودیه کي سرحد مین آیا * ۲ اور بهت جماعتین
اُسکے پیچھے هولین اور اُسنے اُنهین وهان چنگا کیا *
۳ اور فروسي اُسکي آزمایش کے لئے اُس پاس آئے اور اُسے کہا کیا
روا هی که آدمي هر ایک سبب سے اپني جورو کو چھوڑ دیوے * ۴ اُسنے
جواب مین اُن سے کہا کیا تم نے نهین پڑھا که اُنهین پیدا کرنے والے
نے شروع مین ایکهي مرد اور ایک هي عورت بنائي * ۵ اور فرمایا که
اِسلئے مرد اپنے مان باپ کو چھوڑیگا اور اپني جورو سے ملا اور وے دونو
ایك تن هونگے * ۶ اِسلئے اب وے دو نهین بلکه ایك تن هین پس جسے
خدا نے جوڑا اُسے آدمي نه توڑے *
۷ اُنهون نے اُسے کہا پھر موسیٰ نے کیون حکم دیا که طلاق نامه
اُسے دیکے چھوڑ دے * ۸ اُسنے اُنسے کہا موسیٰ نے تمهاري سخت دلي
کے سبب تمکو اپني جوروؤنکو چھوڑ دینے کي پروانگي دي پر شروع

ننانوے سے جو کھو نہ گئی تھي زیادہ خوش ھوگا * ۱۴ اُسیطرح تمہارے
باپ کي جو آسمان پر ھی مرضي نہین کہ اُن جھوٹون مین سے کوئي
ھلاك ھؤوے *
۱۵ پھر اگر تیرا بھائي تیرا گناہ کرے جا اور اُسے اکیلے مین سمجھا اگر
وہ تیري سنے تو تونے اپنے بھائي کو پایا * ۱۶ اگر وہ نہ سنے تو ایک یا دو
شخص اپنے ساتھہ لے تاکہ ھرایک بات دو یا تین گواھون کے منہہ سے
ثابت ھو * ۱۷ اگر وہ اُنکي نہ مانے تو مجلس سے کہہ اگر وہ مجلس کي
بھي نہ مانے تو اُسکو غیر قوم مین سے ایک بیدین اور محصول لینیوالے
کي مانند جان *
۱۸ مین تمسے سچ کہتا ھون جو کچھہ تم زمین پر باندھوگے آسمان پر
باندھا جایگا اور جو کچھہ تم زمین پر کھولوگے آسمان پر کھولا جایگا *
۱۹ پھر مین تمسے کہتا ھون اگر تم مین سے دو شخص زمین پر کسي بات
کے لئے ملکر دعا مانگین وہ میرے باپ کے طرف سے جو آسمان پر ھی
اُنکے لئے ھوگي * ۲۰ کیونکہ جہان کہین دو یا تین میرے نام پر یکٹھے
ھون وھان مین اُنکے بیچ ھون *
۲۱ تب پتھر نے اُس پاس آکے کہا ای خداوند اگر میرا بھائي میرا
گناہ کرے تو مین اُسے کتنے مرتبہ معاف کرون سات مرتبہ تك *
۲۲ یسوع نے اُسے کہا مین تجھے سات مرتبے تك نہین بلکہ ستر کے
سات مرتبے تك * ۲۳ اِسلئے کہ آسمان کي بادشاھت ایك بادشاہ مانند
ھی جسنے اپنے لوگون سے حساب لینا چاھا * ۲۴ جب حساب لینے لگا ایك
کو اُس پاس لائے جس سے اُسکو دس ھزار توڑے پانے تھے * ۲۵ پر
اِسواسطے کہ اُس پاس کچھہ ادا کرنے کو نہ تھا اُسکے خاوند نے حکم
کیا کہ وہ اور اُسکي جورو اور اُسکے بال بچے اور جو کچھہ اُسکا ھو بیچا
جاوے اور قرض بھر لیا جاوے * ۲۶ تب اُس نوکر نے گرکے اُسے سجدہ
کرکے کہا ای خداوند صبر کر کہ مین تیرا سارا قرض ادا کرونگا *
۲۷ اُس نوکرکے صاحب کو رحم آیا اور اُسے چھوڑ کر قرض اُسے بخش دیا *
۲۸ اُس نوکر نے نکل کے اپنے ساتھہ کے نوکرون مین سے ایك کو پایا

مین تم سے کہتا ہون کہ اونت کا سوئي کے ناکے سے گذر جانا اُسسے آسان
ھی کہ ایک دولتمند خدا کي بادشاھت مین داخل ھو * ۲۵ جب
اُسکے شاگردون نے یہہ سنا تو نہایت حیران ھو کے بولے پھر کون
نجات پا سکتا ھی * ۲۶ یسوع نے اُنکي طرف دیکھکے اُنسے کہا یہہ
آدمیون سے نہین ھو سکتا پر خدا سے سب کچھہ ھو سکتا ھی *
۲۷ تب پتھر نے جواب مین اُسسے کہا دیکھہ ھم نے سب کچھہ چھوڑا اور
تیرے پیچھے ھولئے پس ھم کو کیا ملیگا * ۲۸ یسوع نے کہا مین تم سے
سچ کہتا ھون کہ تم جو میرے پیچھے ھولئے نئي پیدایش مین ابن آدم کا اپنے
جلال کے تخت پر بیتھیگا تم بھي بارہ تختون پر بیتھوگے اور اسرائیل کے بارہ
گھرانے کي عدالت کروگے * ۲۹ اور جسنے گھر یا بھائي یا بھن یا مان باپ
یا جورو یا بال بچون یا زمین کو میرے نام پر چھوڑا وہ سوگنا پاویگا اور
ھمیشہ کی زندگي کا وارث ھوگا * ۳۰ پر بہت سے جو پہلے ھین پیچھلے
ھو جاینگے اور جو پیچھلے ھین پہلے ھونگے *

بیسوان باب

۱ اِسلئے کہ آسمان کي بادشاھت اِس گھر والے کي مانند ھی جو
تڑکے باھر نکلا تاکہ اپنے انگور کے باغ مین مزدور لگاوے * ۲ اور اُسنے
ایک ایک دینار مزدورونکا روز مقرر کرکے اُنھین اپنے انگور کے باغ مین
بھیجا * ۳ اور اُسنے پہر دن چڑھے باھر جاکے اورون کو بازار مین بیکار
کھڑے دیکھا * ۴ اور اُنسے کہا تم بھي انگور کے باغ مین جاؤ جو کچھہ
واجبي ھی تمھین دونگا سو وے گئے * ۵ پھر اُسنے دو پہر اور تیسرے
پہر کو باھر جاکے ویساھي کیا * ۶ ایک گھنتا دن رھتے پھر باھر جاکے
اورون کو بیکار کھڑے پایا اور اُنسے کہا تم کیون یہان تمام دن بیکار کھڑے
رھتے ھو * ۷ اُنھون نے اُسے کہا اِسلئے کہ کسي نے ھمکو مزدوري پر
نہین لگایا اُسنے اُنھین کہا تم بھي انگور کے باغ مین جاؤ اور جو کچھہ
واجبي ھی پاؤگے * ۸ جب شام ھوئي انگور کے باغ کے مالک نے اپنے
کاردار سے کہا مزدورون کو بلا اور پیچھلون سے لیکے پہلون تک اُنکي

سے ایسا نه تها * ۹ اور میں تم سے کہتا هون جو کوئي اپني جورو کو
سوا زنا کے اور سبب چهوڑ دے اور دوسري سے بیاه کرے زنا کرتا هی
اور جو اُس چهوڑي گئي عورت کو بیاهے زنا کرتا هی *
۱۰ اُسکے شاگردون نے اُسے کہا اگر آدمی کا حال جورو سے یہه هی
تو جورو کرنا اچها نہین * ۱۱ اُسنے اُنسے کہا که سب اُس بات پر عمل
نہین کرسکتے مگر وے جنهین دیا گیا * ۱۲ کیونکه بعضے خوجے هین
جو مان پیٹ هي ایسا پیدا هوئے اور بعضے خوجے هین جنهین لوگون نے
خوجه بنایا اور بعضے خوجه هین جنهون نے آسمان کي بادشاهت کے لئے
آپکو خوجه بنایا جو اُسپر عمل کرسکتا هی کرے *
۱۳ تب لوگ چهوٹے لڑکون کو اُس پاس لائے که وه اُنپر هاتهه رکهے
اور دعا کرے پر شاگردون نے اُنهین ڈانٹا * ۱۴ یسوع نے اُنسے کہا که
لڑکونکو چهوڑ دو اور اُنهین میرے پاس آنے سے منع نکرو کیونکه
آسمان کي بادشاهت ایسون هي کي هی * ۱۵ اور اُسنے اپنا هاتهه اُنپر
رکها اور وهان سے روانه هوا *
۱۶ اور دیکهو ایک نے آکے اُس سے کہا ای اچهے اُستاد مین کونسا
اچها کام کرون که همیشه کي زندگي پاؤن * ۱۷ اُسنے اُسے کہا تو کیون
مجهے اچها کہتا هی اچها تو کوئي نہین مگر ایك یعنے خدا پر اگر تو
زندگي مین داخل هوا چاهے تو حکمون پر عمل کر * ۱۸ اُسنے اُسے کہا
کون سے حکم یسوع نے اُسے کہا یہه که تو خون نکر زنا نکر چوري
نکر جهوٹي گواهي نلے * ۱۹ اپنے مان باپ کي عزت کر اور اپنے پڑوسی
کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو * ۲۰ اُس جوان نے اُسے کہا یہه سب مین
لڑکپن سے مانتا آیا اب مجهے کیا باقي هی * ۲۱ یسوع نے اُسے کہا اگر
تو کامل هوا چاهے تو جا کے سب کچهه جو تیرا هی بیچ ڈال اور محتاجون
کو دے که تجهے آسمان پر خزانه ملیگا تب اگر میرے پیچهے هولے *
۲۲ وه جوان یہه سنکر غمگین چلا گیا کیونکه بڑا مالدار تها *
۲۳ تب یسوع نے اپنے شاگردون سے کہا مین تم سے سچ کہتا هون که
دولتمند کو آسمان کي بادشاهت مین داخل هونا مشکل هی * ۲۴ بلکه

۲۴ اور جب اُن دسون نے یہہ سنا اُن دونو بھائیون پر غصے ہوئے *
۲۵ تب یسوع نے اُنہین بولاکے کہا کہ تم جانتے ہو کہ غیر قومون کے
حاکم اُنپر حکومت جتاتے اور اختیار والے اُنپر اپنا اختیار دیکھاتے ہین *
۲۶ پر تم مین ایسا نہوگا بلکہ جو تم مین بڑا ہوا چاہے تمھارا خادم ہو *
۲۷ اور جو تم مین سردار بنا چاہے تمھارا بندہ ہو * ۲۸ چنانچہ ابن آدم
بھي اِسلئے نہین آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان
بہتیرون کے لئے فدیہ مین دے *
۲۹ جب وے یریحو سے روانہ ہونے لگے بڑي جماعت اُسکے پیچھے ہولي *
۳۰ اور دیکھو دو اندھے جو راہ کے کنارے بیٹھے تھے جب سنا کہ یسوع
چلا جاتا ہی پکارنے لگے کہ ای خداوند داؤد کے بیٹے ہمپر رحم کر *
۳۱ پر اُس جماعت نے اُنہین ڈانتا کہ چپ رہین لیکن وے اور بھي
چلائے کہ ای خداوند داؤد کے بیٹے ہمپر رحم کر * ۳۲ تب یسوع کھڑا
رہا اور اُنہین بلاکے کہا تم کیا چاہتے ہو کہ مین تمھارے لئے کرون *
۳۳ اُنھون نے اُسے کہا کہ ای خداوند ہماري آنکھین کھل جاین *
۳۴ یسوع کو رحم آیا اور اُسنے اُنکي آنکھون کو چھوا اور وے اُسیدم
دیکھنے لگے اور اُسکے پیچھے ہو لئے *

اکیسوان باب

۱ اور جب وے یروشالم کے نزدیک پہنچکے بیت فاگا مین زیتون کے
پہاڑ پاس آئے تب یسوع نے دو شاگردون کو یہہ کہکے بھیجا * ۲ کہ
سامھنے کي بستي مین جاؤ اور وہین ایک گدھي بندھي اور اُسکے ساتھہ
ایک بچہ پاؤگے کھول کے میرے پاس لاؤ * ۳ اور اگر کوئي تم کو کچھہ کہے
تو کہیو کہ خداوند کو یہہ درکار ہین کہ وہ اُسیدم اُنہین بھیج دیگا *
۴ یہہ سب کچھہ ہوا تاکہ جو نبي کي معرفت کہا گیا پورا ہو * ۵ کہ صیہون
کي بیٹي سے کہو دیکھہ تیرا بادشاہ فروتني سے گدھي پر بلکہ لادو گدھي
کے بچے پر سوار تجھہ پاس آتا ہی * ۶ سو شاگردون نے جاکے جیسا
یسوع نے اُنہین فرمایا تھا بجا لائے * ۷ اور اُس گدھي کو بچے سمیت

مزدوري دے * ۹ جب وے جنھون نے گھنٹے بھر کام کیا تھا آئے تو ایک ایک
دینار پایا * ۱۰ جب اگلے آئے اُنھین یہہ گمان تھا کہ ھم زیادہ پاوینگے پر اُنھون
نے بھي ایک ایک دینار پایا * ۱۱ جب اُنھون نے یہہ پایا تو گھر کے مالک پر
کُڑکُڑائے اور کہا * ۱۲ پچھلون نے ایک ھي گھنٹے کام کیا اور تونے اُنھین
ھمارے برابر کردیا جو ھمنے جنھون نے تمام دن کي محنت اور دھوپ
سہي * ۱۳ اُسنے اُن مین سے ایک کو جواب مین کہا اي میان مین تجھ پر
ظلم نہین کرتا کیا تو ایک دینار پر مجھسے راضي نہ تھا * ۱۴ تو اپنا لے اور
چلاجا پر مین جتنا تجھے دیتا ھون پچھلے کو بھي دونگا * ۱۵ کیا روا نہین
کہ اپنے مال سے جو چاھون سو کرون کیا تو اِسلیئے بري نظر سے دیکھتا
ھي کہ مین نیک ھون * ۱۶ اِسیطرح پچھلے پہلے ھونگے اور پہلے پچھلے
کیونکہ بہت سے بلائے گئے پر چنے ھوئے تھوڑے ھین *
۱۷ اور جب یسوع یروشالم کو جاتا تھا راہ مین بارہ شاگردون کو الگ لیجا
کے اُنسے کہا * ۱۸ دیکھو ھم یروشالم کو جاتے ھین اور ابن آدم سردار
کاھن اور فقیھون کے ھاتھہ مین سونپا جایگا اور وے اُسکے قتل کا حکم
دینگے * ۱۹ اور اُسے غیر قومون کے حوالے کرینگے کہ ٹھٹھون مین
اُڑاوین اور کوڑے مارین اور صلیب پر کھینچین پر وہ تیسرے دن
پھر جي اُٹھیگا *
۲۰ تب زبدي کے بیٹون کي ما اپنے بیٹون کو لیکے اُس پاس آئي اور
اُسے سجدہ کرکے چاھا کہ اُس سے کچھہ عرض کرے * ۲۱ اُسنے اُسے
کہا تو کیا چاھتي ھي وہ بولي فرما کہ میرے دونون بیٹے تیري بادشاھت
مین ایک تیرے دھني دوسرا تیرے بائین طرف بیٹھے * ۲۲ یسوع نے
جواب مین کہا تم نہین جانتے کہ کیا مانگتے ھو کیا وہ پیالہ جو مین پینے
پر ھون پي سکتے ھو اور وہ بپتسما جو مین پاتا ھون تم پا سکتے وے
بولے ھم سکتے ھین * ۲۳ اُسنے اُنسے کہا تم البتہ میرا پیالہ پیؤگے
اور وہ بپتسما جو مین پاتا ھون پاؤگے لیکن میري دھني اور میري بائین
طرف بیٹھنا میرے اختیار مین نہین کہ کسي کو دون مگر اُنکو جن کے
لیئے میرے باپ نے مقرر کیا *

۲۳ جب وہ هيكل مين تعليم ديتا تها سردار كاهن اور قوم كے بزرگون
نے اُس پاس آكے كہا تو كس اختيار سے يہہ كرتا هے اور كسنے تجهے يہہ
اختيار ديا * ۲۴ تب يسوع نے جواب مين اُنهين كہا مين بهي تم سے
ايك بات پوچهون اگر بتاؤ تو مين بهي تمهين بتاؤن كہ يہہ كس اختيار
سے كرتا هون * ۲۵ يوحنا كا بپتسما كہان سے تها آسمان يا آدميون سے
وے اپنے دلمين سوچنے لگے كہ اگر هم كہين آسمان سے تو وہ هم سے
كہيگا پهر تمنے اُسے كيون نہ مانا * ۲۶ اور اگر هم كہين كہ آدميون سے تو
جماعت سے ڈرتے هين كيونكہ سب يوحنا نبي جانتے هين *
۲۷ تب اُنهون نے جواب مين يسوع كو كہا هم نہين جانتے اُسنے اُنسے
كہا مين بهي تمهين نہين بتاتا كہ كس اختيار سے يہہ كرتا هون *
۲۸ كيون تم كيا سمجهتے هو ايك آدمي كے دو بيٹے تهے اُسنے بڑے پاس
جاكے كہا بيٹا جا آج ميرے انگور كے باغ مين كام كر * ۲۹ اُسنے جواب
مين كہا ميرا جي چاهتا نہين مگر پيچهے پچتاكے گيا * ۳۰ پهر چهوٹے
پاس جاكر وهي كہا اُسنے جواب مين كہا صاحب مين چلا پر نگيا *
۳۱ اُن دونو مين سے كون اپنے باپ كي مرضي پر چلا بولے بڑا يسوع
نے اُنسے كہا مين تم سے سچ كہتا هون كہ محصول لينيوالے اور كسبيان
تم سے پہلے خدا كي بادشاهت مين داخل هوتي هين * ۳۲ كيونكہ يوحنا
راستي كي راہ سے تم پاس آيا اور تمنے اُسكي نماني پر محصول لينيوالے
اور كسبيون نے اُسكي ماني تم يہہ ديكهكر پيچهے بهي نہ پچهتائے كہ
اُسكي مانتے *
۳۳ ايك اور تمثيل سنو ايك گهر كا مالك تها اُسنے انگور كا باغ لگايا اُسكے
چارو طرف روندها اور اُسكے بيچ مين كهودكے كولهو گاڑا اور برج بنايا اور
اُسے باغبانون كو سونپ كے آپ سفر كو گيا * ۳۴ اور جب ميوے كا موسم
قريب آيا اُسنے اپنے نوكرون كو باغبانون پاس بهيجا كہ اُسكا پهل لاوين *
۳۵ پر اُن باغبانون نے اُسكے نوكرون كو پكڑكے ايك كو پيٹا اور
ايك كو مار ڈالا اور ايك كو پتهراؤ كيا * ۳۶ پهر اُسنے اور نوكر جو پهلون
سے بڑہ كر تهے بهيجا اُنهون نے اُنكے ساتهہ بهي ويسا هي كيا * ۳۷ آخر

لے آئے اور اپنے کپڑے اُنپر ڈال کے اُسے اُنپر بٹھلایا * ۸ اور ایک بڑي
جماعت نے اپنے کپڑے رستے مین بچھائے اور کتنون نے درختون کي
ڈالیان کاٹ کے راہ مین پھیلائین * ۹ اور جماعتین جو اُسکے آگے پیچھے
چلي جاتي پکار کے کہتي تھین داؤد کے بیٹے کو ھوشعنا مبارک وہ جو
خداوند کے نام پر آتا ھی اُسے آسمان پر ھوشعنا *
۱۰ اور جب وہ یروشالم مین پہنچا سارے شہر مین غل مچا اور کہنے لگے
کہ یہہ کون ھی * ۱۱ جماعتون نے کہا کہ یہہ گلیل کے ناصرہ کا یسوع
نبي ھی * ۱۲ اور یسوع خدا کے ھیکل مین گیا اور اُن سب کو جو
ھیکل مین خرید و فروخت کر رھے تھے نکال دیا اور صرافون کے تختے
اور کبوتر فروشون کي چوکیان اُلٹ دین * ۱۳ اور اُنسے کہا یہہ لکھا
ھی کہ میرا گھر بندگي کا گھر کہلائیگا پر تمنے اُسے چورون کا کھوہ بنا یا *
۱۴ اور اندھے لنگڑے ھیکل مین اُس پاس آئے اُسنے انھین چنگا کیا *
۱۵ جب سردار کاھنون اور فقیہون نے کرامانون کو جو اُسنے دکھائین اور
لڑکون کو ھیکل مین پکارتے اور داؤد کے بیٹے کو ھوشعنا کہتے دیکھا
تو غصہ ھوئے * ۱۶ اور اُس سے کہا تو سنتا ھی کہ یے کیا کہتے ھین
یسوع نے اُنھین کہا ھان کیا تمنے کبھي نھین پڑھا کہ بچون اور
شیر خوارون کے منہہ سے تو نے پوري تعریف کروائي * ۱۷ پھر وہ اُنھین
چھوڑ کے شہر کے باھر بیت عینا مین گیا اور وھان رات بتائي *
۱۸ اور جب صبح کو شہر مین جانے لگا اُسے بھوکھہ لگي * ۱۹ تب انجیر
کا ایک درخت راہ کے کنارے دیکھکر اُس پاس گیا اور جب پتون کے سوا
اُسمین کچھہ نپایا تو کہا اب سے تجھہ مین کبھو پھل نہ لگیو ووھین انجیر
کا درخت سوکھہ گیا * ۲۰ اور شاگردون نے یہہ دیکھکر تعجب کیا اور کہا
کہ یہہ انجیر کا درخت کیا ھی جلد سوکھہ گیا * ۲۱ یسوع نے جواب
مین اُنھین کہا مین تم سے سچ کہتا ھون کہ اگر تم یقین کرو اور شک
نہ لاؤ تو صرف یہي نہ کرو گے جو انجیر کے درخت پر ھوا بلکہ اگر اُس
پہاڑ سے کہوگے تل کر دریا مین جا گر تو ویسا ھي ھوگا * ۲۲ اور کچھہ
دعا مین ایمان سے مانگوگے سو پاؤ گے *

موجود هی پر وے جنکو بلایا نالایق تھے * ۹ پس تم سڑکون پر جاؤ
اور جسنے تمهین ملین بیاه مین بلاؤ * ۱۰ سو اُن نوکرون نے رستون پر
جا کے بهلے برے جو اُنهین ملے سب کو جمع کیا اور بیاه کا گهر مهمانون
سے بهر گیا * ۱۱ جب بادشاه مهمانون کو دیکهنے اندر آیا اُسنے وهان ایك
آدمي دیکها جو شادي کا لباس پهنے نه تها * ۱۲ اور اُسے کها ای میان
تو شادي کے کپڑے پهنے بغیر یهان کیون آیا اُسکي زبان بند هو گئي *
۱۳ تب بادشاه نے نوکرون کو کها اُسکے هاتهه پیر باندهه کے اُسے لیجاؤ
اور باهر اندهیرے مین ڈال دو وهان رونا اور دانت پیسنا هوگا *
۱۴ کیونکه بلائے گئے بهت هین پر چنے تهوڑے *
۱۵ تب فروسیون نے جاکر صلاح کي که اُسے کیونکر اُسکي باتون
مین پهساوین * ۱۶ سو اُنهون نے اپنے شاگردون کو هیرودیون کے ساتهه
اُس پاس بهیجا که اُس سے کهین ای اُستاد هم جانتے هین که تو سچا
هی اور سچائي سے خدا کي راه بتاتا اور کسي کي کچهه پروا نهین رکهتا
کیونکه تو آدمیون کے ظاهر حال پر نظر نهین کرتا * ۱۷ پس هم سے کهه
تو کیا خیال کرتا هی قیصر کو جزیه دینا روا هی یا نهین * ۱۸ پر یسوع
نے اُنکي شرارت سمجهه کے کها ای مکارو مجهے کیون آزماتے هو *
۱۹ جزیه کا سکه مجهے دکهاؤ وے ایك دینار اُس پاس لائے * ۲۰ تب
اُسنے اُنسے کها یهه صورت اور سکه کسکا هی اُنهون نے اُس سے کها
قیصر کا * ۲۱ پهر اُسنے اُنسے کها پس جو چیزین قیصر کي هین قیصر کو
اور جو خدا کي هین خدا کو دو * ۲۲ اُنهون نے یهه سنکر تعجب کیا
اور اُسے چهوڑ کر چلے گئے *
۲۳ اُسیدن زادوقي جو قیامت کے منکر هین اُس پاس آئے اور اُسے
سوال کیا * ۲۴ که ای اُستاد موسی نے کها هی جب کوئي بے اولاد
مر جاے تو اُسکا بهائي اُسکي جورو کو بیاه لے تاکه اپنے بهائي کے
لئے نسل جاري کرے * ۲۵ سو همارے درمیان سات بهائي تهے پهلا بیاه
کرکے مرگیا اور اُس سبب که اُسکے اولاد نه تهي اپني جورو اپنے
بهائي کے واسطے چهوڑ گیا * ۲۶ یون هی دوسرا اور تیسرا بهي ساتوین

اُسنے اپنے بیٹے کو اُن پاس یہہ کہکر بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے
دبینگے * ۳۸ لیکن جب باغبانون نے اُسکے بیٹے کو دیکھا آپس مین
کہنے لگے وارث یہي هي آؤ اُسے مار ڈالین کہ میراث هماري هو جاوے *
۳۹ اور اُسے پکڑکے باغ کے باهر لیجاکر قتل کیا * ۴۰ جب باغ کا مالک
آویگا تو اُن باغبانون کے ساتهہ کیا کریگا * ۴۱ وے بولے اُن بدون کو
بري طرح مار ڈالیگا اور انگور کا باغ اور باغبانون کو سونپیگا جو اُسے موسم
پر میوے پہنچاوین * ۴۲ یسوع نے اُنهین کہا کیا تم نے کتابون مین
کبهي نهین پڑها کہ جس پتهر کو راجگیرون نے ناپسند کیا وهي کونے کا
سرا هوا یہہ خداوند کي طرف سے هي اور هماري نظرون مین عجیب *
۴۳ اِسلئے مین تم سے کہتا هون کہ خدا کي بادشاهت تم سے لے لیجاویگي
اور ایک قوم کو جو اُسکے میوے لاوے وهي جاویگي * ۴۴ اور جو
اُس پتهر پر گریگا چور هو جاویگا اور جسپر وہ گریگا اُسے پیس ڈالیگا *
۴۵ جب سردار کاهن اور فروسیون نے اُسکي یہہ تمثیل سني تو سمجهہ
گئے کہ همارے هي حق مین کہتا هي * ۴۶ اور اُنهون نے چاها کہ
اُسے پکڑلین پر لوگون سے ڈرے کیونکہ وے اُسے نبي جانتے تهے *

بائیسوان باب

۱ یسوع پهر اُنهین تمثیلون مین کہنے لگا * ۲ کہ آسمان کي بادشاهت اُس
بادشاهت کي مانند هي جسنے اپنے بیٹے کا بیاہ کیا * ۳ اور اُسنے اپنے
نوکرون کو بهیجا کہ مہمانون کو بیاہ مین بلاوین پر اُنهون نے نہ چاها
کہ آوین * ۴ پهر اُسنے اور نوکرون کو یہہ کہکے بهیجا کہ مہمانون سے کہو
کہ مین نے کهانا تیار کیا میرے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح هوئے
اور سب کچهہ تیار هي بیاہ مین آؤ * ۵ پر وے کچهہ خیال نلاکر چلے
گئے ایک اپنے کهیت اور دوسرا اپني سوداگري کو * ۶ اور باقیون نے
اُسکے نوکرون کو پکڑکے بے عزت کیا اور مار ڈالا * ۷ تب بادشاہ
سنکر غصہ هوا اور اپني فوج بهیجکے اُن خونیون کو مار ڈالا اور اُنکا
شهر پهونک دیا * ۸ پهر اُسنے اپنے چاکرون سے کہا بیاہ کي تیاري تو

تیئیسوان باب

۱ تب یسوع جماعتون اور اپنے شاگردون سے کہنے لگا * ۲ کہ فقیہ اور
فروسي موسیٰ کي گدي پر بیتھتے هین * ۳ اِسلئے جو کچھہ وے تمهین
ماننے کو کہین مانو اور عمل مین لاؤ لیکن اُنکے سے کام نکرو کیونکہ
وے کہتے هین پر کرتے نہین * ۴ کہ وے بهاري بوجهہ جسکا اُتھانا
مشکل هی باندهتے اور لوگون کے کاندهون پر رکھتے هین پر آپ اُنهین
اپني ایک انگلي لگانا نہین چاهتے * ۵ وے اپنے سب کام لوگون کے
دکهانے کو کرتے هین اپنے تعویز چوڑے اور اپنے جبون کے دامن لنبے
بناتے هین * ۶ اور مهمانیون مین صدر جگہہ اور عبادتخانون مین پہلي
کرسي * ۷ اور بازارون مین سلام اور یہہ کہ لوگ اُنهین ربي ربي کہین
چاهتے هین * ۸ پر تم ربي نہ کہلاؤ کیونکہ تمهارا هادي ایک هی یعنے
مسیح اور تم سب بهائي هو * ۹ اور زمین پر کسوکو اپنا باپ مت کہو
کیونکہ تمهارا ایک هي باپ هی جو آسمان پر هی * ۱۰ اور نہ تم
هادي کہلاؤ کیونکہ تمهارا هادي ایک هی یعنے مسیح * ۱۱ بلکہ جو تم
مین بڑا هی تمهارا خادم هوگا * ۱۲ اور جو آپ کو بڑا جانیگا چهوتا کیا
جایگا اور جو چهوتا سمجهیگا سو بڑا کیا جایگا *
۱۳ اي مکار فقیهو اور فروسیو تم پر افسوس اِسلئے کہ آسمان کي بادشاهت کا
دروازہ لوگون کے منہہ بند کرتے هو نہ تم آپ اُسمین آتے اور نہ آنیوالون
کو آنے دیتے * ۱۴ اي مکار فقیهو اور فروسیو تم پر افسوس کہ بیون
کے گهر نگل جاتے اور مکر سے لنبي چوڑي نماز پڑهتے هو اُس سبب تم
زیادہ تر سزا پاؤگے * ۱۵ اي مکار فقیهو اور فروسیو تم پر افسوس کہ
تم تري اور خشکي کا دورہ اِسلئے کرتے هو کہ ایک کو اپنے دین مین
لاؤ اور جب وہ آ چکا تو اپنے سے دونا اُسے جهنم کا فرزند بناتے هو *
۱۶ اي اندهے راہ دکهانے والو تم پر افسوس کہ کہتے هو اگر کوئي
هیکل کي قسم کهاوے تو کچهہ بهي نہین پر اگر هیکل کے سونے
کي قسم کهاوے تو اُسکو پورا کرنا ضرور هی * ۱۷ اي نادانو اي اندهو
کون بڑا هی سونا یا هیکل جو سونے کو پاک کرتا * ۱۸ پهر تم کہتے هو

تک * ۲۷ سب کے بعد وہ عورت بھي مرگئي * ۲۸ پس وہ قيامت کے
دن اُن ساتون مين سے کس کي جورو ہوگي کيونکہ سب نے اُس سے
بياہ کيا تھا * ۲۹ يسوع نے جواب مين اُنسے کہا تم کتابون اور خدا کي
قدرت کو نہ سمجھہ کر غلطي کرتے ہو * ۳۰ کيونکہ قيامت مين لوگ
نہ بياہ کرتے نہ بياہے جاتے ہين بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتون کي
مانند ہين * ۳۱ اور مردون کے جي اُٹھنے کي بابت خدا نے جو تمہين
فرمايا کيا وہ تمنے نہين پڑھا * ۳۲ کہ مين ابيرہام کا خدا اور اسحاق کا
خدا اور يعقوب کا خدا ہون خدا مردون کا نہين بلکہ زندون کا خدا ہے *
۳۳ جماعتين يہہ سنکر اُسکي سے دنگ ہوگئين *
۳۴ جب فروسيون نے سنا کہ اُسنے زادوقيون کا منہہ بند کيا وے جمع
ہوئے * ۳۵ اور اُنمين سے ايک شريعت سکھلانے والے نے اُسے آزمانے
کے لئے يہہ پوچھا * ۳۶ کہ اي اُستاد شرع مين بڑا حکم کون ہے *
۳۷ يسوع نے اُسے کہا خداوند کو جو تيرا خدا ہے اپنے سارے دل
اور اپني ساري جان اور اپني ساري سمجھہ سے پيار کر * ۳۸ پہلا اور
بڑا حکم يہي ہے * ۳۹ اور دوسرا اُسکي مانند ہے کہ تو اپنے
پڑوسي کو ايسا پيار کر جيسا آپ کو * ۴۰ اُنہين دو حکمون سے ساري
شرع اور سب نبي علاقہ رکھتے ہين *
۴۱ جب فروسي جمع تھے يسوع نے اُنسے پوچھا * ۴۲ کہ مسيح کے
حق مين تمہارا کيا گمان ہے وہ کسکا بيٹا ہے وے بولے داؤد کا *
۴۳ اُسنے اُنسے کہا پھر داؤد روح کے بتانے سے کيونکر اُسے خداوند
کہتا ہے * ۴۴ کہ خداوند نے ميرے خداوند کو کہا کہ جبتک
مين تيرے دشمنون کو تيرے پانو کي چوکي نہ کرون تو ميرے دہنے
بيٹھہ * ۴۵ پس جب داؤد اُسکو خداوند کہتا ہے تو اُسکا بيٹا کيونکر
ٹھہرا * ۴۶ پر کوئي اُسکے جواب مين ايک بات نہ بول سکا اور اُسدن
سے کسيکا ہوا و نہ پڑا کہ اُس سے پھر کچھہ سوال کرے *

بھیجتا ھون تم اُن مین سے بعضون کو مار ڈالوگے اور صلیب پر کھینچوگے
اور بعضون کو اپنے عبادت خانون مین کوڑے مارو گے اور ستا ستا کر
شہر شہر پھراؤ گے * ۳۵ تاکہ سب راستبازون کا خون جو زمین پر بہایا
گیا تم پر آوے ھابیل راستباز کے خون سے باراخیا کے بیٹے ذکریا کے
خون تک جسے تم نے ھیکل اور قربان گاہ کے درمیان قتل کیا * ۳۶ مین
تمسے سچ کہتا ھون کہ یہہ سب کچھہ اُس زمانے کے لوگون پر آویگا *
۳۷ ای یروشالم ای یروشالم جو نبیون کو مارڈالتا اور اُنھین جو تجھہ
پاس بھیجے گئے پتھراو کرتا ھی مین نے کتنی بار چاھا کہ تیرے
لڑکون کو جسطرح مرغی اپنے بچون کو پرون تلے اکٹھہ کرتی جمع کرون پر
تمنے نہ چاھا * ۳۸ دیکھو تمھارا گھر تمھارے لئے ویران چھوڑا جاتا
ھی * ۳۹ کیونکہ مین تمسے کہتا ھون کہ اب سے تم مجھے پھر
ندیکھو گے جب تک کہ کہو گے مبارک وہ جو خداوند کے
نام پر آتا ھی *

چوبیسوان باب

۱ اور یسوع ھیکل سے نکل کے چلا گیا اور اُسکے شاگرد اُس پاس
آئے کہ اُسے ھیکل کی عمارت دکھاوین * ۲ یسوع نے اُنسے کہا تم یہ
سب چیزین دیکھتے ھو مین تمسے سچ کہتا ھون کہ یہان ایک پتھر پتھر
پر نہ چھٹیگا جو نہ گرایا جایگا *
۳ اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا اُسکے شاگردون نے اکیلے اُس
پاس آکے کہا ھم سے کہہ کہ یہہ کب ھوگا اور تیرے آنے اور اُس
زمانے کے آخر ھونے کا نشان کیا ھی * ۴ تب یسوع نے جواب مین
اُنسے کہا خبردار کوئی تمھین گمراہ نکرے * ۵ کیونکہ بہتیرے
میرے نام پر آوینگے اور ھرایک کہیگا کہ مین مسیح ھون اور بہتیرون کو
دھوکھا دینگے * ۶ اور تم لڑائیان اور لڑائیون کی خبرین سنوگے خبردار ہوکے
مت گھبرائیو کیونکہ اُن سب باتون کا ھونا ضرور ھی پر اب تک آخر
نہین * ۷ کہ قوم قوم پر اور بادشاھت بادشاھت پر چڑھ آویگی اور کال

اگر کوئي قربانگاه کي قسم کهاوے تو کچهه بهي نهين پر اگر نذر کي
جو اُسپر چڑهتي قسم کهاوے تو اُسکو پورا کرنا ضرور هی * ۱۹ ای
نادانو ای اندهو بڑا کون هی نذر یا قربانگاه جو نذر کو پاک کرتا *
۲۰ پس جو قربانگاه کي قسم کهاتا هی اُسکي اور اُن سب چیزون کي
جو اُسپر هين قسم کهاتا * ۲۱ اور جو هیکل کي قسم کهاتا هی اُسکي
اور اُسکے رهنیوالے کي قسم کهاتا هی * ۲۲ اور جو آسمان کي قسم
کهاتا خدا کے تخت اور اُسپر بیٹهنیوالے کي قسم کهاتا هی *
۲۳ ای مکّار فقیهو اور فروسي تم پر افسوس کیونکه پودینه اور سوا
اور زیرے کي دهیکي دیتے هو پر شریعت کے بڑے حکم یعني انصاف اور
رحم اور ایمان کو چهوڑ دیا لازم تها که تم اِنهین اختیار کرتے اور اُنهین
بهي نه چهوڑتے * ۲۴ ای اندهے راه دکهانے والو جو مچهڑ چهانتے
اور اُونٹ کو نگل جاتے هو *
۲۵ ای مکّار فقیهو اور فروسیو تمپر افسوس که تم پیاله اور رکابي
اُوپر سے صاف کرتے پر وه اندر لوٹ اور برائي سے بهرے هین *
۲۶ ای اندهے فروسي پهلے پیاله اور رکابي اندر سے صاف کر تاکه باهر
سے بهي صاف هو *
۲۷ ای مکّار فقیهو اور فروسیو تمپر افسوس که تم سفیدي پهري قبرون
کي مانند هو جو باهر سے خوشنما معلوم هوتي هین پر بهیتر مردون کي هڈي
اور هرطرح کي ناپاکي سے بهري هین * ۲۸ اِسیطرح تم بهي ظاهر مین لوگون
کو راستباز دکهائي دیتے پر باطن مین مکر اور شرارت سے بهرے هو *
۲۹ ای مکّار فقیهون اور فروسیو تمپر افسوس کیونکه نبیون کي قبرین
بناتے اور راستبازون کي گوربن سنوارتے هو * ۳۰ اور کهتے اگر هم اپنے
باپ دادون کے دنون مین هوتے تو نبیون کے خون مین اُنکے شریک
نهوتے * ۳۱ اِسیطرح تم اپنے پر گواهي دیتے هو که تم نبیون کے قتل
کرنے والون کے فرزند هو * ۳۲ پس اپنے باپ دادون کا پیمانه بهرو *
۳۳ ای سانپو ای سانپ کے بچو تم جهنم کے عذاب سے کیونکر بهاگوگے *
۳۴ اِسلئے دیکهو مین نبیون اور دانائن اور فقیهون کو تمهارے پاس

۲۹ اُن دنون کي مصيبت کے بعد ترت سورج اندھيرا ھو جايگا اور چاند
اپني روشني نديگا اور ستارے آسمان سے گر جاينگے اور آسمان کي قوتين
هل جائينگي * ۳۰ تب آدمي کے بيٹے کا نشان آسمان پر ظاهر هوگا اور اُس
وقت زمين کے سارے گھرانے چھاتي پيٹينگے اور ابن آدم کو بڑي قوت
اور جلال کے ساتھہ آسمان کے بادلون پر آتے ديکھينگے * ۳۱ اور وہ
نرسنگھے کے بڑے شور کے ساتھہ اپنے فرشتے بھيجيگا وے اُسکے چنے
هوؤن کو چارو طرف سے آسمان کي اِس حد سے اُس حد تلك جمع کرينگے *
۳۲ اب انجير کے درخت سے تمثيل دريافت کرو کہ جب اُسکي ڈال نرم
هوئي اور پتے نکلے تم جانتے هو کہ گرمي نزديک هے * ۳۳ اِسيطرح
جب يہہ سب ديکھو تو جانو کہ وہ نزديک بلکہ دروازے هي پر هے *
۳۴ مين تم سے سچ کہتاهون کہ جب تک يہہ سب کچھہ هو نہ لے اِس
وقت کے لوگ گذر نہ جاينگے * ۳۵ آسمان اور زمين ٹل جاينگے پر ميري
باتين هرگز نہ ٹلينگي *
۳۶ ليکن اُس دن اور اُس گھڑي کو ميرے باپ کے سوا آسمان کے
فرشتون تک کوئي نہين جانتا * ۳۷ جيسا نوح کے وقت مين هوا ويساهي
آدمي کے بيٹے کا آنا بھي هوگا * ۳۸ کيونکہ جسطرح لوگ اُس وقت
طوفان کے آگے کھاتے پيتے بياہ کرتے دياهے جاتے تھے اُس دن تلك کہ
نوح کشتي پر چڑھا * ۳۹ اور نہ جانتے تھے جب تک کہ طوفان آيا اور اُن سب
کو لے گيا اِسيطرح آدمي کے بيٹے کا آنا بھي هوگا * ۴۰ دو آدمي کھيت
مين هونگے ايك پکڑا دوسرا چھوڑا جايگا * ۴۱ دو عورتين چکي پيسيي هونگي
ايك پکڑي دوسري چھوڑي جايگي *
۴۲ اِسلئے جاگتے رهو کيونکہ تمهين معلوم نہين کہ کس گھڑي تمہارا
خداوند آويگا * ۴۳ پر يہہ تم جانتے هو کہ اگر گھر کا مالك جانتا کہ
چور کس گھڑي آويگا تو وہ جاگتا رهتا اور اپنے گھر مين سيندھہ دينے
نہ ديتا * ۴۴ اِسلئے تم بھي تيار رهو کيونکہ جس گھڑي تمهين گمان نہوگا
ابن آدم آويگا * ۴۵ پس کون هے وہ ديانت دار اور هوشيار نوکر جسے
اُسکے خاوند نے اپنے گھر کے لوگون پر مقرر کيا کہ وقت پر اُنهين

اور سري پڑينگي اور جگهه جگهه بهونچال آوينگے * ۸ يهه سب كچهه
مصيبتون كا شروع هي * ۹ تب وے تمهين دكهه پانے كے لئے حوالے
كرينگے اور تمهين مار ڈالينگے اور ميرے نام كے سبب سب قوم تم سے
كينه ركهينگي * ۱۰ اُسوقت بهتيرے ٹهوكر كهائينگے اور ايك دوسرے
كو پكڑوائيگا اور ايك دوسرے سے كينه ركهيگا * ۱۱ اور بهت جهوٹهے نبي
ظاهر هونگے جو بهتون كو گمراه كرينگے * ۱۲ اور بدكاري كے بڑه جانے سے
بهتون كي محبت گهٹ جائيگي * ۱۳ پر جو آخر تك سهيگا وهي نجات پاويگا *
۱۴ اور بادشاهت كي اِس خوش خبري كي منادي تمام دنيا مين هوگي
تاكه سب قومون پر گواهي هو تب آخر هوگا *
۱۵ پس جب تم اُس اُجاڑنے والے كي وه گندي چيز جسكي خبر
دانيال نبي كي معرفت دي گئي مقدس مكان مين كهڑے ديكهوگے
(جو پڑهے سو سمجهے) * ۱۶ تب جو يهوديه مين هو پهاڑون پر بهاگ
جاوے * ۱۷ اور جو كوٹهے پر هو نه اُترے كه اپنے گهر سے كچهه نكالے *
۱۸ اور جو كهيت مين هو پيچهے نه پهرے كه اپنے كپڑے لے *
۱۹ پر اُنپر افسوس جو اُن دنون پيٹ والي اور دوده پلانے والي هون *
۲۰ سو تم دعا مانگو كه تمهارا بهاگنا جاڑے مين يا سبت كے دن نهو *
۲۱ كيونكه اُسوقت ايسي بڑي مصيبت هوگي كه دنيا كے شروع سے
اب تك نه كبهي هوئي نه هوگي * ۲۲ اور اگر وه دن گهٹائے نه جاتے
تو ايك تن نجات نه پاتا پر چنے هوؤن كي خاطر وه دن گهٹائے جائينگے *
۲۳ تب اگر كوئي تم سے كهے كه ديكهو مسيح وهان يا يهان هي تو نه
ماننا * ۲۴ كيونكه جهوٹهے مسيح اور جهوٹهے نبي ظاهر هونگے اور ايسے
بڑے نشان اور كرامتين دكهاوينگے كه اگر هوسكتا تو وے چنے هوؤنكو
بهي گمراه كرتے * ۲۵ ديكهو مين تمهين آگے هي كهه چكا * ۲۶ پس
اگر وے تمهين كهين كه ديكهو وه جنگل مين هي تو باهر نه جائيو
ياكه ديكهو وه كوٹهريمين هي تو نه مانيو * ۲۷ كيونكه جيسے بجلي
پورب سے كوندكے پچهم تك چمك جاتي ويسے هي ابن آدم كا آنا بهي
هوگا * ۲۸ كيونكه جهان مردار هو وهين گده بهي جمع هونگے *

کو بلا کر اُنھین اپنا مال سونپ دیا * ۱۵ ایک کو پانچ توڑے دوسرے
کو دو اور تیسرے کو ایک ہر ایک کو اُسکي لیاقت کے موافق دیا اور
ترت سفر کیا * ۱۶ تب جسنے پانچ توڑے پائے تھے جا کر لین دین کر کے
پانچ توڑے اور پیدا کئے * ۱۷ یون ھي اُسنے بھي جسے دو ملے تھے دو اور
کمائے * ۱۸ پر جسنے ایک پایا گیا اور زمین کھود کر اپنے خاوند کے
روپئے گاڑ دیئے ۱۹ * مدت بعد اُن نوکرونکا خاوند آیا اور اُنسے حساب
لینے لگا * ۲۰ سو جسنے پانچ توڑے پائے تھے پانچ توڑے اور بھي لیکر آیا
اور کہا ای خداوند تو نے مجھے توڑے سونپے دیکھہ مین نے اُنکے
سوا پانچ توڑے اور بھي کمائے * ۲۱ اُسکے خاوند نے اسے کہا ای اچھے
دیانت دار نوکر شاباش تو تھوڑے مین دیانت دار نکلا مین تجھے بہت
چیزونکا اختیار دونگا تو اپنے خاوند کي خوشي مین داخل ہو * ۲۲ اور
جسنے دو توڑے پائے تھے وہ بھي آ کر کہنے لگا ای خداوند تو نے مجھے
دو توڑے سونپے دیکھہ اُنکے سوا مین نے دو اور بھي پیدا کئے *
۲۳ اُسکے خاوند نے اُس سے کہا ای اچھے دیانت دار نوکر شاباش تو
تھوڑے مین دیانت دار نکلا مین تجھے بہت چیزون پر مختار کرونگا اپنے
خاوند کي خوشي مین داخل ہو * ۲۴ تب وہ بھي جسنے ایک توڑا پایا تھا
آ کے کہنے لگا ای خداوند مین تجھے سخت مزاج جانتا تھا کہ جہان نہین
بویا وہان کاتتا اور جہان نہین چھترایا وہان جمع کرتا ھی * ۲۵ سو مین
نے ڈر کے تیرا توڑا زمین مین چھپایا دیکھہ جو تیرا ھی موجود ھی *
۲۶ اُسکے مالك نے جواب مین کہا ای بد اور سست نوکر تو نے جانا
کہ مین وہان کاتتا ہون جہان نہین بویا اور وہان جمع کرتا جہان نہین
چھیتا * ۲۷ پس تجھے مناسب تھا کہ میرے روپئے صرافون کو دیتا
کہ مین آ کے اُسے سود سمیت پاتا * ۲۸ سو اِس سے یہہ توڑا چھین
کر جس پاس دس توڑے ھین اُسے دو * ۲۹ کیونکہ جس پاس کچھہ
ھی اُسے دیا جایگا اور اُسکي بڑھتي ھوگي پر جس پاس کچھہ نہین
اُس سے وہ بھي جو رکھتا ھی لے لیا جایگا * ۳۰ اور اِس نکمے نوکر کو
باہر اندھیرے مین ڈال دو وہان رونا اور دانت پیسنا ھوگا *

کهانا دے * ۴۶ مبارک نوکر جسے اُسکا خاوند آکر ایسا هي کرتے پاوے *
۴۷ مین تم سے سچ کہتا هون که وه اُسے اپنے سب پر مختار کریگا *
۴۸ پر اگر وه بد نوکر اپنے دلمین کہے که میرا خاوند آنے مین دیر
کرتا هی * ۴۹ اور اپنے هم خدمتون کو مارنے اور متوالون کے ساتهه
کهانے پینے لگے * ۵۰ اُس نوکر کا خاوند اُسیدن آویگا که وه راه نه تکے
اور اُسي گهڑي که وه نه جانے * ۵۱ اور اُسے دو ٹکڑے کرکے اُسکا
حصه مکارون کے ساتهه مقرر کریگا وهان رونا اور دانت پیسنا هوگا *

پچیسوان باب

۱ اُسوقت آسمان کي بادشاهت دس کنواریون کي مانند هوگي جو اپنے
چراغ لیکر دولها سے ملنے نکلین * ۲ اُنمین پانچ هوشیار اور پانچ نادان
تهین * ۳ جو نادان تهین اُنهون نے اپني مشعلین لین مگر تیل ساتهه
نلیا * ۴ پر هوشیارون نے اپني مشعلون کے ساتهه برتنون مین تیل لیا *
۵ جب دولها دیر کي سب اونگنے لگین اور سو گئین * ۶ آدهي رات کو
دهوم مچي که دیکهو دولها آتا هی اُس سے ملنے نکلو * ۷ تب
اُن سب کنواریون نے اُٹهکر اپني مشعلین درست کین * ۸ اور نادانون
نے هوشیارون سے کہا اپنے تیل مین سے همین بهي دو که هماري
مشعلین بجهي جاتي هین ۹ پر هوشیارون نے جواب مین کہا ایسا نہو که
همارے اور تمہارے واسطے کفایت نکرے بہتر هی که جو بیچتے هین
تم اُن پاس جاکر اپنے لئے مول لو * ۱۰ جب وے خریدنے گئین دولها
آ پہنچا اور وے جو تیار تهین اُسکے ساتهه شادي کے گهر مین گئین اور
دروازه بند هوا * ۱۱ پیچهے وے دوسري کنواریان بهي آئین اور کہنے
لگین ای خداوند ای خداوند همارے لئے دروازه کهول * ۱۲ تب
اُسنے جواب مین کہا مین تم سے سچ کہتا هون که تمهین نہین پہچانتا *
۱۳ اِسلئے جاگتے رهو کیونکه تم نہین جانتے که کون سے دن یا کون
سي گهڑي ابن آدم آویگا *
۱۴ که وه اُس آدمي کي مانند هی جسنے سفر کرتے وقت نوکرون

وے همیشه کے عذاب مین داخل هونگے پر راستباز همیشه کي
زندگي مین *

چهبیسوان باب

۱ یون هوا که جب یسوع یهه سب باتین کر چکا تو اُسنے اپنے شاگردون
کہا * ۲ تم جانتے هو که دو روز بعد عید فسح هوگي جب ابن آدم حوالے
کیا جاٸیگا که صلیب پر کھینچا جاوے * ۳ تب سردارکاهن اور فقیه اور
قوم کے بزرگ قیافا نامے سردارکاهن کے گھر مین یکتهے هوئے * ۴ اور
صلاح کي که یسوع کو فریب سے پکڑکے مار ڈالین * ۵ تب اُنهون
نے کہا عید کو نهین نهو که لوگون مین فساد مچے *
۶ جسوقت یسوع بیت‌عینا مین شمعون کوڑهي کے گھر مین تها * ۷ ایک
عورت سنگ مرمر کے عطردان مین قیمتي عطر اُس پاس لائي اور جب
وه کهانے بیٹها اُسکے سر پر ڈالا * ۸ اُسکے شاگرد یهه دیکھکر خفا هو
کے کہنے لگے اُسکي بربادي کیون هوئي * ۹ کیونکه یهه عطر بڑے دامون
بکتا اور وه محتاجون کو دیا جاتا * ۱۰ یسوع یهه جانکر اُنهین کہا
کیون اُس عورت کو تکلیف دیتے هو اُسنے تو میرے ساتهه نیکي کي *
۱۱ کیونکه محتاج تو همیشه تمهارے ساتهه رهتے هین پر مین همیشه
تمهارے ساتهه نه رهونگا * ۱۲ که اُسنے جو میرے بدن پر عطر ڈالا
تو یهه میرے کفن کے لئے کیا هے * ۱۳ مین تم سے سچ کہتا هون که
تمام دنیا مین جهان کهین اُس انجیل کي منادي هوگي یهه بهي اِسنے
کیا اِسکي یادگاري کے لئے کہا جاٸیگا *
۱۴ تب اُن باره مین سے ایک نے جسکا نام یهودا اسکریوطي تها سردار
کاهنون پاس جاکر کہا * ۱۵ جو مین اُسے تمهین پکڑوادون تو مجهے کیا دوگے
تب اُنهون نے اُسے تیس روپے کا اقرار کیا * ۱۶ اور وه اُسیدم سے اُسکے
پکڑوانے کے لئے قابو ڈهونڈهتا تها *
۱۷ عید فسح کے وقت پہلے دن شاگردون نے یسوع پاس آکر اُسے کہا
تو کهان چاهتا که هم تیرے لئے فسح تیار کرین * ۱۸ اُسنے کہا شهر مین

۳۱ جب ابن آدم اپنے جلال سے آویگا اور سب پاك فرشتون کو اپنے ساتھہ
لیکے تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا * ۳۲ اور قوم اُسکے آگے جمع کي
جاینگي اور جسطرح گڈریا بھیڑون بکریون سے جدا کرتا ھی وہ ایك کو
دوسرے سے جدا کریگا * ۳۳ اور بھیڑون کو اپنے داھنے اور بکریون
کو بائین کھڑا کریگا *
۳۴ تب جو اُسکے داھنے ھین بادشاہ اُنھین کہیگا اي میرے باپ
کے مبارک لوگو آؤ اور اُس بادشاھت کو جو دنیا کي پیدایش سے تمہارے
لئے تیار کي گئي میراث مین لو * ۳۵ کیونکہ مین بھوکھا تھا تمنے مجھے
کھانا کھلایا مین پیاسا تھا تم نے مجھے پاني پلایا مین پردیسي تھا تمنے
میري خاطرداري کي * ۳۶ ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا پہنایا بیمار تھا
تم نے میري خبر لي قید مین تھا تم میرے پاس آئے * ۳۷ اُسوقت
راستباز اُسے جواب مین کہینگے اي خداوند کب ھمنے تجھے بھوکھا دیکھا
اور کھانا کھلایا یا پیاسا اور پاني پلایا * ۳۸ کب ھمنے تجھے پردیسي دیکھا
اور خاطرداري کي یا ننگا اور کپڑا پہنایا * ۳۹ ھم کب تجھے بیمار یا قید
مین دیکھکر تجھہ پاس آئے * ۴۰ تب بادشاہ اُنسے جواب مین کہیگا مین تم
سے سچ کہتا ھون جب تمنے میرے اُن سب سے چھوٹے بھائیون مین سے
ایک کے ساتھہ کیا تو میرے ساتھہ کیا *
۴۱ تب وہ بائین طرف والون سے کہیگا اي ملعونون میرے سامھنے سے
اُس ھمیشہ کي آگ مین جاؤ جو شیطان اور اُسکي لشکر کے لئے تیار
کي گئي ھی * ۴۲ کیونکہ مین بھوکھا تھا پر تمنے مجھے کھانے کو ندیا
پیاسا تھا تمنے مجھے پاني نہ پلایا * ۴۳ پردیسي تھا تمنے میري خاطرداري
نکي ننگا تھا تمنے مجھے کپڑا نہ پہنایا بیمار اور قید مین تھا تمنے میري
خبر نلي * ۴۴ تب وے بھي اُسے جواب مین کہینگے اي خداوند
کب ھمنے تجھے بھوکھا یا پیاسا پردیسي یا ننگا یا بیمار قیدي دیکھا اور
تیري خدمت نکي * ۴۵ تب وہ اُنھین جواب مین کہیگا مین تم سے
سچ کہتا ھون کہ جب تم نے میرے اُن سب سے چھوٹے بھائیون
مین سے ایک کے ساتھہ نکیا تو میرے بھي نکیا * ۴۶ اور

۳ع پهر يسوع اُنکے ساتهه گيتسمني نامے ايك مقام مين آيا اور شاگردون
سے کہا يہان بيٹهو جب تك وهان جاکر دعا مانگون * ۳۷ تب اُسنے پطرس
اور زبدي کے دو بيٹے ساتهه لئے اور غمگين نہايت دلگير هونے لگا *
۳۸ تب اُنسے کہا ميرا دل نہايت غمگين بلکه موت کي سي حالت هے
تم يہان ٹهہرو اور ميرے ساتهه جاگتے رهو * ۳۹ اور کچهه آگے بڑه کر
منهه کے بل گرا اور دعا مانگي که اے باپ اگر هوسکے تو يہه پياله
مجهسے گذر جاے تو بهي ميري خواهش نہين بلکه تيري خواهش هو *
۴۰ تب شاگردون پاس آيا اور اُنهين سوتے پاکر پطرس سے کہا کيا تم ميرے
ساتهه ايک گهنٹا نہين جاگ سکتے * ۴۱ جاگو اور دعا مانگو که تم امتحان
مين نه پڑو روح تو مستعد پر جسم سست هے * ۴۲ پهر اُسنے دوباره
جاکے دعا مانگي که اے ميرے باپ اگر ميرے پينے بغير يہه پياله
مجهسے نہين گذر سکتا تو تيري مرضي هو * ۴۳ اُسنے آکے پهر اُنهين
سوتے پايا کيونکه اُنکي آنکهين نيند سے بهري تهين * ۴۴ اور
اُنهين چهوڑکر پهر گيا اور وهي بات کہکر تيسري بار دعا مانگي * ۴۵ تب
اپنے شاگردون پاس آکر اُنسے کہا اب سوتے رهو اور آرام کرو ديکهو وه
گهڑي آپہنچي که ابن آدم گنہگارون کے هاتهه حواله کيا جاتا هے *
۴ع اُٹهو چلين ديکهو جو مجهے پکڑواتا هے آپہنچا *
۴۷ وه يہه کہي رها تها که ديکهو يہودا جو ايک اُن باره مين سے تها
آيا اور اُسکے ساتهه ايك بڑي جماعت تلوارين اور لاٹهيان لئے سردار کاهن
اور قوم کے بزرگون کي طرف سے آپہنچي * ۴۸ اُسکے پکڑوانے والے
نے اُنهين پتا ديا تها که جسے مين چومون وهي هے اُسے پکڑ لينا *
۴۹ اُسنے ووهين يسوع پاس آکر کہا اے اُستاد سلام اور اُسے چوم ليا *
۵۰ يسوع نے اُسے کہا مياں تو کس لئے آيا تب اُنهون نے پہنچکر يسوع
پر هاتهه ڈالا اور اُسے پکڑ ليا * ۵۱ اور ديکهو ايک نے يسوع کے ساتهيون
مين سے هاتهه بڑها کر اپني تلوار کهينچي اور سردار کاهن کے نوکر پر
چلاکر اُسکا کان اُڑا ديا * ۵۲ تب يسوع نے اُسے کہا اپني تلوار ميان
مين کر کيونکه جو تلوار کهينچتے هين تلوار هي سے مارے جاينگے *

فلانے شخص پاس جاکر اُسے کہو کہ اُستاد فرماتا هي میرا وقت نزدیک
پہنچا میں اپنے شاگردون سمیت تیرے یہان عید فسح کرونگا * ۱۹ سو
جیسا یسوع نے شاگردون کو حکم کیا تھا وے بجا لائے اور فسح تیار کیا *
۲۰ جب شام هوئي وه اُن بارهون کے ساتهه کهانے بیٹھا * ۲۱ جب وے
کها رهے تھے اُسنے کہا میں تم سے سچ کہتا هون تم میں سے ایک مجھے
پکڑوادیگا * ۲۲ تب وے نہایت دلگیر هوئے اور هرایک اُنمیں سے پوچھنے
لگا ای خداوند کیا میں هون * ۲۳ اُسنے جواب میں کہا جو میرے
طباق میں هاتهه ڈالتا هي وهي مجھے پکڑوا دیگا * ۲۴ ابن آدم جسطرح
اُسکے حق میں لکھا روانه هوتا هي لیکن اُس شخص پر افسوس
جسکے هاتهون ابن آدم گرفتار کروایا جاتا هي اگر وہ شخص پیدا نہوتا
تو اُسکے لئے بہتر تھا * ۲۵ تب یہودا نے جو اُسکا پکڑوانیوالا تھا جواب
میں کہا ای اُستاد کیا میں هون اُسنے کہا تو نے آپ هي کہا *
۲۶ اُنکے کهاتے وقت یسوع نے روٹي لي اور شکر کرکے توڑي پھر
شاگردون کو دیکر کہا لو کهاؤ یہه میرا بدن هي * ۲۷ پھر پیاله لیکر
شکر کیا اور اُنهین دیکر کہا تم سب اُسمین سے پیؤ کیونکه یہه میرا لہو
هي یعنے نئے قول کا لہو جو بہتون کے گناهون کي معافي کے لئے بہایا
جاتا * ۲۹ میں تم سے کہتا هون که انگور کا شیره اُس دن تک پھر نه پیؤنگا
که تمہارے ساتهه اپنے باپ کي بادشاهت میں نیا نه پیؤن *
۳۰ پھر وے گیت گاکے زیتون کے پہاڑ کو گئے * ۳۱ تب یسوع نے
اُنسے کہا تم سب اُسي رات میرے سبب ٹھوکر کهاؤگے کیونکه لکھا
هي که میں گڈریئے کو مارونگا اور گله کي بھیڑین چھتر بتر هو جاینگي *
۳۲ لیکن میں اپنے جي اُٹھنے بعد تم سے آگے گلیل کو جاؤنگا * ۳۳ پطرس
نے جواب میں اُسے کہا اگرچه سب تیرے سبب ٹھوکر کهائین پر میں
کبھي ٹھوکر نه کهاؤنگا * ۳۴ یسوع نے اُسے کہا میں تجھه سے سچ کہتا
هون که تو اِسي رات مرغ کے بانگ دینے کے پہلے تین بار میرا انکار
کریگا * ۳۵ پطرس نے اُسے کہا اگر تیرے ساتهه مجھے مرنا بھي ضرور هو
تو بھي تیرا انکار نکرونگا اور سب شاگردون نے بھي یہي کہا *

۶۹ جب پتھر باهر دالان مین بیٹھا تھا ایک لونڈي نے اُس پاس آکے
کہا تو بھي یسوع گلیلي کے ساتھہ تھا * ۷۰ پھر اُسنے سب کے سامھنے
انکار کرکے کہا مین نہین جانتا تو کیا کہتي هی * ۷۱ پھر جب وه
دروازے کي طرف باهر چلا ایک دوسري نے اُسے دیکھہ کر اُنسے جو وهان
تھے کہا کہ یہہ بھي یسوع ناصري کے ساتھہ تھا * ۷۲ تب اُسنے قسم
کھاکے پھر انکار کیا کہ مین اُس شخص کو نہین جانتا * ۷۳ تھوڑي دیر
بعد جو اُنھون نے وهان کھڑے تھے پتھر پاس آکے کہا بے شك تو بھي
اُنمین سے هی کہ تیري بولي تجھے ظاهر کرتي * ۷۴ تب اُسنے لعنت
بھیج کر اور قسم کھاکر کہا مین اِس شخص کو نہین جانتا ووهین مرغ
نے بانگ دي * ۷۵ تد پتھر کو یسوع کي یاد آئي جو اُسنے کہي تھي کہ
مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کریگا اور وه باهر جاکے
زار زار رویا *

ستائیسوان باب

۱ جب صبح هوئي سب سردار کاهن اور قوم کے بزرگون نے یسوع کي
بابت صلاح کي کہ اُسے کیونکر قتل کرین * ۲ پھر اُسے باندھ کر باهر
لے گئے اور پنطیه پیلاط حاکم حوالے کیا *
۳ تب یہودا جسنے اُسے پکڑوا دیا تھا دیکھکر کہ اُسے قتل کا حکم هوا
پچتایا اور وه تیس روپئے سردار کاهن اور بزرگون پاس پھیر لایا * ۴ اور
کہا مین نے گناه کیا جو بے گناه کو پکڑوایا وے بولے همین کیا جان *
۵ تد وه روپئے هیکل مین پھینك کر چلا گیا اور جاکر آپ کو پھانسي
دي * ۶ سردار کاهنون نے روپئے لیکر کہا اِنہین خزانه مین رکھنا روا
نہین کہ یہہ خون کا دام هی * ۷ تب اُنھون نے صلاح کرکے اُن
روپیون سے کمھار کا کھیت پردیسیون کے گاڑنے کے لئے خریدا * ۸ اِس
سبب آج تك وه کھیت خون کا کھیت کہلاتا هی * ۹ تب وه جو یرمیا
نبي کي معرفت کہا گیا تھا پورا هوا کہ مین نے وه تیس روپیا لیا اُسکا
دام جسکي قیمت اسرائیلون مین سے بعضون نے ٹھہرائي * ۱۰ اور

۵۳ کیا تو نہین جانتا کہ مین ابھي اپنے باپ سے مانگ سکتا هون وہ
فرشتون کي بارہ فوج سے زیادہ میرے لئے موجود کر دیگا * ۵۴ پر کتابون
کا لکھا کہ یون هي هونا ضرور هی تب کیونکر پورا هوگا *
۵۵ اُسیوقت یسوع اُن جماعتون سے کہنے لگا کہ کیا تم چورون کي طرح
تلوار اور لاٹھیان لیکر میرے پکڑنے کو نکلے مین تو روز هیکل مین
تمھارے ساتھہ بیٹھہ کے تعلیم دیتا تھا پر تمنے مجھے نہ پکڑا * ۵۶ لیکن
یہہ سب اِسلئے هوا تاکہ نبیون کي کتابون کا لکھا پورا هو تب سب
شاگرد اُسے چھوڑکر بھاگ گئے *
۵۷ سو جنھون نے یسوع کو پکڑا اُسے قیافا نام سردار کاهن پاس لیگئے
جہان فقیہہ اور بزرگ جمع تھے * ۵۸ پتھر دور دور اُسکے پیچھے سردار
کاهن کے مکان تک چلا گیا اور اندر جاکے نوکرون کے ساتھہ بیٹھا کہ
دیکھئے آخر کیا هوتا هی * ۵۹ تب سردار کاهن اور بزرگ اور سارے
مجلس یسوع پر جھوٹھي گواهي ڈھونڈھنے لگے تاکہ اُسے مار ڈالین *
۶۰ پر نپائي اور اگرچہ بہت جھوٹھے گواہ آئے پر کوئي بات نہ ٹھہري *
۶۱ آخر دو جھوٹھے گواهون نے آکر کہا کہ اِسنے کہا هی کہ مین خدا
کے گھر کو ڈھاہ سکتا اور پھر تین دن مین اُسے بنا سکتا هون * ۶۲ تب
سردار کاهن نے اُٹھکر اُسے کہا تو کچھہ جواب نہین دیتا یہہ تجھپر کیا
گواهي دیتے هین * ۶۳ پر یسوع چپ رها تب سردار کاهن نے اُسے کہا
مین تجھے زندہ خدا کي قسم دیتا هون کہ اگر تو مسیح خدا کا بیٹا هی
تو هم سے کہہ * ۶۴ یسوع نے اُس سے کہا هان توهي تو کہتا هی
لیکن مین تمسے کہتا هون کہ اِسکے بعد تم آدمي کے بیٹے کو قادر مطلق
کي دهني طرف اور آسمان کے بادل پر آتے دیکھوگے * ۶۵ تب سردار
کاهن نے اپنے کپڑے پھاڑکر کہا کہ یہہ کفر بکتا هی اب همین اور
گواہ کیا ضرور تمنے آپ اُسکا کفر سنا * ۶۶ اب تمھاري کیا صلاح اُنھون
نے جواب مین کہا وہ قتل کے لایق هی * ۶۷ تب اُنھون نے اُسکے
منہہ پر تھوکا اور اُسے گھونسا مارا اور دوسرون نے اُسے طمانچے مار کے
کہا * ۶۸ کہ اي مسیح همین نبوت سے بتا کہ کسنے تجھے مارا *

۲۷ تب حاکم کے سپاهیون نے یسوع کو دیوانخانه مین لیجا کر تمام
پلتن اسکے گرد جمع کي * ۲۸ اور اُسکے کپڑے اُتار کر اُسے قرمزي
پیراهن پهنایا * ۲۹ اور کانتونکا تاج بنا کے اُسکے سر پر رکها اور ایک
سرکنڈا اُسکے هاتهه مین دیا اور اُسکے آگے گهٹنے ٹیک کر اُسپر ٹهٹها مار
کے کہا اي یهودیون کے بادشاہ سلام * ۳۰ اور اسپر تهوکا اور وہ
سرکنڈا لیکر اُسکے سر پر مارا * ۳۱ اور جب وے ٹهٹها کر چکے تو
اُس پیراهن کو اُتار کر پهر اُسي کے کپڑے اُسے پهنائے اور صلیب پر
کهینچنے کو لیچلے *
۳۲ جب باهر جاتے تهے اُنهون نے شمعون نامے قیرینی کو بیگار پکڑا
که اسکي صلیب لیچلے * ۳۳ اور ایک مقام گلگتا نامے یعنے کهوپري کي
جگهه مین پهنچکے * ۳۴ پت ملا هوا سرکه اُسے پینے کو دیا اُسنے اُسے
چکهه کے نه چاها که پئے * ۳۵ اور اُسے صلیب پر کهینچ کر اُسکے کپڑون
پر چٹهي ڈالکے بانٹ لئے تاکه جو نبي کي معرفت کہا گیا تها پورا هو که
اُنهون نے میرے کپڑے آپسمین بانٹ لئے اور میرے کرتے پر چٹهي
ڈالي * ۳٦ پهر وهان بیٹهه کے اسکي نگهباني کرنے لگے * ۳۷ اور
اسکے قتل کا سبب لکهه کر اُسکے سر سے اونچا لٹکا دیا که یهه یسوع
یهودیونکا بادشاه هی * ۳۸ اور اسکے ساتهه دو چور بهي صلیب
پر کهینچے گئے ایک دهنے هاتهه دوسرا بائین *
۳۹ اور جو ادهر اُدهر سے جاتے سر هلا کر اُسپر کفر بکتے * ۴۰ اور
کہتے تهے واه تو جو هیکل کا ڈهانے والا اور تین دن مین بنانے والا هی
آپ کو بچا اگر تو خدا کا بیٹا هی صلیب پر سے اُتر آ * ۴۱ یونهي سردار
کاهنون نے بهي فقیهون اور بزرگون کے ساتهه ٹهٹها مار کے کہا *
۴۲ اسنے اورون کو بچایا آپ کو نهین بچا سکتا اگر اسرائیل کا بادشاه
هی تو اب صلیب پر سے اُتر آوے تو هم اسپر ایمان لاوینگے * ۴۳ اُسنے
خدا پر بهروسا رکها اگر وه اسکا پیارا هی تو وه اب اسکو چهڑا دے
کیونکه وه کہتا تها که مین خدا کا بیٹا هون * ۴۴ اسیطرح وے چور
بهي جو اسکے ساتهه صلیب پر کهنچے گئے اُسے برا کہتے تهے *

اُنھون نے وہ روپیہ کمھار کے کھیت کے واسطے دیا جیسا خداوند
نے مجھے فرمایا *
۱۱ پھر جب یسوع حاکم کے سامھنے کھڑا تھا حاکم نے اُس سے پوچھا
تو یہودیون کا بادشاہ ھی یسوع نے اُسے کہا ھان تو ٹھیک کہتا ھی *
۱۲ جس وقت سردار کاھن اور بزرگ اُسپر فریاد کر رھے تھے وہ کچھہ
جواب ندیتا تھا * ۱۳ تب پیلاط نے اُسے کہا تو نہین سنتا کہ یے تجھپر
کیسي کیسي گواھي دیتے ھین * ۱۴ پر اُسنے اُسکي ایک بات کا بھي جواب
نہ دیا چنانچہ حاکم نے بہت تعجب کیا *
۱۵ حاکم کا دستور تھا کہ ھرعید کو لوگون کے واسطے ایک بندھوا جسے
وے چاھتے چھوڑ دیتا تھا * ۱۶ اُسوقت برابا نامے ایک مشہور بندھوا تھا *
۱۷ جب وے اکٹھے ھوئے پیلاط نے اُنسے کہا تم کسے چاھتے ھو کہ مین
تمھارے لئے چھوڑ دون برابا یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا ھی *
۱۸ کیونکہ وہ سمجھہ گیا کہ اُنھون نے اُسے ڈاہ سے پکڑوایا * ۱۹ اور
جب وہ حکومت کي مسند پر بیٹھا اُسکي جورو نے کہلا بھیجا کہ تو اِس
راستباز سے کچھہ کام نرکھہ کیونکہ مین نے آج خواب مین اُسکے سبب
بہت تصدیع پائي *
۲۰ لیکن سردار کاھنون اور بزرگون نے جماعت کو اُبھارا کہ برابا کو
مانگ لین اور یسوع کو قتل کروائین * ۲۱ حاکم نے پھر اُنسے کہا تم
اِن دونون سے کسے چاھتے ھو کہ مین تمھارے لئے چھوڑ دون وے بولے
برابا کو * ۲۲ پیلاط نے اُنسے کہا پھر یسوع کو جو مسیح کہلاتا مین کیا
کرون اُن سب نے کہا اُسے صلیب دے * ۲۳ حاکم نے کہا کیون اُسنے کیا
بدي کي پر وے اور بھي چلائے کہ صلیب دے * ۲۴ جب پیلاط نے دیکھا
کہ کچھہ بن نہین پڑتا بلکہ اور بھي ھلڑ ھوتا ھی تو پاني لیکے
جماعت کے آگے اپنے ھاتھہ دھوئے اور کہا مین اِس راستباز کے خون
سے پاک ھون تم جانو * ۲۵ سب لوگون نے جواب مین کہا اُسکا خون ھمپر
اور ھماري اولاد پر * ۲۶ تب اُسنے برابا کو اُنکے لئے چھوڑ دیا اور یسوع
کو کوڑے مار کر حوالے کیا کہ صلیب کھینچا جاے *

حي اُٹھونگا * ۶۴ اسلئے حکم کر کہ تین دن تک قبر کي نگھباني کریں
ایسا نہو کہ اُسکے شاگرد رات کو آکر اُسے چرا لیجائیں اور لوگون سے
کہین کہ وہ مردونمین سے جي اُٹھا تو یہہ پچھلا فریب پہلے سے بد تر
هوگا * ۶۵ پیلاطس نے کہا تمہارے پاس پہرے والے هین جا کے مقدور
بھر اسکي نگہباني کردو * ۶۶ اُنہون نے جا کر اُس پتھر پر مہر کردي
اور پہرے بیٹھا کر قبر کي نگہباني کي *

اٹھائیسوان باب

۱ سبت کے بعد جب هفته کے پہلے دن پو پھٹنے لگي مریم مگدلینا اور
دوسري مریم قبر دیکھنے آئین * ۲ اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا
کیونکہ خداوند کا فرشته آسمان سے اُتر کے اُس پتھر کو قبر پر سے ڈھلکا
کے اسپر بیٹھہ گیا * ۳ اُسکا چہره بجلي سا اور اسکي پوشاک سفید برف
سي تھي * ۴ اُسکے ڈرسے نگہبان کانپ اُٹھے اور مردے سے هوگئے *
۵ پر فرشته نے متوجہ هو کے اُن عورتون سے کہا تم مت ڈرو مین جانتا هون
کہ تم یسوع کو جو سلیب پر کھینچا گیا ڈھونڈھتي هو * ۶ وہ یہان نہین
هی کیونکہ جیسا اُسنے کہا تھا وہ اُٹھا هی آؤ یہہ جگہہ جہان خداوند
رکھا گیا تھا دیکھو * ۷ اور جلد جاکے اُسکے شاگردون سے کہو کہ وہ
مردون مین سے جي اٹھا اور دیکھو وہ تمہارے آگے گلیل کو جاتا هی
وهان تم اُسے دیکھوگے دیکھو مین نے تمہین جتا دیا * ۸ و وهین
وے قبر پر سے بڑے خوف اور بڑي خوشي کے ساتھہ روانہ هوکر اُسکے
شاگردون کو خبر دینے دوڑین *

۹ جب وے اُسکے شاگردون کو خبر دینے جاتي تھین دیکھو یسوع
اُنہین ملا اور کہا سلام اُنہون نے پاس آکر اُسکے قدم پکڑے اور
اُسے سجده کیا * ۱۰ تب یسوع نے اُنہین کہا مت ڈرو جا کے میرے
بھائیونسے کہو کہ گلیل کو جاوین وهان مجھے دیکھینگے *

۱۱ جب وے چلي جاتي تھین دیکھو پہرے والون مین سے کتنون نے
شہر مین جا کر جو کچھہ هوا تھا سردار کاهنون سے بیان کیا * ۱۲ تب

٤٥ دوپہر سے لیکے تیسرے پہر تک اُس ساري زمین پر اندھیرا
چھا گیا * ٤٦ تیسرے پہر کے قریب یسوع نے بڑے شور سے چلا کے
کہا ایلي ایلي لما سبختاني یعني اي میرے خدا اي میرے خدا
کیون تونے مجھے چھوڑا * ٤٧ اُنمین سے بعضون نے جو وھان کھڑے
تھے یہہ سنکر کہا کہ وہ الیا کو پکارتا ھي * ٤٨ و وھین اُنمین سے
ایک نے دوڑکر بادل لیکر سرکہ مین بھگایا اور نرکٹ پر رکھہ کر اُسے
چسایا * ٤٩ اورون نے کہا رہ جا ھم دیکھین الیا اُسے چھڑانے آتا ھي
٥٠ اور یسوع نے پھر بڑے شور سے چلا کے جان دي *
٥١ اور دیکھو ھیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا اور زمین کانپي
اور پتھر تڑق گئے * ٥٢ اور قبرین کھل گئین اور بہت لاشین پاک لوگون
کي جو آرام مین تھے اُٹھین * ٥٣ اور اُسکے اٹھنے بعد قبرون سے
نکل کے مقدس شہر مین جاکر بہتون کو نظر آئین *
٥٤ جب صوبہ دار اور جو اُسکے ساتھہ یسوع کي نگھباني کرتے تھے
اُنہون نے بھونچال اور سارا ماجرا دیکھا تو نہایت ڈر گئے اور کہنے لگے یہہ
بیشک خدا کا بیتا تھا *
٥٥ اور وھان بہت سي عورتین جو گلیل سے یسوع کے پیچھے پیچھے اُسکي
خدمت کرتي آتي تھین دور سے تک رھین * ٥٦ اُنمین مریم مگدلینا
اور یعقوب و یوسي کي ما مریم اور زبدي کے بیتون کي ما تھین *
٥٧ جب شام ھوئي یوسف نامے ارمتیہ کا ایک دولتمند جو یسوع کا شاگرد
بھي تھا آیا * ٥٨ اُسنے پیلاط پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي تب پیلاط نے
حکم دیا کہ لاش اُسے دین * ٥٩ یوسف نے لاش لیکر سوتي صاف
چادر مین لپیٹا * ٦٠ اور قبر مین جو پتھر مین کھدي تھي رکھا اور
ایک بھاري پتھر قبر کے منھہ پر ڈھلکا کے چلا گیا * ٦١ اور مریم
مگدلینا اور دوسري مریم وھان قبر کے سامھنے بیتھي تھین *
٦٢ دوسرے روز جو طیاري کے دن کے بعد ھي سردار کاھن اور
فروسیون نے پیلاط پاس جمع ھوکے کہا * ٦٣ کہ اي خداوند ھمین
یاد ھي کہ وہ دغاباز اپنے جیتے جي کہتا تھا کہ مین تین دن بعد

۶ اور یوحنا اونٹ کے بالون کی پوشاک پہنتا اور چمڑے کا کمربند اُسکی
کمر مین بندھا اور ٹڈی اور جنگلی شہد کھاتا تھا * ۷ اور منادی کرتا تھا
کہ میرے پیچھے مجھہ سے ایک قدرت والا آتا ھی مین لایق نہین
کہ جھک کے اسکی جوتیون کا تسمہ کھولون * ۸ مین نے تو تمہین پانی
سے بپتسما دیا پر وہ تمہین روح قدس سے بپتسما دیگا *
۹ اُن ھی دنونمین ایسا ھوا کہ یسوع نے ناصرہ گلیل سے آکر یردن
مین یوحنا کے ھاتھہ سے بپتسما پایا * ۱۰ اور جون ھی وہ پانی سے باھر آیا
اُسنے آسمان کو کھلا اور روح کبوتر کی مانند اپنے اُوپر اُترتے دیکھا *
۱۱ اور آسمان سے آواز آئی کہ تو میرا عزیز بیٹا ھی تجھہ سے مین
راضی ھون *
۱۲ اور روح اُسے فی الفور بیابان مین لیگیا * ۱۳ اور وھان بیابان مین
چالیس دن تک شیطان اُسے آزماتا رھا اور وہ جنگل کے جانورون کے ساتھہ
رھتا تھا اور فرشتے اُسکی خدمت کرتے تھے *
۱۴ پھر یوحنا کی گرفتاری کے بعد یسوع نے گلیل مین آ کے خدا کی
خوشخبری کی منادی کی اور کہا * ۱۵ کہ وقت پورا ھوا اور خدا کی
بادشاھت نزدیک ھی تم توبہ کرو اور انجیل پر ایمان لاؤ *
۱۶ اور گلیل کے دریا کے کنارے پھرتے ھوئے اُسنے شمعون اور اُسکے
بھائی اندریا کو دریا مین جال ڈالتے دیکھا کہ وے مچھوے تھے *
۱۷ یسوع نے اُنہین کہا تم میرے پیچھے آؤ مین تمہین آدمیون کا مچھوا
بناؤنگا * ۱۸ وے وھین اپنے جالون کو چھوڑکر اُسکے پیچھے ھولئے *
۱۹ اور وھان سے تھوڑی دور بڑھہ کے اُسنے زبدی کے بیٹے یعقوب اور
اُسکے بھائی یوحنا کو بھی کشتی پر اپنے جالون کی مرمت کرتے
دیکھا * ۲۰ اور فی الفور اُنہین بلایا اور وے اپنے باپ زبدی کو
کشتی مین مزدورون کے ساتھہ چھوڑ کے پیچھے ھوئے *
۲۱ تب وے کفرناحوم مین داخل ھوئے اور وہ فی الفور عبادت خانہ
مین جا کے تعلیم دینے لگا * ۲۲ اور وے اُسکی تعلیم سے حیران ھوئے
کہ وہ اُن کو اختیار والے کی طرح نہ کاتبون کی مانند تعلیم دیتا تھا *

اُنہون نے بزرگون کے ساتھہ اِکٹھے ہوکر صلاح کي اور اُن پہرے
والون کو بہت روپئے دیئے * ۱۳ اور کہا تم کہو کہ رات کو جب ہم سوتے
تھے اُسکے شاگرد آکے اُسے چورا لیگئے * ۱۴ اور اگر یہہ حاکم کے کان
تک پہنچے ہم اُسے سمجھا کر تمہین خطرے سے بچا لینگے * ۱۵ چنانچہ
اُنہون نے روپئے لیکر سکھائے کے موافق کیا اور یہہ بات آج تک
یہودیون مین مشہور ہی *
۱۶ پھر وے گیارہ شاگرد گلیل کے اُس پہاڑ کو گئے جہان یسوع نے
اُنہین فرمایا تھا * ۱۷ اور اُسے دیکھہ کر سجدہ کیا پر بعضے دبدھے مین
رہے یسوع نے پاس آکر اُنسے کہا کہ آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھے
دیا گیا * ۱۹ اسلئے تم جا کے سب قومون کو باپ اور بیٹے و روح قدس کے
نام سے باپتسما دیکے شاگرد کرو * ۲۰ اور اُنہین سکھلاؤ کہ اُن سب
باتون پر عمل کرین جنکا مین نے تمکو حکم کیا ہی اور دیکھو مین
زمانے کے آخر تک ہر روز تمہارے ساتھہ ہون * آمین *

مرق کي انجیل

پہلا باب

۱ خدا کے بیٹے یسوع مسیح کي انجیل کا شروع * ۲ جیسا نبیون کي
کتابون مین لکھا ہی کہ دیکھہ مین اپنے رسول کو تیرے آگے
بھیجتا ہون وہ راہ کو تیرے سامھنے درست کریگا * ۳ بیابان مین ایک
پکارنے والے کي آواز ہی کہ خداوند کي راہ کو بناؤ اور اسکے رستون
کو سیدھا کرو * ۴ ویسا یوحنا بیابان مین باپتسما دیتا تھا اور گناہون کي
معافي کے لئے توبے کے باپتسما کي منادي کرتا تھا * ۵ اور ساري یہودیہ
ملک کے اور یروشالم کے رہنے والے اُس پاس نکل آتے اور سب اپنے
گناہون کا اقرار کرکے یردن کے دریا مین اس سے باپتسما پاتے تھے *

بولا کہ اگر تو چاھے تو مجھے پاک کر سکتا ھی * ۴۱ یسوع نے اُسپر
رحم کر کے ھاتھہ بڑھایا اور اُسے چھوکے کہا کہ مین چاھتا ھون تو
پاک ھو * ۴۲ یہہ بات کہتے ھي اُسکا کوڑھہ جاتا رھا اور وہ پاک ھوا *
۴۳ اور اُسنے تاکید سے اُسے یہہ حکم کر کے جلد رخصت کیا * ۴۴ کہ
دیکھہ کسي سے کچھہ مت کہہ بلکہ جا اور اپنے تئین کاھن کو دکھلا
اور اپنے پاک ھونے کے لئے جن چیزون کو موسی نے فرمایا ھی اُنکي
گواھي کے واسطے گذران * ۴۵ پر وہ باھر جا کے اُس بات کو نہایت
اشتہار اور مشہور کرنے لگا یہان تک کہ یسوع ظاھرا شہر مین داخل
نہ ھو سکا پر باھر ویران جگھون مین رھا اور لوگ چارون طرف سے
اُس پاس آیا کئے *

دوسرا باب

۱ اور کئي دن کے بعد وہ کفرناحوم مین پھر آیا اور ظاھر ھوا کہ
وہ گھر مین ھی * ۲ تب في الفور وھان اتنے آدمي جمع ھوئے کہ
دروازے کي دھلیز تک بھي اُنکي سمائي نہ ھوئي اور اُس نے اُنہین
کلام کہہ سنایا *
۳ اور ایک اردھنگي کو چار آدمیون سے اُٹھا کے اُس پاس لے آئے *
جب وے بھیڑ کے سبب اُسکے نزدیک نہ آسکے تو اُنہون نے اِس چھت
کو جہان وہ تھا کھول دیا اور پھاڑ کے اُس کھٹولے کو جسپر اردھنگي
لیٹا تھا لٹکا دیا * ۵ یسوع نے اُنکا اعتقاد دیکھکر اُس اردھنگي کو
کہا بیٹا تیرے گناہ معاف ھوئے * ۶ پر بعضے کاتب جو وھان بیٹھے تھے
اپنے دلون مین خیال کرنے لگے * ۷ کہ یہہ کیون ایسا کفر بکتا ھی
خدا کے سوا کون گناہ معاف کر سکتا ھی * ۸ اور في الفور یسوع نے
اپنے روح سے معلوم کر کے کہ وے اپنے دلون مین ایسے خیال کرتے
ھین اُنہین کہا کہ تم کیون اپنے دلون مین ایسا خیال کرتے ھو *
۹ اُس اردھنگي کو کیا کہنا آسان تر ھی یہہ کہ تیرے گناہ معاف ھوئے
یا یہہ کہ اُٹھہ اور اپنا کھٹولا لے چل * ۱۰ لیکن تا کہ تم جانو کہ

۲۳ وهان اُنکے عبادت خانے مین ایک شخص کو ناپاک روح کا سایه
تھا وه یون کہہ کے چلایا * ۲۴ کہ ای یسوع ناصري چھوڑ دے
همین تجھہ سے کیا کام تو همین هلاک کرنے آیا هی مین تجھے جانتا
هون توکون هی خدا کا قدوس * ۲۵ یسوع اُسپر جھنجھلا کے بولا کہ
چپ اور اُسپر سے جاتا ره * ۲۶ تب ناپاک روح اُسے مروڑ کے بڑي آواز
سے چلا کے اُسپر سے اُترگئي * ۲۷ اور وے سب حیران هو کے آپسمین
پوچھتے اور کہتے تھے کہ یہہ کیا هی یہہ کیسي نئي تعلیم هی کہ
وه ناپاک روحون کو بھي اقتدار سے حکم کرتا هی اور وے اُسکو
مانتے هین * ۲۸ اور وهین اُسکي شہرت گلیل کي چارون طرف
پھیل گئي *
۲۹ اور وے في الفور عبادت خانے سے باهر نکل کے یعقوب اور یوحنا
کے ساتھہ شمعون اور اندریا کے گھر مین گئے * ۳۰ اور شمعون کي
ساس تپ سے پڑي تھي تب اُنھون نے اُسے في الفور خبر دي * ۳۱ اُس
نے آ کے اُسکا هاتھہ پکڑ کے اُسے اُٹھایا اور في الفور اُسکي تپ جاتي
اور اُسنے اُنکي خدمت کي *
۳۲ شام کو جب سورج ڈوب گیا سارے بیمارون اور دیوانون کو اُس پاس
لائے * ۳۳ اور سارا شہر دروازے پر جمع هوا تھا * ۳۴ اُسنے بہتون کو
جو طرح طرح کي بیماریون مین گرفتار تھے چنگا کیا اور بہت سے دیوؤن کو
نکالا اور دیوونکو بولنے ندیا کیونکہ وے اُسے پہچانتے تھے *
۳۵ اور بڑے تڑکے کچھہ رات رهتے وه اُٹھکے نکلا اور ایک ویران جگہہ
مین جا کے وهان دعا مانگي * ۳۶ اور شمعون اور اُسکے ساتھي اُسکے
پیچھے چلے * ۳۷ جب اُنھون نے اُسے پایا تو کہا کہ تجھے سب ڈھونڈھتے
هین * ۳۸ اُسنے اُنھین کہا آؤ نزدیک کے شہرون مین جاوین تاکہ
مین وهان بھي منادي کرون کیونکہ مین اِسي لئے باهر نکلا * ۳۹ اور
وه ساري گلیل مین اُنکے عبادت خانے کے بیچ منادي کرتا اور دیوونکو
دور کرتا تھا *
۴۰ تب ایک کوڑھي نے آ کے اُسکي منت کي اور گھٹنے ٹیک کر اُسے

مشکین نئي واہن سے پھٹ جاتي ھین اور واہن بہہ جاتي ھی اور مشکین
برباد ھوتي ھین بلکه نئي داہن کو نئي مشکون مین رکھا چاھئے *
۲۳ اور یون ھوا کہ وہ سبت کے دن کھیتون سے جاتا تھا اور اُسکے شاگرد
راہ چلتے بالین توڑنے لگے * ۲۴ اور فروسیون نے اُسے کہا دیکھہ کس
لئے تیرے شاگرد سبت کے دن وہ کام کرتے جو روا نہین * ۲۵ اُسنے
اُن سے کہا کیا تم نے کبھي نہین پڑھا جو داؤد نے جب وہ اور اُسکے ساتھي
محتاج اور بھوکھے تھے کیا کیا * ۲۶ وہ کیونکر سردار کاھن ابیاتار کے وقت
مین خدا کے گھر مین گیا اور نذر کي روتیان جنکا کھانا کاھنون کے سوا
کسي کو روا نہ تھا کھائین اور اپنے ساتھیون کو بھي دین * ۲۷ اُسنے
اُنھین کہا سبت کا دن آدمي کے واسطے ھی نہ آدمي سبت کے دن کے
واسطے * ۲۸ پس ابن آدم سبت کے دن کا بھي خداوند ھی *

تیسرا باب

۱ وہ عبادت خانہ مین پھر داخل ھوا وھان ایک شخص تھا جس کا ایک
ھاتھہ سوکھہ گیا تھا * ۲ اور وے اُسکي گھات مین لگے کہ وہ اُسے سبت
کے دن چنگا کرے تو اُسپر نالش کرین * ۳ اُسنے اُس شخص کو جسکا
ھاتھہ سوکھہ گیا تھا کہا کہ بیچ مین کھڑا ھو * ۴ اور اُسنے اُنھین کہا کہ
سبت کے دن نیکي کرنا روا ھی یا بدي کرنا جان بچانا یا جان سے
مارنا وے چپ رھے * ۵ تب اُسنے اُنکي سخت دلي کے سبب غمگین
ھوکے غصے سے اُن سبب کي طرف دیکھا اور اُس شخص کو کہا کہ اپنا
ھاتھہ بڑھا اُسنے بڑھایا اور اُسکا ھاتھہ جیسا دوسرا تھا ویسا چنگا ھوگیا *
۶ تب فروسیون نے في الفور باھر جاکے ھیرودیون کے ساتھہ اُسکے ضد پر
مشورت کي کہ اُسے کیونکر قتل کرین *
۷ اور یسوع اپنے شاگردون کے ساتھہ دریا کي طرف پھرا اور ایک بڑي
جماعت گلیل اور یہودیہ * ۸ اور یروشالم اور یردن کے پار سے اُسکے
پیچھے ھولي اور صور و صیدا کے آس پاس سے بہت سي جماعت اُسکے
کامون کي خبر سن کے اُس پاس آئي * ۹ اُسنے اپنے شاگردون کو کہا

ابن آدم زمین پر گناهون کے معاف کرنے کا اختیار رکھتا هی اُسنے
اُس اردهنگي کو کہا * ۱۱ مین تجھے کہتا هون اُتھہ اور اپنا کھتولا
اُتھا کے اپنے گھر کو جا * ۱۲ وه و وهین اُتھا اور کھتولا اُتھا کر ان سب
کے سامھنے نکل گیا اور سب دنگ هوگئے اور خدا کي تعریف کر کے
بولے کہ هم نے اِسطرح کبھي نہ دیکھا تھا *
۱۳ اور وه پھر دریا کي طرف گیا اور ساري بھیڑ اُس پاس آئي اور اُسنے
اُنہین نصیحت کي * ۱۴ اور جاتے هوئے آلفي کے بیتے لیوئي کو محصول کي
چوکي پر بیتھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے هولے وه اُتھکے
اُسکے پیچھے هو لیا * ۱۵ اور جب یسوع اُسکے گھر مین کھانے بیتھا تھا
یون هوا کہ بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار اُسکے شاگردون کے
ساتھہ بیتھے کیونکہ وے بہت تھے اور اُسکے پیچھے چلے آئے تھے * ۱۶ اور
جب کاتبون اور فروسیون نے اُسے محصول لینے والون اور گنہگارون کے ساتھہ
کھاتے دیکھا تب اُسکے شاگردون سے کہا یہہ کیا هی کہ وه
محصول لینے والون اور گنہگارون کے ساتھہ کھاناپینا هو * ۱۷ یسوع نے سنکر
اُنھین کہا اُنکے لئے جو تندرست هین حکیم کچھہ ضرور نہین بلکہ
اُنکے لئے جو بیمار هین مین راستبازون کو نہین بلکہ گنہگارون کو توبہ
کے لئے بلانے آیا هون *
۱۸ اور یوحنا اور فروسیون کے شاگرد روزه رکھا کرتے تھے اُنہون نے
آ کے اُسے کہا کہ یوحنا اور فروسیون کے شاگرد کیون روزه رکھتے هین
اور تیرے شاگرد روزه نہین رکھتے * ۱۹ یسوع نے اُنہین کہا کہ کیا
براتي جب تک کہ دولھا اُنکے ساتھہ هی روزه رکھہ سکتے هین
وے جب تک کہ دولھے کے ساتھہ هین روزه رکھہ نہین سکتے *
۲۰ لیکن وه دن آوینگے جب دولھا اُن سے جدا کیا جایگا اور تب اُنہین
دنون مین وے روزه رکھینگے * ۲۱ کورے تھان کے تکڑے سے
پراني پوشاک مین کوئي پیوند نہین کرتا نہین تو وه نیا تکڑا جو اُسمین
لگایا گیا هی پرانے کو پھاڑتا هی اور وه زیاده پھٹ جاتا هی *
۲۲ اور نئي واین کو پرانی مشکون مین کوئي نہین بھرتا هی نہین تو

گهر کو لوتیگا * ۲۸ مین تم سے سچ کہتا هون که آدمیون کے سب گناه
اور جو جو کفر وے بکتے هین معاف کئے جاینگے * ۲۹ لیکن وه جو
روح قدس کے حق مین کفر بکے اُسکي معافي هرگز نہین بلکه وه
همیشه کے عذاب کا سزاوار هو چکا * ۳۰ کیونکه اُنهون نے کہا تها که
اُسکے ساتهه ایک ناپاک روح هی *
۳۱ اُسوقت اُسکے بهائي اور اُسکي مان آئي اور باهر کهترے ره کے
اُسے بلوا بهیجا * ۳۲ اور جماعت اُسکے آس پاس بیتهي تهي اُنهون نے
اُسے کہا که دیکهه تیري مان اور تیرے بهائي باهر تجهے ڈهونڈهتے هین *
۳۳ اُسنے اُنهین جواب دیا کون هی میري مان یا میرے بهائي *
۳۴ اور اُن پر جو اُسکے آس پاس بیتهے تهے نگاه کرکے کہا دیکهو میري
مان اور میرے بهائي * ۳۵ اِس لئے که جو کوئي خدا کي مرضي پر چلتا
هی میرا بهائي اور میري بهن اور مان وهي هی *

چوتها باب

۱ وه پهر دریا کنارے پر تعلیم کرنے لگا اور بڑي بهیڑ اُس پاس جمع
هوئي ایسا که وه دریا مین ایک کشتي چڑهه بیتها اور ساري بهیڑ خشکي
مین دریا کے کنارے پر جا رهي * ۲ تب اُسنے اُنهین تمثیلون مین
بہت کچهه سکهلایا اور اپني تعلیم مین اُن سے کہا * ۳ سنو که ایک
کسان بونے گیا * ۴ اور اُسکے بوتے وقت یون هوا که بعضے راه کے
کنارے گرے اور هوا کے پرندے آکے اُسے چگ گئے * ۵ اور بعضے
سنگین زمین پر گرے جہان اُنهین بہت متي نه ملي اور وے جلد اُگے
کیونکه اُنهون نے دلدار زمین نپائي * ۶ اور جب سورج نکلا وے
جل گئے اور جڑ نرکهنے کے سبب سوکهه گئے * ۷ اور بعضے کانٹون مین
گرے اور کانٹون نے بڑهکے اُنهین دبا دیا اور وے پهل نه لائے *
۸ اور بعضے اچهي زمین مین گرے وه اُگے اور بڑهه کے پهلے بعضے تیس
گنے بعضے ساتهه اور بعضے سو گنے * ۹ پهر اُسنے اُنهین کہا که جس کو
سننے کے کان هون سنے *

کہ ایک چھوٹي سي کشتي بھیڑ کے سبب طیار رکھین کہ اُسے دبا
نہ لین * ۱۰ کیونکہ اُسنے بہتون کو چنگا کیا تھا یہان تک کہ وے جو
بیماریون مین گرفتار تھے اُسپر گرے پڑتے تھے کہ اُسے چھولین *
۱۱ اور ناپاک روحین جب اُسے دیکھتین اُس کے آگے گر پڑتي تھین اور
پکار کے کہتین کہ تو خدا کا بیٹا ھی * ۱۲ تب اُسنے اُنھین بہت
دھمکایا کہ اُسے مشہور نہ کرین *
۱۳ پھر ایک پہاڑ پر گیا اور جنکو آپ پسند کیا تھا اُنھین بلایا اور وے
اُس پاس آئے * ۱۴ اور اُسنے بارہ کو مقرر کیا کہ اُسکے ساتھہ رھین
اور اُنکو منادي کرنے کو بھیجے * ۱۵ اور وے سب بیماریون کے چنگا
کرنے اور دیوؤن کے نکالنے کي قدرت رکھین * ۱۶ یعنے شمعون کو جس کا
نام پتھر رکھا * ۱۷ اور زبدي کے بیٹے یعقوب کو اور یعقوب کے بھائي
یوحنا کو جنکا بنوَرگس نام رکھا یعنے گرجتے بادل کے سے * ۱۸ اور
اندریا اور فیلپ کو اور بارتولمي اور متي کو اور توما اور حلفا کے بیٹے
یعقوب کو اور تدي اور کنعاني شمعون کو * ۱۹ اور یہودا اسکریوطي کو جو
اُسکا پکڑوانے والا بھي تھا *
۲۰ پھر وے گھر مین آئے اور اتنے لوگ پھر جمع ھوئے کہ وے
روٹي بھي نہ کھا سکے * ۲۱ جب اُسکے رشتہ دارون نے یہہ سناوے
اُسے پکڑنے چلے کیونکہ اُنھون نے کہا وہ بیخود ھی * ۲۲ تب فقیہون
نے جو یروشالم سے آئے تھے کہا کہ باعلزبول اُسکے ساتھہ ھی اور
وہ دیوؤن کے سردار کي مدد سے دیوؤنکو نکالتا ھی * ۲۳ تب اُسنے
اُنھین بلاکر تمثیلون مین کہا کیونکر ھو سکتا ھی کہ شیطان شیطان
کو نکالے * ۲۴ اور اگر کسي بادشاھت مین پھوٹ پڑے تو وہ بادشاھت
قایم رہ نہین سکتي * ۲۵ اور اگر کسي گھرانے مین پھوٹ پڑے تو وہ
گھرانا قایم رہ نہین سکتا * ۲۶ اور اگر شیطان اپنا ھي مخالف ھوکے اپنے
آپ سے پھوٹ کرے تو وہ قایم رہ نہین سکتا بلکہ آخر ھو جاویگا *
۲۷ کوئي کسي زورآور کے گھر مین گھس کے اُسکے اسباب کو لوٹ
نہین سکتا بغیر اُسکے کہ وہ پہلے اُس زورآور کو باندھے تب اُسکے

۲۶ اُسنے کہا خداکي بادشاهت ایسي هی جیسے ایك شخص جو زمین
مین بیج بووے * ۲۷ اور رات دن وہ سووے اُٹھے اور وہ بیج اسطرح
اُگے اور بڑھے کہ وہ نجانے * ۲۸ اِسلئے کہ زمین آپ سے آپ پھل نکلواتي
هی پہلے سبزي پھر بال بعد اُسکے بال مین طیار دانے * ۲۹ اور جب
دانہ پك چکا تو وہ في الفور هنسوا بھجواتا هی کیونکہ کاٹنے کا
وقت پہنچا هی *
۳۰ پھر اُسنے کہا کہ هم خداکي بادشاهت کو کس سے نسبت کرین اور
اُسکے لئے کون سي مثال لاوین * ۳۱ وہ رائي کے دانےکي مانند هی
کہ جب زمین مین بویا جاتا هی زمین کے سب بیجون سے چھوٹا هی *
۳۲ پر جب بویا گیا تو اُگ آتا هی اور سب ترکاریون سے بڑہ جاتا
اور بڑي ڈالیان نکلتین یہان تك کہ هوا کے پرندے اُسکے سائے مین
بسیرا کر سکتے هین * ۳۳ اور وہ اُنهین ایسی بہتیري تمثیلون مین
اُنکي سمجھ کے موافق کلام کہتا تھا * ۳۴ اور بے تمثیل اُن سے کہا
نکرتا لیکن خلوت مین اپنے شاگردون کو سب باتون کے معنے
بتلاتا تھا *
۳۵ اُسیدن جب شام هوئی اُسنے اُنهین کہا کہ پار جاوین * ۳۶ اور
وے اُس جماعت کو رخصت کر کے اُسے جسطرح سے کہ کشتي پر تھا
لیچلے اور اور چھوٹي کشتیان بھي اُسکے ساتھہ تھین * ۳۷ تب بڑي آندھي
چلي لہرین کشتي پر یہان تك لگین کہ وہ پانی سے بھر چلی تھي *
۳۸ اور وہ پتوار کي طرف سر تلے تکیہ رکھہ کے سو رها تھا تب اُنهون
نے اُسے جگا کے کہا ای اُستاد تجھے فکر نہین کہ هم سب هلاک
هوتے هین * ۳۹ تب وہ اُٹھہ کے هوا پر جھنجھلایا اور دریا کو کہا ٹھہر
اور تھم جا تو هوا ٹھہر گئی اور خوب نیوا هوگیا * ۴۰ پھر اُنهین کہا تم
کیون ایسے ڈرتے هو اور کاهے کو بے اعتقاد هوتے هو * ۴۱ تب وے
نہایت ڈرے اور آپس مین کہنے لگے یہہ کسطرح کا هی کہ هوا اور دریا
بھی اُسکے فرمان بردار هین *

۱۰ اور جب وہ اکیلا ہوا اُنہون نے جو اُسکے ساتھہ تھے ان بارہ سے
مل کے اُسے اس تمثیل کے معنے پوچھے * ۱۱ اُسنے اُنہین کہا کہ خدا کی
بادشاہت کے بھید کا جاننا تمہین دیا گیا ہی پر اُنکے لئے جو باہر ہین
سب باتین تمثیلون مین ہوتی ہین * ۱۲ تاکہ وے دیکھنے مین دیکھین
مگر بوجھین نہین اور کان سے سنین پر سمجھین نہین نہوٗ وے کہ وے
کبھی پھرین اور ان کے گناہ بخشے جائین * ۱۳ پھر اُسنے اُنہین کہا
کیا تم یہہ تمثیل نہین سمجھتے تو سب تمثیلون کو کیونکر سمجھوگے
۱۴ کسان کلام بوتا ہی * ۱۵ اور وے جو راہ کے کنارے پڑے جہان کلام
بویا جاتا ہی وے ہین کہ جب اُنہون نے سنا تو شیطان فی الفور
آ کے اُس کلام کو جو اُنکے دلون مین بویا گیا تھا لیجاتا ہی * ۱۶ اور
اسیطرح سے جو سنگین زمین مین بوئے گئے وے ہین جو کلام کو سنکے
فی الفور خوشی سے قبول کر لیتے ہین * ۱۷ اور آپ مین جڑ نہین رکھتے
بلکہ تھوڑی مدت کے ہین آخر جب اس کلام کے واسطے تکلیف پاتے
یا ستائے جاتے تو جلد تھوکر کھاتے ہین * ۱۸ اور جو کانٹون کے درمیان
بوئے گئے وے ہین جو کلام سنتے ہین * ۱۹ اور دنیا کی فکرین اور
دولت کی دغابازی اور اور چیزون کا لالچ داخل ہوکے کلام کو دبا دیتے ہین
اور وہ بے پھل ہوتا ہی * ۲۰ اور جو اچھی زمین مین بوئے گئے وے
ہین جو کلام کو سنتے ہین اور قبول کر کے پھل لاتے ہین بعضے تیس
گنے بعضے ساتھہ اور بعضے سوگنے *
۲۱ اور اُسنے اُنہین کہا کیا چراغ اِسلئے ہی کہ پیمانے یا پلنگ کے تلے
رکھین اور چراغدان پر نہ رکھین * ۲۲ کوئی چیز پوشیدہ نہین جو ظاہر نہو
اور نہ چھپی مگر اِسلئے کہ ظاہر ہووے * ۲۳ جسکو سننے کے کان ہون سنے *
۲۴ پھر اُسنے اُنہین کہا کہ دھیان رکھو تم کیا سنتے ہو جس
پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے ناپا جایگا اور تمہین جو
سنتے ہو زیادہ دیا جایگا * ۲۵ اسلئے کہ جس کے پاس کچھہ ہی اسے
دیا جایگا اور جس کے پاس کچھہ نہین اُس سے وہ بھی جو اُسکے پاس
ہی لیا جایگا *

کہا کہ اپنے دوستون کے پاس گھر جا اور اُنھین خبر دے کہ خداوند
نے مجھہ پر رحم کرکے مجھہ سے کیا کام کیا * ۲۰ تب وہ گیا اور
دکاپلي کے ملك مین ان کامون کو جو یسوع نے اُسکے لئے کئے تھے منادي
کرنے لگا اور سبھون نے تعجب کیا *
۲۱ اور جب یسوع کشتي پر پھر پار آیا بڑي بھیڑ اُس پاس جمع ھوئي
اور وہ دریا کے نزدیک تھا * ۲۲ اور دیکھو کہ عبادت خانون کے سردارون
مین سے ایک شخص جسکا نام یائرؤس تھا آیا اور اُسے دیکھکر اُسکے
قدمون پر گرا * ۲۳ اور اُسکي بہت منت کرکے کہا کہ میري چھوٹي بیٹي
مرنے پر ھے آئے اور اُسے چنگا کرنے کے لئے اپنا ھاتھہ اُسپر رکھئے تو
وہ جئیگي * ۲۴ تب وہ اُسکے ساتھہ گیا اور بڑي بھیڑ اُسکے پیچھے چلي
اور اُسے دبا لیا *
۲۵ اور ایک عورت جسکا بارہ برس سے لہو جاري تھا * ۲۶ جسنے بہت
سے حکیمون کي دوائین کھائي تھین اور اپنا سب مال خرچ کرکے کچھہ
فایدہ نپایا تھا بلکہ اُسکي بیماري اور بھي بڑھہ گئي تھي * ۲۷ یسوع
کي خبر سنکے اُس بھیڑ مین اُسکے پیچھے سے آئي اور اُسکے کپڑے
کو چھولیا * ۲۸ کیونکہ اُسنے کہا کہ اگر مین صرف اُسکے کپڑون
کو چھولون تو چنگي ھو جاؤن * ۲۹ اور في الفور اُسکے لہو کا سوتا بند ھوا
اور اُسنے اپنے بدن کے احوال سے جانا کہ اُس آفت سے چنگي ھوئي *
۳۰ تب یسوع نے في الفور اپنے مین جانا کہ مجھہ مین سے قوت نکلي
اُس بھیڑ کي طرف متوجہ ھوکر کہا کہ میرے کپڑے کو کسنے چھوا *
۳۱ اُسکے شاگردون نے اُسے کہا تو دیکھتا ھے کہ لوگ تجھہ پر گرے
پڑتے ھین پھر تو کہتا ھے مجھے کسنے چھوا * ۳۲ تب اُسنے چارون
طرف نگاہ کي تاکہ اُسے جسنے یہہ کام کیا تھا دیکھے * ۳۳ اور وہ عورت
جو اُسپر واقع ھوا جانکر ڈرتي اور کانپتي آئي اور اُسکے آگے گر پڑي اور
سب سچ سچ اُس سے کہا * ۳۴ تب اُسنے اُسے کہا کہ بیٹي تیرے
ایمان نے تجھے بچایا سلامت جا اور اپني آفت سے بچي رہ *
۳۵ جب وہ یہي کہتا تھا عبادت خانون کے سردار کے یہان سے لوگون

پانچوان باب

ا اور وے دریا کے پار گدریون کے ملک مین پہنچے ۵ ۲ اور جون
وہ کشتی سے اُترا ووھین ایک آدمی جسپر ناپاک روح کا سایہ تھا قبرستان
سے نکلتے ہوئے اُسے ملا * ۳ وہ قبرون کے درمیان رہتا تھا اور کوئی
اُسے زنجیرون سے بھی نہ سکتا تھا * ۴ کہ وہ بارھا بیڑیون اور زنجیرون
سے جکڑا گیا تھا اور اُسنے زنجیرون کو توڑا اور بیڑیون ٹکڑے کئے اور کوئی
اُسے بس مین لا نہ سکا * ۵ وہ ہمیشہ رات دن پہاڑون اور قبرون کے بیچ
چلایا کرتا اور اپنے تئین پتھرون سے کوٹتا تھا * ۶ پر جون اُسنے یسوع
کو دور سے دیکھا دوڑا اور اُسے سجدہ کیا * ۷ اور بڑی آواز سے چلا کے
کہا ای خدا تعالی کے بیٹے یسوع مجھے تجھ سے کیا کام تجھے خدا کی
قسم دیتا ہون مجھے نہ ستا * ۸ کیونکہ اُسے کہا تھا کہ ناپاک روح اُس
شخص پر سے دور ہو * ۹ پھر اُسنے اُس سے پوچھا تیرا کیا نام ہی
اُسنے جواب دیا کہ میرا نام لجیون ہی اِسلئے کہ ہم بہت ہین * ۱۰ تب
اُسنے اُسکی بہت منت کی کہ ہمین اُس سرزمین سے مت نکال *
۱۱ اور وہان پہاڑون کے نزدیک سؤرونکا ایک بڑا غول چرتا تھا * ۱۲ سو
سب دیوؤن نے اُسکی منت کرکے کہا کہ ہم کو اُن سؤرون پر بھیج تاکہ
ہم اُن مین پیٹھین * ۱۳ یسوع فی‌الفور اُنھین اجازت دی اور وہ ناپاک
روحین نکل آکے سورون مین پیٹھ گئین اور وہ غول کڑاڑے پر سے
دریا مین کودا اور وے قریب دو ھزار کے تھے کہ دریا مین ڈوب کے
مرگئے * ۱۴ اور وے جو سورون کو چراتے تھے بھاگے اور شہر اور دھات
مین خبر پہنچائی تب وے اُس ماجرا کے دیکھنے کو نکلے * ۱۵ اور
یسوع پاس آئے اور اُس دیوانے کو جس پر لجیون کا سایہ تھا بیٹھے اور
کپڑے پہنے اور ہوشیار دیکھا اور ڈر گئے * ۱۶ اور جنھون نے یہہ
دیکھا تھا دیوانے کا سارا احوال اور سورونکا تمام ماجرا اُن سے بیان
کیا * ۱۷ تب وے اُسکی منت کرنے لگے کہ اُنکی سرحد سے نکل
جاے * ۱۸ جون وہ کشتی پر آیا اُسنے جو دیوانہ تھا اُسے منت کی کہ
اُس کے ساتھ رہے * ۱۹ لیکن یسوع نے اسے اجازت نہ دی بلکہ اُسے

۷ اور اُن بارہ کو بلایا اور اُنکو دو دو کرکے بھیجنا شروع کیا اور اُنھین ناپاک روحون پر اختیار دیا * ۸ اور حکم کیا کہ سفر کے لئے سواے لاٹھی کے کچھہ نہ لو نہ جھولي نہ روٹي نہ اپنے کمر بند مین پیسا مگر جوتیان پہنو پر دو کرتي مت پہنو * ۹ اور اُنھین کہا جہان تم کسي گھر مین داخل ھو تو جب تک تم اُس جگہہ سے جاؤ وھین رھو * ۱۰ اور جو کوئي تمھین قبول نکرے اور تمھاري نہ سنے تو جب تم وھان سے نکلو اپنے پانوکي گرد جھاڑو * ۱۱ تاکہ اُن پر گواھي ھو مین تم سے سچ کہتا ھون کہ عدالت کے دن سدوم اور غمورا کي سزا اُس شہر کي سزا سے کم ھوگي * ۱۲ اور اُنھون نے جاکے منادي کي کہ توبہ کرو * ۱۳ اور بہت سے دیوؤن کو دور کیا اور بہتون کو جو بیمار تھے تیل مل کے چنگا کیا *

۱۴ جب ھیرود بادشاہ نے سنا کیونکہ اُسکا نام مشہور ھوا تھا تو اُسنے کہا کہ یوحنا بپتسما دینے والا مردون مین سے جي اُٹھا اِسلئے معجزے اُس سے ظاھر ھوتے ھین * ۱۵ اورون نے کہا وہ ایلیا ھی پھر اورون نے کہا یہہ ایک نبي ھی یا کسي نبي کي مانند ھی * ۱۶ پر ھیرود نے سنکر کہا کہ یہہ تو یوحنا ھی جسکا سر مین نے کٹوایا وھي مردون مین سے جي اُٹھا ھی * ۱۷ کہ ھیرود نے آپ سے ھیرودیا کے واسطے جو اُسکے بھائي فیلپ کي جورو تھي لوگ بھیج کر یوحنا کو پکڑواکے قید خانے مین بند کیا کیونکہ اُسنے اُسے بیاہ کیا تھا * ۱۸ اور یوحنا نے ھیرود کو کہا تھا کہ اپنے بھائي کي جورو رکھنا تجھپر روا نہین * ۱۹ اِسلئے ھیرودیا اُسکا کینہ رکھتي اور چاھتي تھی کہ اُسے جان سے مارے پر اُسکا ھاتھہ نہ پڑتا تھا * ۲۰ اِسواسطے کہ ھیرود یوحنا کو مرد راست باز اور مقدس جانکر ڈرتا اور اُسکي پاسداري کرتا اور اُسکي نصیحت سنکر بہت سي باتون پر عمل کرتا اور اُسکي باتین خوشي سے سنتا تھا * ۲۱ آخر قابو کا دن آیا کہ ھیرود نے اپني سالگرہ مین اپنے بزرگون اور رسالہ دارون اور گلیل کے امیرون کي ضیافت کي * ۲۲ تب ھیرودیا کي بیٹي آئي اور ناچکے ھیرود اور اُسکے مہمان کو خوش کیا تب بادشاہ نے اُس لڑکي کو کہا جو چاھے سو مانگ مین تجھے دونگا * ۲۳ اور اُسے

نے آکے کہا کہ تیری بیٹی مرگئی اب کیون اُستاد کو زیادہ تکلیف دیتا
هی * ۳۶ یسوع نے اُس بات کو جو وے کہہ رهے تھے سنتے هی
عبادت خانون کے سردار کو کہا مت ڈر فقط اعتقاد رکھہ * ۳۷ اور اُسنے
سواے پتھر اور یعقوب اور یعقوب کے بھائی یوحن کے کسی کو اپنے
ساتھہ جانے نہ دیا * ۳۸ اور عبادت خانون کے سردار گھر مین آکے شور
و غل اور لوگون کو بہت روتے پیٹتے دیکھا * ۳۹ اور بھیتر جاکے اُنھین
کہا تم کاهے کو غل کرتے اور روتے هو لڑکی مرنہین گئی بلکہ سوتی
هی * ۴۰ وے اُسپر هنسے لیکن وہ سب کو باهر کرکے لڑکی کے
مان باپ کو اور اپنے ساتھیون کو لیکے جہان وہ لڑکی پڑی تھی اندر آیا *
۴۱ اور اُس لڑکی کا هاتھہ پکڑکر اُسے کہا تالیتا قومی جس کا ترجمہ یہہ
هی کہ ای لڑکی مین تجھے کہتا هون اُٹھہ * ۴۲ ووهین وہ لڑکی
اُٹھہ کے چلنے لگی کیونکہ وہ بارہ برس کی تھی تب وے بہت حیران
هوئے * ۴۳ پھر اُسنے اُنھین بہت تاکید سے حکم کیا کہ اُسے کوئی
نجانے اور فرمایا کہ اُسے کچھہ کھانے کو دین *

چھٹوان باب

۱ پھر وهان سے روانہ هوا اور اپنے وطن مین آیا اور اُسکے شاگرد اُسکے
پیچھے هولئے * ۲ جب سبت کا دن هوا وہ عبادت خانے مین وعظ کرنے
لگا اور بہتون نے سنکے حیران هوکر کہا کہ یے باتین اُسنے کہان سے
پائین اور یہہ کیا حکمت هی جو اُسے ملی هی کہ ایسی قدرتین
اُسکے هاتھہ سے ظاهر هوتی هین * ۳ کیا یہہ مریم کا بیٹا بڑھئی نہین
اور یعقوب و یوشے و یہودا و شمعون کا بھائی نہین اور کیا اُسکی بہنین
همارے پاس یہان نہین هین اور اُنھون نے اُسے ٹھوکر کھائی * ۴ تب
یسوع نے اُنھین کہا نبی بے عزت نہین هی مگر اپنے وطن مین اور
اپنے کُتنبے اور اپنے گھر مین * ۵ اور وہ کوئی معجزہ وهان نہ دکھلا سکا
سوا اُسکے کہ تھوڑے سے بیمارون پر هاتھہ رکھہ کے چنگا کیا * ۶ اور اُسنے
اُنکی بے ایمانی سے تعجب کیا اور آس پاس کے گانو مین وعظ کرتا پھرا *

پانچ روٹیان اور دو مچھلیان * ۳۹ تب اُسنے اُنہین حکم کیا کہ اُن سبکو
هري گھاس پر پانت کی پانت کرکے بٹھلاو * ۴۰ وے سو سو اور پچاس
پچاس ایک پانت مین بیٹھے * ۴۱ تب اُسنے وہ پانچ روٹیان اور دو مچھلیان
لیکے آسمان کي طرف دیکھہ کے برکت چاھي اور روٹیان توڑین اور اپنے
شاگردون کو دین کہ اُن کے آگے رکھین اور اُسنے وہ دو مچھلیان اُن
سب کو بانٹین * ۴۲ وے سب کھاکے سیر هوئے * ۴۳ اور اُنھون
نے ٹکڑون کی بارہ ٹوکریان بھرین اور کچھہ مچھلیون سے بھی
اُٹھائین * ۴۴ اور وے جنھون نے روٹیان کھائین پانچ هزار مرد کے
قریب تھے *

۴۵ اور فيالفور اُسنے اپنے شاگردون کو تاکید سے حکم کیا کہ جب تک
مین لوگون کو رخصت کرون تم کشتی پر چڑھہ کے پار بیت صیدا مین
آگے جاؤ * ۴۶ اور آپ اُنھین رخصت کرکے ایک پہاڑ پر دعا مانگنے گیا *
۴۷ اور جب شام هوئي کشتی بیچ دریا مین تھی اور وہ اکیلا خشکی
پر تھا * ۴۸ اُسنے دیکھا کہ وے کھینے مین بہت محنت کرتے هین
کیونکہ هوا اُنکے مخالف تھی تب پچھلے پہر رات کو یسوع دریا پر چلاتا
تھا اور چاھا کہ اُن سے آگے بڑھے * ۴۹ جب اُنھون نے اُسے دریا پر
چلتے دیکھا خیال کیا کہ دھوکھا هی اور چلا اُٹھے * ۵۰ کیونکہ سب
اُسے دیکھا اور گھبرائے پر وہ فيالفور اُن سے بولا اور اُنھین کہا خاطر
جمع رکھو مین هون مت ڈرو * ۵۱ پھر وہ کشتی پر اُن پاس چڑھا اور
هوا تھم گئي تب اُنھون نے دلون مین نہایت حیران هو کے تعجب کیا *
۵۲ اِسلئے کہ وے روٹیون کے معجزے کو نہ سمجھے تھے کیونکہ اُنکا
دل سخت تھا *

۵۳ اور وے پار گذر کے گنسرت کے ملک مین آئے اور گھاٹ پر لگایا
۵۴ جب وے کشتي پر سے اترے فيالفور لوگون نے اُسے پہچان کے
ملک کي هر طرف دوڑے اور بیمارون کو چارپایون پر رکھہ کے جہان
اُنھون نے سنا تھا کہ وہ هی لیجانے لگے * ۵۵ اور وہ جہان کہین بستي
یا شہر یا گانون مین گیا اُنھون نے بیمارون کو بازارون مین رکھا اور

قسم کھائي کہ تو میري آدھي بادشاھت تک جو کچھہ مجھہ سے مانگے
مین تجھے دونگا * ۲۴ وہ چلي گئي اور اپني مان سے پوچھا کہ مین کیا
مانگون وہ بولي کہ یوحنا بپتسما دینے والے کا سر * ۲۵ تب وہ في‌الفور
بادشاہ کے پاس چالاکي سے آئي اور اُس سے عرض کرکے کہا مین
چاھتي ھون کہ تو یوحنا بپتسما دینے والے کا سر ایک باسن مین ابھي مجھے
دے * ۲۶ بادشاہ بہت غمگین ھوا پر اپني قسم اور ساتھہ بیٹھنے والون
کے سبب نہ چاھا کہ اِنکار کرے * ۲۷ تب بادشاہ نے في‌الفور جلاد کو
حکم کرکے بھیجا کہ اُسکا سر لاوے اُسنے جاکے اُسکا سر قید خانے مین
کاٹا * ۲۸ اور ایک باسن مین رکھہ کے لایا اور اُس لڑکي کو دیا اور
اُس لڑکي نے اپني مان کو دیا * ۲۹ تب اُسکے شاگرد سنکر آئے
اور اُسکی لاش کو اُٹھا کے قبر مین رکھا *

۳۰ اور رسول یسوع کے پاس جمع ھوئے اور جو کچھہ اُنھون نے کیا
اور جو کچھہ سکھلایا تھا سب اُس سے بیان کیا * ۳۱ تب اُسنے اُنھین کہا
الگ ویرانے مین چلو اور ذرا سستاؤ اِسلئے کہ وھان بہت لوگ آتے جاتے
تھے اور اُنھین کھانا کھانے کی بھی فرصت نہ تھي * ۳۲ تب وے الگ
کشتي پر بیٹھہ کے ایک ویرانے مین گئے * ۳۳ پر لوگون نے اُنھین
جاتے دیکھا اور بہتون نے اُسے پہچانا اور سارے شہرون سے خشکي
اُدھر دوڑے اور اُن سے آگے جا پہنچے اور اِکتھے ھوکے اُس پاس آئے *
۳۴ اور یسوع نے نکل کے بڑي بھیڑ کو دیکھا اُسے اُن پر رحم آیا
کیونکہ وے اُن بھیڑون کی مانند تھے کہ جنکا گڈریا نہین تب وہ اُنھین
بہت سي باتین سکھلانے لگا * ۳۵ جب دن بہت ڈھلا اُسکے شاگردون
نے اُس پاس آکے کہا یہہ جگہہ ویران ھی اور بہت دیر ھوئی *
۳۶ اُنھین رخصت کر تاکہ وے چارون طرف کے گانوؤن اور بستیون مین
جاکے روتي مول لین کہ کھانے کو اُن پاس نہین * ۳۷ اُسنے اُنھین
جواب مین کہا تم اُنھین کھانے کو دو تب وے بولے کیا ھم جاکے دو سو
دینار کي روتیان مول لین اور اُنھین کھلاوین * ۳۸ اُسنے اُنھین کہا
تمھارے کتني روتیان ھین جاکے دیکھو اُنھون نے دریافت کرکے کہا

۱۴ پهر اُسنے ساري جماعت کو پاس بلا کے کہا کہ تم سب کے سب
میري سنو اور سمجھو * ۱۵ ایسي کوئي چیز آدمي کے باهر نہین جو
اُسمین داخل هو کے اُسے ناپاك کرسکے پر وے چیزین جو اُسمین سے
نکلتي هین وهي آدمي کو ناپاك کرتي هین * ۱۶ اگر کسي کے کان سننے
کے هون تو سنلے *
۱۷ جب وه بهیڑ کے پاس سے گهر مین گیا اُسکے شاگردون نے اُسے اُس
تمثیل کے معنے پوچهے * ۱۸ تب اُسنے اُنهین کہا کیا تم بهي ایسے نادان
جانتے نہین کہ جو چیز باهر سے آدمي مین جاتي هی اُسے ناپاك نہین
کرسکتي * ۱۹ اِس لئے کہ وه اُسکے دلمین نہین بلکہ پیٹ مین جاتي
هی اور اُس راه سے نکلتي جدهر سے سب کهائي هوئي چیزین خالي
هوتي هین * ۲۰ پهر اُسنے کہا جو آدمي سے نکلتا هی وهي آدمي
کو ناپاك کرتا هی * ۲۱ کیونکہ اندر یعنے آدمی کے دل هي سے برے
اندیشے زناکاریان حرام کاریان قتل کرنا * ۲۲ چوریان لالچ بدي مکر مستي
بد نظري کفر گهمنڈ نادانی نکلتی هی * ۲۳ یے سب بري چیزین
اندر سے نکلتي هین اور آدمي کو ناپاك کرتي هین *
۲۴ پهر وهان سے اُتهہ کے صور و صیدا کی سرحد مین گیا اور ایك گهر
مین داخل هو کے چاها کہ کوئي نہ جانے لیکن پوشیده نہ ره سکا *
۲۵ کیونکہ ایك عورت جسکي بیٹي پر ناپاك روح تهي اُسکي خبر سنکے
آئي اور اُسکے پانو پر گري * ۲۶ یہہ عورت یونانی اور قوم سور فینکي
تهي اُسنے منت کي وه اُس دیو کو اُسکی بیٹي پر سے اتارے * ۲۷ پر
یسوع نے اُسے کہا کہ پہلے فرزندون کو سیر هونے دے کیونکہ
فرزندون کی روٹي لیکے کتون کے آگے ڈالنا لایق نہین * ۲۸ اُسنہ جواب
مین کہا هان اي خداوند لیکن کتے میز کے تلے فرزندون کي روتي
کے ٹکڑون مین سے کهاتے هین * ۲۹ تب اُسنے اُسے کہا اِس بات
کے سبب سے چلي جا وه دیو تیري بیٹي پر سے اُتر گیا * ۳۰ جب وه گهر
مین پہنچي دیکها کہ دیو دور هوگیا اور بیٹي بچهونے پر پڑي هی *
۳۱ اور وه صور و صیدا کي سرحد سے نکل کر گلیل کے دریا کے پاس

اُسکي منت کي که صرف اُسکي پوشاک کے دامن کو چھولین اور
جتنون نے اُسے چھوا اچھے هو گئے *

ساتوان باب

۱ تب فروسي اور بعضے کاتب یروشالم سے آ کے اُس پاس جمع هوئے *
۲ جب اُنهون نے اُسکے بعضے شاگردون کو نا صاف یعنے بن دهوئے
هاتهون سے روٹي کهاتے دیکها تو عیب لگایا * ۳ اِسلئے که فروسي اور
سب یهودي بزرگون کي روایت پر عمل کر کے جب تک که دونون هاته
نه دهوئین نکهاتے * ۴ اور بازار سے آ کے جب تک نه نهاوین نهین
کهاتے اور بهت سي باتین هین جنکو وے مانتے هین جیسے پیالون اور
تهالیون اور تانبے کے برتنون اور چار پائیون کا دهونا * ۵ تب فروسیون اور
کاتبون نے اُسے پوچها که تیرے شاگرد بزرگون کے حکمون پر کیون
نهین چلتے اور روٹي بن دهوئے هاتهون سے کها لیتے هین * ۶ اُسنے
اُنهین جواب مین کها که اشعیا نے تم مکارون کے حق مین خوب پیشین
گوئي کي هی که یے لوگ هونٹهون سے میري بزرگي کرتے هین پر
اُنکے دل مجهسے دور هین * ۷ اور وے بیفایده میري پرستش کرتے
هین کیونکه جو تعلیم دے سکهلاتے هین آدمي کے حکم هین *
۸ اِسلئے تم خدا کے حکم کو ترک کر کے آدمي کي روایت جیسے پیالون
اور تهالیون کا دهونا مانتے هو اور ایسے بهتیرے کام هین جو تم کرتے هو *
۹ اور اُسنے اُنهین کها تم خدا کے حکم کو اچهے طور سے باطل کرتے هو
تا که اپنے دستورونکو ثابت رکهو * ۱۰ کیونکه موسی نے کها که اپنے
مان باپ کي تعظیم کر اور جو کوئي مان باپ کو بري بات کهے وه جان سے
مارا جاے * ۱۱ پر تم کهتے هو اگر کوئي اپنے باپ یا مان کو کهے که جو
تجهے مجهه سے فایده هونا تها سو قربان یعنے هدیه هی * ۱۲ اور تم اُسے
اُسکے باپ یا اُسکي مان کي کچهه مدد کرنے نهین دیتے * ۱۳ پس
تم خدا کے کلام کو اپني روایت سے جو تم نے جاري کي هی باطل
کرتے هو اور ایسا بهت کچهه کرتے هو *

۱۰ اور اسیوقت وہ اپنے شاگردون کے ساتھہ کشتي پر چڑھہ کے دلمنوتا
کے ملك مین آیا * ۱۱ تب فروسي نکلے اور اُس سے حجت کر کے اُسکے
امتحان کے لئے کوئي آسماني نشان چاھا * ۱۲ اُسنے اپنے دل سے آہ کھینچ
کے کہا اِس زمانے کے لوگ کیون نشان چاھتے ھین مین تم سے سچ کہتا
ھون کہ اِس زمانے کے لوگون کو کوئي نشان دیا نہ جایگا * ۱۳ اور وہ
اُن سے جدا ھوکے پھر کشتي پر چڑھہ کے پار گیا *
۱۴ اور وے روٹي لیني بھول گئے تھے اور کشتي پر سوا ایک روٹي کے
اُن پاس کچھہ نہ تھا * ۱۵ اور اُسنے اُنھین یون فرمایا خبردار فروسیون
کے خمیر اور ھیرودیون کے خمیر سے پرھیز کرو * ۱۶ وے آپس مین
گفتگو کرکے کہنے لگے یہہ اِسلئے ھی کہ ھمارے ساتھہ روٹي نہین *
۱۷ یسوع نے یہہ دریافت کرکے اُنھین فرمایا تم کیون خیال کرتے ھو
یہہ اِسلئے ھی کہ ھمارے ساتھہ روٹي نہین کیا تم اب تك نہین جانتے
اور نہین سمجھتے کیا تمھارا دل اب تک سخت ھی * ۱۸ آنکھین
ھوتے ھوئے تم نہین دیکھتے اور کان ھوتے نہین سنتے اور کیا تمھین
یاد نہین * ۱۹ جسوقت مین نے پانچ روٹیان پانچ ھزار کے لئے توڑین
تم نے ٹکڑون سے کتني ٹوکریان بھري اُٹھائین وے بولے بارہ * ۲۰
اور جسوقت سات چار ھزار کے لئے توڑین تم نے ٹکڑون سے کتني
ٹوکریان بھري اُٹھائین وے بولے سات * ۲۱ تب اُسنے اُنھین کہا
پھر تم کیون نہین سمجھتے *
۲۲ پھر وہ بیت صیدا مین آیا اور وے ایك اندھے کو اُس پاس لائے
اور اُسکي منت کي کہ وہ اُسے چھؤوے * ۲۳ وہ اُس اندھے کا ھاتھہ
پکڑکے بستي سے باھر لے گیا اور اُسکي آنکھون مین تھوك کے اپنے
ھاتھہ اُسپر رکھہ کر اُس سے پوچھا تو کچھہ دیکھتا ھی * ۲۴ اُسنے
نظر اوپر اُٹھاکے کہا مین درختون سا آدمیون کو چلتے دیکھتا ھون *
۲۵ تب اُسنے پھر اُسکي آنکھون پر ھاتھہ رکھا اور پھر اوپر دیکھنے کو
فرمایا اور وہ چنگا ھوا کہ سب کو اچھي طرح دیکھا * ۲۶ اور اُسنے اُسے یہہ
کہہ کے گھر بھیجا کہ بستي مین نہ جا اور بستي مین کسي سے مت کہہ *

دکاپلي کي سرحد مين آيا * ۳۲ اور اُنھون نے ايک بہرے گنگے کو
اُس پاس لا کے اُسکي منت کي کہ اپنا هاتهه اسپر رکهے * ۳۳ وه
بهيڑ مين سے اسے کنارے ليگيا اور اپني انگليان اُس کے کانون مين ڈالين
اور اپنا تهوک ليکے اُسکي زبان مين لگايا * ۳۴ اور آسمان پر نظر کرکے
ايك آه کي اور اُسے کہا افتح يعني کهلجا * ۳۵ و وهين اُسکے کان کهل
گئے اور اُسکي زبان کي گره کهل گئي اور وه اچها بولنے لگا * ۳۶ اور
اُسنے اُنهين منع کيا کہ کسي سے نہ کہين ليکن جتنا اُسنے منع کيا تها
وے اتنا زياده مشہور کرتے تهے * ۳۷ اور اُنھون نے نہايت حيران
هوکے کہا اُسنے سب جگہہ اچها کيا بہرون کو سننے کي اور گنگون کو بولنے
کي طاقت دي *

آٹهوان باب

۱ اُن دنون مين جب بڑي بهيڑ جمع تهي اور اُن پاس کچهه کهانے کو
نہ تها يسوع نے اپنے شاگردون کو بلا کر کہا * ۲ مجهے اُن لوگون پر
رحم آتا هی کہ اب تين دن گذرے کہ يہہ ميرے ساتهه هين اور
اُنکے پاس کچهه کهانے کو نہين * ۳ اگر مين اُنهين بهوکهے گهر
رخصت کرون تو وے راه مين کمزور هو جائينگے کيونکہ بعضے ان مين
دور سے آئے هين * ۴ اُسکے شاگردون نے اُسے جواب ديا کہ کوئي شخص
اِن لوگون کو اِس ويرانے مين روٹي سے کيونکر سير کر سکے * ۵ تب
اُسنے اُن سے پوچها کہ تمهارے پاس کتني روٹيان هين وے بولے سات *
۶ پهر اُسنے بهيڑ کو حکم کيا کہ زمين پر بيٹهه جائين اور اُسنے وهي سات
روٹيان لين اور شکر کرکے توڑين اور اپنے شاگردون کو دين کہ اُن کے
آگے رکهين اور اُنھون نے لوگون کے آگے رکهه دين * ۷ اور اُن پاس
کئي ايك چهوٹي مچهليان تهين سو اُسنے برکت چاه کے حکم کيا کہ اُنهين
بهي آگے دهرين * ۸ چنانچہ اُنھون نے کهايا اور سير هوئے اور اُن
ٹکڑون کي جو بچ رهے تهے سات ٹوکريان اٹهائين * ۹ اور کهانے والے
چار هزار کے قريب تهے پهر اُسنے اُنهين رخصت کي *

نوان باب

۱ اور چهه دن بعد یسوع نے پتهر اور یعقوب اور یوحنا کو ساتهه لیا
اور انهین ایک اونچے پہاڑ پر الگ لے گیا * ۲ اور انکے آگے اسکی
صورت بدل گئی * ۳ اور اسکی پوشاک چمکتی اور بہت سفید برف کی
طرح هوگئی که ویسی دنیا مین کوئی دهوبی سفید نه کر سکے *
۴ تب الیا موسی کے ساتهه انهین دکهائی دیا اور وے یسوع سے باتین
کرتے تهے * ۵ پتهر نے متوجه هوکر یسوع سے کہا که ای استاد
همارے لئے بہتر هی که یہان رهین اور تین ڈیرے بناوین ایک تیرے
اور ایک موسی کے اور ایک الیا کے لئے بناوین * ۶ کیونکه وه نه جانتا
تها که کیا کہتا اسلئے که وے بہت ڈر گئے تهے * ۷ تب ایک بادل نے
انپر سایه کیا اور اس بادل سے آواز آئی که یہه میرا پیارا بیٹا هی
اسکی سنو * ۸ پهر انهون نے یکایک نظر کرکے یسوع کے سوا کسیکو
اپنے ساتهه نه دیکها *

۹ جب وے پہاڑ سے اترتے تهے اسنے انهین حکم کیا که جو کچهه تمنے
دیکها هی جب تک که ابن آدم مرکے جی نه اٹهے کسی سے نه کہنا *
۱۰ اور وے اس کلام کو آپس هی مین رکهه کے چرچا کرتے تهے که
مردون مین سے جی اٹهنے کے کیا معنے هین * ۱۱ پهر انهون نے اس
سے پوچها که فقیہه کیون کہتے هین که پہلے الیا کا آنا ضرور هی *
۱۲ اور انهین جواب مین کہا که الیا تو پہلے آتا هی اور سب کچهه
درست کرتا هی اور جیسا ابن آدم کے حق مین لکها هی وه بہت
سا رنج اٹهاویگا اور حقیر کیا جائیگا * ۱۳ لیکن مین تم سے کہتا هون که
الیا جیسا اسکے حق مین لکها گیا تها آ چکا هی اور انهون نے جو
کچهه که چاها اسکے ساتهه کیا *

۱۴ اور جب وه اپنے شاگردون کے پاس آیا ان کی چارون طرف بڑی بهیڑ
اور کاتبون کو ان سے بحث کرتے دیکها * ۱۵ اور فی الفور ساری جماعت
اسے دیکهکر حیران هوئی اور اس پاس دوڑ کے اسے سلام کیا * ۱۶ تب
اسنے فقیہون سے پوچها تم ان سے کیا بحث کرتے هو * ۱۷ ایک اس

۲۷ تب یسوع اور اُسکے شاگرد قیصریہ فیلپ کی بستیون مین گئے
اور راہ مین اُسنے اپنے شاگردون سے پوچھا کہ لوگ کیا کہتے ہین کہ
مین کون ہون * ۲۸ اُنھون نے جواب دیا کہ یوحنا باپتسما دینے والا
اور بعضے الیا اور بعضے نبیون مین سے ایک * ۲۹ پھر اُس نے اُنھین کہا
تم کیا کہتے ہو مین کون ہون پطرس نے جواب دیا تو مسیح ہی *
۳۰ تب اُس نے اُنھین تاکید کی کہ یہہ کسی سے مت کہیو *
۳۱ پھر وہ اُنھین سکھلانے لگا کہ ضرور ہی کہ ابن آدم بہت سے
رنج اُٹھاوے اور وہ مشایخ اور سردار کاہنون اور فقیہون سے رد کیا جاے
اور مارا جاے اور تین روز کے پیچھے جی اُٹھے * ۳۲ اور اُسنے یہہ بات
صاف کہی تب پطرس اُسے الگ لیجا کے جھنجھلانے لگا * ۳۳ پر اُسنے پھر
اور اپنے شاگردون پر نگاہ کرکے پطرس پر جھنجھلا کے کہا ای مخالف
میرے سامھنے سے دور ہو کیونکہ تو خدا کی چیزون کی نہین بلکہ
آدمیون کی چیزون کی فکر کرتا ہی *
۳۴ تب اُسنے اُن لوگون کو اپنے شاگردون کے ساتھہ بلا کے اُن سے کہا
جو کوئی میرے پیچھے آیا چاہئے کہ وہ اپنے سے انکار کرے اور صلیب
کو اُٹھا کے میرے پیچھے ہو لے * ۳۵ اُس لئے کہ جو کوئی اپنی جان
کو بچاوے اُسے گنوائیگا پر جو کوئی میرے اور انجیل کے لئے اپنی جان
کو گنوائیگا وہی اُسے بچاویگا * ۳۶ کیونکہ اگر آدمی ساری دنیا کو حاصل
کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فایدہ ہوگا * ۳۷ اور
آدمی اپنی جان کے بدلے مین کیا دیگا * ۳۸ کیونکہ جو کوئی اُس
زمانے کے زناکار اور گنہگار لوگون مین مجھہ سے اور میری باتون سے
شرمایگا ابن آدم بھی جب اپنے باپ کی حشمت سے پاک فرشتون کے ساتھہ
آویگا اُسے شرمایگا * ۳۹ اُس نے اُنھین کہا مین تمسے سچ کہتا ہون کہ
اُن مین سے جو یہان حاضر ہین بعضے ہین کہ جب تک خدا کی بادشاہت
قدرت سے آتے نہ دیکھین موت کا مزہ نہ چکھینگے *

هی وے اُسے قتل کرینگے اور وہ مارا جاکے تیسرے دِن پھر جی
اُٹھیگا * ۳۲ لیکن اُنھون نے یہہ بات نہ سمجھي اور اُسے پوچھہ نے
مین ڈرے *
۳۳ پھر وہ کپرناحم مین آیا اور گھر مین پہنچکے اُن سے پوچھا تم
رستے مین آپس مین کیا گفتگو کرتے تھے * ۳۴ پر وے چپ رهے اِسلئے
کہ وے راہ مین آپس مین گفتگو کرتے تھے کہ سب سے بڑا کون هی *
۳۵ پھر اُسنے بیٹھہ کے اُن بارہ کو بلایا اور اُنھین کہا اگر کوئي چاهے
کہ سب سے بڑا هو وہ سب سے چھوٹا اور سب کا خادم هوگا * ۳۶ اور ایک
چھوٹے لڑکے کو لیکے اُن کے بیچ مین کھڑا کیا اور اُسے گودي مین لیکے
اُن سے کہا * ۳۷ جو کوئي میرے نام کے لئے ایسے لڑکون مین سے ایک
کو مانے مجھے مانتا هی اور جو کوئي مجھے مانتا هی نہ مجھے بلکہ
اُسے جسنے مجھے بھیجا هی مانتا هی *
۳۸ تب یوحن اُسے کہنے لگا ای اُستاد هم نے ایک کو تیرے نام سے
دیوؤنکو نکالتے دیکھا اور وہ همارا پیرو نہین اور هم نے اُسے منع کیا
کیونکہ وہ هماري پیروئي نہین کرتا * ۳۹ تب یسوع نے کہا اُسے
منع نکرو کیونکہ ایسا کوئي نہین جو میرا نام لیکے معجزہ دکھاکے
مجھے فی الفور برا کہہ سکے * ۴۰ وہ جو همارا مخالف نہین هماري طرف
هی * ۴۱ اِسلئے کہ جو کوئي میرے نام پر ایک پیالہ پاني تمھین
اِسواسطے کہ تم مسیح کے هو پینے کو دے مین تم سے سچ کہتا هون کہ
وہ اپنا عوض کبھي نہ کھوویگا * ۴۲ اور جوئي ان چھوٹون مین سے
جو مجھہ پر ایمان لاتے هین ایک کو ٹھوکر کھلاوے اُسکے لئے یہہ بہتر تھا
کہ چکي کا پاٹ اُسکے گلے مین باندھا جاوے اور وہ دریا مین ڈوبایا
جاوے * ۴۳ اور اگر تیرا هاتھہ تجھے ٹھوکر کھلاوے تو اُسے کاٹ
ڈال کہ زندگی مین ٹنڈا داخل هونا تیرے لئے اُس سے بہتر هی کہ
دو هاتھہ رکھہ کے جہنم کے بیچ اُس آگ مین جو کبھی نہین بجھتي
هی ڈالا جاے * ۴۴ جہان اُنکا کیڑا نہین مرتا اور آگ نہین بجھتي *
۴۵ اور اگر تیرا پانؤ تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے کاٹ ڈال کیونکہ زندگی

جماعت مین سے بول اُٹھا ای اُستاد مین اپنے بیٹے کو تیرے پاس لایا
هون اُسے گونگے دیو کا سایہ هی * ۱۸ وہ جہان کہین اُسے پاتا هی
پتک دیتا هی اور وہ کف بهر لاتا هی اور دانت پیستا هی اور سوکهہ
جاتا هی مین نے تیرے شاگردون سے کہا تها کہ وے اُسے دور کردین
پر وے نہ کرسکے * ۱۹ اُسنے اُسکے جواب مین کہا ای بے ایمان
قوم مین کب تک تمهارے ساتهہ رهون مین کب تک تمهاري برداشت
کرون اُسے میرے پاس لاؤ * ۲۰ وے اُسے اُس پاس لائے اور اُسے
دیکهکر في الفور دیونے اُسے اینتهایا اور وہ زمین پر گرا اور کف لاکے
لوٹنے لگا * ۲۱ تب اُسنے اُسکے باپ سے پوچها کہ یہہ کتني مدت سے
اُسپر واقع هوتا هی وہ بولا بچپن سے * ۲۲ اور بہت بار اُسے آگ مین
اور پاني مین ڈالتا تها تاکہ اُسے جان سے مارے پر اگر تو کچهہ کرسکتا
هی تو همپر رحم کرکے هماري مدد کر * ۲۳ یسوع نے اُسے کہا اگر تو
ایمان لاسکے تو ایمان دار کے لئے سب کچهہ هو سکتا هی * ۲۴ تب
في الفور اُس لڑکے کا باپ چلایا اور روکے کہا ای خداوند مین ایمان
لاتا هون تو میري بے ایماني کا چارہ کر * ۲۵ جب یسوع نے دیکها کہ
لوگ دوڑ کے جمع هوتے هین تو اُس ناپاک روح کو ملامت کرکے کہا
ای گونگي بهري روح مین تجهے حکم کرتا هون اِس سے باهر نکل
اور اِس مین پهر کبهي مت داخل هو * ۲۶ وہ چلا کر اور اُسے بہت
اینتها کر اُس سے نکل گئي اور وہ مردا سا هوگیا ایسا کہ بہتون
نے کہا وہ مرگیا * ۲۷ تب یسوع نے اُسکا هاتهہ پکڑکے اُسے اُٹهایا اور
وہ اُٹهہ کر کهڑا هوا *

۲۸ اور جب وہ گهر مین آیا اُسکے شاگردون نے خلوت مین اُسے پوچها
کہ هم اُسے کیون دور نہ کر سکے * ۲۹ اُسنے اُنهین کہا کہ یہہ جنس
سواے دعا اور روزے کے کسي طرح سے دور هو نهین سکتي *

۳۰ پهر وے وهان سے روانہ هوئے اور گلیل مین هوکے نکل گئے
اور اُسنے چاها کہ کوئي نجانے * ۳۱ اِسلئے کہ اُسنے اپنے شاگردون کو
بتایا اور اُنهین کہا کہ ابن آدم لوگون کے هاتهہ مین گرفتار کروایا جاتا

دوسرے سے بیاہ کرے تو وہ بھي زنا کرتي ھی *
۱۳ پھر وے لڑکون کو اُس پاس لائے تا که وہ اُنھین چھوئے پر
شاگردون نے اُن لانے والون کو ڈانٹا * ۱۴ یسوع یہہ دیکھه کے ناخوش
ھوا اور اُنھین کہا لڑکون کو میرے پاس آنے دو اور اُنھین منع نکرو
کیونکه خدا کي بادشاھت ایسونکي ھی * ۱۵ مین تم سے سچ کہتا ھون
جو کوئي خدا کي بادشاھت کو چھوٹے لڑکے کیطرح قبول نکرے وہ
اُسمین داخل نہوگا * ۱۶ پھر اُسنے اُنھین اپني گود مین لیکے اُنپر ھاتھه
رکھکے اُنھین برکت دي *
۱۷ اور جب وہ راہ مین چلا جاتا تھا ایك شخص دوڑتا اُس پاس آیا اور
اُسکے آگے گھٹنے ٹیك کے اُس سے پوچھا ای اچھے اُستاد مین کیا
کرون تاکہ ھمیشه کي زندگي کا وارث ھون * ۱۸ یسوع نے اُسے کہا تو
مجھے اچھا کیون کہتا ھی کہ اچھا کوئي نہین مگر ایک یعنے خدا *
۱۹ تو حکمون کو جانتا ھی زنا نکر خون نکر چوري نکر جھوٹھي
گواھي ندے فریب ندے اپنے مان باپ کی عزت کر * ۲۰ اُسنے جواب
مین کہا ای اُستاد مین نے بچپن سے اُن سب کو مانا ھی * ۲۱ تب
یسوع نے اُسپر پیار کي نگاہ کرکے اُسے کہا ایك چیز تجھه مین باقي ھی
جا اور جو کچھه تیرا ھو بیچ ڈال اور غریبون کو دے تو تو آسمان پر
خزانه پاویگا اور اِدھر آ اور صلیب اُٹھا کے میرے پیچھے ھولے * ۲۲ وہ
اُس بات سے اُداس ھوکے غمگین چلا گیا کیونکه بڑا مال دار تھا *
۲۳ تب یسوع نے چارون طرف نظر کرکے اپنے شاگردون سے کہا خدا کی
بادشاھت مین دولتمند کا داخل ھونا کیا ھي مشکل ھی شاگرد اُسکي
باتون سے حیران ھوئے * ۲۴ تب یسوع نے پھر جواب مین اُنھین کہا
ای لڑکو جو دولت پر بھروسا رکھتے ھین اُنکو خدا کي بادشاھت
مین داخل ھونا کیا ھي مشکل ھی * ۲۵ کہ سوئي کے ناکے سے
اونٹ کا جانا خدا کي بادشاھت مین دولت مند کے داخل ھونے سے
آسان ھی * ۲۶ وے بہت ھي حیران ھوکے آپس مین کہنے لگے پھر
کون نجات پاسکتا ھی * ۲۷ یسوع اُنکي طرف نگاہ کرکے کہا که

مین لنگڑا داخل هونا تیرے لئے اُس سے بہتر هی که دو پانؤ رکهه کے
جہنم کے بیچ اُس آگ مین جو کبهي نہين بجهتي ڈالا جاوے *
۴۶ جہان اُنکا کیڑا نہین مرتا اور آگ نہین بجهتي * ۴۷ اور اگر
تیري آنکهه تجهے ٹهوکر کهلاوے اُسے نکال ڈال کہ خدا کي بادشاهت
مین کانا داخل هونا تیرے لئے اُس سے بہتر هی که دو آنکهین رکهه
کے جہنم کي آگ مین ڈالا جاوے * ۴۸ جہان اُنکا کیڑا نہین مرتا
اور آگ نہین بجهتي * ۴۹ کیونکہ هر ایک شخص آگ سے نمکین کیا
جایگا اور هر قرباني نمك سے نمکین کي جاوےگي * ۵۰ نمك اچهي
چیز هی لیکن اگر نمك بگڑ جاوے تو تم کس سے اُسے مزہدار کروگے
پس آپ مین نمك رکهو اور آپس مین ملاپ کرو *

دسوان باب

۱ پهر وہ وهان سے اُٹهہ کر یردن کے پار یہودیه کي سرحد مین آیا
اور لوگ اُس پاس پهر جمع هوئے اور وہ اپنے دستور کے موافق پهر
اُنهین تعلیم کرنے لگا * ۲ اور فروسیون نے اُس پاس آکے امتحان
کي راہ سے اُس سے پوچها کیا روا هی که مرد جورو کو طلاق دے *
۳ اُسنے اُنهین جواب مین کہا کہ موسی نے تمهین کیا حکم دیا *
۴ وے بولے موسی نے تو اجازت دي هی کہ طلاق نامہ لکهہ کے
طلاق دین * ۵ تب یسوع نے جواب دیا اور اُنهین کہا اُسنے تمهاري
سخت دلي کے سبب سے تمهارے لئے یہہ حکم لکها * ۶ لیکن خلقت
کي ابتدا سے تو خدا نے اُنهین نر اور مادہ بنایا * ۷ اِس سبب سے
آدمي اپنے ما باپ کو چهوڑیگا اور اپني جورو سے ملا رهیگا * ۸ اور وے
دونون ایک تن هونگے سو وے اب دوتن نہین بلکه ایک تن هین *
۹ پس جسے خدا نے جوڑا کیا هی آدمي جدا نکرے * ۱۰ اور گهر
مین پهرا سکے شاگردون نے اُسے اِس بات کي بابت پوچها * ۱۱ اُسنے اُنهین
کہا جو کوئي اپني جورو کو چهوڑے اور دوسري سے بیاہ کرے تو اُسکي
نسبت زنا کرتا هی * ۱۲ اور اگر جورو اپنے شوهر کو چهوڑ دے اور

دسون نے سُنا تو وے یعقوب اور یوحنا پر خفا ہونے لگے * ۴۲ تب
یسوع نے اُنھین اپنے پاس بلا کر کہا تم جانتے ہو کہ وے جو غیر قومون
کے سردار کہلاتے ہین اُن پر خاوندي کرتے ہین اور اُن کے بزرگ اُنپر
حکومت کرتے ہین * ۴۳ پر تم مین ایسا نہوگا بلکہ جو تم مین بڑا
ہوا چاہے تمھارا خادم ہوگا * ۴۴ اور تم مین سے جو کوئي سردار ہوا
چاہے وہ سب کا بندہ ہوگا * ۴۵ کیونکہ ابن آدم بھي نہین آیا کہ
اُسکي خدمت کیجاوے بلکہ آپ خدمت کرے اور اپني جان بہتون کے
بدلے مین دیوے *
۴۶ پھر وے یریحو مین آئے اور جب وہ اور اُسکے شاگرد اور ایک
بڑي بھیڑ یریحو سے نکلتے تھے طیمي کا بیٹا اندھا برطیمي راہ کے کنارے
بیٹھا بھیکھ مانگتا تھا * ۴۷ اور یہہ سنکر کہ وہ یسوع ناصري ہی
چلانے اور کہنے لگا ای داؤد کے بیٹے یسوع مجھہ پر رحم کر * ۴۸ اور
ہر چند بہتون نے اسے ڈانٹا کہ چپ رہے پر وہ اور بھي زیادہ چلایا
کہ ای داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر * ۴۹ تب یسوع نے کھڑے
رہ کے حکم کیا کہ اُسے بلاو اُنھون نے اُس اندھے کو یہہ کہہ کے
بلایا کہ خاطر جمع رکھہ اُٹھہ وہ تجھے بلاتا ہی * ۵۰ وہ اپنا کپڑا
پھینک کے اُٹھا اور یسوع پاس آیا * ۵۱ یسوع نے اُسے پوچھا تو کیا
چاہتا ہی کہ مین تیرے لئے کرون اُس اندھے نے اُسے کہا ای
ربي یہہ کہ مین اپني آنکھین پاون * ۵۲ یسوع نے اُسے کہا جا
تیرے ایمان نے تجھے بچایا و وہین اُسنے آنکھین پائین اور راہ مین
یسوع کے پیچھے چلا *

گیارھوان باب

۱ جب وے یروشالم کے نزدیک زیتون کے پہاڑ کے پاس بیت فگا اور
بیت عینا مین آئے اُسنے اپنے شاگردون مین سے دو کو بھیجا اور اُن سے
کہا * ۲ کہ اس بستي مین جو تمھارے سامھنے ہی جاو اور جب
تم اُسمین داخل ہوگے ایک گدھي کے بندھے ہوئے بچھیرے کو پاؤگے

آدمي کے نزدیک اَن هونا هی پر خدا کے نزدیک نہین کیونکه خدا کے
نزدیک سب کچهه هو سکتا هی *
۲۸ تب پطرس اُسے کہنے لگا دیکهه هم نے سب چهوڑا اور تیرے پیچهے
هو لئے * ۲۹ یسوع نے جواب مین کہا مین تم سے سچ کہتا هون ایسا
کوئي نہین جسنے گهر یا بهائیون یا بہنون یا مان باپ یا جورو یا لڑکے بالون
یا کهیتون کو میرے اور انجیل کے لئے چهوڑ دیا هی * ۳۰ مگر وه سوگنا
اب اُس زمانے مین گهر اور بهائي اور بہن اور مان اور لڑکے اور کهیت
دکهه کے ساتهه اور آخرت مین همیشه کي زندگي پاویگا * ۳۱ اور لیکن
بہتیرے جو اگلے هین پیچهے اور جو پچهلے آگے هونگے *
۳۲ اور جب وے راه مین هو کے یروشالم کو جاتے تهے یسوع اُن سے
آگے بڑها تب وے حیران هوئے اور ڈرتے ڈرتے اُسکے پیچهے لگے گئے
اور پهر بارهون کو لیکے جو کچهه اُسپر هونے والا تها اُنسے کہنے لگا *
۳۳ که دیکهو هم یروشالم کو جاتے هین اور ابن آدم سردار کاهن اور
فقیهون کے حوالے کیا جایگا اور وے اُسکے قتل کا حکم دینگے اور اُسے
غیر قومون کے سپرد کر ینگے * ۳۴ اور وے اُس سے هنسي کرکے کوڑے
مار ینگے اور اُسپر تهوکیکے قتل کر ینگے اور وه تیسرے دن جي اُٹهیگا *
۳۵ تب زبدي کے بیٹے یعقوب اور یوحنا نے اُس پاس آکے کہا اے
اُستاد هم چاهتے هین که جو کچهه هم مانگین تو همارے لئے کرے *
۳۶ اُسنے اُن سے کہا تم کیا چاهتے هو که مین تمهارے لئے کرون *
۳۷ اُنهون نے اُسے کہا هم کو بخش که تیرے جلال مین هم ایک
تیرے دهنے هاتهه اور دوسرا تیرے بائین هاتهه بیٹهین * ۳۸ تب
یسوع نے اُنهین کہا تم نہین جانتے کیا مانگتے هو کیا وه پیاله جو مین
پینے پر هون تم پي سکتے هو اور وه بپتسما جو مین پانے پر هون تم
پا سکتے هو * ۳۹ اُنهون نے اُسے کہا که یسوع نے اُنهین کہا تم تو
وه پیاله جو مین پیتا هون پیوگے اور وه بپتسما جو مین پانے پر هون
پاوگے * ۴۰ لیکن میرے دهنے اور بائین هاتهه بیٹهنا میرے دینے
مین نہین مگر اُنکو جنکے لئے یهه تیار کیا گیا هی * ۴۱ جب اُن

سے ڈرتے تھے اسلئے کہ سب لوگ اُسکی تعلیم سے دنگ ہو گئے تھے *
۱۹ اور جب شام ہوئی وہ شہر سے باہر گیا *
۲۰ اور صبح کو جب وے ادھر سے گذرے تو دیکھا کہ وہ انجیر کا
درخت جڑ سے سوکھ گیا * ۲۱ تب پطرس نے یاد کرکے اُسے کہا اے ربی
دیکھ انجیر کا یہہ درخت جسے تو نے بد دعا کی تھی سوکھ گیا ہے *
۲۲ یسوع نے جواب مین اُنہین کہا خدا پر اعتقاد رکھو * ۲۳ کہ مین
تم سے سچ کہتا ہون جو کوئی اُس پہاڑ کو کہے اُٹھ اور دریا مین گر پڑ
اور اپنے دل مین شک نہ لاوے بلکہ یقین لاوے کہ یے باتین جو وہ
کہتا ہے ہو جائینگین تو جو کچھ وہ کہیگا ہوگا * ۲۴ اسلئے مین
تم سے کہتا ہون کہ دعا مین جو کچھ تم مانگتے ہو یقین لاو کہ ملیگا
تو تم پاوگے * ۲۵ اور جب کہ تم دعا کے لئے کھڑے ہوتے ہو اگر کوئی
تمہارا مخالف ہو تو اُسے معاف کرو تا کہ تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے
تمہارے قصورون کو معاف کرے * ۲۶ اور اگر تم معاف نکروگے تو
تمہارا باپ جو آسمان پر ہے تمہارے قصور بھی معاف نکریگا *
۲۷ وے پھر یروشالم مین آئے جب وہ ہیکل مین پھرتا تھا سردار کاہن
اور فقیہہ اور بزرگ اُسکے پاس آئے اور اُسے کہا کہ تو کس اختیار سے
یے کام کرتا ہے * ۲۸ اور تجھے اُن کامونکا کسنے اختیار دیا * ۲۹ تب
یسوع نے اُنہین جواب مین کہا کہ مین بھی تمسے ایک سوال کرتا ہون
تم جواب دو تو مین تمہین بتاونگا کہ مین کس اختیار سے یے کام کرتا ہون *
۳۰ یوحنا کا بپتسما آسمان سے تھا یا آدمی سے مجھے جواب دو * ۳۱ تب
وے آپس مین سوچنے لگے کہ اگر ہم کہین آسمان سے تو وہ کہیگا
پھر تم اُسپر ایمان کیون نہین لائے * ۳۲ اور اگر ہم کہین آدمی سے
تو لوگون سے ڈرتے اسلئے کہ سب یوحنا کو نبی برحق جانتے تھے *
۳۳ تب اُنھون نے یسوع سے جواب مین کہا ہم نہین جانتے یسوع نے
جواب مین اُنہین کہا مین بھی تمسے نہین کہتا کہ مین کس کے اختیار
سے یے کام کرتا ہون *

جس پر کوئي سوار نہین ھوا اُسے کھول کے لے آؤ * ۳ اور اگر کوئي شخص
تمھین کہے کہ تم یہہ کیون کرتے ھو تم کہیو خداوند کو اُسکي درکار ھی
تو وہ في الفور اُسے یہان بھیج دیگا * ۴ وے گئے اور اُس بچھیرے کو
دروازے کے نزدیک باھر وار جہان دو راھا تھا پایا اور اُسے کھولا *
۵ بعضون نے اُنمین سے جو وھان کھڑے تھے اُنھین کہا یہہ کیا کرتے ھو
کہ بچھیرے کو کھولتے ھو * ۶ اُنھون نے جیسا یسوع نے فرمایا تھا کہا تب
اُنہون نے اُنکو جانے دیا * ۷ وے اس بچھیرے کو یسوع پاس لائے
اور اپنے کپڑے اُسپر ڈال دئے اور وہ اُسپر سوار ھوا * ۸ اور بہتون نے
اپني پوشاک کو راہ مین بچھایا اور اورون نے درختون کي ڈالیان کاٹ کے
راہ مین بچھائین * ۹ اور وے جو آگے پیچھے جاتے تھے پکار کے کہتے
تھے کہ ھوشعنا مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آتا ھی مبارک *
۱۰ ھمارے باپ داؤد کي بادشاھت جو خداوند کے نام سے آتي ھی عالم
بالا مین ھوشعنا * ۱۱ یسوع یروشلم کے بیچ ھیکل مین داخل ھوا
اور چارون طرف سب چیزون پر نظر کر کے اُن بارھون کے ساتھہ بیت عینا
کو گیا کیونکہ شام کا وقت تھا *

۱۲ صبح کو جب وے بیت عینا سے باھر آئے اُسکو بھوکھہ لگي * ۱۳ اور
دور سے انجیر کا ایک درخت پتون سے لدا ھوا دیکھہ کے آیا کہ شاید
اُسمین کچھہ پاوے جب وہ اُس پاس آیا تو پتون کے سوا کچھہ نپایا
کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا * ۱۴ تب یسوع نے کہا کوئي تیرا پھل
کبھي نکھاوے اور اُسکے شاگردون نے یہہ سنا * ۱۵ وے یروشلم
مین آئے اور یسوع ھیکل مین داخل ھو کے اُنھین جو ھیکل مین
بیچتے اور مول لیتے تھے باھر نکالنے لگا اور صرافون کے تختے اور کبوتر
بیچنے والون کي چوکیان الٹ دیا * ۱۶ اور کسي کو نہ چھوڑا کہ ھیکل مین
ھو کے برتن لیجاوے * ۱۷ اور اُنھین یہي کہہ کے سمجھایا کیا
یہہ نہین لکھا ھی کہ میرا گھر سب کے لئے عبادت خانہ کہلائیگا لیکن
تم نے اُسے چورونکا غار بنایا ھی * ۱۸ فقیہون اور سردار کاھنون نے
یہہ سنا اور فکر مین تھے کہ اُسے کسي طرح جان سے ماریں کیونکہ اُس

تب اُسنے اُنهین پوچها که یهه کسکي صورت اور کسکا سکه هی
اُنهون نے کہا قیصر کا * ۱۷ یسوع نے جواب مین اُنهین کہا جو چیزین
قیصر کي هین قیصر کو اور جو چیزین خدا کي هین خدا کو دو تب وے
اُسسے حیران هوئے *
۱۸ پهر زادوقي جو قیامت کا اِنکار کرتے هین اُس پاس آئے اور اُس
سے سوال کیا * ۱۹ ای اُستاد همارے لئے موسی نے لکها هی که
اگر کسي کا بهائي مرجاے اور اُسکي جورو رهي اور فرزند نهو تو اُس کا
بهائي اُسکي جورو کو لیوے تاکه اپنے بهائی کے لئے اولاد پیدا کرے *
۲۰ اب سات بهائی تهے پهلے نے جورو کی اور بے اولاد مرگیا * ۲۱ تب
دوسرے نے اُسے لیا اور مرگیا اُسکا بهي کوئي فرزند نرها * ۲۲ اور
اِسیطرح سے تیسرے نے یونهین ساتون نے اُسے لیا اور بے اولاد مرگئے
سب کے پیچهے وه عورت بهي مرگئي * ۲۳ قیامت مین جب وے اُتهینگے
وه اُن مین سے کسکي جورو هوگي کیونکه وه ساتون کی جورو هوئی تهی *
۲۴ یسوع نے جواب مین اُنهین کہا که کیا تم اُس سبب سے بهول مین
نهین پڑے هو که تم نه کتابون کو نه خدا کي قدرت کو جانتے هو *
۲۵ کیونکه جب مردے اُتهینگے تو وے نه بیاه کر ینگے نه بیاهے جائینگے
بلکه فرشتون کی مانند جو آسمان پر هین هونگے * ۲۶ اور مردون کے
اُتهنے کي بابت کیا تم نے موسی کتاب مین نهین پڑها که خدا نے
جهاڑي مین سے اُسے کیونکر کہا که مین ابیرهام کا خدا اور اسحاق کا
خدا اور یعقوب کا خدا هون * ۲۷ وه مردون کا خدا نهین بلکه زندون کا
خدا هی پس تم بڑي غلطي کرتے هو *
۲۸ تب فقیهون مین سے ایک نے اُن کا سوال و جواب سنکے سمجها که
اُسنے اُنهین خوب جواب دیا پاس آکر اُس سے پوچها که سب حکمون
مین اول کون هی * ۲۹ یسوع نے اُسے جواب مین کہا که سب حکمون
مین اول یهه هی که ای اسرائیل سن وه خداوند جو همارا خدا هی
ایک هي خداوند هی * ۳۰ اور تو خداوند کو جو تیرا خدا هی اپنے سارے
دل سے اور اپني ساري جان سے اور اپني ساري عقل سے اور اپنے سارے

بارھوان باب

۱ پھر وہ اُنھین تمثیلون مین کہنے لگا کہ ایک شخص نے انگور کا باغ
لگایا اور اُسکی چارون طرف گھیرا اور کھود کے کولھو گاڑا اور ایک برج بنایا
اور اُسے باغبانون کے سپرد کرکے پردیس گیا * ۲ پھر اُسنے موسم مین
ایک نوکر کو باغبانون پاس بھیجا تاکہ وہ باغبانون سے انگور کا پھل لے *
۳ اُنھون نے اُسے پکڑکے مارا اور خالی ھاتھہ بھیجا * ۴ اُسنے دوبارہ ایک
اور نوکر کو اُن پاس بھیجا اُنھون نے اُسے پتھراو کرکے اُسکا سر پھوڑا
اور بے حرمت کرکے پھر بھیجا * ۵ پھر اُسنے ایک اور کو بھیجا اُنھون نے
اُسے قتل کیا اور اُن مین سے بہتیرون کو بعضون کو مارا اور بعضون
کو مار ڈالا * ۶ اب اُسکا ایک ھی بیٹا تھا جو اُسکا پیارا تھا آخر کو اُسنے
اُسے بھی اُن پاس یہہ کہہ کے بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے *
۷ لیکن اُن باغبانون نے دلون مین کہا یہہ وارث ھی آؤ اُسے مار ڈالین
تو میراث ھماری ھوگی * ۸ اور اُنھون نے اُسے پکڑا اور قتل کرکے
انگور کے باغ کے باھر پھینک دیا * ۹ پس باغ کا مالک کیا کریگا وہ
آویگا اور اُن باغبانون کو ھلاک کرکے انگور کا باغ اورون کو دیگا * ۱۰ کیا
تم نے یہہ لکھا نہین پڑھا کہ وہ پتھر جسے معمارون نے نا پسند کیا
وھی کونے کا سرا ھوا * ۱۱ یہہ خداوند کی طرف سے ھوا اور ھماری
نظرون مین عجیب ھی * ۱۲ تب اُنھون نے چاھا کہ اُسے پکڑ لین پر
لوگون سے ڈرتے تھے کیونکہ وے سمجھہ گئے تھے کہ اُسنے یہہ تمثیل
اُنپر کہی اور وے اُسے چھوڑ کے چلے گئے *

۱۳ پھر اُنھون نے بعضے فروسیون اور ھیرودیون کو اُس پاس بھیجا کہ
اُسے اُسکی باتون سے پھندے مین ڈالین * ۱۴ جب وے آئے تو اُس
سے کہا ای اُستاد ھم جانتے ھین کہ تو سچا ھی اور تجھکو کسی کی
پروا نہین کیونکہ تو لوگون کی طرفداری نہین کرتا بلکہ خدا کی راہ
راستی سے بتاتا ھی قیصر کو محصول دینا روا ھی یا نہین * ۱۵ ھم
دیوین یا نہ دیوین اُسنے اُنکا مکر سمجھہ کے اُنھین کہا تم مجھے کیون
آزماتے ھو ایک دینار مجھہ پاس لاؤ کہ مین دیکھون * ۱۶ وے لائے

سے کچھہ دیا پر اُسنے اپنی غریبی سے جو کچھہ کہ اُسکا تھا اپنی ساری
پونجی دی *

تیرھوان باب

۱ جب وہ هیکل سے باهر جاتا تھا ایک نے اُسکے شاگردون مین سے
اُسے کہا اے استاد دیکھہ یہہ کسطرح کا پتھر اور کیسی عمارتین هین *
۲ یسوع نے جواب مین اُسے کہا کہ تو اُن بڑی عمارتون کو دیکھتا هے
یہان پتھر پر پتھر نچھوٹیگا جو گرایا نہ جایگا * ۳ جب وہ زیتون کے پہاڑ پر
هیکل کے سامهنے بیٹھا تھا پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریا نے نرالے
مین اُس سے پوچھا * ۴ هم سے کہہ کہ یہہ کب هوگا اور اسوقت کا جب
یہہ سب پورا هوویگا کیا نشان هے * ۵ یسوع نے جواب مین اُنهین
کہنا شروع کیا هوشیار رهو کہ تمهین کوئی فریب نہ دے * ۶ کہ بہتیرے
میرے نام سے آکے کہینگے کہ وہ مین هون اور بہتون کو گمراہ کرینگے *
۷ اور جب لڑائیون کی باتین اور لڑائیون کی خبرین سنو مت گھبرائیو کیونکہ
اُن چیزونکا واقع هونا ضرور هے لیکن آخر ابهی نهین * ۸ کیونکہ
قوم قوم پر اور بادشاهت بادشاهت پر چڑھیگی اور کتنی جگہون بهونچال
آوینگے اور کال پڑینگے اور فساد هونگے یہہ مصیبت کا شروع هے *
۹ پر اب تم هوشیار رهو کیونکہ تمهین سندرہون اور عبادتخانون مین
حوالے کرینگے اور تم پر مار پڑیگی اور تم حاکمون اور بادشاهون کے آگے
میرے واسطے حاضر کئے جاوگے تاکہ اُن پر گواهی هو * ۱۰ لیکن ضرور
هے کہ پہلے سب غیر قومون کے آگے انجیل کی منادی کی جاوے *
۱۱ پر جب تمهین لیجا کے حوالے کرین آگے سے فکر نکرو کہ هم کیا کہینگے
اور نہ سوچو بلکہ جو کچھہ اُس گھڑی تمهین بتایا جاوے وهی کہو کیونکہ
کہنے والے تم نهین هو بلکہ روح قدس هے * ۱۲ بهائی بهائی کو اور
باپ بیٹے کو قتل کے واسطے پکڑاویگا اور لڑکے ماباپ کا سامهنا کرکے اُنهین
مروا ڈالینگے * ۱۳ اور میرے نام کے سبب سے سب تمهارے دشمن هونگے
پر جو کوئی کہ آخر تک صبر کریگا وهی نجات پاویگا *

زور سے پیار کر اول حکم یہي ھی * ۳۱ اور دوسرا جو اُسکي مانند ھی یہہ ھی کہ تو اپنے پڑوسي کو اپنے برابر پیار کر اُن سے بڑا اور کوئي حکم نہین ھی * ۳۲ تب اُس فقیہہ نے اُسے کہا کیا خوب اي اُستاد تونے سچ کہا کیونکہ خدا ایك ھی اُسکے سوا اور کوئي نہین * ۳۳ اور اُسکو سارے دل سے اور ساري عقل سے اور ساري جان سے اور سارے زور سے پیار کرنا اور اپنے پڑوسي کو اپنے برابر محبت کرنا تمام سوختني قرباني اور قربانیون سے بہتر ھی * ۳۴ جب یسوع نے دیکھا کہ اُسنے دانائي سے جواب دیا تو اُسے کہا تو خدا کي بادشاھت سے دور نہین اور بعد اُسکے کسي نے جرات نہ کي کہ اُس سے سوال کرے *

۳۵ پھر یسوع ھیکل مین وعظ کرتے ھوئے کہنے لگا کہ فقیہہ کیونکر کہتے ھین کہ مسیح داؤد کا بیٹا ھی * ۳۶ کیونکہ داؤد آپ ھي روح قدس کے بتانے سے کہتا ھی کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا تو میرے دھنے ھاتھہ بیٹھہ جب تك مین تیرے دشمنون کو تیرے پانو رکھنے کي چوکي کرون * ۳۷ داؤد تو اُسے خداوند کہتا ھی پھر وہ اُسکا بیٹا کیونکر ھی اور عوام خوشي سے اُسکي سنتے تھے * ۳۸ اُسنے اپني تعلیم مین اُنھین کہا فقیہون سے ھوشیار رھو جو لنبے جامے پہن کے پھرنے اور بازارون مین سلامون کو * ۳۹ اور عبادت خانون مین صدر کرسي کو اور ضیافتون مین اونچي جگہون کو چاھتے ھین * ۴۰ وے بیوؤن کے گھرون کو نگلتے ھین اور مکر سے نماز کو طول دیتے ھین اُنھین زیادہ سزا ھوگي *

۴۱ پھر یسوع بیت المال کے سامھنے بیٹھہ کر دیکھہ رھا تھا کہ لوگ بیت المال مین پیسے کسطرح ڈالتے ھین اور بہت دولتمندون نے بہت کچھہ ڈالا * ۴۲ اور ایک غریب بیوہ نے آ کے دو چھدام یعنے ادھیلا اُسمین ڈالا * ۴۳ تب اُسنے اپنے شاگردون کو بلا کے اُنھین کہا مین تم سے سچ کہتا ھون کہ کنگال بیوہ نے اُن سب سے جنھون نے بیت المال مین ڈالا زیادہ دیا ھی * ۴۴ کیونکہ سبھون نے اپنے بہت مال

اُس گھڑي کي بابت سوا باپ کے نہ تو فرشتے جو آسمان پر ھين اور نہ
بيتا کوئی نہين جانتا ھی * ٣٣ تم ھوشياري کرو جاگتے رھو اور دعا
مانگو کيونکہ تم نہين جانتے کہ وقت کب ھی * ٣٤ يہہ ايسا ھی
جيسے ايک شخص نے اپنا گھر چھوڑ کے پرديس گيا اور اپنے نوکرون کو
اختيار ديکر ھر ايک کو اُسکا کام ديا اور دربان کو حکم ديا * ٣٥ کہ
جاگتے رھيو اِسلئے جاگتے رھو کيونکہ تم نہين جانتے کہ گھر کا مالک کب
آئيگا شام کو يا آدھي رات کو يا مرغ کے بانگ ديتے وقت يا صبح کو *
٣٦ تا ايسا نہو کہ اچانک آ کے وہ تم کو سوتے پاوے * ٣٧ اور جو
کچھہ مين تمسے کہتا ھون سب سے کہتا ھون جاگتے رھو *

چودھوان باب

١ دو دن کے بعد فسح اور فطيري روٹي کي عيد تھی اور سردار کاھن
اور فقيہہ تدبير کر رھے تھے کہ اُسے کسيطرح مکر سے پکڑ کے جان سے
مارين * ٢ پر اُنھون نے کہا کہ عيد کے دن نہين ايسا نہو کہ لوگون
مين فساد ھووے *

٣ اور جب وہ بيت‌عينا مين کوڑھي شمعون کے گھر کھانے بيٹھا ايک
عورت بيش قيمت اچھا عطر مرمر کي شيشی مين وھان لائي اور اُس
شيشي کو توڑ کے اُسکے سر پر ڈال ديا * ٤ تب بعضے بعضے اپنے دل مين
آزردہ ھو کے کہنے لگے عطر کي يہہ خرابي کس لئے ھوئي کيونکہ يہہ عطر
تين سو دينار کو بک سکتا * ٥ اور غريبون ديا جاتا اور وے اُسے ملامت
کرنے لگے * ٦ تب يسوع نے کہا اُسے چھوڑ دو کيون اُسے ستاتے ھو
اُسنے ميرے ساتھہ اچھا سلوک کيا ھی * ٧ اِسواسطے کہ غريب لوگ
ھميشہ تمھارے ساتھہ ھين اور جب تم چاھو اُن سے نيکي کر سکتے ھو
پر مين ھميشہ تمھارے ساتھہ نہونگا * ٨ وہ جو کچھہ کرسکي کر چکي
اُسنے آگے سے ميرے بدن کو دفن کے لئے معطر کيا * ٩ مين تم سے
سچ کہتا ھون کہ تمام دنيا مين جھان کہين يہہ انجيل منادي کي جايگی
يہہ بھي جو اُسنے کيا ھی اُسکي يادگاري کے لئے بيان کيا جايگا *

۱۴ جسوقت تم خراب کرنے والي مکروہ چیزکو جسکا بیان دانیال نبي نے
کیا جہان اُسکا کھڑا ہونا روا نہین دیکھو جو پڑھتا ہی سمجھے تب
وے جو یہودیہ مین ہونگے پہاڑون پر بھاگین * ۱۵ اور وہ جو کوٹھے پر
ہو گھر مین نہ اُترے اور اپنے گھر سے کوئي چیز نکالنے کے لئے نجاے *
۱۶ اور جو کھیت مین ہی اپني پوشاک اُٹھانے کے لئے پیچھے نہ پھرے *
۱۷ اور اُنپر جو اُن دنون مین حاملہ ہون اور اُن پر جو دودھ پلاتیان
ہون افسوس ہی * ۱۸ اور دعا مانگو کہ تمھارا بھاگنا جاڑے مین نہ ہو *
۱۹ کیونکہ اُن دنون مین ایسي تکلیف ہوگي کہ خلقت کي ابتدا سے
جو خدا نے پیدا کي اب تک نہوئي اور نہوگي * ۲۰ اور اگر خداوند اُن
دنون کو نہ گھٹاتا تو ایک آدمي نہ بچتا پر اُن برگزیدون کے واسطے جنکو
اُسنے چنا ہی اُن دنون کو گھٹاویگا * ۲۱ اسوقت اگر کوئي تمھین کہے دیکھو
مسیح یہان یا دیکھو وہان ہی یقین نہ لائیو * ۲۲ کیونکہ جھوٹھے
مسیح اور جھوٹھے نبي ظاہر ہونگے اور نشان اور کراماتین دکھلاینگے کہ
اگر ہوسکتا تو برگزیدون کو بھي گمراہ کرتے * ۲۳ پر تم خبردار رہو
دیکھو مین نے تمھین سب کچھہ پہلے ہي کہہ دیا ہی *
۲۴ اور اُن دنون مین اُس تکلیف کے بعد سورج اندھیرا ہوگا اور چاند
اپني روشني نہ دیگا * ۲۵ اور آسمان سے ستارے گرینگے اور آسمان کي
قوتین ہل جائینگي * ۲۶ اور اُسوقت لوگ ابن آدم کو بادل پر بڑي قدرت
اور جلال سے آتے دیکھینگے * ۲۷ اور اُس وقت وہ اپنے فرشتون کو بھیجیگا
اور اپنے برگزیدون کو زمین کي حد سے آسمان کي حد تک چارون طرف
سے اکٹھے کریگا *
۲۸ اب انجیر کے درخت سے تمثیل سیکھو جب اُسکي نرم ڈالي ہوتي
اور پتے نکلتے ہین تم جانتے ہو کہ گرمي نزدیک ہی * ۲۹ اسیطرح
جب تم بھي دیکھو کہ یے احوال ہونے لگے تو جانو کہ وہ نزدیک
بلکہ دروازے پر ہی * ۳۰ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ اس زمانے
کے لوگ جبتک یہہ سب کچھہ واقع نہووے گذر نہ جائینگے * ۳۱ آسمان
اور زمین ٹل جاینگے پر میري باتین نہ ٹلینگي * ۳۲ مگر اُس دن اور

دن تک خدا کي بادشاهت مين اُسے نيا نه پيؤن نه پيؤنگا *
۲۶ تب وے زبور گاکے زيتون کے پهاڑ پر گئے * ۲۷ اور يسوع نے
اُن سے کہا تم سب آج کي رات ميرے حق مين ٹهوکر کهاؤ گے اِسلئے
که يه لکها هے مين گڈريئے کو مارونگا اور بهيڑين پراگنده هو
جائينگي * ۲۸ پر مين اپنے اُٹهنے کے بعد تم سے آگے گليل کو جاؤنگا *
۲۹ تب پطرس نے اُسے کہا اگرچه سب ٹهوکر کهاوين پر مين نه کهاؤنگا *
۳۰ يسوع نے اُسے کہا مين تجهه سے سچ کہتا هون که آج هي کي رات
مرغ دو بار بانگ دينے کے آگے تو تين بار ميرا انکار کريگا * ۳۱ تب
اُسنے بار بار کہا اگر تيرے ساتهه مرنا ضرور هو تو بهي هرگز تيرا انکار
نه کرونگا اور اُن سبهون نے بهي ويساهي کہا *
۳۲ پهر وے ايک جگہه مين جس کا نام گتسمني تها آئے اور اُس نے
اپنے شاگردون کو کہا جب تک مين دعا مانگو تم يهين بيٹهو * ۳۳ اور
پطرس اور يعقوب اور يوحنا کو اپنے ساتهه ليا اور گهبرانے اور بهت دلگير
هونے لگا * ۳۴ اور اُن سے کہا ميري جانپر مرنے کا سا غم هے تم
يهان ٹهہرو اور جاگتے رهو * ۳۵ اور وه تهوڑا آگے جاکر زمين پر گرا اور
دعا مانگي که اگر هو سکے تو يه گهڑي مجهه سے ٹل جاے * ۳۶ اور
کہا اے آبا اے باپ سب کچهه تجهه سے هوسکتا هے اِس پيالے کو
مجهه سے ٹال دے ليکن نه وه جو مين چاهتا هون بلکه جو تو چاهتا
هے * ۳۷ پهر وه آيا اور اُنهين سوتے پايا اور پطرس کو کہا اے
شمعون تو سوتا هے کيا تو ايک گهڑي جاگ نه سکا * ۳۸ جاگتے رهو اور
دعا مانگو تا ايسا نهو که تم امتحان مين پڑو روح تو مستعد هے پر جسم
کمزور هے * ۳۹ وه پهر گيا اور وهي بات دعا مين مانگي * ۴۰ اور
پهر آکے اُنهين پهر سوتے پايا کيونکه اُنکي آنکهين نيند سے بهري
تهين اور وے نهين جانتے تهے که اُسے کيا جواب ديوين * ۴۱ پهر تيسري
بار آکے اُنهين کہا که اب سوتے رهو اور آرام کرو بس وقت آ پهنچا
ديکهو ابن آدم گنہگارون کے هاتهون مين گرفتار کيا جاتا هے * ۴۲ اُٹهو
هم جائين ديکهو وه جو مجهے پکڑواتا هے نزديک هے *

۱۰ تب یہودا اسکریوطی جو ایك اُن بارہ مین سے تھا سردارکاھنون پاس
گیا تا کہ اُسے اُنکے ھاتھہ پکڑوا دیوے * ۱۱ وے یہہ سنکے خوش
ھوئے اور اُسکو روپے دینیکا اقرار کیا تب وہ فکر مین لگا کہ کسطرح
قابو پا کے اُسے پکڑوا دے *
۱۲ اور عید فطیر کے پہلے دن جب وے فسح کے لئے قربانی کرتے
تھے اُسکے شاگردون نے اُسے کہا تو کہان چاھتا ھی کہ ھم جا کے
فسح کا کھانا تیرے لئے تیار کرین * ۱۳ اُسنے اپنے شاگردون مین سے دو
کو بھیجا اور اُنھین کہا شہر مین جاو وھان ایک شخص پانی کا گھڑا اُٹھائے
ھوئے تمھین ملیگا اُسکے پیچھے ھو لو * ۱۴ جب وہ کسی گھر مین داخل
ھووے تم اُس گھر کے مالك سے کہو اُستاد کہتا ھی وہ جگہہ جہان مین
اپنے شاگردون کے ساتھہ فسح کھاون کہان ھی * ۱۵ وہ ایک بڑا بالاخانہ
فرش بچھا اور آراستہ تمھین دکھاویگا وھان ھمارے لئے تیاری کرو *
۱۶ تب اُسکے شاگرد چلے گئے اور شہر مین آ کے جیسا اُسنے اُنھین کہا
تھا ویسا ھی پایا اور فسح تیار کیا *
۱۷ جب شام ھوئی وہ اُن بارھون کے ساتھہ آیا * ۱۸ جون یے بیٹھہ کے
کھانے لگے یسوع نے کہا مین تمسے سچ کہتا ھون کہ ایک تم مین سے
جو میرے ساتھہ کھاتا ھی مجھے پکڑوا دیگا * ۱۹ تب وے غمگین
ھونے لگے اور اُنمین سے ایک ایک اُسے کہنے لگا کیا مین ھون * ۲۰ اُسنے
جواب مین کہا بارھون مین سے ایك جو میرے ساتھہ باسن مین ھاتھہ
ڈالتا ھی وھی ھی * ۲۱ ابن آدم تو جیسا اُسکے حق مین لکھا
ھی جاتا ھی لیکن افسوس اُس شخص پر جسکے ھاتھہ سے ابن آدم
پکڑوایا جاتا ھی اُسکے لئے بہتر تھا کہ وہ پیدا نہوتا *
۲۲ جب وے کھاتے تھے یسوع نے روٹی اُٹھائی اور شکر کر کے توڑی
اور اُنھین دیکر کہا لو کھاو یہہ میرا بدن ھی * ۲۳ پھر اُسنے پیالہ
لیکر شکر کر کے اُنھین دیا اور اُن سبھون نے اُسے پیا * ۲۴ اور اُسنے
کہا کہ یہہ میرا یعنے نئے عہد کا لہو ھی جو بہتون کے لئے بہایا
جاتا ھی * ۲۵ مین تمسے سچ کہتاھون کہ مین انگور کا رس جس

بیٹھا ھی * ۶۲ یسوع نے اُسے کہا مین وھي ھون اور تم ابن آدم کو
قادر کے دھنے ھاتھہ بیٹھے اور آسمان کے بادلون پر آتے دیکھو گے *
۶۳ تب سردار کاھن نے اپنے کپڑے پھاڑ کے کہا اب ھمین اور گواہ کیا
درکار ھی * ۶۴ تم نے یہہ کفر سنا تمکو کیا معلوم ھوتا ھی اُن
سبھون نے یہ فتویٰ دیا کہ وہ قتل کے لایق ھی * ۶۵ تب کتنے اُسپر
تھوکنے اور اُسکا منہہ ڈھانپنے اور اُسے گھونسے مارنے اور کہنے لگے نبوت
سے خبر دے اور نوکرون نے ھاتھہ سے اُسے تھپیڑے مارے *
۶۶ جب پطرس نیچے دالان مین تھا سردار کاھن کي لونڈیون مین سے
ایک وھان آئي * ۶۷ اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھکر اُسکي طرف نظر
کرکے کہنے لگي تو بھي یسوع ناصري کے ساتھہ تھا * ۶۸ اُسنے انکار
کیا کہ مین نہین جانتا اور نہین سمجھتا تو کیا کہتي ھی اور باھر
در دالان مین گیا اور مرغ نے بانگ دي * ۶۹ وہ لونڈي اُسے پھر
دیکھکر اُن سے جو وھان کھڑے تھے کہنے لگي یہہ اُنھین مین سے ایک
ھی * ۷۰ اُسنے پھر انکار کیا اور تھوڑي دیر پیچھے پھر اُنھون نے جو
وھان کھڑے تھے پطرس کو کہا سچ تو اُنھین مین سے ھی کیونکہ تو
گلیلی اور تیري بولي ویسہي ھی * ۷۱ پر وہ لعنت کرنے اور قسمین
کھانے لگا کہ مین اُس شخص کو جسکا تم ذکر کرتے ھو نہین جانتا *
۷۲ دوسري بار مرغ نے بانگ دي تب پطرس کو وھي جو یسوع نے اُسے
کہي تھی یاد آئي کہ پیشتر اُسے کہ مرغ دو بار بانگ دے تو تین بار
میرا انکار کریگا تب وہ زار زار رونے لگا *

پندرھوان باب

۱ جون صبح ھوئي سردار کاھن نے بزرگون اور فقیہون اور سارے
مجلسون کے ساتھہ مشورت کرکے یسوع کو باندھا اور لیکر پیلاط
کے حوالہ کیا * ۲ پیلاط نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیون کا بادشاہ
ھی اُسنے جواب مین اُسے کہا تو سچ کہتا ھی * ۳ اور سردار کاھنون
نے اُسپر بہت سي فریادین کین * ۴ تب پیلاط نے اُس سے پھر پوچھا

۴۳ وہ یہہ کہتا هي تھا کہ في‌الفور اُن بارہ مین سے ایك یہودا نام اپنے ساتھہ سردار کاھنون اور فقیہون اور بزرگون کے طرف سے ایك بڑي جماعت تلوار بن اور لاٹھیان لیکے آ پہنچا * ۴۴ اور پکڑوانے والے نے اُنھین یہہ پتا دیا تھا کہ جس کا مین بوسہ لون وهي هی اُسے تم پکڑکے حفاظت سے لے جاؤ * ۴۵ وہ آکے في‌الفور اُس پاس گیا اور کہا ای ربي ای ربي اور اُسے چوما * ۴۶ اور اُنھون نے اُسپر ھاتھہ ڈال کے اُسے پکڑ لیا * ۴۷ ایك نے اُن مین سے جو وھان حاضر تھے تلوار کھینچکر سردار کاھن کے نوکر کو لگائي اور اُسکا کان اُڑا دیا * ۴۸ تب یسوع اُنھین کہنے لگا کیا تم تلوار بن اور لاٹھیان لیکے مجھے چور کي مانند پکڑنے آئے ھو * ۴۹ مین تو ھر روز تمھارے پاس ھیکل مین وعظ کرتا تھا اور تمنے مجھے نہین پکڑا لیکن کتابون کا پورا ھونا ضرور ھی * ۵۰ تب وے سب اُسے چھوڑ کے بھاگ گئے * ۵۱ مگر ایك جوان جو سوتي چادر اپنے بدن پر اوڑھے تھا اُسکے پیچھے ھولیا اور جوانون نے اُسے پکڑا * ۵۲ پر وہ سوتي چادر اُنکے ھاتھون مین چھوڑ کر ننگا بھاگا *

۵۳ تب وے یسوع کو سردار کاھن کنے جس پاس سب سردار کاھن اور بزرگ اور فقیہہ جمع ھوئے تھے لے گئے * ۵۴ اور پطرس دور سے اُسکے پیچھے سردار کاھن کے دالان تك ھولیا اور نوکرون کے ساتھہ بیٹھکر آگ تاپنے لگا * ۵۵ تب سردار کاھنون اور سارے مجلسون نے یسوع پر گواھي ڈھونڈھي کہ اُسے جان سے مارے پر نپائي * ۵۶ اگرچہ بہتون نے اُسپر جھوٹھي گواھي دي پر اُن کي گواھیان موافق نہ تھین * ۵۷ تب بعضون نے اُٹھہ کے اُسپر یہہ جھوٹھی گواھي دي * ۵۸ کہ ھم نے اُسے کہتے سنا هی کہ مین اُس ھیکل کو جو ھاتھہ سے بني ھی ڈھا دونگا اور تین دن مین ایك دوسري کو جو ھاتھہ سے نہ بنے بناؤنگا * ۵۹ تس پر بھي اُنکي گواھي موافق نہ تھي * ۶۰ تب سردار کاھن نے بیچ مین کھڑے ھو یسوع سے پوچھا کیا تو کچھہ جواب نہین دیتا یے تجھپر کیا گواھي دیتے ھین * ۶۱ پر وہ چپ رھا اور کچھہ جواب نہ دیا پھر سردار کاھن نے اُس سے پوچھا اور کہا کیا تو مسیح اُس مبارک کا

کھو پڑي کي جگہہ ھي لائے * ۲۳ اور واہن مين مر ملا کے اُسے پينے
کو دیا پر اُسنے نہ پيا * ۲۴ اور اُنھون نے اُسے صليب پر کھينچکے اُسکے
کپڑے بانٹے اور قرعہ ڈالا کہ ھر ایک شخص کيا کيا لے * ۲۵ اور تيسرا گھنٹا
تھا جب اُنھون نے اُسکو صليب دیا * ۲۶ اور اُسکا تہمت نامہ یون لکھا
تھا کہ یہہ یہودیون کا بادشاہ ھي * ۲۷ اور اُنھون نے اُسکے
ساتھہ دو چورونکو ایک کو دھنے ھاتھہ اور دوسرے کو بائين صليب پر
کھينچا * ۲۸ تب وہ جو لکھا ھوا کہ وہ بدکارون مين گنا گيا پورا ھوا *
۲۹ اور وے جو ادھر سے جاتے تھے سر ھلا کے یہہ کہکے اُسے ملامت
کرتے تھے کہ واہ تو جو ھيکل کو ڈھاتا اور تين دن مين بناتا تھا *
۳۰ اپنے تئين بچا اور صليب پر سے اُتر آ * ۳۱ اِسيطرح سردارکاھنون
نے بھي آپس مين فقيہون کے ساتھہ ٹھٹھے کرتے ھوئے کہا اُسنے
اورون کو بچایا اپنے تئين بچا نہين سکتا * ۳۲ بني اسرائيل کا بادشاہ
مسيح اب صليب پرسے اُتر آوے کہ ھم دیکھين اور ایمان لاوین اور
وے جو اُسکے ساتھہ صليب پر کھينچے گئے اُسے ملامت کرتے تھے *
۳۳ اور جب چھٹا گھنٹا پورا ھوا اُس ساري زمين پر اندھيرا چھا گيا
اور نوین گھنٹے تک رھا * ۳۴ اور نوین گھنٹے یسوع بڑي آواز سے
چلا کے بولا ایلي ایلي لما سبکتني جسکا ترجمہ یہہ ھي اي
ميرے خدا اي ميرے خدا تونے مجھے کيون چھوڑا *
۳۵ بعضے اُنمين جو وھان کھڑے تھے یہہ سنکے بولے دیکھو
وہ ایليا کو بلاتا ھي * ۳۶ اور ایک نے دوڑ کے اسفنج کو سرکے
سے تر کرکے ایک نرکٹ پر رکھہ کے اُسے چسایا اور کہا بھلاھم دیکھين
تو کہ ایليا اُسے آ کے اُتاریگا *
۳۷ تب یسوع نے بڑي آواز سے چلا کر جان دي * ۳۸ اور ھيکل کا
پردہ اوپر سے نيچے تک پھٹ گيا * ۳۹ اور اُس صوبہ دار نے جو اُسکے
کھڑا تھا اُسے یون چلاتے اور جان دیتے دیکھہ کے کہا کہ یہہ شخص سچ مچ
خدا کا بيٹا تھا * ۴۰ وھان کتني عورتين دور سے دیکھہ رھي تھين اُنمين
مریم مگدلينا اور چھوٹے یعقوب اور یوشے کي مان مریم اور سالومي

کیون تو کچهه جواب نہین دیتا دیکهه وے تجهه پر کیا کیا گواهیان
دیتے هین * ۵ تو بهي یسوع نے کچهه جواب نه دیا یہان تک که پیلاط
نے تعجب کیا *
۶ اور وه اُس عید مین ایک قیدي کو جسے وے چاهتے تهے اُن کي
خاطر چهوڑ دیتا تها * ۷ اور ایک شخص برابا نامے اُن فسادیون کے
ساتهه که جنهون نے فساد مین خون کیا تها قید تها * ۸ تب وه جماعت
چلا کے اُس سے عرض کرنے لگي که جیسا تیرا دستور هے ویساهي
همارے واسطے کر * ۹ پیلاط نے اُنهین جواب دیا کیا تم چاهتے هو که
مین تمهارے لئے یہودیون کے بادشاه کو چهوڑ دون * ۱۰ کیونکه وه
جانتا تها که سردار کاهنون نے حسد سے اُسکو حواله کیا تها * ۱۱ پر سردار
کاهنون نے اُس جماعت کو اُبهارا که وه اُنکے لئے برابا کو چهوڑ دے *
۱۲ تب پیلاط نے پهر اُسے کہا اب تم کیا چاهتے هو مین اُسے جسے تم
یہودیونکا بادشاه کہتے هو کیا کرون * ۱۳ وے پهر چلائے که اُسے صلیب
دے * ۱۴ پیلاط نے اُنهین کہا کیون اُسنے کیا برائي کي هے تب
وے اور بهي زیاده چلائے که اُسے صلیب دے * ۱۵ تب پیلاط نے
جماعت کي رضا مندي چاه کر اُن کے لئے برابا کو چهوڑ دیا اور یسوع کو
کوڑے مار کے حواله کیا که صلیب پر کهینچا جاے *
۱۶ اور سپاهي اُسکو دالان مین جو پریطوریون کہلاتا هے لے گئے اور
سارے رسالے کو اکٹها کیا * ۱۷ اُنهون نے اُسے بینجني کپڑے پہنائے
اور کانٹونکا تاج سجکے اُسکے سر پر رکها * ۱۸ اور اُسے سلام کرنے لگے
که اے یہودیون کے بادشاه سلام * ۱۹ اور وے اُسکے سر پر نرکٹ سے
مارتے تهے اور اُسپر تهوکتے اور گهٹنے ٹیک کے اُسے سجده کرتے تهے *
۲۰ اور جب اس سے هنسي کر چکے تو اُس کے بدن سے بینجني کپڑے
اُتارے اور اُسیکا کپڑا اُسے پہنا کے صلیب دینے لے چلے *
۲۱ اور ایک شخص قوریني شمعون نام جو سکندر اور روفا کا باپ تها
دهات سے آتے هوئے اُدهر سے گذرا اُنهون نے اُسے بیگار پکڑا که اُسکي
صلیب اُٹها لیچلے * ۲۲ اور وے اُسے مقام غلغته مین جسکا ترجمه

کے قبر سے بھاگیں اور کانپی اور گھبراتی مارے ڈر کے کسی سے
کچھہ نہ بولیں *
۹ ھفتے کے پہلے روز وہ سویرے اُٹھکر پہلے مریم مگدلینا کو جسپر سے
اُسنے سات دیو نکالے تھے دکھائی دیا * ۱۰ اُسنے جا کے اُسکے ساتھیوں
کو جو اُسکے لئے غمگین اور روتے تھے خبردی * ۱۱ اُنھوں نے یہہ سنکے
کہ وہ جیتا ھی اور اُسے دکھائی دیا یقین نہ لایا *
۱۲ اُسکے بعد وہ دوسری صورت میں اُنمیں سے دو کو جسوقت کہ
وے چلتے تھے اور دھات کی طرف جاتے تھے دکھائی دیا * ۱۳ اُنھوں
نے جا کے باقی لوگوں کو خبر دی اور اُنھوں نے بھی اُنکی باتوں پر
یقین نہ لایا *
۱۴ آخر اُسنے اُن گیارھوں کو جب وے کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا اور
اُنکی بے ایمانی اور سخت دلی پر ملامت کی کیونکہ اُنھوں نے
اُنکی باتوں کا جنھوں نے اُسکے جی اُٹھتے کے بعد اُسے دیکھا یقین
نہ لایا تھا *
۱۵ اور اُسنے اُنھیں کہا کہ تم تمام دنیا میں جا کے ھرایک مخلوق کے
سامھنے انجیل کی منادی کرو * ۱۶ جو کہ ایمان لاتا اور بپتسما پاتا
ھی نجات پائیگا اور جو ایمان نہیں لاتا اُسپر سزا کا حکم کیا جائیگا *
۱۷ اور وے جو ایمان لائینگے اُن کے ساتھہ یے علامتیں ھونگیں کہ وے
میرے نام سے دیوؤں کو نکالینگے اور نئی زبان بولینگے * ۱۸ سانپوں
کو اُٹھا لینگے اور اگر کوئی ھلاک کرنیوالی چیز پیئنگے اُنھیں کچھہ نقصان
نہوگا وے بیماروں پر ھاتھہ رکھینگے تو چنگے ھو جاینگے *
۱۹ خداوند اُنھیں یہہ فرما کے آسمان پر جاتا رھا اور خدا دھنے ھاتھہ
بیٹھا * ۲۰ پھر اُنھوں نے ھر جگہہ جا کر منادی کی اور خداوند اُنکی
مدد کرتا تھا اور کلام کو معجزوں سے جو اُسکے ساتھہ تھے ثابت
کرتا تھا * آمین *

تهین * ۴۱ اُنهون نے بهي جب وہ گلیل مین تها اُسکي پیروئي اور
خدمت کي تهي اور بهي بہت سي عورتین جو اُسکا ساتهه یروشالم
مین آئي تهین *
۴۲ اور شام کو جو طیاري کا وقت اور سبت کے پہلے تها * ۴۳ یوسف
ارمتیا جو نامور مشیر اور خدا کي بادشاهت کا منتظر تها آیا اور دلیري
سے پیلاطُ پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي * ۴۴ اور پیلاطُ نے تعجب
کیا کہ وہ ایسا جلد مر گیا اور صوبہ دار کو بلا کے پوچها کیا دیر
هوئي وہ مر گیا * ۴۵ اور صوبہ دار سے دریافت کرکے لاش یوسف
کو دلا دي * ۴۶ اور اُسنے مہین کپڑا مول لیا اور اُسے اُتار کے اُس
کپڑے سے کفنایا اور ایک قبر مین جو پتهر کے بیچ کهودي گئي تهي
اُسے رکها اور اُس قبر کے دروازے پر ایک پتهر ڈهلکا دیا *
۴۷ مریم مگدلینا اور یوشے کي مان مریم اس جگہہ کو جہان وہ گاڑا
گیا دیکهہ رهي تهي *

سولهوان باب

۱ جب سبت کا دن گذر گیا مریم مگدلینا اور یعقوب کي مان مریم اور
سالومی نے خوشبو چیزین مول لین تا کہ وهان جا کے اُسپر ملین *
۲ اور هفتے کے پہلے دن بہت سویرے سورج نکلتے هوئے قبر پر آئین *
۳ اور آپس مین کہنے لگین کہ همارے لئے اُس پتهر کو قبر کے دروازے
پر سے کون ڈهلکائیگا * ۴ جب اُنهون نے نگاہ کي تو اُس پتهر کو
ڈهلکایا هوا دیکها اور وہ بہت بهاري تها * ۵ قبر مین جاکر اُنهون نے
ایک جوان کو جو سفید پوشاک پہنے دهنی طرف بیٹهے هوئے دیکها اور
حیران هوئین * ۶ اُسنے اُنهین کہا مت گهبرائیو تم یسوع ناصري کو
جو صلیب پر کهینچا گیا ڈهونڈهتي هو وہ جي اُٹها هی یہان نہین دیکهو
یہہ جگہہ جسمین اُنهون نے اُسے رکها تها * ۷ اب تم جائیو اور اُسکے
شاگردون اور پتهر کو کہو کہ وہ تم سے آگے گلیل کو جاتا هی اور
جیسا اُسنے تمهین کہا تها تم اُسے وهان دیکهو گے * ۸ وے جلد نکل

مین سے بہتون کو اُنکے خداوند خداکي طرف پھیریگا * ۱۷ اور وہ اُسکے آگے ایلیا کي روح اور قوت کے ساتھہ چلیگا کہ باپ کے دل کو لڑکے کي طرف اور نافرمان بردارون کو راستبازون کي سمجھہ کي طرف پھیر کے خداوند کے لئے ایک مستعد قوم درست کرے * ۱۸ تب ذکریا نے فرشتے کو کہا مین اُسکو کیونکر سچ جانون کیونکہ مین بوڑھا ہون اور میري جورو کي بڑي عمر ہوئي * ۱۹ فرشتے نے جواب مین اُسے کہا مین گبرئیل ہون جو خدا کے حضور حاضر رہتا ہی اور بھیجا گیا کہ تجھے کہون اور یہہ خوشخبري تجھے دون * ۲۰ اور دیکھہ تو گونگا ہو جایگا اور جس دن تک کہ یہہ نہو بول نسکیگا اِسلئے کہ تو نے میري باتون کو جو اپنے وقت پر پوري ہونگي یقین نکیا * ۲۱ اور لوگ ذکریا کي راہ دیکتے تھے اور ہیکل مین اُسکے دیر کرنے سے تعجب کرتے تھے * ۲۲ جب وہ باہر آ کے اُنسے بول نسکا تب اُنھون نے دریافت کیا کہ اُسے ہیکل مین کچھہ نظر آیا اور وہ اُنسے اشارے کرتا تھا اور گونگا رہگیا * ۲۳ اور ایسا ہوا کہ جب اُسکي خدمت کے دن پورے ہوئے وہ اپنے گھر گیا * ۲۴ اور اُن دنون کے بعد اُسکي جورو الیسابات پیٹ سے ہوئي اور اُسنے پانچ مہینہ تک اپنے تئین یہہ کہکے چھپایا * ۲۵ کہ جن دنون مین خداوند نے مجھپر نظر کي میرے ساتھہ ایسا کیا تا کہ لوگون مین سے میري شرمندگي دور کرے *

۲۶ اور چھٹھے مہینے گبرئیل فرشتہ خدا کي طرف سے گلیل کے ایک شہر مین جسکا نام ناصرہ تھا بھیجا گیا * ۲۷ ایک کنواري کے پاس جسکي یوسف نامے ایک مرد سے جو داؤد کے گھرانے سے تھا منگني ہوئي تھي اور اُس کنواري کا نام مریم تھا * ۲۸ اُس فرشتے نے اُس پاس آ کے کہا کہ اي برگزیدہ سلام خداوند تیرے ساتھہ تو عورتون مین مبارک ہی * ۲۹ پر وہ اُسے دیکھکر اُسکي بات سے گھبرائي اور سوچنے لگي کہ یہہ کیسا سلام ہی * ۳۰ تب فرشتہ نے اُسے کہا کہ اي مریم مت ڈر کہ تجھپر خدا کا فضل ہوا * ۳۱ اور دیکھہ تو پیٹ سے ہوگي اور بیٹا جنیگي اور اُسکا نام یسوع رکھنا * ۳۲ وہ بزرگ ہوگا اور خدا تعالی کا

لوقا کي انجيل٠

پهلا باب

۱ ای بزرگ تیوفل اِسلئے کہ بہتون نے اختیار کیا کہ اُس احوال
کو جو حقیقت مین همارے درمیان گذرا بیان کرین * ۲ جیسا اُنهون
نے جو شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام کے خدمت کرنے والے
تھے همکو سونپا * ۳ مین نے بھي مناسب جانا کہ سبکو سرے سے اچھي
طرح دریافت کرکے تیرے لئے درستي سے لکھون * ۴ تاکہ تو اُن
باتون کي سچائي کو جنکي تونے تعلیم پائي جانے *
۵ یہودیہ کے بادشاہ هیرود کے دنون مین ابیاکے پاریدارون مین سے
ذکریا نامے ایك کاهن تھا اُسکي جورو هارون کي بیتیون مین سے تھي اور
اُسکا نام الیسبات تھا * ۶ وے دونو خداکے حضور راستباز اور خداوند
کے سارے حکمون اور قانونون پر بے عیب چلنے والے تھے * ۷ اور اُنکے
لڑکا نہ تھا کیونکہ الیسبات بانجهہ تھي اور دونو بوڑھے تھے * ۸ اور ایسا
هوا کہ جب وہ خداکے حضور اپنے فرقے کي باري پر کاهن کا کار بار
کرتا تھا * ۹ کاهني کے دستور پر اُسکي چھتي نکلی کہ خداند کے
هیکل مین جاکے خوشبوئي جلاوے * ۱۰ اور لوگون کي ساري جماعت
خوشبوئي جلاتے وقت باهر دعا مانگ رهي تھي * ۱۱ تب اُسکو خداوند
کا فرشتہ خوشبوئي جلانے کے مقام کي دهني طرف کھڑا هوا دکھائی دیا *
۱۲ ذکریا دیکھکر گھبرایا اور بہت ڈرا * ۱۳ پر فرشتے نے اُسے کہا کہ
ای ذکریا مت ڈر کہ تیري دعا سني گئي اور تیري جورو الیسبات
تیرے لئے ایك بیٹا جنیگی تو اُسکا نام یوحن رکھنا * ۱۴ اور تجھے خوشي
و خرمي هوگي اور بہتیرے اُسکي پیدایش سے خوش هونگے * ۱۵ کیونکہ
وہ خداوند کے حضور بزرگ هوگا اور نہ شراب اور نہ کوئي نشہ پئیگا اور
اپني مان کے پیٹ هي سے روح قدس سے بھر جایگا * ۱۶ اور بني اسرائیل

اور اُنکو جو اپنے دل کے خیال مین اپنے تئین بڑا سمجھتے تھے پریشان
کیا * ۵۲ قدرت والون کو تخت سے گرا دیا اور غریبون کو بلند کیا *
۵۳ اُسنے بھوکھون کو اچھی چیزون سے آسودہ کیا اور دولتمندون کو خالي
هاتهه بهیجا * ۵۴ اُسنے اپنے بندے اسرائیل کو سنبھال لیا ان رحمتون
کو یاد کرکے * ۵۵ جو ابیرهام اور اُسکي اولاد پر سدا کو تهي جیسا
اُسنے همارے باپ دادے سے فرمایا تھا * ۵۶ اور مریم تین مهینے کے
قریب اُسکے ساتهه رهکے اپنے گھر کو پھري *
۵۷ اب الیسابات کے جنے کا وقت پہنچا اور بیتا جنی * ۵۸ اور اُسکے
پڑوسیون اور رشته دارون نے سنا که خداوند نے اُسپر بڑي رحمت کي
اور اُنهون نے اُسکے ساتهه خوشي کی * ۵۹ اور یون هوا که وے
آتھوین دن لڑکے کا ختنه کرنے آئے اور اُسکا نام ذکریا جو اُسکے
باپ کا تھا رکھنے لگے * ۶۰ پر اُسکی مان نے جواب مین کہا که نهین
بلکه اُسکا نام یوحنن رکھا جاوے * ۶۱ اُنهون نے اُسے کہا که تیرے
گھرانے مین کسو کا یهه نام نهین * ۶۲ تب اُنهون نے اُسکي باپ کي
طرف اشاره کیا که وه اُسکا کیا نام رکھا چاهتا هی * ۶۳ اُسنے تختي منگا
کے لکھا که یوحنن اُسکا نام هی اور سبھون نے تعجب کیا * ۶۴ اور
اُسي دم اُسکا منهه اور زبان کھل گئي اور بولنے لگا اور خدا کي تعریف
کي * ۶۵ تب سارے آس پاس کے رهنیوالے ڈرگئے اور یهودیه کے تمام
پہاڑي ملک مین اُن سب باتون کا چرچا پھیلا * ۶۶ اور سبھون نے
جو سنتے تھے اپنے دل مین سوچ کر کہا که یهه کیسا لڑکا هو اور خداوند
کا هاتهه اُسپر تھا *
۶۷ اور اُسکا باپ ذکریا روح قدس سے بھر گیا اور نبوت کي راه سے
کہنے لگا * ۶۸ تعریف خداوند اسرائیل کے خدا کو کیونکه اُسنے اپنے
لوگون پر نظر کی اور اُنهین چھتکارا دیا * ۶۹ اور همارے لئے نجات کا سینگ
اپنے بندے داؤد کے گھر مین نکالا * ۷۰ جیسا اُسنے اپنے پاک نبیون کي
معرفت جو دنیا کے شروع سے هوتے آئے کہا * ۷۱ همکو اپنے دشمنون
سے اور اُنکے هاتهه جو هم سے کینه رکھتے هین نجات بخشي * ۷۲ تا که

بیٹا کہلاویگا اور خداوند خدا اُسکے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا * ۳۳ اور
وہ سدا یعقوب کے گھرانے کی بادشاہت کریگا اور اُسکی بادشاہت
آخر نہوگی * ۳۴ تب مریم نے فرشتے سے کہا یہہ کیونکر ہوگا جس
حال مین مین مرد کو نہین جانتی * ۳۵ فرشتے نے جواب مین اُسے کہا
کہ روح قدس تجھپر اُتریگا اور خدا تعالی کی قدرت کا تجھپر سایہ ہوگا
اِس سبب سے وہ پاک لڑکا خدا کا بیٹا کہلاویگا * ۳۶ اور دیکھہ تیري
رشتہ دار الیسابات کو بھي بڑھاپے مین بیٹا ہونیوالا ہی اور یہہ اُسکا
جو بانجھہ کہلاتي تھی چھٹھا مہینا ہی * ۳۷ کیونکہ خدا کے آگے
کوئي بات ان ہوني نہین * ۳۸ اور مریم نے کہا دیکھہ خداوند کي
باندي مجھپر تیرے کہنے کے موافق ہؤوے تب فرشتہ اُسکے پاس
سے چلا گیا *
۳۹ اور اُنہین دنون مین مریم اُٹھکر جلدي سے پہاڑون پر یہودا کے
ایک شہر کو گئي * ۴۰ اور ذکریا کے گھر پہنچکے الیسابات کو سلام کیا *
۴۱ اور ایسا ہوا کہ جوہین الیسابات نے مریم کا سلام سنا لڑکا اُسکے پیٹ
مین اُچھل پڑا اور الیسابات روح قدس سے بھر گئي * ۴۲ اور زور سے
پکار کے کہا کہ تو عورتون مین مبارک ہی اور تیرے پیٹ کا پھل مبارک
ہی * ۴۳ میرے لئے یہہ کیونکر ہوا کہ میرے خداوند کی مان
مجھہ پاس آئي * ۴۴ کہ دیکھہ تیرے سلام کي آواز جوہین میرے کان
تک پہنچي لڑکا میرے پیٹ مین خوشي سے اُچھل پڑا * ۴۵ اور مبارک
ہی جو ایمان لائی کہ یہہ باتین جو خداوند کی طرف سے کہي گئی
پوري ہونگي *
۴۶ مریم نے کہا کہ میري جان خداوند کي بڑائي کرتی ہی * ۴۷ اور
میري روح میرے نجات دہندہ خدا سے خوش ہوئي * ۴۸ کہ اُسنے
اپني باندي کی غریبی پر نظر کی اِسلئے دیکھہ اب سے ہر زمانے کے
لوگ مجھکو مبارک کہینگے * ۴۹ کیونکہ اُسنے جو قدرت والا ہی مجھپر
بڑا احسان کیا ہی اور اُسکا نام پاک ہی * ۵۰ اور اُسکا رحم ان پر
جو اُسے ڈرتے ہین پشت در پشت ہی * ۵۱ اُسنے اپنے بازو کا زور دکھایا

گئے * ۱۰ تب فرشتے نے اُنھین کہا مت ڈرو کیونکہ دیکھو مین تمھین
بڑي خوشخبري سناتا هون جو سب لوگون کے واسطے هی * ۱۱ کہ داؤد
کے شہر مین آج تمھارے لئے ایک نجات دینے والا پیدا هوا وہ مسیح
خداوند هی * ۱۲ اور تمھارے لئے یہي پتا هی کہ تم اُس لڑکے
کو کپڑے مین لپیٹا چرني مین رکھا هوا پاؤگے * ۱۳ اور ایک بارگي
اُس فرشتے کے ساتھہ آسماني لشکر کي ایک جماعت خدا کي تعریف کرتي
اور کہتي هوئي ظاهر هوئي * ۱۴ کہ خدا کو آسمان پر تعریف اور زمین
پر سلامتي اور آدمیون سے رضامندي هووے * ۱۵ اور ایسا هوا کہ جب
فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر گئے گڑریون نے آپس مین کہا کہ آؤ
اب بیت‌لحم کو جاین اور اُس بات کو جو هوئي هی جسکي خداوند نے
هم کو خبردي دیکھین * ۱۶ تب اُنھون نے جلدي جاکے مریم اور
یوسف کو اور اُس لڑکے کو چرني مین رکھا پایا * ۱۷ اور دیکھہ کے اُس
بات کو جو اُس لڑکے کے حق مین اُنسے کہي گئي تھي پھیلایا * ۱۸ اور
سب سننے والون نے اُن باتون سے جو گڑریون نے اُنھین کہین تعجب کیا *
۱۹ پر مریم نے اُن سب باتون کو اپنے دل مین دھیان کرکے یاد رکھا *
۲۰ اور گڑریئے اُن سب باتون کو سنکے اور جیسي اُنسے کہي گئین تھین
دیکھکے خدا کي تعریف اور بڑائي کرتے هوئے پھرے *
۲۱ اور جب آٹھہ دن پورے هوئے کہ لڑکے کا ختنہ هو اُسکا نام یسوع
رکھا گیا جو اُسکے پیٹ مین پڑنے کے آگے فرشتہ نے رکھا تھا *
۲۲ اور جب موسیٰ کي شریعت کے موافق اُنکے پاک هونے کے دن
پورے هوئے وے اُس لڑکے کو یروشالم مین لائے تاکہ خداوند کے آگے
حاضر کرین * ۲۳ جیسا کہ خداوند کي شریعت مین لکھا هی کہ
هرایک پہلوٹا لڑکا خداوند کي نذر کیا جایگا * ۲۴ اور خداوند کي شریعت
کے حکم کے موافق پندکي کا ایک جوڑا یا کبوتر کے دو بچے قربان کرین *
۲۵ اور دیکھو کہ یروشالم مین شمعون نام ایک شخص تھا جو راستباز
اور دیندار اور اسرائیل کي تسلي کي راہ دیکھتا تھا اور روح قدس
اُسپر تھا * ۲۶ اُسکو روح قدس نے خبر دي تھي کہ وہ جب تک

وہ رحم جسکا ہمارے باپ دادے سے قرار کیا کرے اور اپنے پاک قول کو
یاد رکھے * ۷۳ اُس قسم کو جو اُسنے ہمارے باپ ابیرھام سے کي
کہ وہ ہمین یہہ دیگا * ۷۴ کہ اپنے دشمنون کے ہاتھہ سے چھٹکارا پاکے عمر
بھر اُسکے آگے پاکي اور سچائي سے بیخوف اُسکی بندگي کرین * ۷۵ اور
اے لڑکے تو خدا تعالی کا نبي کہلا ئیگا * ۷۶ کیونکہ تو خداوند کے
آگے اُسکي راھون کو درست کرتا جایگا * ۷۷ کہ اُسکے لوگون کو نجات کي
راہ بتاوے جس مین اُنکے گناہ کي معافي ھو * ۷۸ جو ھمارے خدا کي
خاص رحمت سے ھی جسکے سبب صبح کي روشني اُوپر سے ھم پر پہنچی *
۷۹ تاکہ اُنکو جو اندھیرے اور موت کے سائے مین بیٹھے ھین
روشنی بخشے اور ھمین سلامتي کی راہ پر لیچلے * ۸۰ اور وہ لڑکا بڑھتا
اور روح مین قوت پاتا گیا اور اپنے تئین اسرائیل پر ظاھر کرنے کے دن
تک جنگل مین رھا *

دوسرا باب

۱ اور اُن دنون مین یون ھوا کہ قیصر اوگوسطوس کا حکم نکلا کہ
ھر بستي کے لوگون کے نام لکھے جاوین * ۲ اور یہہ پہلي اسم نویسي
تھي جو سوریا کے حاکم قورنیوس کے وقت مین ھوئي * ۳ تب ھرایک
اپنے اپنے شہر کو نام لکھانے چلا * ۴ اور یوسف بھي گلیل کے شہر
ناصرہ سے یہودیہ مین داؤد کے شہر کو جو بیت لحم کہلاتا ھی گیا
اسلئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا * ۵ کہ اپنی منگیتر
مریم کے ساتھہ جو پیٹ سے تھي نام لکھاوے * ۶ اور ایسا ھوا کہ
جب وے وھان تھے اُسکے جنے کے دن پورے ھوئے * ۷ اور اپنا پہلوتا
بیٹا جنی اور اُسکو کپڑے مین لپیٹ کے چرني مین رکھا کیونکہ اُنکو
سرا مین جگہہ نہ ملي *
۸ اِس ملک مین گڈریے تھے جو میدان مین رھتے اور رات کو باري
باري اپنی جھنڈ کي چوکي کرتے تھے * ۹ اور دیکھو کہ خداوند کا فرشتہ
اُن پر ظاھر ھوا اور خداوند کا نور اُنکے چوگرد چمکا اور وے نہایت ڈر

پتا کر اُسکي تلاش مین یروشالم کو پھرے * ۴٦ اور ایسا ھوا که
اُنھون نے تین روز پیچھے اُسے ھیکل مین اُستادون کے بیچ بیٹھے ھوئے
اُنکي سنتے اور اُنسے پوچھتے پایا * ۴۷ اور سب جو اُسکي سنتے تھے اُسکي
سمجھه اور اُسکے جوابون سے دنگ تھے * ۴۸ تب وے اُسے دیکھکر
حیران ھوئے اور اُسکی مان نے اُسے کہا بیٹا کس لئے تو نے ھم سے ایسا
کیا دیکھه تیرا باپ اور ھم کڑھتے ھوئے تجھے ڈھونڈھتے تھے * ۴۹ اُسنے
اُنھین کہا کیون تم مجھے ڈھونڈھتے کیا تم نے نجانا که مجھے اپنے باپ کي
ھیان رھنا ضرور ھی * ۵۰ پر وے اُس بات کو جو اُسنے اُنھین کہي
نه سمجھے * ۵۱ اور وہ اُنکے ساتھه روانه ھوکر ناصره مین آیا اور اُنکے
تابع رھا اور اُسکي مان نے یہه سب باتین اپنے دل مین رکھین * ۵۲ اور
یسوع حکمت اور قد اور خدا کي اور آدمي کے پیار مین بڑھا *

تیسرا باب

۱ اب طیبیریوس قیصر کی بادشاھت کے پندرھوین برس جب پنطیه
پیلاط یہودیه کا حاکم اور ھیرود گلیل کي چوتھائي کا اور اُسکا بھائي
فیلپ ایطوریه کي چوتھائي اور طراخونیس کے ملک کا اور لسنیاس آبیلینے
کي چوتھائی کا حاکم تھا * ۲ اور حنا اور قیافا بڑے کاھن تھے خدا
کا کلام جنگل مین ذکریا کے بیٹے یوحنن کو پہنچا * ۳ اور وہ یردن کے
سارے آس پاس کے ملک مین آ کے گناھون کي معافي کے لئے توبه کے
بپتسما کي منادي کرتا رھا * ۴ چنانچه اشعیا نبي کي کتاب مین لکھا
ھی که جنگل مین ایک پکارنے والے کي آواز ھی که تم خداوند کي
راہ کو درست کرو اور اُسکے راستون کو سیدھا کرو * ۵ ھر ایک گڑھا بھرا
جایگا اور سب پہاڑ اور پہاڑي نیچي کي جایگي اور تیڑھي جگہین سیدھي
اور بھیتر راھین برابر بنین گی * ٦ اور ھر شخص خدا کي نجات دیکھیگا *
۷ تب اُسنے لوگون کو جو اُسے بپتسما پانے نکلے تھے کہا که ای سانپون
کی نسل تمھین کسنے بتایا که آنیوالے غضب سے بھاگو * ۸ پس توبه کے
لایق میوے لاؤ اور اپنے دلون مین خیال نکرو که ابیرھام ھمارا باپ

خداوند کے مسیح کو نہ دیکھہ لے نہ مریگا * ۲۷ وہ روح کے بتانے سے
هیکل مین آیا اور جسوقت ما باپ اُس لڑکے یسوع کو اندر لاتے تھے تاکہ
اُسکے لئے شرع کے دستور پر عمل کرین * ۲۸ اُسنے اُسے اپنے هاتھون پر
اُٹھا لیا اور خدا کی تعریف کرکے کہا * ۲۹ کہ ای خداوند اب تو اپنے
بندے کو اپنے کلام کے موافق سلامتي سے رخصت دیتا هی *
۳۰ کیونکہ میري آنکھون نے تیري نجات دیکھي * ۳۱ جو تونے سب
لوگون کے آگے طیار کي هی * ۳۲ قومون کي روشني کے لئے ایک نور
اور اپنے لوگ اسرائیل کے لئے جلال * ۳۳ تب یوسف اور یسوع کي مان
نے اُن باتون سے جو اُسکے حق مین کہي گئین تعجب کیا * ۳۴ اور
شمعون نے اُنهین دعا دي اور اُسکي مان مریم کو کہا دیکھہ یہہ اسرائیل
مین بہتون کے گرنے اور اُٹھنے کے لئے اور خلاف کہنے کے نشانہ کے واسطے
رکھا هوا هی * ۳۵ اور تلوار تیري جان سے بھي گذر جایگي تاکہ بہتیرون
کے دلون کے خیال کھل جاوین *
۳۶ اور اسیر کے گھرانے سے حنا نام فانوایل کي بیتي جو بہت بوڑھي
تھي اور اُسنے اپنے کنوارپنے سے سات برس ایک خصم کے ساتھہ نباہ کیا
تھا * ۳۷ اور وہ بیوہ قریب چوراسي برس کي تھي کہ هیکل سے جدا
نہو کے روزہ رکھتے اور دعا مانگنے مین رات دن بندگي کرتي رهي *
۳۸ اُسنے اُسي گھڑي آکر خداوند کا شکر کیا اور اُن سب کو جو یروشالم
مین چھتکارے کي راہ دیکھتے تھے اُسکي بابت کہا * ۳۹ اور جب وے
خداوند کي شریعت کے موافق سب کچھہ کر چکے تو گلیل مین اپنے شہر
ناصرہ کو پھر گئے * ۴۰ اور لڑکا بڑھتا اور حکمت سے بھر کے روح مین
قوت پاتا رها اور خداوند کا فضل اُسپر تھا *
۴۱ اُسکے ماں باپ هر برس عید فسح مین یروشالم کو جاتے تھے * ۴۲ اور جب
وہ بارہ برس کا هوا وے عید کے دستور پر یروشالم کو گئے * ۴۳ اور اُن دنون
کو پورا کرکے جب پھرنے لگے وہ لڑکا یسوع یروشالم مین رهیگا پر یوسف
اور اُسکي ماں نے نجانا * ۴۴ بلکہ یہہ سمجھہ کے کہ وہ قافلہ مین هی ایک
منزل گئے اور اُسے رشتہ دارون اور جان پہچانون مین ڈھونڈھا * ۴۵ اور

ليوئي ملخي کا ملخي يانا کا يانا يوسف کا * ۲۵ يوسف مطاتيا کا مطاتيا
عاموس کا عاموس ناؤم کا ناؤم اسلي کا اسلي نگائي کا * ۲۶ نگائي ماؤت کا
ماؤت مطاتيا کا مطاتيا سمئي کا سمئي يوسف کا يوسف يهودا کا * ۲۷ يهودا
يوحن کا يوحن ريصا کا ريصا زوربابل کا زوربابل سالاتيل کا سالاتيل
نيري کا * ۲۸ نيري ملخي کا ملخي ادي کا ادي کوصام کا کوصام المودام کا
المودام آئير کا * ۲۹ آئير يوسي کا يوسي ايلعيذر کا ايلعيذر يوريم کا يوريم
متثات کا متثات ليوئي کا * ۳۰ ليوئي شمعون کا شمعون يهودا کا يهودا يوسف کا
يوسف يونان کا يونان ايلياقيم کا * ۳۱ ايلياقيم ميليا کا ميليا مائينان کا مائينان
مطاتا کا مطاتا ناتان کا ناتان داؤد کا * ۳۲ داؤد اسي کا اسي اوبيد کا اوبيد
بوز کا بوز سلمون کا سلمون ناسون کا * ۳۳ ناسون اميناداب کا اميناداب
ارام کا ارام اصرون کا اصرون فارض کا فارض يهودا کا * ۳۴ يهودا يعقوب کا
يعقوب اسحاق کا اسحاق اِبراهيم کا اِبراهيم تارا کا تارا ناخور کا * ۳۵ ناخور
ساروخ کا ساروخ راگو کا راگو فالگ کا فالگ ايبر کا ايبر صالا کا *
۳۶ صالا قئينان کا قئينان ارفخشد کا ارفخشد سام کا سام نوح کا نوح
لامخ کا * ۳۷ لامخ ماتوسلا کا ماتوسلا خنوخ کا خنوخ يارد کا يارد
ماليلئل کا ماليلئل قينان کا * ۳۸ قينان انوش کا انوش شيث کا شيث
آدم کا آدم خدا کا *

چوتها باب

۱ اور يسوع روح قدس سے بهرا هوا يردن سے پهرا اور روح کي
رهنمائي سے جنگل مين گيا * ۲ اور چاليس دن تک شيطان سے آزمايا گيا
اور اُن دنون مين کچهه نکهايا جب وه دن پورے هوئے آخر کو بهوکها هوا *
۳ تب شيطان نے اُسے کها که اگر تو خدا کا بيتا هي تو اِس پتهر کو
کهه که روتي هو جاے * ۴ يسوع نے جواب مين اُسے کها لکها هي
که آدمي صرف روتي سے نهين بلکه خدا کي هرايک بات سے جيتا هي *
۵ اور شيطان نے اُسے ايک اُونچے پهاڑ پر ليجاکے دنيا کي ساري بادشاهتين
ايک دم مين دکهائين * ۶ اور شيطان نے اُسے کها که مين يهه سارا

هی کیونکه مین تمهین کهتاهون که خدا ابیرهام کے لئے ان پتهرون
سے لڑکے پیدا کر سکتا هی * ۹ اور اب درختون کي جڑ پر کلهاڑي رکهي
هی سو جو درخت اچهے پهل نهین لاتا کاتا اور آگ مین ڈالا جاتا هی *
۱۰ تب لوگون نے اُسے پوچها که پهر هم کیا کرین * ۱۱ اُسنے اُنسے جواب
مین کها که جسکو دو کرتے هون اُسکو جسکے پاس نهین هی بانٹ
دے اور جسکے پاس کهانے کو هو وه بهي ایساهي کرے * ۱۲ تب محصول
لینے والے بهي باپتسما پانے آئے اور اُسے کها که اي اُستاد هم کیا کرین *
۱۳ اُسنے اُنسے کها که تمهارے لئے جو مقرر هی اُسے زیاده نلو *
۱۴ سپاهیون نے بهي اُسے پوچها که هم کیا کرین اُسنے اُنهین کها که
نه کسي پر ظلم کرو نه تهمت لگاؤ اور اپنے روزینه پر راضي رهو *
۱۵ اور جب لوگ سوچتے اور سب اپنے دل مین یوحنا کي بابت خیال
کرتے تهے که کیا وه مسیح هی * ۱۶ یوحنا نے اُن سب کے جواب
مین کها که مین تو تمهین پاني سے باپتسما دیتا هون پر مجهسے ایک بڑي
قدرت والا آتا هی جسکي جوتي کا بند کهولنے لایق نهین هون وه تمهین
روح قدس اور آگ سے باپتسما دیگا * ۱۷ اُسکے هاتهه مین سوپ هی
وه اپنے کهلیان کو صاف کریگا اور گیهون کو اپني کوتهي مین جمع کریگا پهر
بهوسے کو اُس آگ مین جو نهین بهجهتي جلاویگا * ۱۸ اور وه لوگون کو
اور بهت بات مین نصیحت کرتا اور خوشخبري دیتا رها * ۱۹ پر هیرود
چوتهئ کے حاکم نے اپنے بهائي فیلپ کي جورو هیرودیا کے سبب اور اور
سب بدیون کے لئے جو اُسنے کین یوحنا سے ملامت اُٹها کے * ۲۰ سب پر
یهه زیاده کیا که اُسکو قید رکها *

۲۱ اور ایسا هوا که جب سب لوگ باپتسما پا رهے تهے اور یسوع بهي
باپتسما پا کر دعا مانگ رها تها آسمان کهل گیا * ۲۲ اور روح قدس
جسم کي صورت مین کبوتر کي طرح اُسپر اُترا اور آسمان سے آواز آئي که
تو میرا پیارا بیتا هی تجهه سے مین راضي هون *

۲۳ اور یسوع برس تیس ایک کا هونے لگا اور جیسا که سمجها جاتا تها
وه یوسف کا بیتا تها یوسف هیلي کا * ۲۴ هیلي متات کا متات لیوئي کا

کہا کہ تم بے شک مجھپر یہہ مثل کہوگے کہ اي حکیم اپنے تئین
چنگا کر جو جو همنے سنا کہ تجھہ سے کفرناحوم مین هوا یہان اپنے ملك
مین بهي کر * ۲۴ پر اُسنے کہا مین تم سے سچ کہتا هون کہ کوئي نبي
اپنے ملك مین قبول نہین کیا جاتا * ۲۵ لیکن مین تم سے سچ کہتا هون
کہ ایلیا کے دنون مین جب ساڑھے تین برس آسمان بند رها یہان
تك کہ ساري زمین مین بڑا کال پڑا بہت سي بیوائین اِسرائیل مین
تهین * ۲۶ پر ایلیا اُن مین سے کسي کے پاس نہ بهیجا گیا مگر
صیدا کے صرپتا مین ایک بیوہ کے پاس * ۲۷ اور الیشع نبي کے وقت
مین اسرائیل مین بہت سے کوڑهي تهے پر اُن مین سے کوئي نعمان
سوریاني کے سوا چنگا نہوا * ۲۸ تب سب جو عبادت خانے مین تهے اُن
باتون کے سنتے هي غصہ سے بهرگئے * ۲۹ اور اُٹهے اور اُسے شہر کے
باهر نکال کے اُس پہاڑ کي چوٹي پر جسپر اُنکا شہر بنا تها لیچلے کہ اُسے
دهکیل دیہن * ۳۰ لیکن وہ اُنکے بیچ سے نکل کے روانہ هوا *
۳۱ وہ کفرناحوم مین جو گلیل کا ایك شہر هي آیا اور سبت کے دن
اُنهین تعلیم دیتا تها * ۳۲ اور وے اُسکي تعلیم سے دنگ هوئے کیونکہ
اُسکا کلام قدرت کے ساتهہ تها * ۳۳ اور عبادت خانے مین ایك شخص
تها جسپر شیطان کي ناپاك روح تهي وہ بڑي آواز سے یہہ کہکے چلایا *
۳۴ کہ اي یسوع ناصري همین تجهہ سے کیا کام تو همین هلاك کرنے
آیا هي مین جانتا هون کہ تو کون هي خدا کا قدوس * ۳۵ یسوع
نے اُسے دهمکا کے کہا چپ رہ اور اُس مین سے نکل جا اور شیطان
اُسے بیچ مین پٹك کے بے نقصان پہنچانے کے اُسے نکل گیا * ۳۶ اور
سب نہایت حیران هوئے اور آپس مین کہنے لگے کہ یہہ کیسا کلام هي
کہ وہ اختیار اور قدرت سے ناپاك روحون پر حکم کرتا هي اور وے
نکل جاتي هین * ۳۷ اور آس پاس کے ملك کي هرجگہہ اُسکي
شہرت پهیلي *
۳۸ پهر وہ عبادت خانے سے اُٹهکر شمعون کے گهر گیا شمعون کي
ساس کو بڑي تپ چڑهي تهي اور اُنهون نے اُسکے لئے اُسے عرض کي *

اختیار اور اُنکي شان شوکت تجھے دونگا کیونکہ یہہ مجھکو سونپا گیا هی
جسکو چاهتا هون دیتا هون * ۷ پس اگر تو مجھے سجدہ کرے سب تیرا
هوگا * ۸ یسوع نے اُسے جواب مین کہا کہ ای شیطان میرے سامھنے
سے جا کیونکہ لکھا هی کہ تو خداوند کو جو تیرا خدا هی سجدہ
کر اور صرف اُسي کي بندگي کر * ۹ وہ اُسے یروشالم مین لایا اور هیکل
کي منڈیر پر کھڑا کرکے اُسے کہا اگر تو خدا کا بیٹا هی تو اپنے تئین
یہان سے گرادے * ۱۰ کیونکہ لکھا هی کہ وہ تیرے لئے اپنے
فرشتون کو فرمائیگا کہ تیري خبر داري کرین * ۱۱ اور تجھے هاتھون پر
اُٹھا لین تانہو کہ تیرے پانو کو پتھر سے ٹھیس لگے * ۱۲ یسوع نے
جواب مین اُسے فرمایا کہ کہا گیا هی تو خداوند کو جو تیرا خدا
هی مت آزما * ۱۳ اور شیطان جب تمام آزمایش کرچکا مدت تک اُسے
دور رہا *

۱۴ اور یسوع روح کي قوت سے گلیل کو پھرا اور سارے آس پاس کے
ملک مین اُسکي شہرت هوئي * ۱۵ اور وہ اُنکے عبادت خانون مین
تعلیم دیتا رہا اور سب اُسکي تعریف کرتے تھے * ۱۶ پھر وہ ناصرہ کو
جہان پرورش پائي تھي آیا اور اپنے دستور پر سبت کے دن عبادت خانے
مین گیا اور پڑھنے کو کھڑا هوا * ۱۷ اور اشعیا نبي کی کتاب اُسکو دي
گئي اور کتاب کھول کر وہ مقام پایا جہان یہہ لکھا تھا * ۱۸ کہ خداوند
کي روح مجھہ مین هی اُسنے اِسلئے مجھے مسیح کیا کہ غریبون کو
خوشخبري دون مجھکو بھیجا کہ ٹوٹے دلون کو درست کرون قیدیون کو
چھوٹنے اور اندھون کو دیکھنے کی خبر سناؤن جو بیڑیون سے گھایل هین
اُنھین چھوڑا دون * ۱۹ اور خداوند کے پسند کئے سال کي منادي
کرون * ۲۰ اور کتاب بند کرکے خدمت کرنے والے کو دیکے بیٹھہ گیا
اور سبھون کي آنکھہ جو عبادت خانے مین تھے اُسپر لگي تھي *
۲۱ تب وہ اُنھین کہنے لگا کہ آج یہہ لکھا جو تمنے سنا پورا هوا * ۲۲ اور
سب نے اُسپر گواهي دي اور اُن عمدہ باتون سے جو اُسکے منہہ سے
نکلتي تھین تعجب کرکے کہا کیا یہہ یوسف کا بیٹا نہین * ۲۳ اُسنے اُنھین

سے جا کہ میں گنہگار ہون * ۹ کیونکہ اُن مچھلیون کے ہاتھہ لگنے سے
شمعون اور اُسکے سب ساتھي اور اُسکے شریك زبدي کے بیٹے یعقوب
اور یوحنا بھي حیران تھے * ۱۰ تب یسوع نے شمعون کو کہا مت ڈر اِس
دم سے تو آدمیون کا شکار کریگا * ۱۱ وے کشتیون کو کنارے پر کھینچ
لائے اور سب چھوڑ کے اُسکے پیچھے چلے *
۱۲ اور ایسا ہوا کہ وہ ایک شہر میں اور دیکھو کہ ایک مرد نے جو
کوڑہ سے بھرا تھا یسوع کو دیکھا اور منہہ کے بل گرکے اُسکي منت
کرکے کہا کہ اي خداوند اگر تو چاھے مجھے چنگا کرسکتا ھی *
۱۳ اُسنے ھاتھہ بڑھایا اور یہہ کہکر اُسے چھوا میں چاھتا ھون تو چنگا ھوا
اور وھین اُسکا کوڑہ جاتا رھا * ۱۴ اور اُسنے اُسے تاکید کی کہ کسو سے
مت کہہ بلکہ جاکر اپنے تئین کاھن کو دکھلا اور اُنکي گواھي کے
لئے جیسا موسیٰ نے حکم کیا ھی اپنے چنگے ہونے کي قرباني کر *
۱۵ لیکن اُسکا زیادہ چرچا پھیلا اور بہت سے لوگ جمع ھوئے کہ اُسکي
سنین اور اُسکے ھاتھہ سے اپني بیماریون سے چنگے ھون * ۱۶ اور وہ
جنگل میں الگ جاکے دعا مانگتا تھا *
۱۷ ایک دن ایسا ھوا کہ جب وہ تعلیم دے رھا تھا کئي فروسي اور شریعت
سکھلانے والے گلیل کي ھرایك بستی اور یہودیہ اور یروشالم سے آکے
بیٹھے تھے اور خداوند کي قوت چنگا کرنے کو موجود تھي * ۱۸ اور دیکھو
کہ کئي مرد ایك شخص کو جسے جھولا مار گیا تھا چارپائي پر لائے اور
چاھتے تھے کہ اُسے اندر لاکے اُسکے آگے رکھین * ۱۹ پر چڑہ گئے اور
کھپریل کا ٹکے اُسے چارپائي سمیت بیچ میں یسوع کے آگے لٹکا دیا *
۲۰ اُسنے اُنکا ایمان دیکھکر اُسے کہا کہ اي مرد تیرے گناہ معاف
ھوئے * ۲۱ تب فقیہہ اور فروسي سوچنے لگے کہ یہہ کون ھی جو
کفر بولتا ھی خدا کے سوا کون گناھون کو معاف کرسکتا ھی * ۲۲ تب
یسوع نے اُنکے خیال دریافت کرکے جواب میں اُنسے کہا کہ تم اپنے
دلون میں کیا سوچتے ھو * ۲۳ کون زیادہ آسان ھی یہہ کہنا کہ
تیرے گناہ معاف ھوئے یا یہہ کہنا کہ اُٹھہ اور چل * ۲۴ لیکن تاکہ

۳۹ تب اُسنے اُسکے پاس کھڑا ہوکے تپ کو دھمکایا تو اُتر گئی اور اُسنے
جھٹ اُٹھکے اُنکی خدمت کی * ۴۰ اور جب سورج ڈوبا وے سب
جنکے لوگ طرح طرح کی بیماریون مین گرفتار تھے اُنکو اُس پاس لائے
اُسنے اُن مین سے ہرایک پر ہاتھہ رکھکر اُنہین چنگا کیا * ۴۱ اور بہتون
مین سے شیطان چلاکر یہہ کہکے نکل گئے کہ تو مسیح خدا کا بیٹا
ہی پر اُسنے دھمکا کر اُنکو بولنے نہ دیا کہ اُنہون نے اُسے جانا کہ وہ
مسیح ہی * ۴۲ اور جب دن ہوا وہ نکل کر ایک ویرانہ مین گیا اور
لوگ اُسے ڈھونڈھتے ہوئے اُس پاس آئے اور اُسے روکا کہ اُنکے پاس
سے نجاے * ۴۳ پر اُسنے اُنہین کہا مجھے ضرور ہی کہ اور شہرون
مین بھی خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دون کیونکہ مین اِسلئے بھیجا
گیا ہون * ۴۴ اور وہ گلیل کے عبادت خانون مین منادی کرتا رہا *

پانچوان باب

۱ ایسا ہوا کہ جب خدا کا کلام سننے کو لوگ اُسپر گرے پڑتے تھے
وہ گنیسرت کی جھیل کے کنارے کھڑا تھا * ۲ اور اُسنے جھیل کے
کنارے دو کشتی لگی دیکھی پر مچھوے اُنپر سے اُترکے اپنے جال
دھو رہے تھے * ۳ اُسنے اُن کشتیون مین سے ایک پرجو شمعون کی تھی
چڑھ کے اُسے درخواست کی کہ کنارے سے تھوڑا ہٹا لے چلین اور وہ
بیٹھہ کے لوگون کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا *
۴ اور جب کلام کرچکا تو شمعون سے کہا کہ گہرے مین لے چل اور تم
شکار کے لئے اپنے جال ڈالو * ۵ شمعون نے جواب مین اُسے کہا کہ ای
صاحب ہم نے ساری رات محنت کی پر کچھہ نہ پکڑی مگر تیرے کہنے
سے جال ڈالتا ہون * ۶ اور جب اُنہون نے یہہ کیا تو مچھلیون کا بڑا غول
گھیر آیا ایسا کہ اُنکا جال پھٹنے لگا * ۷ تب اُنہون نے اپنے ساتھیون
کو جو دوسری کشتی پر تھے اشارہ کیا کہ آکے مدد کرین وے آئے
اور دونون کشتیان ایسی بھر دیان کہ ڈوبنے لگین * ۸ شمعون پطرس نے
یہہ دیکھکر یسوع کے پانو پر گرکے کہا کہ ای خداوند میرے پاس

چھٹھوان باب

۱ اور دوسرے بڑے سبت کو یون ھوا کہ جب وہ کھیتون کے بیچ سے
جاتا تھا اُسکے شاگرد بالین توڑ کر ھاتھون سے ملکر کھانے لگے * ۲ تب
بعضے فروسیون نے اُنھین کہا تم کیون وہ کرتے ھو جو سبت کو کرنا
روا نہین * ۳ یسوع اُنھین جواب مین کہا کیا تم نے یہہ نہین پڑھا جو
داؤد نے کیا جب وہ اور اُسکے ساتھی بھوکھے تھے * ۴ وہ کیونکر خدا
کے گھر مین گیا اور نذر کی روٹیان جو کاھنون کے سوا دوسرے کو
کھانی روا نہ تھی لیکر کھاین اور اپنے ساتھیون کو بھی دین * ۵ پھر
اُسنے اُنھین کہا کہ آدمی کا بیٹا سبت کا بھی خداوند ھی *
۶ اور دوسرے سبت کو بھی یون ھوا کہ وہ عبادتخانہ مین جا کے
تعلیم دینے لگا اور وھان ایک آدمی تھا جسکا دھنا ھاتھہ سوکھہ گیا تھا *
۷ تب فقیہہ اور فروسی اُسکی تاک مین لگے کہ شاید وہ سبت دن چنگا
کرے تو اُسپر فریاد کرین * ۸ پر اُسنے اُنکے خیالون کو جان کے اُس
آدمی سے جسکا ھاتھہ سوکھا تھا کہا کہ اُٹھہ اور بیچ مین کھڑا ھو وہ اُٹھہ
کھڑا ھوا * ۹ تب یسوع نے اُنھین کہا مین تم سے ایک بات پوچھتا
ھون کہ سبت کے دن کیا کرنا روا ھی بھلا کرنا کہ برا جان بچانا
کہ جان مارنا * ۱۰ اور اُن سب کی طرف دیکھکے اُس آدمی سے کہا
اپنا ھاتھہ پھیلا اُسنے ایسا کیا اور اُسکا ھاتھہ دوسرے کی مانند چنگا
ھوگیا * ۱۱ تب وے سب دیوانون کی مانند ھو کے آپس مین کہنے لگے
کہ ھم یسوع کے ساتھہ کیا کرین *
۱۲ اور اُن دنون مین ایسا ھوا کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے گیا اور خدا سے
دعا مانگنے مین رات بتائی * ۱۳ اور جب دن ھوا اُسنے اپنے شاگردون کو
بلا کے اُن مین سے بارہ کو چنا اور اُنکا نام رسول رکھا * ۱۴ یعنے
شمعون جسکا نام پتھر بھی رکھا اور اُسکے بھائی اندریا یعقوب اور یوحنا
فیلپ و برتولمی * ۱۵ متی و توما حلفا کے بیٹے یعقوب اور شمعون جو
زلوتس کہلاتا تھا * ۱۶ یعقوب کے بھائی یہودا اور یہودا اسکریوطی کو
جو اُسکا پکڑوانے والا ھوا * ۱۷ اور اُنکے ساتھہ اُتر کے میدان مین

جانو کہ آدمی کے بیٹے کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہی اُسنے
اُس جھولا مارنے ہوئے کو کہا مین تجھے کہتا ہون اُٹھہ اور اپنی
چار پائی لیکر اپنے گھر جا * ۲۵ اور وہ جھٹ اُنکے آگے اُٹھا اور جسپر
پڑا تھا اُسے لیکر خدا کی تعریف کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا * ۲۶ تب
اُن سب کے ہوش جاتے رہے اور خدا کی تعریف کرنے لگے اور بہت
ڈرکے بولے آج ہم نے بڑا اچنبا دیکھا *
۲۷ اور اُسکے بعد وہ باہر گیا اور لیوئی نام ایک محصول لینیوالے کو
چوکی پر بیٹھا دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے آ * ۲۸ وہ سب کچھہ
چھوڑ کر اُٹھکے اُسکے پیچھے چلا * ۲۹ اور لیوئی نے اپنے گھر اُسکی
بڑی ضیافت کی اور وہان محصول لینے والون اور اورون کی جو اُسکے
ساتھہ کھانے بیٹھے تھے بڑی بھیڑ تھی * ۳۰ تب وہان کے فقیہون اور
فروسیون نے اُسکے شاگردون سے تکرار کرکے کہا کہ تم کیون محصول
لینے والون اور گنہگارون کے ساتھہ کھاتے پیتے ہو * ۳۱ یسوع نے جواب
مین اُنہین کہا بھلے چنگون کو حکیم درکار نہین بلکہ بیمارون کو *
۳۲ مین راستبازون کو توبہ کے لئے بلانے نہین آیا *
۳۳ بلکہ گنہگارون کو اور اُنھون نے اُسے کہا کہ یوحنا کے شاگرد
کیون اکثر روزہ رکھتے اور دعا مانگتے ہین اور اِسیطرح فروسیون کے بھی
پر تیرے کھاتے پیتے ہین * ۳۴ اُسنے اُنسے کہا کیا تم براتیون کو جب
تلک دولھا اُنکے ساتھہ ہی روزہ رکھوا سکتے ہو * ۳۵ پر وہ دن آوئینگے
کہ دولھا اُنسے جدا کیا جائیگا اُن دنون مین وے البتہ روزہ رکھینگے *
۳۶ اور اُسنے اُنسے ایک مثل بھی کہی کہ کوئی پرانے کپڑے پر نئے
کپڑے کا پیوند نہین لگاتا نہین تو نیا اُسکو بھی پھاڑتا ہی اور نئے
کپڑے کا پیوند پرانے سے میل بھی نہین کھاتا * ۳۷ اور نئی شراب
پرانی مشکون مین کوئی نہین بھرتا نہین تو نئی شراب مشکون کو پھاڑ
کے بہہ جائیگی اور مشکین بھی برباد ہونگی * ۳۸ بلکہ نئی شراب نئی
مشکون مین رکھا چاہئے کہ دونو بچی رہینگی * ۳۹ اور پرانی پی کے کوئی
اُسی دم نئی نہین چاہتا کیونکہ کہتا ہی کہ پرانی بہتر ہی *

تمهارا بهلا کرین بهلا کرو تو تمهارا کیا احسان هی که گنہگار بهي
یہه کرتے هین * ٣٤ اور اگر تم اُنهین جنسے پهر پانے کی اُمید
هی قرض دو تو تمهارا کیا احسان هی کیونکه گنهگارون کو قرض
دیتے هین تاکه اُسکا بدلا پاوین * ٣٥ پس اپنے دشمنون کو پیار کرو اور
بهلا کر اور پهر پانے کي اُمید نرکهه کے قرض دو تو تمهارا بدلا بڑا
هوگا اور تم خدا تعالی کے فرزند هوگے کیونکه وه ناشکرون اور شریرون
پر بهي مهربان هی * ٣٦ پس جیسا تمهارا باپ رحیم هی رحیم هو*
٣٧ عیب نه لگاؤ تو تم پر بهي عیب لگایا نجایگا اور گناه ثابت نکرو تو
تمهارے بهي گناه ثابت کئے نه جائینگے بخشو که تم بهي بخشے جاؤگے *
٣٨ دو که تمهین بهي دیا جایگا اچها نپوا داب داب اور هلا هلا کے منها
منهه گرتا هوا بهر کے تمهاري گود مین دئینگے کیونکه جس پیمانے سے
تم ناپتے هو اُسي سے تمهارے لئے بهي ناپا جایگا * ٣٩ اُسنے اُنسے ایك
مثل کهي که کیا اندها اندهے کو راه دکها سکتا هی کیا وے دونون
گڑهے مین نه گرینگے * ٤٠ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نهین بلکه جب
تیار هوا اپنے اُستاد سا هوگا *
٤١ اور اُس تنکے کو جو تیرے بهائي کي آنکهه مین هی کیون
دیکهتا هی پر اُس کانڑي پر جو تیري آنکهه مین هی نهین خیال
کرتا * ٤٢ یا تو کیونکر اپنے بهائي کو کهه سکتا که ای بهائي ره
یهه تنکا جو تیري آنکهه مین هی نکال دون پر اُس کانڑي کو
جو تیري آنکهه مین هی نهین دیکهتا ای مکار پهلے اُس کانڑي
کو اپني آنکهه مین سے نکال تب تو اُس تنکے کو جو تیرے بهائي کي آنکهه
مین هی اچهي طرح دیکهکے نکال سکیگا * ٤٣ کیونکه اچهے درخت مین
برا پهل نهین لگتا اور نه برے درخت مین اچها پهل لگتا * ٤٤ پس
هرایک درخت اپنے پهل سے پهچانا جاتا هی اِسلئے که لوگ کانٹون سے انجیر
نهین توڑتے اور نه بهٹکٹیا سے انگور * ٤٥ اچها آدمي اپنے دل کے اچهے خزانے
سے اچهي چیزین نکالتا هی اور برا آدمي اپنے دل کے برے خزانے سے بري
چیزین باهر لاتا کیونکه جو دل مین بهرا هی سوئي منهه پر آتا هی *

کھڑا ھوا وھان اُسکے شاگردون کي جماعت تھي اور لوگون کي بڑي
بھیڑ جو سارے یہودیہ اور یروشالم اور صور و صیدا کے سمندر کے کنارے
سے اُسکے پاس آئی تھی کہ اُسکي سنے اور اپني بیماریون سے چنگي
ھو * ۱۸ اور وے بھی جو ناپاک روحون سے دکھہ پاتے تھے آئے اور چنگے
ھوئے * ۱۹ اور سب لوگ چاھتے تھے کہ اُسے چھوین کیونکہ قوت
اُسسے نکلتي اور سب کو چنگي کرتي تھي *
۲۰ پھر اُسنے اپنے شاگردون پر نظر کر کے کہا کہ مبارک ھو تم جو
غریب ھو کیونکہ خدا کي پادشاھت تمھاري ھی * ۲۱ مبارک ھو تم
جو اب بھوکھے ھو کیونکہ آسودہ ھوگے مبارک ھو تم جو اب روتے ھو
کیونکہ ھنسوگے * ۲۲ مبارک ھو تم جب آدمي کے بیٹے کے لئے لوگ
تم سے کینہ رکھین اور تمھین نکال دین اور رسوا کرین اور تمھارا نام
بدي مین نکالین * ۲۳ اُسدن خوش رھو اور خوشي سے اُچھلو اِسلئے
کہ دیکھو آسمان پر تمھارا بڑا بدلا ھی کیونکہ اُنکے باپ دادون نے
نبیون کے ساتھہ ایساھي کیا * ۲۴ مگر افسوس تم پر جو دولتمند ھو
کیونکہ تم اپني تسلي پا چکے * ۲۵ افسوس تم پر جو آسودہ ھو
کیونکہ بھوکھے ھوگے افسوس تم پر جو اب ھنستے ھو کیونکہ غم
کروگے اور روؤگے * ۲۶ مگر افسوس تم پر جب لوگ تمھین بھلا کہین
کیونکہ اُنکے باپ دادے جھوتھے نبیون سے ایساھي سلوک کرتے تھے *
۲۷ پر تمھین جو سنتے ھو مین کہتا ھون کہ اپنے دشمنون پیار کرو جو
تم سے کینہ رکھین اُنکا بھلا کرو * ۲۸ جو تمھین لعنت کرین اُنکے لئے
برکت چاھو جو تمھین ستاوین اُنکے لئے دعا مانگو * ۲۹ جو تیرے ایک گال
پر مارے دوسرا بھي پھیر دے اور جو کوئي تیري قبا لیوے کرتہ
لینے سے بھی منع نکر * ۳۰ جو کوئي تجھہ سے کچھہ مانگے اُسے دے
اور اُسسے جو تیرا مال لیلے پھر مت مانگ * ۳۱ اور جیسا تم چاھتے ھو کہ
لوگ تم سے کرین تم بھي اُنسے ویساھي کرو * ۳۲ اور اگر تم اُنھین
جو تمھین پیار کرتے ھین پیار کرو تو تمھارا کیا احسان ھی کیونکہ گنہگار
بھي اپنے پیار کرنے والون کو پیار کرتے ھین * ۳۳ اور اگر تم اُنکا جو

ایمان اسرائیل مین بھي نپایا * ۱۰ اور جب وے جو بھیجے گئے تھے گھر
مین پھر آئے تو اُس بیمار غلام کو چنگا پایا *
۱۱ اور دوسرے دن ایسا ھوا کہ وہ نایین نام شہر کو روانہ ھوا اور
اُسکے بہت سے شاگرد اور بڑي بھیڑ اُسکے ساتھہ تھي * ۱۲ جب وہ اُس
شہر کے پھاتک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو کہ ایک مردے کو باھر لیجاتے
تھے جو اپني مان کا کہ بیوہ تھي اِکلوتا تھا اور شہر کے بہت سے لوگ
اُسکے ساتھہ تھے * ۱۳ اور اُسکو دیکھہ کے خداوند کو اُسپر رحم آیا
اور اُسے کہا مت رو * ۱۴ اور پاس آکے تابوت چھوا اور اُٹھانے والے
ٹھہر گئے تب اُسنے کہا اي جوان مین تجھہ سے کہتا ھون اُٹھہ * ۱۵ اور
وہ مردہ اُٹھہ بیٹھا اور بولنے لگا اور اُسنے اُسے اُسکي مان کو سونپا *
۱۶ اور سب ڈرگئے اور خدا کي تعریف کرکے بولے کہ بڑا نبي ھم
مین اُٹھا اور خدا نے اپنے لوگون پر نظر کي * ۱۷ اور اُسکي یہہ بات
ساري یہودیہ اور تمام آس پاس کے ملک مین پھیلي *
۱۸ اور یوحن کے شاگردون نے اُسے اُن سب باتون کي خبر دي * ۱۹ اور
یوحن نے اپنے شاگردون مین سے دو کو بلا کر یسوع کے پاس کہلا بھیجا
کہ کیا جو آنے والا تھا توھي ھے یا ھم دوسرے کي راہ تکین *
۲۰ اُن مردون نے اس پاس جاکے کہا کہ یوحن باپتسما دینے والے نے
ھم سے تیرے پاس کہلا بھیجا کہ وہ جو آنیوالا تھا توھي ھے یا ھم
دوسرے کي راہ تکین * ۲۱ اُسنے اُسي گھڑي بہتون کو بیماریون اور
بلاؤن اور بد روحون سے چنگا کیا اور بہت سے اندھون کو آنکھہ دي *
۲۲ اور یسوع نے جواب مین اُنسے کہا کہ جاکے جو تم نے دیکھا او سنا
یوحن سے کہو کہ اندھے دیکھتے ھین لنگڑے چلتے ھین کوڑھي چنگے
ھوتے ھین بہرے سنتے ھین مردے جلائے جاتے ھین غریبون کو
خوشخبري سنائي جاتي ھے * ۲۳ اور مبارک وہ ھے جو مجھہ سے
ٹھوکر نکھائے *
۲۴ جب وے جنھین یوحن نے بھیجا تھا گئے تب یسوع یوحن کي بابت
لوگون سے کہنے لگا کہ تم جنگل مین کیا دیکھنے گئے کیا ایک سرکنڈا جو ھوا

۴۶ اور تم کیون مجھے خداوند خداوند کہتے ہو اور جو مین کہتا ہون
نہین کرتے * ۴۷ جو کوئي میرے پاس آتا ہی اور میري باتین
سنکر اُن پر عمل کرتا ہی مین تمھین بتاتا ہون کہ وہ کسکي مانند
ہی * ۴۸ وہ اُس شخص کي مانند ہی جسنے گھر بناتے ہوئے
گھرا کھود کے پتھر پر نیو ڈالي جب باڑہ آئي تو دھار اُس گھر پر زور سے
گري پر اُسے ہلا نہ سکي کیونکہ اُسکي نیو پتھر پر تھي * ۴۹ اور وہ
جو سنکر عمل مین نہین لاتا اُس شخص کي مانند ہی جسنے زمین
پر بے نیو گھر بنایا اور دھار اُسپر زور سے گري اور جھٹ گر پڑا اُس گھر
کي بڑي خرابي ہوئي *

ساتوان باب

۱ اور جب وہ لوگون کو اپني ساري باتین سنا چکا تو کفرناحوم مین آیا *
۲ اور ایک صوبہ دار کا غلام جو اُسکا بہت پیارا تھا بیماري سے مرنے پر
تھا * ۳ اُسنے یسوع کي خبر سنکے یہودیون کے کئي ایک بزرگون کو اُس پاس
بھیجکر اُسکي منت کي کہ آکر اُسکے غلام کو چنگا کرے * ۴ اور
اُنھون نے یسوع کے پاس آکے اُسکي بڑي منت کرکے کہا کہ وہ
اُس لایق ہی کہ اُسپر یہہ اِحسان کرے * ۵ کیونکہ وہ ہماري قوم
کو پیار کرتا ہی اور ہمارے لئے ایک عبادت خانہ بنایا ہی * ۶ تب
یسوع اُنکے ساتھہ چلا اور جب وہ اُسکے گھر سے دور نہ تھا کہ صوبہ دار
دوستون سے اُس پاس کہلا بھیجا کہ اي خداوند تکلیف نکر کیونکہ
مین اُس لایق نہین کہ تو میري چھت تلے آوے * ۷ اُسي سبب مین
نے اپنے تئین بھي اُس لایق نجانا کہ تیرے پاس آؤن صرف کہہ دے
تو میرا چھوکڑا چنگا ہوگا * ۸ کیونکہ مین بھي دوسرے کے اختیار
مین ہون اور سپاہي میرے حکم مین ہین جب ایک کو کہتا ہون جا وہ
جاتا ہی اور دوسرے کو آ وہ آتا ہی اور اپنے غلام کو کہ یہہ کر
وہ کرتا ہی * ۹ یسوع نے یہہ سنکر تعجب کیا اور پھر کے اُن
لوگون سے جو اُسکے پیچھے آتے تھے کہا مین تم سے کہتا ہون کہ ایسا بڑا

کہ یہہ اگر نبي ھوتا تو جانتا کہ یہہ رنڈي جو اسے چھوتي ھی کون اور
کیسي ھی کیونکہ گنہگار ھی * ۴۰ یسوع نے اُسے جواب مین کہا
کہ ای شمعون مین تجھہ سے کچھہ کہا چاھتا ھون اُسنے کہا ای اُستاد
کہہ * ۴۱ ایك شخص کے دو قرضدار تھے ایك پانسو دینار کا دوسرا پچاس کا *
۴۲ پر جب اُنکو ادا کرنے کا مقدور نہ تھا دونو بخشش دیا سو کہہ کون
اُن مین سے اُسکو زیادہ پیار کریگا * ۴۳ شمعون نے جواب مین کہا میري
دانست مین وہ جسے اُسنے زیادہ بخشا تب اُسنے اُسے کہا تونے ٹھیک کہا *
۴۴ اور اُس عورت کي طرف متوجہ ھوکے شمعون سے کہا تو اُس عورت کو
دیکھتا ھی مین تیرے گھر آیا تونے مجھے پانو دھونے کو پاني ندیا پر
اُسنے میرے پانون آنسون سے دھوئے اور اپنے سر کے بالون سے پونچھا *
۴۵ تونے مجھکو نچوما پر اُسنے جب سے مین آیا میرا پانون چومنا نچھوڑا *
۴۶ تونے میرے سر پر تیل نملا پر اُسنے میرے پانو پر عطر ملا *
۴۷ اِسلئے مین کہتا ھون کہ اُسکے گناہ جو بہت ھین معاف ھوئے
کیونکہ اُسنے بہت پیار کیا پر جسکے تھوڑے معاف ھوئے وہ تھوڑا
پیار کرتا * ۴۸ اور اُس عورت سے کہا تیرے گناہ معاف ھوئے * ۴۹ تب
وے جو اُسکے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے دل مین کہنے لگے کہ یہہ کون
ھی جو گناہ بھي معاف کرتا ھی * ۵۰ پر اُسنے اُس عورت کو کہا
تیرے ایمان نے تجھے بچایا سلامت چلي جا *

آٹھوان باب

۱ اور اُسکے بعد یون ھوا کہ وہ شہر شہر اور گانون گانون جاکے منادي
کرتا اور خدا کي بادشاھت کي خوشخبري دیتا تھا * ۲ اور وے بارہ
اُسکے ساتھہ تھے اور کتني عورتین جو بد روحون اور بیماریون سے چنگي
ھوئین تھین یعنے مریم جو مگدلینا کہلاتي تھي جسے سات دیو نکل گئے
تھے * ۳ اور یوحنا ھیرودیہ کے دیوان خوزا کي جورو اور سوسنا اور
بہتیري اور جو اپنے مال سے اُسکي خدمت کرتي تھین *
۴ اور جب بڑي بھیڑ ھوئي اور ھر شہر کے لوگ اُسکے پاس آتے تھے

سے ھلتا ھی * ۲۵ پھر تم کیا دیکھنے گئے کیا ایک مرد جو ملایم کپڑے
پہنے ھی دیکھو وے جو عمدہ پوشاک پہنتے اور عیش میں گذراتے
بادشاھون کي محل مین ھین * ۲۶ پھر تم کیا دیکھنے گئے کیا ایک نبي
مین تم سے کہتا ھون بلکہ نبي سے بڑا * ۲۷ یہہ وھي ھی جسکي
بابت لکھا ھی کہ دیکھہ مین اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا ھون
جو تیري راہ کو تیرے آگے درست کریگا * ۲۸ کیونکہ مین تم سے کہتا
ھون کہ اُن مین سے جو عورتون سے پیدا ھوئے یوحنا بپتسما دینیوالے
سے کوئی نبي بڑا نہین لیکن جو خدا کي بادشاھت مین چھوٹا ھی
اُسے بڑا ھی *
۲۹ اور سب لوگون نے جو سنی اور محصول لینے والون نے خدا کو سچ مانکے
یوحنا سے بپتسما لیا * ۳۰ پر فروسیون اور اور شریعت سکھلانے والون
نے اپنی نسبت خدا کے ارادے کو ناچیز جانکے اُسے بپتسما نلیا *
۳۱ پس اِس زمانے کے لوگون کو کسے نسبت دون اور کسکي مانند کہون *
۳۲ وے اُن لڑکون کي مانند ھین جو بازار مین بیٹھہ کر ایک دوسرے
کو پکار کر کہتا کہ ھم نے تمھارے لئے بانسلي بجائي اور تم نناچے اور
ھم نے تمھارے لئے ماتم کیا پر تم نروئے * ۳۳ کیونکہ یوحنا بپتسما
دینیوالا آیا جو نہ روٹي کھاتا اور نہ شراب پیتا تھا اور تم کہتے ھو اُسپر
شیطان ھی * ۳۴ آدمي کا بیٹا آیا جو کھاتا پیتا ھی اور تم کہتے ھو
کہ دیکھو ایک بڑا کھاؤ اور شرابي اور محصول لینے والون اور گنہگارون کا
دوست * ۳۵ پر حکمت اپنے سب لڑکون سے سچ ٹھہري *
۳۶ پھر ایک فروسي نے اُسے عرض کي کہ میرے ساتھہ کھا اور وہ
فروسي کے گھر جاکے کھانے بیٹھا * ۳۷ اور دیکھو اُس شہر مین
ایک عورت نے جو گنہگار تھي جب جانا کہ وہ فروسي کے گھر کھانے بیٹھا
ھی سنگ مرمر کے عطردان مین عطر لائی * ۳۸ اور اُسکے پانو کے
پیچھے کھڑي ھوکے رو روکے آنسو سے اُسکے پانو دھونے لگي اور اپنے
سر کے بالون سے پونچھہ کے اُسکے پانون کو چوما اور عطر ملا * ۳۹ اور
اُس فروسي نے جسنے اُسکي ضیافت کي تھي یہہ دیکھکر دل مین کہا

کہا میری مان اور میرے بھائی وے ہین نہ خدا کا کلام سنتے اور
اُسپر عمل کرتے ہین *
۲۲ اور ایک دن ایسا ہوا کہ وہ اور اُسکے شاگرد ناؤ پر چڑھے اور اُسنے
اُنسے کہا کہ آؤ جھیل کے پار چلین تب وے لیچلے * ۲۳ پر جب ناؤ
چلی جاتی تھی وہ سوگیا اور جھیل پر بڑی آندھی آئی اور ناؤ پانی سے
بھرنے لگی اور وے خطرے مین پڑے * ۲۴ تب وے اُس پاس
آئے اور اُسے جگا کے کہا کہ ای صاحب ای صاحب ہم مرے تب
اُسنے اُٹھکے ہوا اور پانی کی لہرون کو دھمکایا تو تھم گئین اور چین
ہوا * ۲۵ اور اُنسے کہا تمھارا ایمان کہان ہی وے ڈر گئے اور تعجب
کرکے آپس مین کہنے لگے کہ یہہ کون ہی کہ ہوا اور پانی پر حکم
کرتا ہی اور وے اُسکی مانتے ہین *
۲۶ اور وے گدریون کے ملک مین جو اُس پار گلیل کے سامھنے ہی
پہنچے * ۲۷ اور جب وہ کنارے پر اُترا تو اُس شہر کا ایک مرد جسپر
مدت سے شیطان تھے اور نہ کپڑے پہنتا اور نہ گھر مین بلکہ قبرستان
مین رہتا تھا اُسے ملا * ۲۸ جب اُسنے یسوع کو دیکھا چلا کے اُسکے
پانو پر گرا اور بڑی آواز سے کہا کہ ای یسوع خدا تعالی کے بیٹے مجھہ
کو تجھہ سے کیا کام تیری منت کرتا ہون کہ مجھے دکھہ نہ دے * ۲۹ اِسلئے
کہ اُسنے اُس ناپاک روح سے حکم کیا تھا کہ اُس آدمی سے نکل جا
کیونکہ اکثر اُسے پکڑتی تھی اور ہر چند اُسے زنجیرون اور بیڑیون سے
جکڑکے خبرداری کرتے تھے پر وہ زنجیرون کو توڑتا تھا اور شیطان اُسے
جنگل مین دوڑاتا تھا * ۳۰ تب یسوع نے اُسے پوچھا کہ تیرا کیا نام
ہی وہ بولا لگیون کیونکہ بہت شیطان اُسپر تھے * ۳۱ اُنھون نے اُسکی
منت کی ہمین گہرے مین جانے کا حکم نکر * ۳۲ وہان سورون کا
بڑا غول پہاڑ پر چرتا تھا اُنھون نے اُسکی منت کی کہ ہمین اُنمین
جانے دے اُسنے جانے دیا * ۳۳ اور شیطان اُس آدمی سے نکل کے
سورون پر چڑھے اور غول کڑاڑے پرسے جھیل مین کود کر ڈوب گیا *
۳۴ چرانیوالے اُس حال دیکھکے بھاگے اور جا کے شہر اور گانون مین

اُسنے تمثیل مین کہا * ۵ کہ ایک کسان بیج بونے گیا اور بوتے وقت
کچھہ راہ کے کنارے گرا اور روندا گیا اور چڑیون نے اُسے چگ لیا *
۶ اور کچھہ پتھر پر گرا اور اُگ کے سوکھہ گیا کیونکہ اُسے تری نہ پہنچی *
۷ اور کچھہ کانٹون نے ساتھہ بڑہ کے اُسے دبا لیا * ۸ اور کچھہ اچھی زمین
مین گرا اور اُگ کے سوگنا پھلا یہہ کہکے اُسنے پکارا کہ جسکے سننے کا
کان ہو سنے * ۹ اُسکے شاگردون نے اُسے پوچھا کہ یہہ تمثیل کیا
ہی * ۱۰ اُسنے کہا کہ خدا کی بادشاہت کا بھید سمجھنا تمہین دیا گیا
ہی پر اورون کو تمثیل مین کہ دیکھتے ہوئے نہ دیکھین اور سنتے
ہوئے نہ سمجھین * ۱۱ تمثیل یہہ ہی کہ بیج خدا کا کلام ہی *
۱۲ جو راہ کے کنارے ہی وے ہین کہ سنتے ہین تب شیطان آ کے
اُس کلام کو اُنکے دل سے نکال لیجاتا ہی کہ ایسا نہو کہ ایمان
لا کے نجات پاوین * ۱۳ اور پتھر پر کے وے ہین کہ جب کلام کو
سنتے ہین تو خوشی سے قبول کر لیتے ہین لیکن جڑ نہین رکھتے
کچھہ دن ایمان لا کے آزمایش کے وقت پھر جاتے * ۱۴ اور جو کانٹون
مین گرے وے ہین کہ سنتے اور جا کے فکر اور دولت اور زندگانی
کی عیش مین دب جاتے اور پھل کے پکنے کی نوبت نہین پہنچتی *
۱۵ پر جو اچھی زمین مین گرا وے ہین جو اچھے اور نیک دل سے کلام
کو سنکے یاد رکھتے اور صبر کر کے پھلتے *
۱۶ کوئی چراغ جلا کے برتن سے نہین چھپاتا نہ پلنگ تلے رکھتا بلکہ
چراغدان پر رکہتا ہی تاکہ اندر آنے والے اُجالا دیکھین * ۱۷ کیونکہ
کچھہ پوشیدہ نہین جو ظاہر نہو گا اور نہ کوئی چھپا جو معلوم نہوگا اور
کھل نجایگا * ۱۸ پس دیکھو کہ تم کسطرح سنتے ہو کیونکہ جو رکھتا
ہی اُسے دیا جایگا اور جو نہین رکھتا اُسے جو اپنی دانست مین رکھتا
ہی لیا جایگا *
۱۹ تب اُسکی مان اور اُسکے بھائی اُس پاس آئے اور بھیڑ کے سبب
اُسکے پاس نجا سکے * ۲۰ اور اُسے خبر ہوئی کہ تیری مان اور تیرے
بھائی باہر کھڑے تجھے دیکھا چاہتے ہین * ۲۱ اُسنے جواب مین اُنسے

۴۹ اور وہ یہہ کہہ رہا تھا کہ عبادت خانہ کے سردار کہان سے ایک نے
آکر اُسنے کہا کہ تیری بیٹی مرگئی اُستاد کو تکلیف ندے * ۵۰ یسوع
نے سنکے جواب مین اُسے کہا کہ مت ڈر صرف ایمان لا وہ بچ جایگی *
۵۱ اور جب وہ اُسکے گھر آیا تو پطھر اور یعقوب اور یوحنا اور اُس لڑکی
کے مان باپ کے سوا کسو کو اندر جانے ندیا * ۵۲ اور سب اُسکے لئے
روتے پیٹتے تھے پر اُسنے کہا مت رؤ وہ مر نہین گئی بلکہ سوتی هی *
۵۳ وے اُسپر هنسے کیونکہ جانتے تھے کہ مرگئی هی * ۵۴ مگر
اُسنے سب کو نکال کے اُسکا هاتهہ پکڑا اور پکار کے کہا کہ ای لڑکی
اُتهہ * ۵۵ اور اُسکی روح پھر آئی اور وہ اُسی دم اُتھی اور یسوع نے
حکم کیا کہ اُسے کھانے کو دو * ۵۶ تب اُسکے مان باپ حیران هوئے
پر اُسنے اُنھین فرمایا کہ یہہ جو هوا کسی نکہو *

نوان باب

۱ اُسنے اپنے بارہ شاگردون کو اکٹھے کرکے اُنھین سب شیطانون اور
بیمار یون سے چنگا کرنے پر قدرت و اختیار بخشا * ۲ اور اُنھین بھیجا کہ
خدا کی بادشاهت کی منادی کرین اور بیمارون کو چنگا کرین * ۳ اور
اُنسے کہا کہ راہ کے لئے کچھہ نلو نہ چھڑیان نہ جھولی نہ روٹی نہ روپئے
نہ آدمی پیچھے دو کرتے * ۴ اور جب کسی گھر مین داخل هو وهین
رهو اور وهین سے روانہ هو * ۵ اور جو لوگ تمھین قبول نکرین تو
اُس شہر سے باهر جاکے اپنے پانو کی خاک اُنپر گواهی کے لئے جھاڑو *
۶ وے روانہ هوکے هر بستی مین گذرتے اور هر جگہہ خوش خبری
سناتے اور چنگا کرتے تھے *
۷ اور چوتھائی کے حاکم هیرود نے جو کچھہ یسوع نے کیا تھا سنا اور
گھبرایا اِسلئے کہ بعضے کہتے تھے کہ یوحنا مردون مین سے اُٹھا هی *
۸ اور بعضے کہ اِلیا ظاهر هوا هی اور دوسرے کہ ایک اگلا نبیون مین
سے اُٹھا هی * ۹ پر هیرود نے کہا کہ مین نے یوحنا کا سر کاٹا مگر یہہ
جسکی بابت ایسی باتین سنتا هون کون هی اور چاها کہ اُسے دیکھے *

خبر دي * ۳۵ تب وے اُس حال دیکھنے نکلے اور یسوع کے پاس آئے
اور اُس آدمي کو جسسے دیو نکل گئے تھے کپڑے پہنے اور هوشیار یسوع
کے پانو کے پاس بیٹھا پایا اور ڈر گئے * ۳۶ دیکھنے والون نے اُنکو
خبر دي که وه دیوانه کسطرح چنگا هوا * ۳۷ اور گدرنیون کے آس پاس
کے ملك کے سب لوگون نے اُسے درخواست کي که همارے پاس سے
چلا جا کیونکه اُنهین بڑا ڈر بیٹھ گیا تھا اور وه ناؤ چڑھکے پھرا *
۳۸ اور اُس مرد نے جسپرسے شیطان اُتر گئے تھے اُسکي منت کي که
مجھے اپنے ساتھه رهنے دے پر یسوع نے اُسے رخصت کر کے کہا *
۳۹ که اپنے گھر کو پھر اور جو کچھه خدا نے تیرے ساتھه کیا هی
بیان کر وه گیا اور جو کچھه یسوع نے اُسکے ساتھه کیا تمام شہر
مین سنایا *

۴۰ اور ایسا هوا که جب یسوع پھرا لوگون نے اُسے آگے سے لیا کیونکه
اُسکي راه تکتے تھے * ۴۱ اور دیکھو که یایر نام ایك شخص جو عبادت
خانے کا سردار تھا آیا اور یسوع کے قدمون پر گر کے اُسکي منت کي
که میرے گھر چل * ۴۲ کیونکه اُسکي ایکلوتي بیٹي جو باره برس
ایك کي تھي مرنے پر تھي اور جب وه جانے لگا لوگ اُسپر گرے پڑتے تھے *
۴۳ اور ایك عورت نے جسکو باره برس سے لہو جاري تھا اور اپنا سارا
مال حکیمون پر خرچ پر کسو سے چنگي نهو سکتي * ۴۴ اُسکے پیچھے آ کے
اُسکي پوشاك کا دامن چھوا اور اُسي دم اُسکا لہو بہنا بند هو گیا *
۴۵ تب یسوع نے کہا کسنے مجھے چھوا جب سب اِنکار کرنے لگے پطرس
اور اُسکے ساتھیون نے کہا که اي صاحب لوگ تجھپر گر پڑتے هین
اور دبائے لیتے اور تو کہتا هي که کسنے مجھے چھوا * ۴۶ مگر یسوع
نے کہا که کسو نے مجھے چھوا کیونکه مین جانتا هون که قوت مجھه
مین سے نکلي * ۴۷ جب اُس عورت نے دیکھا که چھپتے نهین کانپتے
هوئي آئي اور اُسکے پانو پر گر کے سب لوگون کے سامھنے اُسے بیان کیا
که کس لئے چھوا اور کسطرح اُسي چنگي هوگئي * ۴۸ تب اُسنے اُسے کہا که
اي بیٹي خاطر جمع رکھه که تیرے ایمان نے تجھے بچایا سلامت چلي جا *

کھوئیگا پر جو کوئي میرے لئے اپني جان کھوئیگا وھي اُسے بچاویگا *
۲۵ کیونکه آدمي کو کیا فایده اگر تمام دنیا حاصل کرے پر اپنی جان
کھوے دیا بر باد ھوۓ * ۲۶ کیونکه جو مجھه سے اور میري باتون سے
شرمائیگا آدمی کا بیٹا بھي جب اپنے اور اپنے باپ اور پاك فرشتون کے
جلال کے ساتھه آویگا اُسے شرمائیگا * ۲۷ اور مین تم سے سچ کہتا ھون
که بعضے اُن مین سے یہان کھڑے ھین جو نه مرینگے جب تك خدا کي
بادشاھت نه دیکھین *
۲۸ اور اُن باتون کے روز آٹھه ایك بعد ایسا ھوا که وه پطھر اور یوحنا
اور یعقوب کو لیکے ایك پہاڑ پر دعا مانگنے گیا * ۲۹ اور دعا مانگتے ھوئے
ایسا ھوا که اُسکے منہه کا روپ بدل گیا اور اُسکي پوشاك سفید براق
ھوگئي * ۳۰ اور دیکھو دو مرد موسیٰ اور الیا جلال مین دکھائي
دیکے اُسے باتین کرتے * ۳۱ اور اُسکے مرنے کا جو یروشالم مین پورا
ھونے پر تھا ذکر کرتے تھے * ۳۲ اور پطھر اور اُسکے ساتھي نیند سے
بھرے تھے جب جاگے تو اُسکے جلال کو اور اُن دو مردون کو
جو اُسکے ساتھه کھڑے تھے دیکھا * ۳۳ اور ایسا ھوا جب وے
اُسے جدا ھونے لگے پطھر نے یسوع سے کہا که اي صاحب ھمارا یہان
رھنا اچھا ھي تین ڈیرا بناوین ایک تیرے اور ایك موسیٰ اور ایک
الیا کے لئے اور نہین جانتا تھا که کیا کہتا ھي * ۳۴ وه یہه کہتا ھي تھا
که بادل آیا اور اُن پر سایه کیا اور اُنکے بادل مین جانے سے وے
ڈرگئے * ۳۵ اور بادل سے ایک آواز نکلي که یہه میرا پیارا بیٹا ھي
اُسکی سنو * ۳۶ اور آواز آتے ھي یسوع کو اکیلا پایا اور وے چپ
رھے اور اُنھون نے جو کچھه دیکھا تھا اُن دنون مین کسو سے نکہا *
۳۷ اور ایسا ھوا که جب وے دوسرے دن پہاڑ سے اُترے ایک بڑي
جماعت اُسے آملي * ۳۸ اور دیکھو که ایك مردنے جماعت مین سے چلاکے
کہا که اي اُستاد مین تیري منت کرتا ھون که میرے بیٹے پر نظر کر
که وه میرا ایکلوتا ھي * ۳۹ اور دیکھه ایك روح اُسے پکڑتي ھي
اور ایکبارگي چلاتا ھي اور اُسکو ایسا اینٹھتي که کف بھر لاتا ھي اور

۱۰ اور رسولون نے پھرکے جو کچھہ کیا تھا اُسے بیان کیا اور وہ اُنکو
لیکے الگ بیت‌صیدا نامے شہر کے ایک ویرانہ مین گیا * ۱۱ اور لوگ
جان کے اُسکے پیچھے چلے وہ اُنسے خدا کي بادشاهت کي باتین کرنے
لگا اور جو چنگے ہونے کے محتاج تھے اُنهین چنگا کیا *
۱۲ اور جب دن آخر هونے لگا اُن بارهون نے آکے اُسے کہا کہ لوگون
کو رخصت دے کہ آس پاس بستیون اور گانون مین جاکے ٹکین اور
کھانے کي تدبیر کرین کیونکہ هم یہان ویرانہ مین هین * ۱۳ اُسنے
اُنسے کہا کہ تمهین اُنکو کھانا دو اُنهون نے کہا کہ همارے پاس سوا
پانچ روٹي اور دو مچھلي کے کچھہ نہین هي مگر هان هم جاکے اُن
سب لوگون کے لئے کھانا مول لین * ۱۴ کیونکہ وے پانچ هزار مرد کے
قریب تھے تب اُسنے اپنے شاگردون سے کہا کہ اُنکو پچاس پچاس کي
پانت کرکے بیٹھاؤ * ۱۵ اُنهون نے اُسي طرح کیا اور سب کو بیٹھایا *
۱۶ تب اُسنے اُن پانچ روٹیون اور دو مچھلیون کو لیکے آسمان کي طرف
دیکھکے اُنکو برکت دي اور توڑکے اپنے شاگردون کو دیا کہ لوگون کے
آگے رکھین * ۱۷ اور اُنهون نے کھایا اور سب آسودہ هوئے اور اُن
ٹکڑون کي جو اُنسے بچ رهے بارہ ٹوکریان اُٹھائین *
۱۸ اور یون هوا کہ جب وہ نرالے مین دعا مانگتا تھا شاگرد اُسکے ساتھہ
تھے اُسنے پوچھا کہ لوگ مجھکو کیا کہتے هین کہ مین کون هون *
۱۹ اُنهون نے جواب مین کہا کہ یوحنا بپتسما دینے والا اور بعضے اِلیا
اور دوسرے کہ ایک اگلے نبیون مین سے پھر اُٹھا هي * ۲۰ تب اُسنے
اُنسے کہا تم کیا کہتے هو مین کون هون پطرس نے جواب مین کہا کہ خدا
کا مسیح * ۲۱ اُسنے اُنسے تاکید کي اور فرمایا کہ اُسکو کسو سے نہ کہیو *
۲۲ اور کہا کہ ضرور هي کہ آدمي کا بیٹا بہت دکھہ سہے اور بزرگون
اور سردارکاهنون اور فقیہون سے رد کیا جاے اور مارا جاے اور تیسرے
دن جي اُٹھے * ۲۳ اور اُسنے سب سے کہا کہ اگر کوئي چاهے کہ میرے
پیچھے آوے تو اپنا انکار کرے اور اپني صلیب کو نت اُٹھاکے میري
پیروي کرے * ۲۴ اِسلئے جو کوئي چاهے کہ اپني جان بچاوے اُسے

کریں آسمان سے آگ برسے اور اُنھیں جلا دے * ۵۵ تب اُسنے پھر
کے اُنھیں دھمکایا اور کہا تم نہیں جانتے کہ تم میں کیسی روح ہی *
۵۶ کیونکہ آدمي کا بیٹا لوگوں کي جان برباد کرنے نہیں بلکہ بچانے
آیا تب وے دوسري بستي کو چلے *
۵۷ اور ایسا ہوا کہ جب وے راہ میں چلے جاتے تھے کسو نے اُسے کہا
ای خداوند جہاں تو جاتا ہی میں تیرے پیچھے چلونگا * ۵۸ یسوع
نے اُسے کہا کہ لومڑیوں کے لئے ماندیں ہیں اور چڑیوں کے لئے بسیرا
پر آدمي کے بیٹے کو اتني جگہہ نہیں کہ اپنا سر رکھے * ۵۹ پھر اُسنے
دوسرے سے کہا میرے پیچھے چل اُسنے کہا ای خداوند مجھے رخصت
دے کہ پہلے جا کے اپنے باپ کو گاڑوں * ۶۰ یسوع نے اُسے کہا جانے
دے کہ مردے اپنے مردوں کو گاڑیں پر تو جا کے خدا کي بادشاہت
کي خبر دے * ۶۱ دوسرے نے بھي کہا کہ ای خداوند میں تیرے
پیچھے چلونگا لیکن پہلے مجھہ جانے دے کہ اپنے گھر کے لوگوں سے رخصت
ہو آؤں * ۶۲ یسوع نے اُسے کہا کہ جو اپنا ہاتھہ ہل رکھہ کے پیچھے
دیکھتا ہی وہ خدا کي بادشاہت کے لایق نہیں *

دسواں باب

۱ اُسکے بعد خداوند نے ستر اور مقرر کئے اور اپنے سامھنے ہر شہر
اور ہر جگہہ میں آپ جہاں چاہتا تھا دو دو بھیجے * ۲ اور اُنسے کہا کہ
پکا کھیت بہت ہی پر مزدور تھوڑے اِسلئے کھیت کے مالک کي منت
کرو کہ مزدور اپنے کھیت میں بھیجے * ۳ جاؤ دیکھو میں تمھیں بھیڑوں
کي مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ہوں * ۴ نہ بٹوا لیجاؤ نہ جھولي نہ جوتي
اور راہ میں کسي کو سلام نہ کیجیو * ۵ اور جس گھر میں داخل ہوؤ پہلے
کہو کہ اُس گھر کو سلام * ۶ اگر سلامتي کا بیٹا وہاں ہوگا سلام
اُسپر ٹھہریگا نہیں تو تمھاري طرف پھر آویگا * ۷ اور اُسي گھر میں رہو
جو کچھہ اُنکے پاس ہو کھاؤ پیؤ کیونکہ مزدوري مزدور کا حق ہی
گھر گھر نہ پھرو * ۸ اور جس شہر میں داخل ہو اور وے تمھیں قبول

اُسکو پیس کے مشکل سے اُسپر سے اُترتي هی * ۴۰ اور مین نے
تیرے شاگردون کی منت کي که اُسے نکالین لیکن وے نه سکے *
۴۱ تب یسوع نے جواب مین کہا که ای بے ایمان و تیرڑھي قوم مین
کب تك تمهارے ساتهه رهونگا اور تمهاري برداشت کرونگا اپنے بیتے کو
یہان لا * ۴۲ جب وه آتا تها شیطان نے اُسے پتك کے اینتّها پر یسوع
نے اُس ناپاك روح کو دهمکایا اور لڑکے کو چنگا کیا اور اُسکو اُسکے باپ
کو سونپا * ۴۳ اور سب خدا کي بزرگي دیکهکے حیران هوئے جب سب
اُن چیزون کے سبب جو یسوع نے کیا تعجب کرتے تهے اُسنے اپنے
شاگردون سے کہا * ۴۴ که تم اِن باتون کو اپنے کان مین رکهو
کیونکه آدمی کا بیتا لوگون کے هاتهه مین سونپا جایگا * ۴۵ پر وے
اُس بات کو نه سمجهے اور اُنسے چهپي رهي ایسي که سمجهه مین نائی
اور اُس بات کے پوچهنے مین اُسے ڈرتے تهے *
۴۶ پهر اُنکو یہه خیال آیا که هم مین سب سے بڑا کون هی * ۴۷ یسوع
نے اُنکے دلون کا خیال جانکے ایك لڑکے کو لیا اور اپنے پاس کهڑا کیا *
۴۸ اور اُنسے کہا که جو اُس لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے مجهے
قبول کرتا هی اور جو مجهے قبول کرے اُسکو جسنے مجهے بهیجا قبول
کرتا هی کیونکه جو تم مین سب سے چهوٹا هی وهي بڑا هی *
۴۹ یوحنا نے جواب مین کہا ای صاحب هم نے ایك شخص کو
تیرے نام سے شیطان نکالتے دیکها اور اُسکو منع کیا کیونکه وه همارے
ساتهه تیري پیروي نہین کرتا * ۵۰ یسوع نے اُسے کہا که منع نه
کرو کیونکه جو همارے برخلاف نہین هماري طرف هی *
۵۱ اور ایسا هوا که جب اُسکے اُٹهه جانے کے دن نزدیك آئے اُسنے
مضبوط آراده کیا که یروشلیم جاے * ۵۲ اور اپنے آگے رسول بهیجے وے
جا کے سمریه کي ایك بستي مین داخل هوئے که اُسکے لئے تیاري
کریں * ۵۳ لیکن اُنهون نے اُسکو قبول نه کیا کیونکه وه یروشلم
جانے کو تها * ۵۴ اُسکے شاگرد یعقوب اور یوحنا نے یہه دیکهه کے
کہا که ای خداوند کیا تو چاهتا هی که جیسا الیا نے کیا هم حکم

متوجه هوکے اُنسے نرالے مین کہا مبارك وه آنکهین جو یہہ چیزین
دیکهتي که تم دیکهتے هو * ٢٤ کیونکه مین تم سے کہتا هون که
بہت سے نبیون اور بادشاهون نے چاها که جو تم دیکهتے هو دیکهین پر
نديکها اور جو کچهه سنتے هو سنین پر نسنا *
٢٥ اور دیکهو ایک شریعت سکهلانیوالا اُتها اور یہہ کہکے اُسکي آزمایش
کي که ای اُستاد مین کیا کرون که همیشه کي زندگي کا وارث هون *
٢٦ اُسنے اُسے کہا که شریعت مین کیا لکها هی تو کسطرح پڑهتا هی *
٢٧ اُسنے جواب مین کہا تو خداوند کو جو تیرا خدا هی اپنے سارے دل
اور اپنی ساري جان اور اپنے سارے زور اور اپني ساري سمجهه سے
پیار کر اور جیسا آپ کو ویساهي اپنے پروسي کو * ٢٨ اُسنے اُسے کہا
تونے تهیك جواب دیا یہي کو تو جئیگا * ٢٩ پر اُسنے یہه چاه کے که
اپنے تئین راستباز تهہراوے یسوع سے کہا که میرا پروسی کون هی *
٣٠ یسوع نے جواب مین کہا که ایک شخص یروشالم سے یریحوکو جاتا تها
اور ڈاکون مین جا پڑا وے اُسے ننگا اور گهایل کرکے ادهموا چهوڑ گئے *
٣١ اتفاقا ایك کاهن اُس راه سے جا نکلا اور اُسکو دیکهکے کنارے سے
چلاگیا * ٣٢ اسي طرح ایک لیوئي بهي اُس جگہه آکے اُسے دیکهکر
کنارے سے چلا گیا * ٣٣ پر ایک مسافر سامري وهان آیا اور اُسکو
دیکهکے رحم کیا * ٣٤ اور اُسکے پاس آکے اُسکے زخمون کو تیل اور
شراب ڈال کے باندها اور اپنے جانور پر ڈال کے سرا مین لیگیا اور اُسکي
خبرداري کي * ٣٥ اور دوسرے دن جب جانے لگا دو دینار نکال کر
بهتهیارے کو دیا اور کہا که اُسکي خبرداري کر اور جو کچهه اُسے زیاده
خرچ هوگا مین پهر آکے تجهے دونگا * ٣٦ اب اِن تینون مین سے اُسکا
جو ڈاکون مین جا پڑا تها تو کسکو پروسي جانتا هی * ٣٧ اُسنے کہا
اُسکو جسنے اُسپر رحم کیا تب یسوع نے اُسے کہا جا تو بهي ایساهي کر *
٣٨ اور یسا هوا که جل جاتے تهے وه ایک بستي مین پہنچا اور مرتا
نامے ایک عورت نے اُسے اپنے گهر مین اُتارا * ٣٩ اور مریم نامے اُسکي
ایک بہن تهي جو یسوع کے پانو پاس بیتهه کے اُسکا کلام سنتي تهي *

کرین جو کچھہ تمھارے سامھنے رکھا جاے کھاؤ * ۹ وھان کے بیمارون
کو چنگا کرو اور اُنسے کہو کہ خدا کي بادشاھت تمھارے نزدیک آئي *
۱۰ اور جس شہر مین کہ داخل ھو اور وے تمھین قبول نکرین وھان
کي سڑکون پر جا کے کہو * ۱۱ کہ اُس گرد تک جو تمھارے شہر سے
ھم پر پڑي جھاڑ دیتے ھین مگر یہہ جانو کہ خدا کي بادشاھت تمھارے
نزدیک آئي ھی * ۱۲ مین تم سے کہتا ھون کہ اُس دن سدوم پر اُس
شہر زیادہ آساني ھوگي * ۱۳ ھاي خورزن تجھپر افسوس ھاي
بیت‌صیدا تجھپر افسوس کیونکہ یہہ کرامتین جو تم مین دکھائي گئین
اگر صور و صیدا مین دکھائي جاتین تو اُنھون نے ٹاٹ اوڑہ کے اور خاک
مین بیٹھہ کے کب کا توبہ کیا ھوتا * ۱۴ مگر صور و صیدا کے لئے عدالت
کے دن تم سے آساني ھوگي * ۱۵ اور اي کفرناحوم تو جو آسمان تک
پہنچایا گیا ھی دوزخ مین گرایا جایگا * ۱۶ جو تمھاري سنتا میري سنتا
ھی اور جو تمھین ناچیز جانتا مجھے ناچیز جانتا ھی اور جو مجھے ناچیز
جانتا اُسے جسنے مجھکو بھیجا ناچیز جانتا ھی *
۱۷ وے ستر خوشي سے پھر آ کے کہنے لگے اي خداوند تیرے نام سے
شیطان بھي ھمارا حکم مانتے ھین * ۱۸ تب اُسنے اُنسے کہا مین نے
شیطان کو بجلي کي مانند آسمان سے گرتے دیکھا * ۱۹ دیکھو مین تمکو
سانپ اور بچھو کے روندنے پر اور دشمن کي ساري قدرت پر اختیار
دیتا ھون اور کوئي کسو طرح تمھین نقصان نہ پہنچاویگا * ۲۰ مگو اِسي
پر خوش نہو کہ روحین تمھارے حکم مین ھین بلکہ اِسلئے خوشي
کرو کہ تمھارے نام آسمان پر لکھے ھین *
۲۱ اُس وقت یسوع نے جي مین خوش ھو کے کہا اي باپ آسمان
اور زمین کے خداوند مین تیري تعریف کرتا ھون کہ تو نے اِن چیزون
کو داناؤن اور عقلمندون سے چھپایا پر بچون پر ظاھر کیا ھان اي باپ کہ
یون ھي تجھے پسند آیا * ۲۲ اور میرے باپ نے سب کچھہ مجھے سونپا
ھی اور کوئي نہین جانتا کہ بیٹا کون ھی مگر باپ اور باپ کون ھی
مگر بیٹا اور وہ جسپر بیٹا ظاھر کیا چاھے * ۲۳ اور شاگردون کي طرف

هرایك جو مانگتا هی لیتا هی اور ڈهونڈهتا هی پاتا هی اور جو
کهتکهتاتا هی اُسکے لئے کهولا جایگا *
۱۱ تم مین سے کون ایسا باپ هی کہ جب اُسکا بیتا روتي مانگے اُسے
پتهر دے یا مچهلي مانگے مچهلي کے بدلے اُسے سانپ دے * ۱۲ یا اگر
انڈا مانگے اُسکو بچهو دے * ۱۳ پس جب تم برے هوکر اپنے لڑکون کو
اچهي چیز دینجانتے هو تو وہ باپ جو آسمان پر هی کتنا زیادہ اُنکو جو
اُسے مانگتے هین روح قدس دیگا *
۱۴ اور وہ ایك دیو کو جو گونگا تها نکالتا تها اور ایسا هوا کہ جب دیو
نکل گیا وہ گونگا بولا اور لوگون نے تعجب کیا * ۱۵ پر بعضون نے اُن مین
سے کہا کہ وہ دیون کے سردار بعلزبول کي مدد سے دیون کو نکالتا
هی * ۱۶ اورون نے آزمایش کے لئے اُسے ایک آسماني نشان مانگا *
۱۷ پر اُسنے اُنکے خیالون کو جانکے اُنسے کہا کہ جو جو بادشاهت آپس مین
برخلاف هوتي ویران هو جاتي هی اور ایسا هرایك گهر بهي اُجڑ جاتا
هی * ۱۸ پس اگر شیطان اپنے سے خلاف هو جاے تو اُسکي بادشاهت
کیونکر قایم رهیگي کیونکہ تم کہتے هو مین دیون کو بعلزبول کی مدد
سے نکالتا هون * ۱۹ بهلا اگر مین دیون کو بعزبول کي مدد سے نکالتا
هون تو تمهارے بیتے کسکي مدد سے نکالتے هین اِسلئے وهي تمهارا
اِنصاف کرینگے * ۲۰ پر اگر مین خدا کي قدرت سے دیون کو نکالتا هون
تو بیشك خدا کي بادشاهت تمهارے پاس آ پهنچي *
۲۱ جب زور آور آدمي هتهیار باندهے اپنے گهر کي چوکي دے اُسکا
مال بچا رهتا هی * ۲۲ پر اگر کوئي اُسے زورآور آ کے اُسے جیتے تو سب
هتهیار جسپر اُسکا بهروسا هی چهین لیتا هی اور اُسکے مال کو بانٹ
دیتا هی * ۲۳ جو میرے ساتهہ نهین میرا مخالف هی اور جو میرے
ساتهہ جمع نهین کرتا سو بهتراتا هی *
۲۴ جب ناپاک روح آدمي سے باهر نکلتي تو سوکهي جگهون مین آرام
ڈهونڈهتي پهرتي اور جب نهین پاتي کہتي هی کہ مین اپنے گهر کو
جسے نکلتي هون پهر جاؤنگي * ۲۵ اور آ کے اُسے جهاڑا اور لیس پاتي

۴۰ پر مرتا نے بہت خدمت سے گھبرائي ھوئي اُسکے پاس آ کے کہا کہ
اي خداوند تو خبر نہین لیتا کہ میري بہن نے مجھے اکیلي خدمت
مین چھوڑا ھي اب اُسے کہہ کہ میري مدد کرے * ۴۱ تب یسوع نے
جواب مین اُسے کہا مرتا اي مرتا تو بہت چیز کے واسطے فکر و گھبراھت
مین ھي * ۴۲ پر ایک چیز ضرور ھي سو مریم نے اچھا حصہ چنا
ھي جو اُسے پھیر لیا نجایگا *

گیارھوان باب

۱ اور ایسا ھوا کہ وہ ایک جگہہ دعا مانگتا تھا جب مانگ چکا ایک نے
اُسکے شاگردون مین سے اُسکو کہا اي خداوند ھمکو دعا مانگنے سکھا
جیسا یوحن نے اپنے شاگردون کو سکھایا * ۲ اُسنے اُنسے کہا جب تم
دعا مانگو تو کہو اي ھمارے باپ جو آسمان پر ھي تیرے نام کي
تقدیس ھو تیري بادشاھت آوے تیري مراد جیسي آسمان پر زمین پر
بھي برآوے * ۳ ھماري روز کي روٹي ھر روز ھمین دے * ۴ اور
ھمارے گناھون کو بخش کیونکہ ھم بھي ھرایک کو جو ھمارا
قرضدار ھي بخشتے ھین اور ھمین آزمایش مین نہ ڈال بلکہ ھمکو
برے سے چھڑا *

۵ اُسنے اُنسے کہا تم مین سے کون ھي جسکا ایک دوست ھو اور آدھي
رات کو اُسکے پاس آ کے کہے کہ اي دوست مجھے تین روٹي اُدھار دے *
۶ کیونکہ میرا دوست سفر سے میرے پاس آیا ھي اور میرے پاس
کچھہ نہین کہ اُسکے آگے رکھون * ۷ اور وہ اندر سے جواب مین کہے
کہ مجھے تکلیف ندے کہ اب دروازہ بند ھي اور میرے لڑکے میرے
ساتھہ بچھونے پر ھین مین اُٹھہ کر تجھے دے نہین سکتا * ۸ مین تم
سے کہتا ھون اگرچہ وہ اِس سبب کہ وہ اُسکا دوست ھي اُٹھہ کر اُسے
ندیگا مگر اُسکي بے حیائي کے سبب اُٹھیگا اور جتني درکار ھي
اُسے دیگا * ۹ سو مین بھي تمھین کہتا ھون مانگو تو تمھین دیا جایگا
ڈھونڈھو تو پاؤگے کھٹکھٹاؤ تو تمھارے لئے کھولا جایگا * ۱۰ کیونکہ

نے اُسکو کہا کہ اي فروسيو تم پيالے اور رکابي کو اُوپر سے صاف
کرتے هو پر تمهارا اندر لوٹ اور برائي سے بهرا هي * ٤٠ اي
نادانون کيا جسنے باهرکو بنايا اندرکو بهي نه بنايا * ٤١ پس جو اُسمين
هي خيرات کرو اور ديکهو سب کچهه تمهارے لئے پاك هوگا * ٤٢ پر
اي فروسيو تم پر افسوس که تم پودينا اور سداب اور هرايك ترکاري کي
ده يکي ديتے هو اور انصاف اور خداکي محبت سے کناره کرتے چاهئے تها
که اِنکو کرتے اور اُنکو بهي نه چهوڑتے * ٤٣ اي فروسيو تم پر
افسوس که تم عبادت خانون مين اُوپرکي جگهه اور بازارون مين سلام کو
چاهتے هو * ٤٤ اي مکار فقيهو اور فروسيو تم پر افسوس که تم چهپي
گورون کي مانند هو که آدمي جو اُن پر چلتے هين نهين جانتے *
٤٥ تب شريعت سکهلانيوالون مين سے ايک نے اُسکے جواب مين
کہا که اي اُستاد اِن باتون کے کهنے سے همين بهي ملامت کرتا
هي * ٤٦ اُسنے کہا اي شريعت سکهلانيوالو تم پر بهي افسوس
که تم بوجهے جنکا اُٹهانا کٹهن هي آدميون پر لادتے هو اور آپ ايك
اُنگلي سے اُن بوجهون کو نهين چهوتے * ٤٧ تم پر افسوس که تم نبيون
کي قبرون کو بناتے هو اور تمهارے باپ دادون نے اُنکو قتل کيا *
٤٨ پس تم اپنے باپ دادون کے کام پر گواهي ديتے اور راضي رهتے کيونکه
اُنهون نے اُنکو قتل کيا اور تم اُنکي قبرين بناتے هو * ٤٩ اِس لئے
خداکي حکمت نے بهي کہا هي که مين نبيون اور رسولون کو اُنکے پاس
بهيجونگا وے اُن مين سے بعضون کو قتل کرينگے اور ستاوينگے * ٥٠ تاکه
سب نبيون کا خون جو دنيا کے شروع سے بهايا گيا اِس زمانے کے لوگون
سے ليا جاے * ٥١ هابيل کے خون سے ذکريا کے خون تك جو قربانگاه
اور خداکے گهر کے بيچ مين مارا گيا هان مين تم سے کہتا هون که
اِسي زمانے کے لوگون سے ليا جايگا * ٥٢ اي شريعت سکهلانيوالو
تم پر افسوس که تم نے پهچان کي کنجي ليلي تم آپ داخل نهوئے اور
داخل هونے والون کو بهي روک رکها * ٥٣ جب وه يهه باتين اُنسے
کهه رها تها فقيهه اور فروسي اُسے بے طرح چمٹے اور چهيڑنے لگے که

هی * ۲۶ تب جا کے اور سات روحین جو اُسے بد تر هین اپنے ساتهه
لاتي هی اور آ کے اُسمین بستی هی اور اُس آدمی کا پچهلا حال
پہلے سے برا هوتا هی *
۲۷ اور ایسا هوا که جب وه یہه کہتا تها ایك عورت نے اُس جماعت
مین سے پکار کے اُسے کہا مبارك هی وه پیٹ جسمین تو رها اور وه
چهاتیان جو تونے پئین * ۲۸ اُسنے کہا هان مگر مبارك وے هین جو
خدا کا کلام سنتے اور مانتے هین *
۲۹ اور جب بڑي بهیڑ هونے لگي اُسنے کہنا شروع کیا که اِس زمانے
کے لوگ برے هین وے نشان ڈهونڈهتے هین پر کوئي نشان اُنکو
دیا نجایگا مگر یونا نبي کا نشان * ۳۰ کیونکه جیسا یونا نینویون کے لئے
نشان هوا اِسیطرح آدمي کا بیٹا بهی اِسي زمانے کے لوگون کے لئے هوگا *
۳۱ عدالت کے دن دکهن کي شہزادي اِس زمانے کے لوگون کے ساتهه
اُٹهیگي اور اُنهین گنہگار ٹهراویگي کیونکه وه زمین کے کنارے
سے سلیمان کي حکمت سنے آئي اور دیکهو یہان سلیمان سے بڑا هی *
۳۲ نینوي کے لوگ عدالت کے دن اِس زمانے کے لوگون کے ساتهه اُٹهینگے
اور اُنهین گنہگار ٹهہراوینگے کیونکه اُنهون نے یونا کي منادي سے توبه کي
اور دیکهو یہان یونا سے بڑا هی *
۳۳ کوئي چراغ جلا کے چهپے مکان مین یا نپوا تلے نہین رکهتا بلکه
چراغدان پر تاکه اندر جانے والے روشني دیکهین * ۳۴ بدن کا چراغ
آنکهه هی اسلئے جب تیري آنکهه صاف هی تو تیرا سارا بدن روشن
هی اور جب صاف نہین هی تو تیرا بدن اندهیرا هی * ۳۵ پس
خبردار ایسا نہو که وه نور جو تجهه مین هی اندهیرا هو جاے * ۳۶ سو
اگر تیرا بدن تمام روشن هو که کوئي انگ اندهیرا نرهے تو تمام روشن
هوگا ایسا که جیسے چراغ اپني چمك سے تجهے روشن کرے *
۳۷ اور جب وه بات کرتا تها ایك فروسی نے اُسے درخواست کي که اُسکے
ساتهه کهانا کهاے تب وه آ کے کهانے بیٹها * ۳۸ اور فروسي نے یہه
دیکهکے که اُسنے کهانے کے آگے هاتهه نه دهویا تعجب کیا * ۳۹ خداوند

تم پر قاضي يا بانٹنے والا مقرر كيا * ۱۵ اور اُسنے اُنسے كہا كہ خبردار رهو اور
لالچ سے كنارہ كرو كيونكہ كسوكي زندگي اُسكے مال كي زيادتي سے نہين *
۱۶ اور اُسنے اُنسے ايك تمثيل كہي كہ ايك دولتمند كي كھيتي بہت لگي *
۱۷ وہ اپنے دلمين سوچنے لگا كہ مين كيا كرون كہ ميرے يہان جگہہ
نہين كہ اپنا حاصل جمع كرون * ۱۸ تب اُسنے كہا مين يہہ كرونگا كہ
اپني كوٹھيان ڈھا هونگا اور بڑي بڑي بناؤنگا اور وهان اپنا تمام حاصل اور
مال جمع كرونگا * ۱۹ اور اپني جان سے كہونگا كہ اي جان تيرے پاس
بہت سا مال برسون كے لئے جمع هي چين كر كھا پي خوش رہ *
۲۰ مگر خدا نے اُسے كہا اي نادان اِسي رات تيري جان تجھہ سے مانگينگے
پس جو تو نے تيار كيا كسكا هوگا * ۲۱ ايسا هي وہ هي جو اپنے
لئے خزانہ جمع كرتا هي اور خدا كے پاس دولت نہين جمع كرتا *
۲۲ پھر اُسنے اپنے شاگردون سے كہا اِس لئے مين تم سے كہتا هون كہ
اپني جان كے واسطے فكر نكرو كہ هم كيا كھائنگے اور نہ بدن كے لئے
كہ كيا پہنينگے * ۲۳ كہ جان خوراك سے بڑي هي اور بدن پوشاك
سے * ۲۴ كوؤن كو ديكھو كہ نہ بوتے نہ كاٹتے هين اور نہ اُنكہ كھتا
نہ كوٹھي هي تو بھي خدا اُنھين كھلاتا هي تم تو چڑيون سے كہين
بہتر هو * ۲۵ تم مين سے كون هي كہ فكر كركے اپنے قد كو
ايك هاتھہ بڑھا سكے * ۲۶ پس جب اتني چھوٹي بات نہين كر سكتے تو
كس لئے باقي چيزون كي فكر كرتے هو * ۲۷ سوسن كو ديكھو كہ كيسا
بڑھتے هين وے نہ محنت كرتے نہ كاتتے هين پر مين تمھين كہتا هون
كہ سليمان نے اپني ساري شان و شوكت مين اُن مين سے ايك كي مانند
نہ پہنا * ۲۸ جب خدا گھاس كو جو آج ميدان مين هي اور كل تنور مين
جھونكي جاتي ايسا پہناتا تو اي كم اعتقادو كتنا زيادہ تمھين پہناويگا *
۲۹ اور تم فكر نكرو كہ هم كيا كھائينگے كيا پيئنگے اور نہ گھبراو *
۳۰ كيونكہ اِن سب چيزون كي دنيا كے لوگ فكر كرتے هين پر تمھارا
باپ جانتا هي كہ تم اُنكے محتاج هو * ۳۱ بلكہ خدا كي بادشاهت
ڈھونڈھو كہ تمھين يہہ سب چيزين بھي ملينگي * ۳۲ اي چھوٹي جھنڈ

بہت باتین کرے * ۵۴ اور گھات لگا کے تلاش مین تھے کہ اُسکے منہہ
سے کوئي بات پکڑ پاوین تاکہ اُسپر فریاد کرین *

بارھوان باب

۱ اتنے مین ھزارون آدمي جمع ھوئے اِسطرح کہ ایک ایک پر گرا پڑتا
تھا اُسنے اپنے شاگردون سے کہنا شروع کیا کہ سب پہلے فروسیون کے
خمیر سے جو مکر ھی پرھیز کرو * ۲ کیونکہ کوئي چیز ڈھپي نہین
جو کھل نجاے اور نہ چھپي جو جاني نجاے * ۳ اِسلئے کہ جو کچھہ تم
اندھیرے مین کہتے اونجالے مین سنایا جایگا اور جو کچھہ تم نے
کوٹھریون مین کانوکان کہا کوٹھون پر منادي کیا جایگا * ۴ مگر مین
تم سے جو میرے دوست ھو کہتا ھون کہ اُنسے جو بدن کو قتل کرتے
ھین اور بعد اُسکے کچھہ اور کر نہین سکتے مت ڈرو * ۵ لیکن مین
تمھین بتاتا ھون کہ کسے ڈرو اُسے ڈرو جسکو مارلے کے بعد اختیار
ھی کہ جہنم مین ڈالے ھان مین تمھین کہتا ھون کہ اُسے ڈرو *
۶ کیا دو پیسے کي پانچ چڑائین نہین بکتین پر کسکو اُنمین سے
خدا بھولا نہین * ۷ بلکہ تمھارے سر کے سب بال بھي گنے ھین پس
مت ڈرو تم بہت چڑیون سے بہتر ھو * ۸ اور مین تمھین کہتا ھون کہ
جو آدمیون کے آگے میرا اقرار کرے آدمي کا بیٹا بھي خدا کے فرشتون
کے آگے اُسکا اقرار کریگا * ۹ پر جو آدمیون کے آگے میرا انکار کرے
خدا کے فرشتون کے آگے اُسکا انکار ھوگا * ۱۰ اور جو کوئي آدمي کے
بیٹے کے حق مین بري بات کہے اُسکو معاف ھوگا پر جو روح قدس کے
حق مین کفر کہے اُسکو معاف نہوگا * ۱۱ اور جب وے تمکو عبادتخانون
مین اور حاکمون اور اختیار والون کے پاس لیجاین تو فکر نکرو کہ
کیسا یا کیا جواب دوگے اور کیا کہوگے * ۱۲ کیونکہ روح قدس اُسي دم
تمھین سکھادیگا کہ کیا کہا چاھئے *

۱۳ اور جماعت مین سے ایک نے اُسے کہا کہ ای اُستاد میرے بھائي سے کہہ
کہ مجھے میراث بانٹ دے * ۱۴ پر اُسنے اُسے کہا کہ ای آدمي کسنے مجھے

کیا تھوڑي مار کھائیگا سو جسے بہت دیا گیا اُسے بہت لیکھالینگے اور جسے
زیادہ سونپا گیا اُسے زیادہ مانگینگے *
۴۹ مین زمین پر آگ لگانے آیا اور کیا چاھتا ھون کہ اگ چکی ھوتی *
۵۰ پر مجھے ایک بپتسما پانا ھی اور مین کیسا تنگ ھون جب تک پورا
نہو * ۵۱ کیا تم خیال کرتے ھو کہ مین زمین پر میل کروانے آیا ھون
نہین مین تمھین کہتا ھون بلکہ جدائي * ۵۲ کیونکہ اب سے ایک
گھر کے پانچ آدمي تین دو کے بر خلاف ھونگے اور دو تین کے * ۵۳ اور باپ
بیٹے سے اور بیٹا باپ سے اور ما بیٹی سے اور بیٹی ما سے اور ساس بہو سے
اور بہو ساس سے بر خلاف ھوگي *
۵۴ اُسنے لوگون سے بھي کہا کہ جب تم بدلي پچھم سے اُٹھتے دیکھتے
تو جھٹ کہتے کہ مینھہ آتا ھی اور ایساھي ھوتا * ۵۵ اور جب دکھنھیا
چلتي ھی تو کہتے ھو کہ گرمي ھوگي اور ایساھی ھوتا * ۵۶ ای
مکارو تم زمین اور آسمان کي صورت پہچان سکتے ھو اِس زمانے کو
کیون نہین آزماتے * ۵۷ اور تم آپہي کیون اِنصاف نہین کرتے کہ
سچ کیا ھی * ۵۸ اور جب اپنے مدعي کے ساتھہ حاکم کنے جاتا ھی
راہ مین کوشش کر کہ اُسے معاملہ ھوجاے ایسا نہو کہ وہ تجھہ کو
حاکم پاس کھینچ لیجاے اور حاکم تجھہ کو پیادے کو سونپے اور
پیادہ تجھے قید مین ڈالے * ۵۹ مین تجھہ سے کہتا ھون کہ جب تک
کوڑي کوڑي ادا نکرے وھان سے نہ نکلیگا *

تیرھوان باب

۱ اُسوقت بعضے حاضر تھے جو اُسے اُن گلیلیون کي خبر دیتے تھے جنکا
خون پیلاطس نے اُنکي قربانی کے ساتھہ ملایا * ۲ یسوع نے اُنھین
جواب مین کہا کیا تم سمجھتے ھو کہ یہ گلیلي سب گلیلیون سے زیادہ
گنہگار تھے کہ ایسا دکھہ پایا * ۳ مین تم سے کہتا ھون نہین پر اگر
تم سب توبہ نکرو اِسیطرح ھلاک ھوگے * ۴ یا وے اٹھارہ جن پر
سیلوحا مین برج گرا اور دب مرے کیا سمجھتے ھو کہ وے یروشالم

مت ڈر کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ بادشاہت تمہین دے *
۳۳ جو کچھہ تمہارا ھی بیچو اور خیرات کرو اپنے لئے تھیلیان جو پرانی
نہین ھوتین خزانہ جو نہین گھٹتا آسمان پر جہان چور نزدیک نہین آتا
اور کیڑا نہین کھاتا جمع کرو * ۳۴ کیونکہ جہان تمہارا خزانہ ھی
وھین تمہارا دل بھی رھیگا *

۳۵ چاھئے کہ تمہاری کمر بندھی رھے اور تمہارا دیا جلتا رھے * ۳۶ اور
تم اُن آدمیون کی مانند ھو کہ اپنے خاوند کی راہ دیکھتے ھون کہ کب
شادی مین سے آوے تاکہ جب آوے اور کھٹکھٹاوے جھٹ اُسکے
واسطے دروازہ کھول دین * ۳۷ مبارک ھین وے نوکر جنکو خاوند آکے
جاگتا پاوے مین تمہین سچ کہتا ھون کہ وہ آپ کمر باندھ کے اُنھین
کھانے بیٹھاویگا اور آکے اُنکی خدمت کریگا * ۳۸ اور اگر وہ دوسرے
پہر یا تیسرے پہر آوے اور ایسا پاوے تو مبارک ھین وے نوکر *
۳۹ جانتے ھو کہ اگر گھرکا مالک جانتا کہ چور کس گھڑی آویگا تو جاگتا
رھتا اور اپنے گھر مین سیندھہ ندینے دیتا * ۴۰ پس تم بھی تیار رھو
کہ جس گھڑی تم خیال نہین کرتے آدمی کا بیٹا آویگا *

۴۱ تب پطرس نے اُسے کہا کہ اے خداوند تو یہہ تمثیل ھمین سے
کہتا ھی یا سب سے * ۴۲ خداوند نے کہا کون ھی وہ دیانتدار
اور دانا خانسامان جسکو خداوند اپنے نوکرون پر مقرر کرے کہ اُنکے
حصے کی روٹی وقت پر دیا کرے * ۴۳ مبارک ھی وہ نوکر جسے اُسکا
خاوند آکے ایساھی کرتے پاوے * ۴۴ مین تم سے سچ کہتا ھون
کہ اُسے اپنے سارے مال پر مختار کریگا * ۴۵ پر اگر وہ نوکر اپنے دل
مین کہے کہ میرا خاوند آنے مین دیر کرتا ھی اور غلام لونڈیون کو مارنا
اور کھانا پینا مست ھونا شروع کرے * ۴۶ تو اُس نوکر کا خاوند ایسے
دن کہ وہ راہ تکے اور ایسی گھڑی کہ وہ نجانے آویگا اور اُسکو دو ٹکڑے
کرکے اُسکا حصہ بے ایمانون کے ساتھہ مقرر کریگا * ۴۷ اور وہ نوکر
جسنے اپنے خاوند کی مراد جانی پر اپنے تئین تیار نرکھا اور اُسکی مراد
کے موافق نہ کیا بہت مار کھایگا * ۴۸ پر جسنے نجانا اور مار کھانیکا کام

لیکے اپنے باغ مین بویا وہ اُگاہ اور بڑا پیڑ ھوا اور چڑیون نے اُسکي
ڈالیون پر بسیرا کیا *
۲۰ اور پھر اُسنے کہا مین خدا کي بادشاھت کو کسسے نسبت دون *
۲۱ وہ خمیر کي مانند ھی جسے ایك عورت نے لیکے تین پیمانے آٹے
مین ملایا یہان تك کہ وہ سب خمیري ھوگیا *
۲۲ اور وہ یروشالم کو جاتے ھوئے شہر شہر گانو گانو پھرکے تعلیم دیتا
تھا * ۲۳ ایك نے اُسے کہا ای خداوند کیا تھوڑے ھین جو نجات
پاتے * ۲۴ اُسنے اُنسے کہا کہ جان سے کوشش کرو کہ تنگ دروازے
سے داخل ھو کیونکہ مین تمسے کہتا ھون کہ بہتیرے چاھینگے کہ اُسے
داخل ھون پر نسکینگے * ۲۵ جب گھر کے مالك نے اُٹھکے دروازہ بند
کیا ھو اور تم باھر کھڑے ھوکے دروازہ کھٹکھٹانا اور کہنا شروع کرو
کہ ای خداوند ای خداوند ھمارے لئے کھول وہ اندر سے جواب
مین تم سے کہے کہ مین تمکو نہین پہچانتا کہ کہان کے ھو * ۲۶ تب
تم کہنے لگوگے کہ ھم نے تیرے حضور کھایا پیا ھی اور تونے ھمارے
بازارون مین تعلیم دي ھی * ۲۷ پر وہ جواب دیگا مین تمسے کہتاھون
کہ تمکو نہین پہچانتا کہ کہان کے ھو ای بدکارو تم سب مجھہ سے
دور ھو * ۲۸ وھان رونا اور دانت پیسنا ھوگا جب ابیرھام اور اِسحاق اور
یعقوب اور سب نبیون کو خدا کي بادشاھت مین اور آپکو باھر نکالا
دیکھوگے * ۲۹ اور لوگ پورب پچھم اُتر دکھن سے آوینگے اور خدا کي
بادشاھت مین کھانے بیٹھینگے * ۳۰ اور دیکھو جو پچھلے ھین سو پہلے
ھونگے اور جو پہلے ھین سو پچھلے ھونگے *
۳۱ اُسي دن بعضے فروسیون نے آکے اُسے کہا کہ نکل جا اور یہان
سے روانہ ھو کیونکہ ھیرود تجھے قتل کیا چاھتا ھی * ۳۲ اُسنے اُنسے
کہا کہ جاکے اُس لومڑي سے کہو کہ دیکھہ مین شیطانون کو نکالتا
ھون اور آج و کل چنگا کر رھا ھون اور پرسون اپنا کام پورا کرونگا *
۳۳ پس مجھے ضرور ھی کہ آج و کل و پرسون پھر لون کیونکہ نہین
ھو سکتا کہ نبي یروشالم کے باھر ھلاك ھو * ۳۴ ای یروشالم ای

کے سب رهنے والون سے زیادہ گنہگار تھے * ۵ مین تم سے کہتا هون
نهین پر اگر توبہ نکرو تم سب اِسیطرح هلاک هو گے *
۶ اور اُسنے یہہ تمثیل کہی کہ کسی کے انگور کے باغ مین ایک انجیر کا
درخت لگا تھا اُسنے آکے اُسکا میوہ ڈهونڈها پر نپایا * ۷ تب اُسنے باغبان
سے کہا دیکھہ تین برس سے مین آکے اِس انجیر کا پھل ڈهونڈهتا
هون پر نهین پاتا اُسے کاٹ ڈال کاهیکو زمین روکے هی * ۸ اُسنے جواب
مین اُسے کہا ای خداوند اِس سال اور اُسے رهنے دے کہ اُسکے گرد
تھالا کھودون اور کھاد ڈالون * ۹ شاید کہ پھلے نهین تو بعد اُسکے
کاٹ ڈالیو *

۱۰ اور سبت کے دن وہ ایک عبادتخانے مین تعلیم دیتا تھا * ۱۱ اور
دیکھو ایک عورت تھی جو آٹھارہ برس سے سایہ کے سبب کم زورآور
کبڑي هوگئي تھي اور اپنے تئین بالکل سیدها نکرسکتی تھي *
۱۲ یسوع نے اُسے دیکھکے بلایا اورکہا ای عورت تو اپني کم زوري سے
چھوٹي * ۱۳ اور اُسنے اپنے هاتھہ اُس پر رکھے و وهین سیدهی هوگئي
اور خدا کي تعریف کرنے لگي *

۱۴ تب عبادت خانےکا سردار اِسلئیے کہ یسوع نے سبت کے دن چنگا
کیا خفا هوکے جماعت کو کہنے لگا چھہ دن هین جن مین کام کرنا روا
هی پس اُنمین آکے چنگے هو نہ کہ سبت کے دن * ۱۵ تب خداوند نے
اُسے جواب مین کہا کہ ای مکار کیا هر ایک تم مین سے سبت کے دن
اپنے بیل اور گدهے کو تھان سے نهین کھولتا اور پاني پلانے نهین لیجاتا *
۱۶ پس کیا روانہ تھا کہ یہہ جو ابیرهام کي بیٹي هی جسکو شیطان نے
دیکھو آٹھارہ برس سے باندہ رکھا تھا سبت کے دن اس بندے چھڑائي
جاے * ۱۷ اور جب وہ یہہ باتین کہہ چکا اُسکے سب مخالف شرمندہ
هوئے اور ساري جماعت اُن سب بڑے کامون سے جو اُسے هوئے
خوش هوئی *

۱۸ پھر اُسنے کہا خدا کي بادشاهت کسکي مانند هی مین اُسے کسے
نسبت دون * ۱۹ رائي کے دانے کي مانند هی جسکو ایک آدمي نے

کھانا تیار کرے تو اپنے دوستون اور بھائیون رشتہ دارون کو جو دولت مند
هین مت بلا تانہو کہ وے بھي تجھے بلاوین اور تیرا بدلا هو جاے *
۱۳ بلکہ تو ضیافت کیا چاهے تو غریبون لونجون لنگڑون اندهون کو بلا *
۱۴ تب تو مبارک هوگا کیونکہ اُنکے پاس کچھہ نہین کہ تیرا بدلادین
پر تجھے راستبازون کی قیامت مین بدلا هوگا *
۱۵ ایک نے اُن مین سے جو کھانے بیٹھے تھے یہہ سنکے اُسے کہا مبارک
وہ جو خدا کی بادشاهت مین روٹی کھائیگا * ۱۶ اُسنے اُسے کہا کہ ایک
شخص نے بڑا کھانا کرکے بہتون کو بلایا * ۱۷ اور کھانے کے وقت نوکر
کو بھیجا کہ مہمانون کو کہے کہ آؤ اب سب کچھہ تیار هی * ۱۸ اُسپر
سبھون نے ملکر عذر کرنا شروع کیا پہلے نے اُسے کہا کہ مین نے
کھیت خریدا هی ضرور هی کہ جاکے اُسے دیکھون مین تیري منت
کرتا هون کہ میري طرف سے عذر کر * ۱۹ دوسرے نے کہا مین پانچ
جوڑي بیل خریدا هی جاتا هون کہ اُنکو آزماؤن مین تیري منت کرتا
هون کہ میرے لئے عذر کر * ۲۰ تیسرے نے کہا مین نے بیاہ کیا هی
اِس سبب سے نہین آسکتا * ۲۱ پس اُس نوکر نے آکے اپنے خداوند
کو اِن باتون کي خبر دي تب گھرکے مالک نے غصہ هوکے اپنے نوکر سے
کہا جلد شہرکے بازارون اور گلیون مین جا اور غریبون اور لونجون لنگڑون
اور اندهون کو یہان لا * ۲۲ نوکر نے کہا کہ اي خداوند جیسا تونے
فرمایا هوا تو بھی جگہہ هی * ۲۳ خداوند نے نوکر سے کہا راهون اور
بازارون کي طرف جا اور جس طرح بنے لوگون کو لا کہ میرا گھر بھر جاے *
۲۴ کیونکہ مین تم سے کہتا هون کہ کوئی شخص اُن مین سے جو بلائے
گئے میرا کھانا نہ چکھیگا *
۲۵ اور بہت لوگ اُسکے ساتھہ چلے اُسنے پھرکے اُنسے کہا * ۲۶ کہ
اگر کوئي میرے پاس آوے اور اپنے مان باپ اور جورو لڑکے اور بھائي
بہن بلکہ اپني جان کي دشمني نکرے میرا شاگرد هو نہین سکتا *
۲۷ اور جو اپني صلیب اُٹھا کے میرے پیچھے نہین آتا میرا شاگرد نہین *
۲۸ کیونکہ تم مین کون هی کہ جو ایک برج بنایا چاهے پہلے بیٹھہ

یروشالم جو نبیون کو قتل کرتا هی اور اُنکو جو تیرے پاس بهیجے گئے
پتهراؤ کرتا هی کتنی بار مین نے چاها که تیرے لڑکون کو جمع کرون
جس طرح مرغي اپنے بچون کو اپنے پرون تلے جمع کرتي هی پر تم نے
نچاها * ۳۵ دیکهو تمهارا گهر تمهارے لئے اُجاڑ چهوڑا جاتا هی اور
مین تمهین سچ کهتا هون که مجهکو ندیکهو گے اُس وقت تک که تم
کهوگے مبارک هی وه جو خداوند کے نام پر آتا هی *

چودهوان باب

۱ ایسا هوا که وه سبت کے دن بزرگ فروسیون مین سے ایک کے گهر
کهانے گیا اور وے اُسکي تاک مین تهے * ۲ اور دیکهو که ایک شخص
اُسکے سامهنے تها جسے جلندهر تها * ۳ یسوع نے جواب مین شریعت
سکهلانے والون اور فروسیون سے کها که سبت کے دن چنگا کرنا روا
هی یا نهین * ۴ وے چپ رهے تب اُسنے اُسے پکڑکے چنگا کرکے
چهوڑ دیا * ۵ اور جواب مین اُن سے کها که تم مین سے کون هی که
اگر اُسکا گدها یا بیل سبت کے دن کوئے مین گرے وه ترت اُسکو نه نکالے *
۶ وے اُسکي اُن باتون کا جواب ندیسکے * ۷ اور مهمانون کو جب
دیکها که وے اُونچي جگهین پسند کرتے هین اُن سے ایک تمثیل کهي *
۸ که جب کوئي تجهے شادي مین بلاوے سب سے اُونچے مت بیٹهه که
شاید تجهه سے بهي کسو بڑے کو بلایا هو * ۹ اور جس نے تیري اور
اُسکي مهماني کي هی آکے تجهه سے کهے که یهه اُسکو دے اور
شرمنده هوکے تجهکو نیچے بیٹهنا پڑے * ۱۰ بلکه جب تیري مهماني
هو سب سے نیچي جگهه بیٹهه تاکه جد وه جس نے تجهه کو بلایا هی
آوے تجهکو کهے که اي دوست آ اونچي جگهه بیٹهه تب اُنکے سامهنے
جو تیرے ساتهه کهانے بیٹهے هین تیري عزت هوگي * ۱۱ کیونکه جو
کوئي آپکو بڑا جانتا هی چهوٹا کیا جایگا اور جو اپنے تئین چهوٹا جانتا
هی بڑا کیا جایگا *
۱۲ اور اُسنے اپني مهماني کرنے والے سے کها که جب تو دن یا رات کا

میرے ساتھہ خوشي کرو کہ مین نے اپنا کھویا درم پایا * ۱۰ مین
تمھین کہتا هون کہ خدا کے فرشتون کے آگے ایک گنہگار کے لئے جو توبہ
کرتا هی ایسي هي خوشي هوگی *
۱۱ پھر اُسنے کہا ایک شخص کے دو بیٹے تھے * ۱۲ اُن مین سے چھوتے
نے باپ سے کہا کہ ای باپ مال کا حصہ جو مجھے پہنچتا هی مجھے
دے اُسنے مال اُنھین بانت دیا * ۱۳ اور تھوڑے دن بعد چھوتے بیتے
نے سب کچھہ جمع کر کے ایک دور کے ملک کا سفر کیا اور وهان اپنا مال
بد چالي مین اُڑایا * ۱۴ اور جب سب خرچ کر چکا اُس ملک مین بڑا
کال پڑا اور وہ محتاج هونے لگا * ۱۵ تب اُس ملک کے ایک رهنے والے
کے یہان جا لگا اُسنے اُسے اپنے کھیتون مین سور چرانے بھیجا * ۱۶ اور
اُسے آرزو تھي کہ چھلکون سے جو سور کھاتے هین اپنا پیت بھرے
پر کوئی ندیتا تھا * ۱۷ تب هوش مین آ کے کہا میرے باپ کے کتنے
مزدورن کو بہت روتي هی اور مین بھوکھون مرتا هون * ۱۸ مین اُتھکے
اپنے باپ پاس جاؤنگا اور اُسے کہونگا کہ ای باپ مین نے آسمان کا اور
تیرا گناہ کیا هی * ۱۹ اور اب اُس لایق نہین کہ پھر تیرا بیتا کہلاؤن
مجھے اپنے مزدورون مین سے ایک کي مانند بنا * ۲۰ اپنے باپ پاس چلا
اور وہ ابھي دور تھا کہ اُسکو دیکھہ کے اُسکے باپ کو بڑا رحم آیا اور دوڑ
کے اُسکو گلے لگا لیا اور چوما * ۲۱ بیتے نے اُسکو کہا کہ ای باپ مین
نے آسمان کا اور تیرا گناہ کیا اور اب اِس قابل نہین کہ پھر تیرا بیتا
کہلاؤن * ۲۲ باپ نے اپنے نوکرون کو کہا کہ اچھي سے اچھی پوشاک لا کے اُسے
پہناؤ اور اُسکے هاتھہ مین انگوتھي اور پانو مین جوتي * ۲۳ اور پلے هوئے
بچھڑے کو لا کے ذبح کرو کہ کھائین اور خوشي منائین * ۲۴ کیونکہ
یہہ میرا بیتا موا تھا اب جیا هی کھوگیا تھا اب ملا هی تب وے
خوشي کرنے لگے * ۲۵ اور اُسکا بڑا بیتا کھیت مین تھا جب گھر کے
نزدیک آیا گانے اور ناچنے کی آواز سني * ۲۶ تب ایک نوکر کو بلا کے
پوچھا کہ یہہ کیا هی * ۲۷ اُسنے اُسے کہا کہ تیرا بھائي آیا هی اور
تیرے باپ نے پلا بچھڑا ذبح کیا هی اِسلئے اُسے بھلا چنگا پایا * ۲۸ اُسنے

کے خرچ کا حساب نکرے کہ مین اُسے تیار کر سکونگا * ۲۹ ایسا نہو
کہ جب نیو ڈالی اور تیار کر نسکا تو جو لوگ دیکھین اُسے ھنسنا
شروع کرین * ۳۰ اور کہین کہ اُس شخص نے بنانا شروع کیا پر
تیار کر نسکا * ۳۱ یا کون بادشاہ دوسرے سے لڑائی کر لے جاے جو بیٹھہ
کے پہلے صلاح نکرے کہ مین دس ہزار آدمی کے ساتھہ اُسے کہ بیس
ہزار آدمی لیکے آتا ھی مقابلہ کر سکونگا * ۳۲ نہین تو جب وہ دور
ھی پیغام بھیج کے صلح کے لئے منت کریگا * ۳۳ سو اِسیطرح جو کوئی
تم مین سے اپنے سارے مال سے کنارہ نکرے میرا شاگرد نہین
ہو سکتا * ۳۴ نمک اچھا ھی لیکن اگر نمک بگڑ جاے تو کس چیز
سے درست ہوگا * ۳۵ نہ زمین کے نہ کھاد کے کام کا ھی بلکہ باھر
پھینک دیتے ھین جسکو کان سننے کے ہون سنے *

پندرھوان باب

۱ تب سب محصول لینے والے اور گنہگار اُسکے نزدیک آتے تھے کہ
اُسکی سنین * ۲ اور فروسی اور فقیہہ کڑکڑا کے کہتے تھے یہہ شخص
گنہگارون کو قبول کرتا ھی اور اُنکے ساتھہ کھاتا ھی * ۳ تب اُسنے
اُنسے یہہ تمثیل کہی * ۴ کہ تم مین سے کون ھی جسکے پاس سو بھیڑ
ہون اگر اُن مین سے ایک کھو جاے ان نناوے کو جنگل مین نہ چھوڑے
اور اُس کھوئی ہوئی کو جب تک نہ پاوے ڈھونڈھا نکرے * ۵ اور
پا کے خوشی سے اپنے کاندھے پر اُٹھا نہ لے * ۶ اور گھر مین جا کے
دوستون اور پڑوسیون کو بلا کے نہ کہے کہ میرے ساتھہ خوشی کرو
کیونکہ مین نے اپنی کھوئی ہوئی بھیڑ پائی * ۷ مین تم سے کہتا ہون
کہ اسطور آسمان مین ایک گنہگار کے واسطے جو توبہ کرتا ھی نناوے
راستباز سے جو توبہ کی حاجت نہین رکھتے زیادہ خوشی ہوگی *
۸ یا کون عورت ھی جسکے پاس دس درم ہون اگر ایک کھو جاے
چراغ بال کے گھر کو نہ جھاڑے اور جب تک نہ پاوے کوشش سے ڈھونڈھا
نکرے * ۹ اور جب پاوے دوستون اور پڑوسیون کو بلا کے نہ کہے کہ

کرو کہ جب تم جاتے رھو ھمیشہ کے مکانون مین جگہہ دین * ۱۰ جو
تھوڑے مین ایماندار ھی سو بہت مین بھي ایماندار ھی اور جو
تھوڑے مین بے ایمان ھی سو بہت مین بھي بے ایمان ھی * ۱۱ جب
تم جھوٹھي دولت مین ایماندار نرھے تو سچي تمھین کون سپرد کریگا *
۱۲ اور جب تم بیگانے مال مین ایماندار نرھے تو کون کچھہ دیگا کہ تمھین
پونچي ھو * ۱۳ کوئي نوکر دو خاوند کي خدمت نہین کر سکتا اِسلئے کہ
یا ایک کی دشمني کریگا اور دوسرے کي دوستي یا ایک کو مانیگا اور
دوسرے کو ناچیز جانیگا تم خدا اور دولت دونو کي خدمت نہین
کر سکتے *
۱۴ اور فروسي جو دولت کو پیار کرتے تھے اُن سب باتون کو سنکے
اُسے ٹھٹھے مین اُڑانے لگے * ۱۵ تب اُسنے اُنکو کہا کہ تم وے ھو جو
آدمیون کے آگے آپکو راستباز ظاھر کرتے ھین لیکن خدا تمھارے دلکي
جانتا ھی کیونکہ جسکي آدمي کے نزدیک بڑائی ھوتی اُسے خدا نفرت
رکھتا ھی * ۱۶ شریعت دیني یوحنن تک تھے تب سے خدا کي بادشاھت
کي خوشخبري دئی جاتي ھی اور ھر ایک زور مارکے اس مین داخل
ھوتا ھی * ۱۷ پر آسمان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطہ کے
مٹ جانے سے بہت آسان ھی *
۱۸ جو شخص اپني جورو کو چھوڑ دے اور دوسري سے بیاہ کرے زنا
کرتا ھی اور جو اُس عورت کو کہ چھوڑ دي گئي بیاھے زنا کرتا ھی *
۱۹ ایک دولتمند تھا جو لال اور مہین کپڑے پہنتا اور روز روز شان
شوکت سے عیش کرتا تھا * ۲۰ اور لاذر نامے ایک غریب آدمي جو ناسور
سے بھرا تھا جسے اُسکي ڈیوڑھی پر ڈال جاتے تھے * ۲۱ وہ آرزو رکھتا
تھا کہ اُن ٹکڑون سے جو دولتمند کے میز سے گرتے تھے اپنا پیٹ
بھرے بلکہ کتے آکے اُسکے گھاؤ چاٹتے تھے * ۲۲ اور ایسا ھوا کہ وہ
غریب مرگیا اور فرشتون نے اُسے ابیرھام کي گود مین رکھا اور دولتمند
بھي موا اور گاڑا گیا * ۲۳ اُسنے دوزخ مین اپني آنکھہ اُٹھاکے عذاب
مین ھوکے ابیرھام کو دور سے دیکھا اور اُسکي گود مین لاذر کو *

خفا هوکے نچاها کہ اندر جاے تب اُسکے باپ نے باهر آکے اُسے منایا *
۲۹ اُسنے باپ سے جواب مین کہا دیکھہ اِتنے برس سے مین تیري خدمت
کرتا هون اور کبهی تیرے حکم کے بر خلاف نچلا پر تو نے کبهو
ایک بکري کا بچا مجهے دیا کہ اپنے دوستون کے ساتهہ خوشی مناؤن *
۳۰ اور جب تیرا یہہ بیتا آیا جسنے تیرا مال کسبیون مین اُڑایا تو نے اُسکے
لئے موتا بچهڑا ذبح کیا * ۳۱ اُسنے اُسکو کہا اي بیتا تو سدا میرے
پاس هی اور جو کچهہ میرا هی سو تیرا هی * ۳۲ پر خوشی منانا
اور خوش هونا لازم تها کیونکہ تیرا یہہ بهائی موا تها جیا هی کهو گیا
تها اب ملا هی *

سولهوان باب

۱ اور اُسنے اپنے شاگردون سے بهي کہا کہ کسو دولتمند کا ایک مختار
تها جسکا لوگون نے اُسے گلا کیا کہ یہہ تیرا مال اُڑاتا هی * ۲ تب
اُسنے اُسکو بلا کے پوچها کہ یہہ کیا هی جو تیرے حق مین سنتا
هون اپني مختاري کا حساب دے کہ اب سے تو مختار نہین رہ سکتا *
۳ اُس مختار نے اپنے جي مین کہا کہ کیا کرون کیونکہ میرا مالك مختاري
مجهہ سے لیتا هی مین کهود نہین سکتا اور بهیکهہ مانگنے سے شرم آتي
هی * ۴ اب جان گیا کہ کیا کرون تا کہ جب مختاري سے چهوت جاؤن
مجهے لوگ اپنے گهرون مین رکهین * ۵ تب اپنے خداوند کے هر ایک
قرضدار کو بلا کے پہلے سے پوچها کہ تو کتنا میرے مالك کا دهراتا هی *
۶ اُسنے کہا سو پیمانے تیل تب اُسکو کہا کہ اپنی دستاویز لے اور بیتهہ
کے جلد پچاس لکهہ دے * ۷ پهر دوسرے سے کہا تو کتنا دهراتا
هی اُسنے کہا سو پیمانے گیہون اُسے کہا کہ اپني دستاویز لے اور اَسي
لکهہ دے * ۸ تب مالك نے بے ایمان مختار کي تعریف کي اِسلئے کہ
اُسنے هوشیاري کی اِسي طرح دنیا کے لوگ اپنے وقت مین نور کے لوگون
سے هوشیار هین *
۹ سو مین تم سے کہتا هون کہ جهوتهي دولت سے اپنے لئے دوست پیدا

۷ تم مین کون هی جسکا ایک نوکر هل جوتے یا چروا هي کرے
جب کهیت سے آوے اُسے کہے کہ آ اب کهانے بیٹهه * ۸ اور اُسے نه کہے
که میرا شام کا کهانا تیار کر اور جب تک کهاؤن پیئون کمر باندهه کے میري
خدمت کر بعد اُسکے تو آپ کها پي * ۹ کیا وه اُس نوکر کا اِحسان
مانتا هی که جو کام اُسنے فرمائے تهے کئے مین جانتا هون نهین *
۱۰ اِسي طرح تم بهي جب سب کچهه جو تمهارے لئے فرمایا گیا کر چکے
تو کهو که هم نالایق بندے هین کیونکه جو هم پر کرنا واجب تها
وهي کیا *

۱۱ اور ایسا هوا که جب یروشالم کو جاتا تها سمریه و گلیل کے بیچ سے
گذرا * ۱۲ اور ایک بستي مین جاتے هوئے دس کوڑهي اُسے ملے جو
دور کهڑے تهے * ۱۳ اُنهون نے چلا کے کها که اي یسوع اي
صاحب هم پر رحم کر * ۱۴ اُسنے دیکهکے اُنهین کها که جاکے اپنے تئین
کاهنون کو دکهاؤ اور ایسا هوا که وے جاتے هوئے چنگے هو گئے *
۱۵ اور ایک نے اُنمین سے جب دیکها که چنگا هوا بڑي آواز سے خدا کي
تعریف کرتا هوا پهرا * ۱۶ اور منهه کے بل یسوع کے پانو پر گر کے
اُسکا شکر کیا اور وه سامري تها * ۱۷ تب یسوع نے جواب مین کها که
کیا دسون صاف نهوئے پهر وے نو کهان هین * ۱۸ کیا سوا اُس
پردیسي کے کوئي نملا که پهر کے خدا کي تعریف کرے * ۱۹ اور
اُسے کها اُٹهکے روانه هو تیرے ایمان نے تجهے بچایا *

۲۰ اور جب فروسیون نے اُسے پوچها که خدا کي بادشاهت کب آویگي
اُسنے جواب مین اُنسے کها که خدا کي بادشاهت نمود کے ساتهه نهین آتي *
۲۱ اور نه کهینگے که دیکهو یہان یا دیکهو وهان کیونکه دیکهو خدا کي
بادشاهت تم مین هی * ۲۲ اور شاگردون سے کها وه دن آوینگے جب
آرزو کروگے که آدمي کے بیٹے کے دنون مین سے ایک کو دیکهو اور
نه دیکهوگے * ۲۳ اور تم سے کهینگے که دیکهو یہان یا دیکهو وهان تو مت
نکلیو اور پیچهے نجائیو * ۲۴ کیونکه جیسے بجلي جو آسمان کي ایک
طرف سے کوند کے دوسري طرف چمکتي هی ایسے هي آدمي کا بیٹا

۲۴ اور اُسنے پکار کے کہا کہ اے باپ ابیرھام مجھپر رحم کر اور لاذر کو
بھیج کہ اپني انگلي کا سرا پاني سے بھنگا کے میري زبان ٹھنڈھي کرے
کیونکہ میں اِس کو میں تڑپتا ھون * ۲۵ تب ابیرھام نے کہا کہ
اے بیٹا یاد کر کہ تو اپني زندگي میں اچھي چیزین لیچکا-اور لاذر
بري چیزین سو اب وہ تسلي پاتا ھے اور تو تڑپتا ھے * ۲۶ اور
اِن سب کے سوا ھمارے تمھارے درمیان ایک بڑا گڑھا ھے ایسا کہ
جو یہان سے تمھارے پاس جایا چاھین نسکین اور نہ جو لوگ وھان ھین
اِس پار ھمارے پاس آسکتے * ۲۷ تب اُسنے کہا پس اے باپ تیري
منت کرتا ھون کہ تو اُسکو میرے باپ کے گھر بیھج * ۲۸ کیونکہ
میرے پانچ بھائي ھین اُنکو جتا دے ایسا نہو کہ وے بھي اِس
دکھہ کي جگہہ میں آوین * ۲۹ ابیرھام نے اُسے کہا کہ اُنکے پاس موسی
اور نبي ھین چاھئے کہ وے اُنکي سنین * ۳۰ اُسنے کہا نہین اے باپ
ابیرھام پر اگر کوئي مردون میں سے اُنکے پاس جاے وے توبہ کرینگے *
۳۱ اُسنے اُسے کہا کہ جب وے موسی اور نبیون کي نہ سنینگے تو اگر مردون
میں سے کوئي اُٹھے اُسکي نہ مانینگے *

سترھوان باب

۱ پھر اُسنے شاگردون سے کہا یہہ نہین ھو سکتا کہ ٹھوکر کھلانیوالي چیزین
ناۓین پر افسوس اُسپر جس کے سبب آوین * ۲ اگر چکي کا پاٹ اُسکے گلے
میں باندہ کے دریا میں پھینکتے یہہ اُسکے لئے اُسے بہتر ھوتا کہ وہ ایک کو
اُن چھوٹون میں سے ٹھوکر کھلاوے * ۳ خبردار رھو اگر تیرا بھائي تیرا
گناہ کرے اُسے جتادے اگر توبہ کرے اُسے معاف کر * ۴ اور اگر ایک
دن میں سات بار تیرا گناہ کرے اور ایک دن میں سات بار آ کے کہے
کہ توبہ کرتا ھون اُسے معاف کر * ۵ تب رسولون نے خداوند سے کہا
کہ ھمارا ایمان زیادہ کر * ۶ خداوند نے کہا کہ اگر تم میں رائي کے
برابر ایمان ھو تو جب تم اُس توتکو کہو کہ جڑ سے اُکھڑ کے دریا میں
لگ جا تو تمھاري مانیگا *

رکھتا * ۵ لیکن اِسلئے کہ یہہ بیوہ مجھے بہت ستاتي هی اُسکا اِنصاف
کرونگا ایسا نہو کہ وہ بہت آنے سے اخر کو میرا دماغ خالی کرے *
۶ خداوند نے فرمایا کہ سنو جو کچھہ اُس بے اِنصاف قاضی نے کہا *
۷ پس کیا خدا اپنے چنے لوگون کا جو رات دن اُسے فریاد کرتے اِنصاف
نکریگا کیا اُنکے واسطے دیر کریگا * ۸ مین تم سے کہتا هون وہ جلد اُنکا
اِنصاف کریگا مگر کیا آدمي کا بیتا آ کے زمین پر ایمان پاویگا *
۹ پھر وہ اُنسے جو اپنے پر بھروسا رکھتے تھے کہ راستباز هین لیکن
اور دنکو ناچیز جانتے تھے یہہ تمثیل کہي * ۱۰ کہ دو شخص هیکل مین
دعا مانگنے گئے ایک فروسي دوسرا محصول لینوالا * ۱۱ فروسي اکیلا کھڑا
هو کے یون دعا مانگتا تھا کہ ای خدا مین تیرا شکر کرتا کہ اورون کي
مانند لٹیرا ظالم زناکار یا جیسا یہہ محصول لینیوالا هی نہین هون *
۱۲ مین هفتے مین دو بار روزہ رکھتا مین اپنے سارے مال کي وہ ایکي
دیتاهون * ۱۳ پر اُس محصول لینیوالے نے دور سے کھڑا هو کے اتنا
بھي نچاها کہ آسمان کي طرف آنکھہ اُتھاوے بلکہ چھاتي پیتتا اور
کہتا تھا کہ ای خداوند مجھہ گنہگار پر رحم کر * ۱۴ مین سے کہتا
هون یہہ شخص دوسرے سے راستباز تھہر کے اپنے گھر گیا کیونکہ جو
آپکو بڑا جانتا هی چھوتا کیا جایگا اور جو اپنے تئین چھوتا جانتا هی
بڑا کیا جایگا *
۱۵ پھر لوگ بچون کو اُسکے پاس لائے کہ اُنکو چھوئے پر شاگردون
نے دیکھکے اُنکو ڈانتا * ۱۶ مگر یسوع نے بچون کو بلا کے شاگردون
سے کہا کہ لڑکون کو میرے پاس آنے دو اور منع نکرو کیونکہ
خدا کي بادشاهت ایسون هي کي هی * ۱۷ مین تم سے کہتا هون
کہ جو خدا کي بادشاهت کو لڑکے کي مانند قبول نہین کرتا اُسمین
کبھي داخل نہوگا *
۱۸ اور ایك سردار نے اُسے پوچھا ای اُستاد مین کیا کرون کہ همیشہ
کي زندگي کا وارث هون * ۱۹ یسوع نے اُسکو کہا تو کیون مجھکو
اچھا کہتا هی کوئي اچھا نہین مگر ایک یعنے خدا * ۲۰ تو حکمون کو

بهي اپنے دن مين هوگا * ۲۵ ليکن پہلے ضرور هي که وه بہت دکهه
اُتهاوے اور اِس زمانے کے لوگون سے رد کيا جاوے * ۲۶ اور جيسا
که نوح کے دنون مين هوا اِسي طرح آدمي کے بيتے کے دنون مين
بهي هوگا * ۲۷ که لوگ کهاتے پيتے بياه کرتے بياهے جاتے تهے اُس
دن تک که نوح ناؤ پر چڑها اور طوفان نے آ کے سب کو برباد کيا *
۲۸ اور جيسا که لوط کے دنون مين هوا که لوگ کهاتے پيتے اور خريد
فروخت کرتے اور بوتے و بناتے تهے * ۲۹ پر جس دن که لوط سدوم سے
نکلا آگ اور گندهگ نے آسمان برس کے سب کو برباد کيا * ۳۰ سو
اِسي طرح هوگا جس دن که آدمي کا بيتا ظاهر هوگا * ۳۱ اُس دن جو
کوتهے پر هو اور اُسکا اسباب گهر مين اُسکے لينے کے واسطے نيچے نه
آوے اور جو کهيت مين هو ويساهي پيچهے نه پهرے * ۳۲ لوط کي
جورو کو ياد کرو * ۳۳ جو شخص چاهے که اپني جان بچاوے اُسے کهوئيگا
اور جو شخص اپني جان کهوئے اُسے بچاويگا * ۳۴ اور مين تم سے کہتا
هون که اُس رات دو آدمي جو ايک پلنگ پر هونگے ايک پکڑا دوسرا
چهوڑا جايگا * ۳۵ اور دو عورتين جو ايک ساتهه چکي پيستي هونگي ايک
پکڑي دوسري چهوڑي جايگي * ۳۶ اور دو آدمي جو کهيت مين هونگے
ايک پکڑا دوسرا چهوڑا جايگا * ۳۷ اُنهون نے جواب مين اُسے کہا
که اي خداوند کہان اُسنے اُنسے کہا جہان که مرده هي گده
وهين جمع هونگے *

اتهارهوان باب

۱ پهر اُسنے اِسلئے که اُنکو هميشه دعا مين لگے رهنا اور سستي نه کرنا
ضرور هي ايک تمثيل کهي * ۲ که کسو شهر مين ايک قاضي تها جو
نه خدا سے ڈرتا اور نه آدمي کي کچهه پروا رکهتا * ۳ اور اُسي شهر
مين ايک بيوه تهي جو اُسکے پاس آتي اور اُسے يهه کہتي تهي که ميرے
دشمن کے هاتهه سے ميرا اِنصاف کر * ۴ اُسنے کچهه دن نچاها ليکن
پيچهے اپنے جي مين کہا که هرچند مين نه خدا سے ڈرتا آدمي کچهه پروا

کے کہا ای یسوع داؤد کے بیٹے مجھپر رحم کر * ٣٩ اُنھون نے جو
آگے جاتے تھے اُسکو ڈانٹا کہ چپ رہ پر وہ اور بھی چلایا کہ ای داؤد
کے بیٹے مجھپر رحم کر * ٤٠ تب یسوع نے ٹھہر کے فرمایا کہ اُسکو
میرے پاس لاؤ جب نزدیک آیا اُسنے اُسے پوچھا * ٤١ تو کیا چاھتا ھی
کہ مین تیرے واسطے کرون اُسنے کہا ای خداوند یہہ کہ مجھے آنکھین
ملین * ٤٢ یسوع نے اُسے کہا کہ ملین تیرے ایمان نے تجھے چنگا کیا *
٤٣ وہ اُسی دم دیکھنے لگا اور خدا کی تعریف کرتا ھوا اُسکے پیچھے چلا
اور سب لوگون نے دیکھہ کے خدا کی تعریف کی *

اُنیسوان باب

١ اور وہ یریحو مین ھوکے جاتا تھا * ٢ دیکھو زکی نامے ایک مرد نے
جو محصول لینیوالون کا سردار اور دولتمند تھا * ٣ چاھا کہ یسوع کو
دیکھے کہ کون ھی لیکن بھیڑ کے سبب نہ دیکھہ سکا کیونکہ ناٹا تھا *
٤ تب آگے دوڑ کے ایک گولر کے پیڑ پر چڑہ گیا کہ اُسے دیکھے کیونکہ
وہ اُسی راہ سے جانے کو تھا * ٥ جب یسوع اُس جگہہ پہنچا اُوپر نگاہ
کی اور اُسے دیکھکے اُسے کہا ای زکی جلد اُتر آ کیونکہ آج مجھے
تیرے گھر رھنا ضرور ھی * ٦ تب وہ جلد اُتر کے خوشی سے اُسکو
اپنے گھر لیگیا * ٧ جب سبھون نے دیکھا کڑکڑا کے کہا کہ وہ ایک گنہگار
کے یہان جا اُترا ھی * ٨ زکی نے کھڑے ھوکے خداوند سے کہا
دیکھہ ای خداوند مین اپنا ادھا مال غریبون کو دیتا ھون اور اگر
کسی کا مال دغابازی سے لیا ھی اُسکا چوگنا دیتاھون * ٩ تب یسوع
نے اُسکے حق مین کہا کہ آج اِس گھر مین نجات آئی اِسلیئے کہ
یہہ بھی ابیرھام کا بیٹا ھی * ١٠ کیونکہ آدمی کا بیٹا آیا ھی کہ
کھوئے ھوئے کو ڈھونڈھے اور بچاوے *
١١ اور جب وے یہہ سن رھے تھے اُسنے اِسلیئے کہ یروشلم کے نزدیک
تھا اور وے خیال کرتے تھے کہ خدا کی بادشاھت ابھی ظاھر ھوا چاھتی
ھی * ١٢ ایک تمثیل بھی کہی کہ ایک امیر دور کے ملک کو چلاتا کہ

جانتا هی زنا نکر قتل نکر چوري نکر جهوتهي گواهي ندے اپنے
مان باپ کي عزت کر * ۲۱ اُسنے کہا یہہ سب لڑکپن سے مین مانتا آیا *
۲۲ یسوع نے یہہ سنکر اُسے کہا کہ تو بهي تجهہ کو ایک چیز باقي هی
سب کچهه جو تیرا هی بیچ اور غریبون کو بانٹ دے تو آسمان مین
تیرے لئے خزانہ هوگا اور آ میري پیروي کر * ۲۳ وہ یہہ سنکے بہت
غمگین هوا کیونکہ بڑا دولتمند تها * ۲۴ یسوع نے اُسکو بہت غمگین
دیکهکر کہا کہ اُنکو جو مال رکهتے هین خدا کي بادشاهت مین داخل
هونا کیسا مشکل هی * ۲۵ کیونکہ اونٹ کا سوئي کے نکے مین جانا
اُسسے آسان هی کہ کوئي دولتمند خدا کي بادشاهت مین داخل هو *
۲۶ اور جنهون نے سنا کہا پس کون نجات پا سکتا هی * ۲۷ اُسنے
کہا جو آدمي سے نہین هوسکتا خدا سے هوسکتا هی *
۲۸ تب پطرس نے کہا دیکهہ هم نے سب کچهه چهوڑا اور تیري پیروي
کی * ۲۹ اُسنے اُنسے کہا مین تم سے سچ کہتا هون کہ کوئي نہین جسنے
گهر یا مان باپ یا بهائیون یا جورو یا لڑکون کو خدا کي بادشاهت کے
واسطے چهوڑ دیا * ۳۰ کہ اِس جہان مین اُسے کہین زیادہ نپاوے اور
اُس جہان مین همیشہ کي زندگي *
۳۱ اور اُسنے بارهون کو ساتهہ لیکے اُنسے کہا کہ دیکهو هم یروشلم کو
جاتے هین اور سب جو نبیون کي معرفت آدمي کے بیٹے کے حق مین
لکها هی پورا هوگا * ۳۲ کیونکہ وہ قومون کے حوالہ کیا جایگا وے
اُسکو ٹهٹهے مین اُڑاوینگے اور بے عزتي کرینگے اور اُسکے منہہ پر
تهوکینگے * ۳۳ اور اُسکو کوڑے مارکے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن
جي اُٹهیگا * ۳۴ لیکن اُنهون نے اُن مین سے کوئي بات نہ سمجهي
اور یہہ کلام اُن پر چهپا رها اور اُن باتون کا مطلب ذرا اُن کي
سمجهہ مین نہ آیا *
۳۵ پهر ایسا هوا کہ جب وہ یریحو کے نزدیک آیا ایک اندها راہ پر بیٹها
بهیکهہ مانگتا تها * ۳۶ اُسنے جانیوالون کا شور سنکے پوچها کہ کیا هی *
۳۷ تب اُنهون نے اُسے کہا کہ یسوع ناصري جاتا هی * ۳۸ اُسنے پکار

کہکے بھیجا * ۳۰ کہ سامھنے کي بستي مین جاؤ اور اُسمین جاتے ھوئے
ایك گدھے کا بچا بندھا پاؤگے جسپر کبھي کوئي سوار نہین ھوا اُسے کھول
لاؤ * ۳۱ اور اگر کوئي تم سے پوچھے کہ کیون کھولتے ھو اُسے یون کہو
کہ یہہ خداوند کو درکار ھے * ۳۲ بھیجے ھوؤن نے جاکے جیسا
اُسنے اُنسے کہا ویساھي پایا * ۳۳ اور جب گدھے کا بچا کھولنے لگے اُسکے
مالکون نے اُنسے کہا کہ اُس بچے کو کیون کھولتے ھو * ۳۴ اُنھون نے کہا کہ
خداوند کو درکار ھے * ۳۵ اور وے اُسکو یسوع کے پاس لائے اور
اپنے کپڑے اُس بچے پر بچھا کے یسوع کو سوار کیا * ۳۶ جب جاتا تھا لوگون
نے اپنے کپڑے راہ مین بچھائے * ۳۷ اور جب وہ زیتون کے پہاڑکي
اتار پر پہنچا اُسکے شاگردون کي ساري جماعت سب کراماتون کے سبب جو
دیکھي تھین خوش ھوکے بلند اواز سے خدا کي تعریف کرنے لگي *
۳۸ کہ مبارك ھے وہ بادشاہ جو خداوند کے نام پر اتا ھے آسمان
پر سلامتي اور عالم بالا مین جلال * ۳۹ اور اُس بھیڑ مین سے بعضے
فروسیون نے اُسے کہا کہ اي اُستاد اپنے شاگردون کو ڈانت * ۴۰ اُسنے
جواب مین اُنسے کہا مین تم سے کہتا ھون کہ اگر یے چپ رھین تو
پتھر چلائینگے *
۴۱ اور جب نزدیك آکے شہر کو دیکھا اُسپر رویا اور کہا * ۴۲ کاشکے
تو اپنے اُسي دن اُن باتون کو جو تیري سلامتي کي ھین جانتا پر اب
وے تیري آنکھون سے چھپي ھین * ۴۳ کیونکہ وہ دن تجھپر آوینگے
کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچہ باندہ کے چارون اُور گھیر کے تجھے
سب طرف سے تنگ کرینگے * ۴۴ اور تجھہ کو اور تیرے لڑکون کو جو تجھہ
مین ھین خاك مین ملاوینگے اور وے تجھہ مین پتھر پر پتھر نچھوڑینگے
اِسلئے کہ تونے اُسوقت کہ جب تجھپر نگاہ تھي نہ پہچانا *
۴۵ تب ھیکل مین جاکے اُنھین جو اُس مین بیچتے اور خریدتے
تھے نکالنے لگا * ۴۶ اور اُنسے کہا لکھا ھے کہ میرا گھر بندگي کا گھر
ھے پر تم نے اُسکو چورونکا کھوہ بنایا * ۴۷ اور ھر روز ھیکل مین
تعلیم دیتا تھا اور سردار کاھن اور فقیہہ قومون کے سردار چاھتے تھے کہ

اپنے لئے بادشاهي لیکے پھر آوے * ١٣ اُسنے اپنے نوکرون مین سے
دس کو بلا کے دس تهیلیان اُنکو دین اور اُنسے کہا که میرے پھر آنے
تك بیوهار کرو * ١٤ لیکن اُسکے شہر کے آدمي اُسے دشمني رکھتے تھے
اُسکے پیچھے پیغام بھیجکے کہا که هم نهین چاهتے که یه همپر بادشاهت
کرے * ١٥ اور یون هوا که جب وه بادشاهي لیکے پھرا اُن نوکرون
کو جنهین روپئے سونپے تھے بلا بھیجا که جانے که هر ایک نے کیسا
بیوهار کیا * ١٦ تب پہلے نے آ کے کہا ای خداوند تیري تهیلي نے
دس تهیلیان پیدا کین * ١٧ اُسنے اُسے کہا شاباش ای اچھے نوکر اِسلئے
که بہت تھوڑے مین تو ایماندار نکلا اب تو دس شہر پر اختیار رکھه *
١٨ اور دوسرے نے آ کے کہا ای خداوند تیري تهیلي نے پانچ تهیلیان
کین * ١٩ اُسنے بھي کہا تو پانچ شہر کا سردار هو * ٢٠ تیسرے نے آ کے
کہا ای خداوند دیکھه اپني تهیلي جسکو مین نے رومال مین باندھه
رکھا هی * ٢١ کیونکه مین تجھه سے ڈرتا تھا که تو سخت آدمي
هی که تو لیتا هی جو نهین رکھا اور کاٿتا هی جو نهین بویا *
٢٢ اُسنے اُسے کہا ای نمک حرام مین تجھه کو تیرے هي منهه سے
قایل کرتا هون جب تو نے جانا که مین سخت آدمي هون اور جو نهین
رکھا لیتا اور جو نهین بویا کاٿتا هون * ٢٣ تو میرے روپیون کو صراف کي
کوٿھي مین کیون نرکھا که مین آ کے سود سمیت لیتا * ٢٤ تب اُسنے
اُنسے جو حاضر تھے کہا که تهیلي اُسے لو اور دس تهیلي والے کو دو *
٢٥ تب اُنھون نے اُسے کہا ای خداوند اُسکے پاس دس تهیلي تو
هی * ٢٦ اِسلئے مین تم سے کہتا هون که جسکے پاس هی اُسکو دیا
جایگا اور جسکے نهین اُسے وه بھي جو اُسکے پاس هی لیا جایگا * ٢٧ پس
میرے اُن دشمنون کو جنھون نے نچاها که مین اُن پر بادشاهي کرون
یہان لاؤ اور میرے سامھنے قتل کرو * ٢٨ اور یه کہه کے لوگون کے آگے
بڑھ کے یروشالم کي طرف چلا *
٢٩ اور ایسا هوا که جب بیت‌فاگي اور بیت‌عنیا کے نزدیك اُس پہاڑ
کے پاس جو زیتون کہلاتي هی آیا اپنے شاگردون مین سے دو کو یه

کریگا * ۱۶ وہ آویگا اور اُن باغبانون کو قتل کریگا اور باغ اورونکو
سونپیگا اُنھون نے یہہ سنکے کہا ایسا نہووے * ۱۷ تب اُسنے اُنکي
طرف دیکھکے کہا پھر وہ کیا ھی جو لکھا ھی کہ وہ پتھر جسے
راجگیرون نے رد کیا وھي کونے کا سرا ھوا * ۱۸ ھر ایک جو اُس پتھر پر
گرے چور ھوگا اور جسپر وہ گرے اُسے پیس ڈالیگا * ۱۹ تب سردار کاھن
اور فقیہہ نے چاھا کہ اُسي دم اُسپر ھاتھہ ڈالین کیونکہ جانا کہ یہہ
تمثیل اُنھین کے حق مین کہي پر لوگون سے ڈرے *
۲۰ اور اُنھون نے قابو ڈھونڈھکے کئي جاسوسونکو بھیجا کہ آپ کو
راستباز ظاھر کرین کہ اُسکي کوئي بات پکڑ پاوٓین تا کہ اُسکو
حاکم کي قدرت و اختیار مین سونپین * ۲۱ تب اُنھون نے اُسے پوچھا
کہ اي اُستاد ھم جانتے ھین کہ تو درست کہتا اور سکھاتا ھی اور
ظاھر پر نظر نہین کرتا بلکہ سچائي سے خدا کي راہ بتاتا ھی *
۲۲ ھمین قیصر کو محصول دینا روا ھی کہ نہین * ۲۳ پر اُسنے
اُنکي دغابازي دریافت کرکے اُنسے کہا کہ مجھہ کو کیون آزماتے ھو *
۲۴ ایک دینار مجھے دکھاوٓ اُسپر کسکي صورت اور سکہ ھی اُنھون
نے اُسکے جواب مین کہا قیصر کا * ۲۵ تب اُسنے اُنسے کہا پس جو
قیصر کا ھی قیصر کو دو اور جو خدا کا ھی خدا کو * ۲۶ اور
وے لوگون کے آگے اُسکي بات پکڑ نسکے اور اُسکے جواب سے تعجب
کرکے چپ ھو رھے *
۲۷ تب زادوقیون نے جو قیامت کا انکار کرتے پاس آ کے اُسے پوچھا *
۲۸ کہ اي اُستاد موسی نے ھمارے لئے لکھا ھی کہ اگر کسو کا
بھائي جورو چھوڑ کے بے اولاد مر جاے تو اُسکا بھائي اُسکي جورو سے
بیاہ کرے اور اپنے بھائي کے لئے نسل جاري کرے * ۲۹ اب سات
بھائي تھے پہلا بیاہ کرکے بے اولاد مر گیا * ۳۰ دوسرے نے اُس
عورت کو بیاھا وہ بھي بے اولاد موا * ۳۱ تیسرے نے اُسکو بیاھا
اِسیطرح اُن ساتون نے اور بے اولاد موئے * ۳۲ اور سب کے بعد وہ
عورت بھي موئي * ۳۳ پس قیامت مین اُن مین سے وہ کسکي جورو

اُسکو قتل کریں * ۴۸ پر یہہ کرنے کي کوئي تدبیر نپالے تھے کیونکہ
سب لوگ دھیان لگاکے اُسکي سنتے تھے *

بیسوان باب

۱ اور اُنھین دنون مین ایك دن جب وہ ھیکل مین لوگون کو تعلیم
اور خوشخبري دیتا تھا ایسا ھوا کہ سردار کاھن اور فقیہہ بزرگون کے
ساتھہ اُسکے پاس آئے * ۲ اور کہنے لگے کہ ھم سے کہہ تو کس اختیار
سے یہہ کرتا ھی اور کون ھی جسنے تجھہ کو یہہ اختیار دیا * ۳ اُسنے
اُنھین جواب مین کہا کہ مین بھي تم سے ایك بات پوچھتا ھون مجھہ
سے کہو * ۴ کہ یوحنا کا بپتسما آسمان سے تھا یا آدمیون سے * ۵ اُنھون
نے آپس مین صلاح کي کہ اگر ھم کہین آسمان سے تو وہ کہیگا پھر تمنے
اُسے کیون نمانا * ۶ اور اگر ھم کہین کہ آدمیون سے تو سب لوگ ھمپر
پتھراؤ کرینگے کیونکہ اُنھین یقین ھی کہ یوحنا نبي تھا * ۷ تب
اُنھون نے جواب دیا کہ ھم نہین جانتے کہ کہان سے تھا * ۸ یسوع
نے اُن کو کہا مین بھي تم سے نہین کہتا کہ یہہ کس اختیار
سے کرتا ھون *
۹ پھر وہ لوگون سے یہہ تمثیل کہنے لگا کہ کسي شخص نے ایك انگور
کا باغ لگاکے اُسے باغبانون کي سپرد کیا اور مدت تك پردیس مین رھا *
۱۰ اور فصل مین ایك نوکر کو باغبانون کے پاس بھیجا تاکہ اُس انگور کے
باغ کا پھل اُسکو دین لیکن باغبانون نے اُسکو پیٹ کے خالي ھاتھہ پھیرا *
۱۱ پھر اُسنے دوسرے نوکر کو بھیجا اُنھون نے اُسکو بھي پیٹ کے اور
بے عزت کرکے خالي ھاتھہ پھیرا * ۱۲ پھر اُسنے تیسرے کو بھیجا اُنھون
نے گھایل کرکے اُسکو بھي نکال دیا * ۱۳ تب اُس باغ کے مالك نے
کہا کہ کیا کرون مین اپنے پیارے بیٹے کو بھیجونگا شاید اُسے دیکھکر
دب جاین * ۱۴ جب باغبانون نے اُسے دیکھا آپس مین صلاح کي کہ
یہہ وارث ھی آؤ اُسکو مارڈالین کہ میراث ھماري ھو جاے * ۱۵ تب
اُسکو باغ کے باھر نکال کے مار ڈالا اب باغ کا مالك اُن کے ساتھہ کیا

نذر مین ڈالا پر اُسنے اپنی غریبی کی ساری پونجی ڈالی *
۵ اور جب بعضے هیکل کے حق مین کہتے تھے که اچھے پتھرون اور
نذر کی چیزون سے سوانرا هی *۶ اُسنے کہا وہ دن آوئینگے که اُن مین
سے جو تم دیکھتے هو پتھر پر پتھر نه چھوتیگا که گرایا نجاے * ۷ تب
اُنھون نے اُسے پوچھا که ای اُستاد یہہ کب هوگا اور اُسکے هونےکا
کیا نشان هی * ۸ اُسنے کہا دیکھو کوئی تم کو گمراہ نکرے کیونکه
بہتیرے میرے نام پر آوئینگے اور کہینگے که مین هون اور وقت نزدیک
هی پر اُنکے پیچھے نجائیو * ۹ اور جب لڑائیون اور فسادون کی خبر
سنو تو نه گھبرائیو کیونکه پہلے اُنکا هونا ضرور هی پر اب تک آخر
نہین * ۱۰ پھر اُسنے اُنسے کہا که قوم قوم پر اور بادشاهی بادشاهی پر چڑہ
آویگی * ۱۱ اور بہت جگہون مین بڑے بڑے بھونچال آوئینگے اور مری اور
کال پڑیگا اور بھیانک چیزین اور بڑے بڑے نشان آسمان سے ظاهر هونگے *
۱۲ لیکن سب سے پہلے میرے نام کے سبب تم پر هاتھه ڈالینگے اور
ستاوئینگے اور عبادت خانون اور قید مین سوپینگے اور بادشاهون اور حاکمون
کے پاس کھینچینگے * ۱۳ اور یہہ تمھارے لئے گواهی تھہریگی * ۱۴ پس
اپنے دل مین ٹھہرا رکھو که هم پہلے سے فکر نکرین که کیا جواب دینگے *
۱۵ اِسلئے که مین تمھین ایسی زبان اور حکمت دونگا که تمھارے
سب مدعی خلاف کہنے اور سامھنا کرنیکا مقدور نرکھینگے * ۱۶ مان باپ
اور بھائی اور رشته دار اور دوست بھی تم کو گرفتار کروائینگے اور تم مین
سے بعضون کو قتل کرئینگے * ۱۷ اور میرے نام کے سبب سب لوگ تم
سے کینه رکھینگے * ۱۸ لیکن تمھارے سر کا ایک بال نه بیگیگا *
۱۹ تم صبر سے اپنی جان بچائے رکھو *
۲۰ اور جب تم یروشالم کو فوجون سے گھرا دیکھو تو جانیو که اُسکا اُجاڑ
هونا نزدیک هی * ۲۱ تب وے جو یہودیہ مین هون پہاڑون پر بھاگ
جاین اور وے جو شہر مین هون باهر نکل جاین اور وے جو اُسکے
باهر هو بھیتر ناوین * ۲۲ کیونکه وے دن بدلا لینے کے دن هین که
سب جو لکھا هی پورا هوگا * ۲۳ پر اُن دنون پیٹ والیون اور دودہ

هوگئي کيونکه وه ساتون کي جورو تهي * ٣٤ يسوع نے جواب مين
اُنسے کہا کہ اِس جہان کے لوگ بياه کرتے اور بياهے جاتے هين *
٣٥ ليکن جو لوگ اُس جہان کے اور قيامت کے شريک هونے کے لايق
تهہرتے نه بياه کرتے هين اور نه بياهے جاتے * ٣٦ پهر نہين مرنے
کے کيونکه وے فرشتون کي مانند هين اور قيامت کے بيتے هو کے
خدا کے بيتے هين * ٣٧ اور مردون کے اُتهنے پر موسىٰ نے بهي جهاڑي
کے ذکر مين اِشاره کيا چنانچه خداوند کو ابيرهام کا خدا اور اِسحاق کا
خدا اور يعقوب کا خدا کہتا هي * ٣٨ خدا مردون کا خدا نہين بلکه
زندون کا هي که سب اُسکے نزديك زنده هين * ٣٩ تب بعضے فقيہون
نے جواب مين اُسے کہا که اي اُستاد تو نے خوب فرمايا * ٤٠ بعد
اُسکے کسو کا هو اور نيرا که اُسے کچهه پوچهے *
٤١ اور اُسنے اُنسے کہا کسطرح کہتے هين که مسيح داؤد کا بيتا هي *
٤٢ اور داؤد زبور کي کتاب مين آپ کہتا هي که خداوند نے ميرے
خداوند سے کہا که ميرے دهنے هاتهه بيتهه * ٤٣ جب تك مين تيرے
دشمنون کو تيرے پانو کي چوکي کرون * ٤٤ پس داؤد تو اُسے
خداوند کہتا هي پهر وه اُسکا بيتا کسطرح هوا * ٤٥ جب سب لوگ سن
رهے تهے اُسنے اپنے شاگردون سے کہا * ٤٦ که فقيہون سے خبردار
رهو جو لنبي پوشاك مين پهرنا چاهتے اور بازارون مين سلام کو اور
مجلسون مين اونچي جگہون کو اور مہمانيون مين اوپر کي جگہون کے
مشتاق هين * ٤٧ وے بيوون کے گهرون کو کہا جاتے اور دکهانے
کے لئے لنبي چوڙي نماز کرتے هين پس اُنهين کو زياده سزا مليگي *

اکيسوان باب

١ اُسنے آنکهه اُتها کے دولتمندون اپني نذر هيکل کے خزانے مين
ڈالتے ديکها * ٢ اور ايک کنگال بيوه کو دو دمڑي ڈالتے ديکها * ٣ تب
اُسنے کہا مين تم سے سچ کہتا هون که اِس کنگال بيوه نے سب سے
زياده ڈالا * ٤ کيونکه اُن سبهون نے اپنے زياده مال سے خدا کي

بائیسوان باب

۱ اب عید فطیر جسکو عید فسح کہتے ہین نزدیک آئي * ۲ اور سردار
کاہن اور فقیہہ تدبیر مین تہے کہ اُسکو کسطرح مار ڈالین کیونکہ
لوگون سے ڈرتے تھے * ۳ تب شیطان یہودا مین جو اسکریوطي کہلاتا
اور بارھون کي گنتي مین تھا سمایا * ۴ اُسنے جا کے سردار کاہن اور
سپاهیون کے سردار سے صلاح کي کہ اُسکو کسطرح اُنکے حوالے کرے *
۵ وے خوش ہوئے اور اُسے روپئے دینے کا اقرار کیا * ۶ اُسنے
قبول کیا اور قابو ڈھونڈھتا تھا کہ جب لوگ نرهین اُسے اُنکے
حواله کرے *

۷ جب فطیر کا دن جسمین فسح ذبح کیا چاهئے آیا * ۸ یسوع نے پطرس
اور یوحنا کو بھیجا کہ پہلے جاؤ ہمارے لئے فسح طیار کرو تاکہ کھائین *
۹ اُنھون نے اُسے کہا تو کہان چاهتا هے کہ هم طیار کرین * ۱۰ اُسنے
اُنسے کہا دیکھو جب شہر مین داخل ہوگے ایک آدمي پاني کا گھڑا لئے
تمهین ملیگا * ۱۱ جس گھر مین وہ جاے اُسکے پیچھے چلے جاؤ اور گھر کے
مالک سے کہو کہ اُستاد کہتا هے کہ وہ مکان کہان هے جسمین اپنے
شاگردون کے ساتھہ فسح کھاؤن * ۱۲ وہ تمهین ایک بڑا کوٹھا فرش بچھا
دکھاویگا وهین طیار کرو * ۱۳ اُنھون نے جا کے جیسا اُنسے کہا تھا پایا
اور فسح طیار کیا *

۱۴ اور جب وقت آیا وہ اپنے بارہ رسولون کے ساتھہ کھانے بیٹھا *
۱۵ اور اُنسے کہا مجھے بڑي خواهش تهي کہ دکھہ سہنے کے آگے یہہ فسح
تمھارے ساتھہ کھاؤن * ۱۶ کیونکہ مین تم سے کہتا ہون کہ پھر کبھون
اُسے نکھاؤنگا جب تک خداکي بادشاهت مین پورا نہو * ۱۷ اور پیالے کو
لیکے شکر کیا اور کہا کہ اُسکو لیکے آپس مین بانٹ لو * ۱۸ کیونکہ
مین تم سے کہتا ہون کہ انگور کا رس پھر نپیونگا جب تک خداکي بادشاهت
نہ آوے * ۱۹ پھر روٹي لي اور شکر کر کے توڑي اور یہہ کہکے اُنکو
دي کہ یہہ میرا بدن هے جو تمھارے واسطے دیا جاتا هے یہہ میري
یادگاري کے واسطے کیا کرو * ۲۰ اور اِسیطرح کھانے کے بعد اُس پیالے

پلانیوالیون پر افسوس کیونکہ اِس ملک مین بڑي تنگي اور اُس قوم پر
غضب ہوگا * ۲۴ اور وے تلوار سے گر جائینگے اور لوگ اُنھین بند ھوا کے
سب قومون مین لیجائینگے اور جب تک قومون کا وقت پورا نہوا یروشالم
قومون سے روندي جایگي * ۲۵ اور سورج و چاند و تارون مین نشان
ہونگے اور زمین پر قومون کي مصیبت گھبراھت کے ساتھہ ھوگي اور سمندر
اور اُسکي لہرون کا شور ھوگا *
۲۶ اور لوگون کي مارے ڈر کے اور اُن چیزون کي جو زمین پر آتین
ھین راہ دیکھنے سے جان مین جان نرھیگي اِسلئے کہ آسمان کي قوتین
ھل جاینگي * ۲۷ اور تب لوگ آدمي کے بیٹے کو بدلي مین بڑي قدرت
اور جلال کے ساتھہ آتے دیکھینگے * ۲۸ اور جب یہہ چیزین ھونے
لگین سیدھے ھو کے سر اُپر اُٹھاؤ اِسلئے کہ تمھارا چھٹکارا نزدیک ھی *
۲۹ اور اُسنے اُنسے ایک تمثیل کہي کہ انجیر کے درخت اور سب درختون
کو دیکھو * ۳۰ جب اُنمین کونپلین نکلتي ھین تم آپھي جانتے ھو کہ
اب گرمي نزدیک آئي * ۳۱ سو اِسي طرح تم بھي جب اُن چیزون کو
ھوتے دیکھو تو جانو کہ خدا کي بادشاھت نزدیک آئي * ۳۲ مین تم
سے سچ کہتا ھون کہ جب تک یہہ سب ھو نلیوے یہہ پیڑھي کبھي
نگذریگي * ۳۳ آسمان و زمین ٹل جائینگے پر میري باتین کبھي نٹلینگي *
۳۴ خبردار ایسا نہو کہ تمھارا دل بہت کھانے اور متوالا ھونے اور
زندگي کي فکرون سے بھاري ھو اور اچانک وہ دن تم پر آپڑے *
۳۵ اِسلئے کہ وہ جال کے طرح زمین کے سب رھنے والون کو گھیر لیگا *
۳۶ پس ھر وقت جاگتے رھو اور دعا مانگو تا کہ تم اُن سب چیزون سے
جو ھونیوالي ھین بچہ اور آدمي کے بیٹے کے سامھنے کھڑے ھونے کے
لایق ٹھہرو * ۳۷ اور وہ دن کو ھیکل مین تعلیم دیتا اور رات کو باھر
جا کے زیتون نامے پہاڑ پر رھتا تھا * ۳۸ اور صبح سب لوگ اُسکي باتین
سننے کو ھیکل مین آتے تھے *

جھولي اور بے جوتون کے بھیجا کیا کسو چیز کي کمي ھوئي اُنھون نے
کہا کسو کي نہین * ۳۶ اُسنے اُنھین کہا پر اب جس کے پاس بٹوا ھو
لیوے اور اِسي طرح جھولي بھي اور جس پاس نہین اپنے کپڑے بیچ
کے تلوار خریدے * ۳۷ کیونکہ مین تم سے کہتا ھون کہ یہہ لکھا
کہ وہ بدون مین گنا گیا ضرور ھی کہ میرے حق مین پورا ھو اِس
لئے کہ یہہ جو میرے حق مین لکھا ھی تمام ھوتا ھی * ۳۸ اُنھون
نے کہا کہ دیکھہ ای خداوند یہان دو تلوار ھی اُس نے اُن سے
کہا بہت ھی *
۳۹ اور وہ نکل کے اپنے دستور پر زیتون کے پہاڑ کي طرف چلا اور
اُسکے شاگرد اُسکے پیچھے ھو لئے * ۴۰ اور اُس جگہہ پہنچکے اُسنے
اُنسے کہا دعا مانگو تاکہ آزمایش مین نہ پڑو * ۴۱ اور اُسنے اُنسے تیرکے
ٹپے ایک پر بڑھکے گھٹنے ٹیک کر دعا مانگي * ۴۲ کہ ای باپ اگر تو
چاھے تو یہہ پیالہ مجھہ سے دور کرے لیکن میري مرضي کے موافق
نہو بلکہ تیري * ۴۳ اور آسمان سے ایک فرشتہ اُسکو دکھائي دیا جو
اُسے قوت دیتا تھا * ۴۴ اور وہ جان کني مین پھنس کے اور بہت گڑ گڑا
کے دعا مانگتا تھا اور اُسکا پسینا لہوکے تھکے کي مانند ھوکر زمین پر
گرتا تھا * ۴۵ اور دعا سے اُٹھکر اپنے شاگردون کے پاس آیا اور
اُنھین غم سے سوتا پایا * ۴۶ اور اُنسے کہا کہ تم کیون سوتے ھو اُٹھکر
دعا مانگو تاکہ آزمایش مین نہ پڑو *
۴۷ وہ یہہ کہہ رھا تھا کہ دیکھو ایک جماعت دکھائي دي اور ایک اُن
بارھون مین سے جو یہودا کہلاتا تھا اُنکے آگے آگے ھوکر یسوع پاس آیا
کہ اُسکو چومے * ۴۸ تب یسوع نے اُسے کہا کہ ای یہودا تو آدمي
کے بیٹے کو چوم کے پکڑواتا ھی * ۴۹ پس اُنھون نے جو اُسکے ساتھہ
تھے وہ جو ھوني تھي معلوم کرکے اُسے کہا ای خداوند کیا ھم تلوار
چلاوین * ۵۰ اُن مین سے ایک نے سردار کاھن کے نوکر کو لگائي اور
اُسکا دھنا کان اُڑا دیا * ۵۱ تب یسوع نے جواب مین کہا اِتنے ھي پر
رھنے دو اور اُسکے کان کو چھوکر اُسکو چنگا کیا * ۵۲ پھر یسوع نے

کو لیکے کہا کہ یہہ پیالہ نیا قول ھی جو میرے لہو سے کہ تمھارے
واسطے بہایا جاتا ھی بندھا *
۲۱ پر اب دیکھو اُسکا ھاتھہ جو مجھے گرفتار کرواتا ھی میرے ساتھہ
میز پر ھی * ۲۲ سو آدمی کا بیتا تو جیسا اُسکے واسطے مقرر ھی
جاتا ھی مگر اُس شخص پر افسوس جو اُسے گرفتار کرواتا ھی *
۲۳ تب وے آپس میں پوچھنے لگے کہ وہ کون ھی جو یہہ جو
یہہ کام کریگا *
۲۴ اور اُنمین یہہ بھی تکرار تھی کہ دیکھئے ھم مین سے کون بڑا
ٹھہرتا ھی * ۲۵ اُسنے اُنسے کہا کہ قومون کے بادشاہ اُن پر حکومت
کرتے ھیں اور جو لوگ اُن مین اختیار والے ھیں خداوند نعمت
کہلاتے * ۲۶ پر تم ایسے نہو بلکہ جو تم مین بڑا ھی چھوٹے کی
اور خاوند خدمت کرنیوالے کی مانند ھو * ۲۷ کیونکہ کون بڑا ھی جو
کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا ھی کیا وہ نہیں جو کھانے بیٹھا
ھی لیکن مین تمھارے درمیان خدمت کرنیوالے کی مانند ھون *
۲۸ تم وے ھی ھو جو میری آزمایشون مین سدا میرے ساتھہ رھے *
۲۹ اور جیسے میرے باپ نے میرے لئے ایک بادشاھت مقرر کی
مین بھی تمھارے لئے مقرر کرتا ھون * ۳۰ تا کہ میری بادشاھت
مین میرے میز پر کھاؤپیو اور تختون پر بیٹھہ کر اِسرائیل کے بارہ
گھرانے کی عدالت کرو *
۳۱ پھر خداوند نے کہا شمعون ای شمعون دیکھہ شیطان نے چاھا
کہ تمھین گیہون کی طرح پھٹکے * ۳۲ لیکن مین نے تیرے لئے
دعا مانگی کہ تیرا ایمان جاتا نرھے اور جب تو باز آوے تو اپنے بھائیون
کو مضبوط کر * ۳۳ تب اُسنے اُسے کہا کہ ای خداوند مین تیرے
ساتھہ قید ھونے بلکہ مرنے کو طیار ھون * ۳۴ تب اُسنے کہا ای
پطھر مین تجھہ سے کہتا ھون کہ اج مرغ بانگ نہ دیگا جبتک تو تین
مرتبے میرا انکار نکرے کہ مین اُسے نہین پہچانتا *
۳۵ اور اُسنے اُنسے کہا کہ جب مین نے تمھین بے بٹوے اور بے

۷۰ سبھون نے کہا پس کیا تو خدا کا بیتا هی اُسنے اُنسے کہا تم ٹھیک
کہتے هو مین هون * ۷۱ تب اُنهون نے کہا اب همین اور گواهي کیا درکار
کیونکه هم نے خود اُسکے منہه سے سنا *

تئیسوان باب

۱ اور ساري جماعت اُٹھکے اُسے پیلاط پاس لے گئي * ۲ اور اُسپر تہمت
لگاني شروع کي که اُسے همنے قوم کو بهکاتے اور قیصر کو محصول دینے سے
منع کرتے اور اپنے تئین مسیح بادشاہ کہتے پایا * ۳ تب پیلاط نے اُسے
پوچھا کیا تو یهودیون کا بادشاه هی اُسنے اُسکے جواب مین کہا هان
تو ٹھیک کہتا هی * ۴ تب پیلاط نے سردار کاهن اور لوگون سے کہا که
مین نے اُس شخص کا کچهه قصور نهین پایا * ۵ پر اُنهون نے اور چلا کے
کہا که یهه گلیل سے لیکر سارے یهودیه مین یهان تک تعلیم دے دے
لوگون کو اُبهارتا هی * ۶ پیلاط نے گلیل کا نام سنکر پوچھا که کیا
یهه آدمي گلیلی هی * ۷ جب جانا که هیرود کے عمل کا هی اُسے
هیرود پاس جو اُن دنون یروشالم مین تھا بھیجا * ۸ اور هیرود یسوع
کو دیکھه کے بہت خوش هوا کیونکه مدت سے چاهتا تھا اُسے دیکھے
اِسلئے که اُسکي بہت باتین سنی تھین اور اُسکی کوئي کرامات دیکھنے
کي اُسے اُمید تھي * ۹ اور اُسنے اُسے بهتیري باتین پوچھي پر اُسنے
کچھه جواب ندیا * ۱۰ اور سردار کاهن اور فقیهون نے اُٹھکے اُسپر
بڑي بڑي تہمتین لگائین * ۱۱ تب هیرود نے اپني فوج سمیت اُسکي
بیعزتي اور هنسي کي اور اُسے چم چماتي پوشاک پهنا کے پھر پیلاط کنے
بھیجا * ۱۲ اور اُسي دن پیلاط اور هیرود آپس مین دوست هوئے کیونکه
آگے اُن دونو مین دشمني تھی *
۱۳ اور پیلاط نے سردار کاهن اور سردارون اور لوگون کو اِکھتے کر کے
اُنسے کہا * ۱۴ که تم اُس شخص کو میرے پاس یهه کہتے لائے که یهه لوگون
کو بهکاتا هی دیکھو مین تمهارے آگے اُسکي آزمایش کي پر اُن
قصورون مین سے جسکي تم اُسپر تہمت کرتے هو مین نے اُس شخص

سردار کاهن اور هیکل کے سردار اور بزرگون سے جو اسکے پاس آئے
تھے کہا کہ تم جیسے چور پکڑنے کو تلوارین اور لاتھیان لیکر نکلتے هو *
۵۳ مین هر روز هیکل مین تمهارے ساتھه تھا تم نے مجھپر هاتھه نڈالا
لیکن یہه تمهاري گھڑي اور شیطان کا اختیار هی * ۵۴ تب وے اسے
پکڑ لے چلے اور سردار کاهن کے گھر لے گئے اور پطھر دور دور اسکے
پیچھے چلا جاتا تھا *
۵۵ اور وے آنگن کے بیچ مین آگ جلاکے ملکر بیٹھے تھے پطھر
ان کے بیچ مین بیٹھا * ۵۶ ایک لونڈي نے اسے آگ کے پاس بیٹھا
دیکھکر اس مین خوب نگاه کرکے کہا یہه بھي اسکے ساتھه تھا *
۵۷ اسنے اس کا انکار کرکے کہا اى عورت مین اسے نہین جانتا *
۵۸ تھوڑي دیر بعد ایك اور کسي نے اسے دیکھکر کہا کہ تو بھي ان
مین سے هی پطھر نے کہا اى شخص مین نہین هون * ۵۹ گھنٹے ایك
بعد اور کسونے تاکید سے کہا کہ یہه آدمي بے شك اسکے ساتھه تھا
کیونکه گلیلي هی * ۶۰ پطھر نے کہا کہ اى شخص مین نہین
سمجھتا کہ تو کیا کہتا هی یہه کہي رها تھا کہ جھٹ مرغ نے بانگ
دي * ۶۱ تب خداوند نے پھرکے پطھر کي طرف دیکھا اور پطھر کو
خداوند کي بات جو اسے کہي کہ مرغ کے بانگ دینے کے آگے تو میرا
تین بار انکار کریگا یاد آئي * ۶۲ اور پطھر باهر جاکے زار زار رویا *
۶۳ اور وے لوگ جنکي حوالات مین یسوع تھا اسکو کوڑے مارکے
ٹھٹھے مین اڑانے لگے * ۶۴ اور اسکي آنکھه موندکے اسکو طمانچے
مارے اور اسے پوچھا کہ نبوت کر کہ کسنے تجھه کو مارا * ۶۵ اور
اسکے حق مین اور بھي بہت کفر بکا *
۶۶ اور جب دن هوا لوگون کے بزرگ اور سردار کاهن اور فقیہه جمع
هوئے اور اسے اپني سبھا مین لائے * ۶۷ اور کہا اگر تو مسیح هی
هم سے کہه اسنے انسے کہا اگر مین تم سے کہون تو تم یقین نکروگے *
۶۸ اور اگر پوچھون بھي تو جواب ندوگے اور نه مجھے چھوڑوگے *
۶۹ اب سے آدمي کا بیٹا خدا کي قدرت کے دهنے هاتھه بیٹھا رهیگا *

پہنچھے اُسکو وھان صلیب دي اور بدکارون کو بھي ایك دھنے اور دوسرا
بائین * ۳۴ اور یسوع نے کہا کہ ای باپ اُنکو معاف کر کیونکہ
نہین جانتے کہ کیا کرتے ھین اور اُنھون نے اُسکے کپڑون کے حصے
کرکے چھٹي ڈالي * ۳۵ اور لوگ کھڑے دیکھہ رھے تھے اور سردار اُنکے
ساتھہ ٹھٹھا کرکے کہتے کہ اورون کو بچایا اگر یہہ مسیح خدا کا چنا
ھوا ھی تو آپکو بچاوے * ۳۶ اور سپاھي بھي اُسپر ھنستے تھے اور
آکے اُسے سرکہ دیکے کہا * ۳۷ اگر تو یہودیون کا بادشاہ ھی تو
اپنے تئین بچا * ۳۸ اور اُسکے اُوپر یونانی رومی اور عبري مین نوشتہ
لکھا تھا کہ یہہ یہودیون کا بادشاہ ھی *
۳۹ اور ایك اُن بدکارون مین سے جو صلیب پر لٹکتے تھے اُسے طعنہ
مار کے کہتا تھا کہ اگر مسیح ھی تو آپکو اور ھمکو بچا * ۴۰ دوسرے
نے اُسے ملامت کرکے جواب دیا کیا تو بھی خدا سے نہین ڈرتا کہ اِسی
سزا مین گرفتار ھی * ۴۱ اور ھم تو واجبي کیونکہ اپنے کئے کا پھل
پاتے ھین پر اُسنے تو کوئي بیجا کام نکیا * ۴۲ اور اُسنے یسوع سے
کہا ای خداوند جب تو اپني باشاھت مین آوے مجھے یاد کیجو *
۴۳ یسوع نے اُسے کہا مین تجھہ سے سچ کہتا ھون کہ آج تو میرے
ساتھہ بہشت مین ھوگا *
۴۴ اور چھٹوین گھنٹے کے قریب تھا کہ ساري زمین پر اندھیرا چھا
گیا اور نوین گھنٹے تك رھا * ۴۵ اور سورج تاریک ھوگیا اور ھیکل کا
پردہ بیچ سے پھٹ گیا * ۴۶ اور یسوع نے زور سے پکار کے کہا ای باپ
مین اپني روح تیرے ھاتھہ سونپتا ھون یہہ کہکے جان دي *
۴۷ اور صوبہ دار نے یہہ حال دیکھکے خدا کي تعریف کي اور کہا
بے شك یہہ آدمي راستباز تھا * ۴۸ سب لوگ جو یہہ تماشا دیکھنے آئے
تھے جب یہہ حال دیکھا چھاتي پیٹتے پھرے * ۴۹ اور اُسکے سب جان
پہچان اور عورتین جو گلیل سے اُسکے پیچھے آئین تھین دور کھڑي ھوکے
یہہ حال دیکھہ رھین تھین *
۵۰ اور دیکھو یوسف نام یہودیون کے شہر ارمتیہ کا ایک شخص جو

مین کچھہ نپایا * ۱۵ اور نه هیرود نے کیونکه مین نے تمهین اُسکے
پاس بھیجا پس دیکھو اُسے کوئي ایسا کام نہوا جو قتل کے لایق هو *
۱۶ اِسلئے تنبیه کر کے چھوڑ دونگا * ۱۷ اُسے هر عید مین ضرور تھا که
کسو کو اُنکے واسطے چھوڑ دے * ۱۸ تب سب ملکے چلا ئے که اُسے
لیجا اور برابا کو همارے لئے چھوڑ دے * ۱۹ وہ کسو فساد کے سبب
جو شہر مین هوا تھا و خون کي بابت قید تھا * ۲۰ پیلاطس نے یہه چاهکے
که یسوع کو چھوڑ دے پھر اُنھین سمجھایا * ۲۱ پر اُنھون نے چلا کے
کہا که اُسکو صلیب دے صلیب دے * ۲۲ تیسري بار اُسنے اُنسے کہا
کیون اُسنے کیا بدي کي هی مین نے اُسمین قتل کے لایق کوئی
قصور نپایا اِسلئے مین اُسے تنبیه کر کے چھوڑ دونگا * ۲۳ اُنھون نے
شور مچا کے اُسے تنگ کیا اور چاها که وہ صلیب دیا جاے اور اُنکے اور
سردار کاهن کے شور نے اُسے دبا لیا * ۲۴ تب پیلاطس نے حکم کیا که
اُنکي خواهش کے موافق هو * ۲۵ اور اُنکے واسطے اُس شخص کو
جو فساد اور خون کے سبب قید تھا جسے اُنھون نے چاها تھا چھوڑ دیا
اور یسوع کو اُنکي مرضي پر سونپ دیا *
۲۶ اور جب اُسکو لیجاتے تھے شمعون نام قورینی کو جو شہر کے
باهر سے آتا تھا پکڑ کے صلیب اُسپر رکھہ دي که یسوع کے پیچھے
پیچھے لیچلے * ۲۷ اور لوگون کي بڑي بھیڑ اور وہ عورتین جو اُسکے
واسطے چھاتي پیٹتي اور رو رهي تھین اُسکے پیچھے پیچھے چلین * ۲۸ یسوع
نے پھر کے اُنسے کہا که اے یروشالم کي بیٹیو مجھپر نرؤ بلکه آپ پر
اور اپنے لڑکون پر رؤ * ۲۹ کیونکه دیکھو وہ دن آتے هین که لوگ
کہینگے مبارک هین بانجھین اور وہ پیٹ جو نجنے اور وہ چھاتیان جنھون
نے دودھه نپلایا * ۳۰ تب پہاڑون سے کہنا شروع کرئینگے که هم پر
گر پڑو اور پہاڑون سے که همین چھپاؤ * ۳۱ کیونکه جب سبز درخت کے
ساتھه ایسا کرتے هین تو سوکھے کے ساتھه کیا نه کیا جایگا *
۳۲ اور وے دو آدمی کو بھي جو بدکار تھے لیچلے که اُسکے ساتھه
مارے جاین * ۳۳ اور جب وے وهان جسکو کھوپڑي کي جگہه کہتے

اُٹھکے قبر کي طرف دوڑا اور جھک کر دیکھا کہ صرف کفن پڑا ھی
اُس ماجرے سے اپنے جي مین تعجب کرتا چلا گیا *
۱۳ اور دیکھو اُسي دن اُن مین سے دو آدمي اُس بستي کي طرف جسکا
نام اِماوس و یروشالم سے ساتھہ استادیوس پر تھا جاتے تھے * ۱۴ اور اُن
سب ماجرون کي بابت آپس مین بات چیت کرتے تھے * ۱۵ اور ایسا ھوا
کہ جب وے بات چیت اور پونچھہ پانچھہ کر رھے تھے یسوع آپ نزدیک
آکے اُنکے ساتھہ چلا * ۱۶ لیکن اُنکي آنکھین بند ھوگئین تھین
کہ اُس کو نہ پہچانا * ۱۷ اُس نے اُن سے کہا یہہ کیا باتین ھین جو
تم راہ مین آپس مین کرتے جاتے ھو اور تمھارا چہرہ اُداس ھی *
۱۸ تب ایک نے جسکا نام کلیوپاس تھا جواب مین اُسے کہا کہ کیا اکیلا
تو ھي یروشالم مین پردیسي ھی جو کچھہ اُن دنون اُس مین ھوا
ھی نہین جانتا * ۱۹ اُس نے اُنسے کہا کیا اُنھون نے اُسے کہا کہ
یسوع ناصري کا ماجرا جو نبي تھا اور خدا اور خلق کے سامھنے کام اور
کلام مین قدرت والا * ۲۰ چنانچہ سردار کاھن اور ھمارے سردارون نے
اُسکو قتل کے لئے سونپا اور صلیب دیا * ۲۱ پر ھم اُمید وار تھے کہ
یہي اِسرائیل کو مخلصي دیگا اور اُن سب کے سوا آج تیسرا روز ھی
کہ یہہ ماجرا ھوا * ۲۲ اور ھم مین سے کئي عورتون نے بھي ھم کو
گھبرا رکھا ھی کہ تڑکے اُسکي قبر پر گئین * ۲۳ اور اُسکي لاش
کو نپایا اُنھون نے آکے کہا کہ ھم نے فرشتے دیکھے جنھون نے کہا
کہ وہ زندہ ھی * ۲۴ اور بعضون نے ھمارے ساتھیون مین سے
قبر پر جاکے جیسا کہ اُن عورتون نے کہا پایا پر اُسکو ندیکھا *
۲۵ تب اُسنے اُن سے کہا کہ اي نادانو اور نبیون کي ساري باتون کے
ماننے مین سست مزاجو کیا * ۲۶ ضرور نہ تھا کہ مسیح دکھہ اُٹھاوے
اور اپنے جلال مین داخل ھو * ۲۷ اور موسي اور سب نبیون کي وہ
باتین جو سب کتابون مین اُسکے حق مین ھین شروع سے اُنکے لئے
بیان کین * ۲۸ اور وے اُس بستي کے جسکي طرف جاتے تھے نزدیک
پہنچے اور ایسا معلوم پڑا کہ وہ آگے جایا چاھتا ھی * ۲۹ تب اُنھون

صلاح کار اور نیك و راستباز تہا * ۵۱ اور اُنکي صلاح اور کام کا شریك
نه تہا اور آپ بهي خدا کي بادشاهت کي راه دیکهتا تہا * ۵۲ اُسنے
پیلاطس کے پاس آکے یسوع کي لاش مانگي * ۵۳ اور اُسکو اُتار کے
کپڑے مین لپیٹا اور قبر مین جو پتہر مین کهدي تهي جہان کبهو کوئي
رکها نه گیا تہا رکها * ۵۴ اور وه طیاري کا دن تہا اور سبت شروع
هونے لگا *
۵۵ اور وے عورتین بهي جو اُسکے ساتهه گلیل سے آئین تهین پیچهے
پیچهے گئین اور قبر کو اور اُسکي لاش کو که کس طرح رکهي هے
دیکهتي تهین * ۵۶ اور پهیرکے خوشبوئیان اور عطر طیار کیا لیکن حکم
کے موافق سبت کے دن آرام کیا *

چوبیسوان باب

۱ اور وے اتوارکے دن بڑے تڑکے اُن خوشبوئیون کو جو طیارکي تهین
لیکے قبر پر آئین اور اُن کے ساتهه کئي اور بهي تهین * ۲ اور اُنهون
نے پتهر کو قبر پر سے ڈهلکا پایا * ۳ اور اندر جاکے خداوند یسوع کي
لاش نپائي * ۴ اور ایسا هوا که جب وے اِس بات سے حیران تهین
دیکهو دو شخص چمچماتے پوشاك پہنے اُنکے پاس کهڑے تهے * ۵ جب
وے ڈرتین اور اپنا سر جهکاتي تهین فرشتون نے اُنسے کہا تم کیون زنده
کو مردون مین ڈهونڈهتي هو * ۶ وه یہان نہین هے بلکه اُٹها هے
یاد کرو که جب گلیل مین تها تمسے کیا کہا تها * ۷ که ضرور هے که
آدمي کا بیٹا گنہگارون کے هاتهه مین سونپا جاے اور صلیب دیا جاے
اور تیسرے دن اُٹهے *
۸ تب اُنهین اُسکي باتین یاد آئین * ۹ اور قبر پر سے پهرکے اُن
گیارهون اور باقي لوگون کو اُن سب باتون کي خبر دي * ۱۰ اور مریم
مگدلیا اور یوحنا اور مریم یعقوب کي مان اور دوسري عورتین جو ساتهه
تهین اُنهون هي نے رسولون سے یهه باتین کہین * ۱۱ پر اُنهین اُنکي
باتین کہاني سي سمجهه پڑین اور اُن کا اِعتبار نه کیا * ۱۲ تب پطرس

دن مردون مین سے جي اٹھے * ۴۷ و یروشالم سے لیکے ساري قومون مین
توبه اور گناهون کي معافي کي اسکے نام پر منادي کي جاے * ۴۸ اور
تم ان باتون کے گواه هو * ۴۹ اور دیکھو اپنے باپ کے وعدے کو مین
تم پر بهیجتا هون لیکن تم جب تک آسمان سے قوت نپاؤ یروشالم کے شهر
مین تهہرو *
۵۰ تب وے انهین وهان سے باهر بیت عنیا تک لیگیا اور اپنے هاتهه
اٹها کے انهین برکت دي * ۵۱ اور ایسا هوا که جب وه انهین برکت
دیرها تها انسے جدا هوا اور آسمان پر گیا * ۵۲ اور وے اسکو سجده
کر کے بڑي خوشي سے یروشالم کو پهرے * ۵۳ اور همیشه هیکل مین
خدا کي تعریف اور شکر کرتے رهے * آمین *

یوحنا کي انجیل

پهلا باب

۱ ابتدا مین کلام تها اور کلام خدا کے ساتهه تها اور کلام خدا تها *
۲ یهي ابتدا مین خدا کے ساتهه تها * ۳ سب چیزین اس سے موجود
هوئین اور موجودات مین بغیر اسکے کوئي چیز موجود نهین هوئي *
۴ زندگي اس مین تهي اور وه زندگي انسان کا نور تهي * ۵ اور وه
نور تاریکي مین چمکتا هے اور تاریکي نے اسے دریافت نه کیا *
۶ ایک شخص خدا کي طرف سے بهیجا گیا تها اسکا نام یوحنا تها * ۷ یهه
گواهي کے لئے آیا که نور پر گواهي دے تا که سب اسکے سبب سے ایمان
لاوین * ۸ وه نور نه تها پر نور پر گواهي دینے آیا تها *
۹ سچا نور وه تها جو دنیا مین آکے هر ایک آدمي کو روشن کرتا هے *
۱۰ وه جهان مین تها اور جهان اسي سے موجود هوا اور جهان نے اسے

نے اُسکو روک کے کہا کہ ہمارے ساتھہ رہ کیونکہ شام ہوا چاہتي
اور دن آخر ہوا تب وہ بھیتر آ کے اُنکے ساتھہ رہا * ۳۰ اور ایسا ہوا
کہ جب وہ اُنکے ساتھہ کھانے بیٹھا تھا روٹي لیکر شکر کیا اور توڑ کے
اُنکو دي * ۳۱ تب اُن کي آنکھین کھل گئین اور اُسکو پہچانا اور
وہ اُنکے پاس سے غایب ہوگیا * ۳۲ تب اُنھون نے آپس مین کہا جب
راہ مین ہمسے باتین کرتا اور ہمارے لئے کتابون کے مطلب کھولتا تھا تو
کیا ہمارے دل مین بڑي خوشي نہ تھي *
۳۳ اور اُسي دم اُٹھکر وے یروشلم کو پھرے اور اُن گیارھون اور اُنکے
ساتھیون کو اکٹھے پایا * ۳۴ کہ کہتے تھے خداوند سچ مچ اُٹھا اور شمعون
کو دکھائي دیا * ۳۵ تب اُنھون نے راہ کا حال بیان کیا اور یہہ کہ کیونکر
اُنھون نے روٹي توڑنے پر اُسے پہچانا *
۳۶ اور وے یہہ باتین کر رہے تھے کہ یسوع نے آپ اُنکے بیچ مین
کھڑے ہوکے اُنسے کہا تمھین سلام * ۳۷ پر اُنھون نے گھبرا کے اور
ڈرکے خیال کیا کہ روح کو دیکھتے ہین * ۳۸ مگر اُسنے اُنسے کہا کہ
تم کیون گھبراہٹ مین ہو اور کاہیکو تمھارے دل مین شك آتا ہے *
۳۹ میرے ہاتھہ پانو کو دیکھو کہ مین ہي ہون اور مجھے ٹٹولو اور
دیکھو کیونکہ روح کو جسم اور ہڈي نہین جیسا مجھہ مین دیکھتے ہو *
۴۰ اور یہہ کہکے اُنھین اپنے ہاتھہ اور پانو دیکھائے * ۴۱ اور جب وے
مارے خوشي کے اعتبار نہ کرتے اور تعجب کرتے تھے اُسنے اُنسے کہا کہ
یہان تمھارے پاس کچھہ کھانا ہے * ۴۲ تب اُنھون نے بھوني مچھلي
کا ٹکڑا اور شہد کا چھتا اُس کو دیا * ۴۳ اُس نے لے کے اُن کے
سامھنے کھایا *
۴۴ اور اُسنے کہا کہ یہہ وھي باتین ہین کہ جب مین تمارے ساتھہ تھا
تم سے کہین کہ ضرور ہے سب کچھہ جو موسی کي توریت اور نبیون کي
کتاب اور زبور مین میري بابت لکھا ہے پورا ہو * ۴۵ تب اُنکي
سمجھہ کھول دي کہ کتابون کو سمجھین * ۴۶ اور اُنسے کہا کہ یون ہي
لکھا ہے اور یون ہي ضرور تھا کہ مسیح دکھہ اُٹھاوے اور تیسرے

هی جو میرے پیچھے آتا هی جو مجهه سے مقدم هوا هی جسکی
جوتي کا تسمه کهولنے کے مین لایق نهین هون * ۲۸ بیت عبرا مین یردن
کے پار جهان یوحنا بپتسما دیتا تها یے باتین واقع هوئین *
۲۹ دوسرے دن یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکها اور کها
دیکهو خدا کا بره جو جهان کا گناه اُتها لیجاتا هی * ۳۰ یهه وهي هی
جسکے حق مین مین نے کها کہ ایک مرد میرے پیچهے آتا هی جو مجهه
سے مقدم هوا کیونکہ وہ مجهه سے پهلے تها * ۳۱ اور مین تو اُسے
نہ جانتا تها پر اِسلئے مین پاني سے بپتسما دیتا آیا تاکہ وہ بني اسرائیل
پر ظاهر هووے * ۳۲ اور یوحنا نے یهہ کهہ کے گواهي دي کہ مین نے
روح کو کبوتر کیطرح آسمان سے اُترتے دیکها اور وہ اُسپر تهہري *
۳۳ اور مین اُسے نہ جانتا تها پر جس نے مجهے بهیجا کہ پاني سے بپتسما
دون اُسنے مجهے کها کہ جسپر تو روح کو اُترتے اور اُسپر تهہرتے دیکهے
وہ وهي هی جو روح قدس سے بپتسما دیتا هی * ۳۴ سو مین نے
دیکها اور گواهي دي کہ یهي خدا کا بیتا هی *
۳۵ پهر دوسرے دن یوحنا اور دو اُسکے شاگردون مین سے کهڑے تهے *
۳۶ تب یسوع کو چلتے دیکهکر کها دیکهو خدا کا بره * ۳۷ اور اُن
دو شاگردون نے اُسکا کلام سُنا اور یسوع کے پیچهے هولئے * ۳۸ تب
یسوع نے منهہ پهیر کے اُنهین پیچهے آتے دیکهکر اُنکو کها تم کیا
ڈهونڈهتے هو اُنهون نے اُسے کها اے ربي یعنے اے اُستاد تو کهان
رهتا هی * ۳۹ اُسنے اُنهین کها چلو دیکهو پس وے آئے اور جهان
وہ رهتا تها دیکها اور اُس روز اُسکے ساتهہ رهے اور یهہ دسوین ساعت
کے قریب تها * ۴۰ ایک اُن دومین سے جنهون نے یوحنا کي سني
اُسکے پیچهے هولئے شمعون پطرس کا بهائي اندریاس تها * ۴۱ اُسنے پهلے
اپنے بهائي شمعون کو پایا اور اُسے کها کہ هم نے مسیح کو جسکا ترجمہ
کرسطوس هی پایا * ۴۲ تب وہ اُسے یسوع پاس لایا اور یسوع نے
اُسپر نگاہ کرکے کها کہ تو یوناہ کا بیتا شمعون هی تو کیفا کهلائیگا جسکا
ترجمہ پطرس هی *

نہ جانا * ۱۱ وہ اپنوں پاس آیا اور اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا * ۱۲ لیکن
جتنوں نے اُسے قبول کیا اُسنے اُنھیں اقتدار بخشا کہ خدا کے فرزند
ہوں یعنے اُنھیں جو اُسکے نام پر ایمان لاتے ہیں * ۱۳ وے نہ لہو سے
نہ جسم کی خواہش سے نہ آدمی کے قصد سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے
ہیں * ۱۴ اور کلام مجسم ہوا اور وہ فضل اور راستی سے بھرپور ہوکے
ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُسکا ایسا جلال دیکھا جیسے باپ کے
اکلوتے کا جلال *
۱۵ یوحنّا نے اُسکی بابت گواہی دی اور پکار کے کہا یہہ وہی ہے
جسکا ذکر میں کرتا تھا کہ میرے پیچھے آنے والا تھا مجھہ سے مقدم ہوا
ہے کیونکہ وہ مجھہ سے پہلے تھا * ۱۶ اور اُسکی بھرپوری سے
ہم سب نے پایا اور فضل پر فضل پایا * ۱۷ اِس لئے کہ شریعت موسیٰ
کی معرفت سے دی گئی مگر فضل اور راستی یسوع مسیح سے پہنچی *
۱۸ خدا کو کسی نے کبھی نہ دیکھا اکلوتے بیٹے نے جو باپ کی گود میں
ہے اُسی نے بتلا دیا *
۱۹ یوحنّا کی گواہی یہہ تھی جب کہ یہودیوں نے یروشلم سے کاہنوں
اور لیویوں کو بھیجا کہ اُس سے پوچھیں کہ تو کون ہے * ۲۰ اور اُسنے
اقرار کیا اور انکار نہ کیا بلکہ اقرار کیا کہ میں مسیح نہیں * ۲۱ اور
اُنھوں نے اُس سے پوچھا پس تو کون ہے کیا تو ایلیا ہے اُسنے کہا
میں نہیں ہوں پس آیا تو وہ نبی ہے اُسنے جواب دیا نہیں * ۲۲ تب
اُنھوں نے اسے کہا کہ تو کون ہے تا کہ ہم اُنھیں جنھوں نے ہم کو
بھیجا کچھہ جواب دیں تو اپنے حق میں کیا کہتا ہے * ۲۳ اُسنے
کہا کہ جیسا اشعیا نبی نے کہا میں بیابان میں ایک پکارنے والے کی
آواز ہوں کہ خدا کی راہ کو درست کرو * ۲۴ اور یے جو بھیجے گئے
فروسیوں میں سے تھے * ۲۵ اور اُنھوں نے اُس سے سوال کیا اور کہا کہ
اگر تو نہ مسیح ہے نہ ایلیا اور نہ وہ نبی پھر کیوں بپتسما دیتا ہے *
۲۶ یوحنّا نے جواب میں اُنھیں کہا کہ میں پانی سے بپتسما دیتا ہوں
پر تمھارے درمیان ایک کھڑا ہے جسے تم نہیں جانتے * ۲۷ یہہ وہی

اُنھین کہا کہ اب نکالو اور مجلس کے سردار پاس لیجاو اور وے لیگئے *
۹ جب سردار مجلس نے وہ پانی جو مے بن گیا تھا چکھا اور معلوم
نہ کیا کہ یہہ کہان سے تھا مگر چاکر کہ جنھون نے وہ پانی نکالا تھا
جانتے تھے تو دولھا سے خطاب کیا * ۱۰ اور کہا کہ ہر شخص پہلے اچھی
مے کو خرچ کرتا ھی اور ناقص اُسدم کہ جب پی چکتے ھین پر
تو نے اچھی مے ابتک رکھہ چھوڑی ھی * ۱۱ یہہ پہلا معجزہ یسوع
نے قانائے گلیل مین دکھایا اور اپنا جلال ظاھر کیا اور اُسکے شاگرد
اُسپر ایمان لائے * ۱۲ بعد اُسکے وہ اور اُسکی مان اور بھائی اور شاگرد
کفرناحم مین گئے پر وھان بہت دنون تلک مقام نکیا *
۱۳ تب یہودیون کی عید فسح نزدیک تھی اور یسوع یروشالم کو گیا *
۱۴ اور ھیکل مین اُن کو جو بیل اور بھیڑ اور کبوتر بیچتے تھے اور
صرافون کو بیٹھے ھوئے پایا * ۱۵ تب اُسنے رسی کا کوڑا بنا کے اُن
سب کو بھیڑون اور بیلون سمیت ھیکل سے نکال دیا اور صرافون کے
تکے بکھیر دئے اور تختے الٹ دئے * ۱۶ اور کبوتر فروشون کو کہا اُن
چیزونکو یہان سے لیجاو میرے باپ کے گھر بیعپار کا گھر مت بناؤ *
۱۷ اور اُسکے شاگردون کو یاد آیا کہ یون لکھا ھی کہ تیرے گھر
کی غیرت مجھے نگل گئی *
۱۸ تب یہودیون نے جواب مین اُسے کہا کون سے نشان تو ھمین
دکھاتا ھی جو یے کام کرتا ھی * ۱۹ یسوع نے جواب دیکر اُنھین
اُس ھیکل کو ڈھا دو کہ مین اُسے تین دن مین کھڑا کرونگا *
۲۰ یہودیون نے کہا چھیالیس برس سے یہہ ھیکل بن رھا ھی اور تو
اُسے تین دن مین کھڑا کریگا * ۲۱ پر اُسنے اپنے بدن کی ھیکل کی بات
کہی تھی * ۲۲ اِس لئے جب وہ مردون مین سے جی اُٹھا تو اُسکے
شاگردون کو یاد آیا کہ اُسنے اُنھین یہہ کہا تھا اور وے کتاب اور
یسوع کے کلمہ پر ایمان لائے *
۲۳ اور جب کہ وہ یروشالم کے بیچ عید فسح مین تھا تو بہتیرے
اُن معجزون کو جو اُسنے دکھائے دیکھکے اُسکے نام پر ایمان لائے *

۴۳ دوسرے دن یسوع نے چاہا کہ گلیل مین جاوے پھر فیلپ کو
پاکے کہا میرے پیچھے چل * ۴۴ فیلپ بیت‌صیدا کا جو اندریا اور پطرس کا
شہر ھی باشندہ تھا * ۴۵ فیلپ نے ناثانائیل کو پایا اور کہا کہ جسکا
ذکر موسی نے توریت اور نبیون نے کیا ھی ھم نے اُسے پایا وہ
یوسف کا بیٹا یسوع ناصری ھی * ۴۶ ناثانائیل نے اُسے کہا کیا کوئی
اچھی چیز ناصرہ سے نکل سکتی ھی فیلپ نے اُسے کہا آ دیکھہ *
۴۷ یسوع نے ناثانائیل کو اپنی طرف آتے دیکھکر اُسکے حق مین کہا
دیکھو سچا اسرائیلی جس مین مکر نہین ھی * ۴۸ ناثانائیل نے اُسے
کہا تو مجھے کہان سے جانتا ھی یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا اُس
سے پہلے کہ فیلپ نے تجھے بلایا جب تو انجیر کے درخت تلے تھا مین
نے تجھے دیکھا * ۴۹ ناثانائیل نے جواب مین اُسے کہا ربی تو خدا کا
بیٹا تو اسرائیل کا بادشاہ ھی * ۵۰ یسوع نے جواب دیا کیا تو اِسلئے
ایمان لاتا ھی کہ مین نے تجھے کہا کہ مین نے تجھے انجیر کے درخت
تلے دیکھا تو اُنسے بڑی باتین دیکھیگا * ۵۱ پھر اُسنے اُسے کہا مین تمسے
سچ سچ کہتا ھون کہ تم آپ سے آسمان کو کھلا اور خدا کے فرشتون کو
اوپر جاتے اور ابن آدم پر نازل ھوتے دیکھوگے *

دوسرا باب

۱ اور تیسرے دن قانائے گلیل مین کسیکا بیاہ ھوا اور یسوع کی مان
وھان تھی * ۲ اور یسوع اور اُسکے شاگرد بھی اُس بیاہ مین بلائے گئے
تھے * ۳ اور جب دہن گھٹ گئی یسوع کی مان نے اُسے کہا کہ اُن کے
پاس دہن نرھی * ۴ یسوع نے اُسے کہا کہ ای عورت مجھہ سے تجھہ
سے کیا کام میرا وقت ھنوز نہین آیا * ۵ اُسکی مان نے خادمون کو
کہا جو کچھہ وہ تمھین کہے تم اُسپر عمل کرو * ۶ اور وھان پتھر کے
چھہ مٹکے طہارت کے لئے یہودیون کے دستور کے موافق دھرے تھے
کہ ھرایک مین دو تین من کی سمائی تھی * ۷ یسوع نے اُنھین کہا
مٹکون مین پانی بھرو سو اُنھون نے اُنکو لبالب بھرا * ۸ پھر اُسنے

سوا اُس شخص کے جو آسمان پر سے اُترا یعنے ابن آدم جو آسمان پر
هی کوئي آسمان پر نہین گیا * ۱۴ اور جسطرح موسی نے سانپ کو
بیابان مین بلندي پر رکھا اِسیطرح سے ضرور هی کہ اِبن آدم بهی
اُٹھایا جاے * ۱۵ تا کہ جو کوئي اُسپر ایمان لاوے هلاك نہ هووے
بلکه همیشه کي زندگي پاوے *
۱۶ اِس لئے کہ خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا کہ اُسنے اپنا اکلوتا
بیٹا بخشا تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے هلاک نهو بلکه همیشه کی
زندگي پاوے * ۱۷ کیونکه خدا نے اپنے بیٹے کو جہان مین اِسلئے
نہین بھیجا کہ جہان پر سزا کا حکم کرے بلکه اِسلئے کہ جہان اُسکے سبب
نجات پاوے * ۱۸ جو اُسپر ایمان لاتا اُسکے لئے سزا کا حکم نہین لیکن
جو اُسپر ایمان نہین لاتا اُسکے واسطے سزا کا حکم هو چکا کیونکه وہ
خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہ لایا * ۱۹ اور سزا کے حکم کا
سبب یہہ هی کہ نور جہان مین آیا اور آدمیون نے تاریکي کو نور سے
زیادہ پیار کیا کیونکه کام برے هے * ۲۰ اِسلئے کہ جو کوئي برا کرتا هی
وہ نور سے دشمني رکھتا هی اور نور کے پاس نہین آتا تا ایسا نہو کہ
اُسکے کام ظاهر هو وین * ۲۱ پر وہ جو حق کرتا هی نور کے پاس آتا
هی تاکہ اُسکے کام ظاهر هوین کہ وے خدا کے پسند هین *
۲۲ بعد اُن باتون کے یسوع اور اُس کے شاگرد یہودیہ کي سر زمین
مین آئے وہ وهان چندے اُن کے ساتھه رها اور بپتسما دیتا تها *
۲۳ اور یوحنا بهي سالیم کے قریب عینا ذن مین بپتسما دیتا تها کیونکہ
وهان پاني بہت تها اور لوگ آکے بپتسما پایا کئے * ۲۴ کہ یوحنا هنوز
قید خانے مین ڈالا نگیا تها *
۲۵ تب یوحنا کے شاگردون اور یہودیون کے درمیان طہارت کي بابت
بحث هوئي * ۲۶ وے یوحنا پاس آئے اور اُسے کہا کہ ربي وہ جو یردن
کے پار تیرے ساتھه تها جسپر تونے گواهي دي دیکھه کہ وہ بپتسما
دیتا هی اور سب اُس پاس آتے هین * ۲۷ یوحنا نے جواب دیا کہ
آدمي کوئي چیز سوا اُسکے کہ وہ اُسے آسمان سے دي جاوے پا نہین

۲۴ لیکن یسوع نے اپنے تئین اُن پر نه چھوڑا اِس لئے که وہ سب کو
پہچانتا تھا * ۲۵ اور محتاج نه تھا که کوئي آدمیون کے حق مین گواهی
دے کیونکه وہ آپ جو کچھه که آدمي مین تھا جانتا تھا *

تیسرا باب

۱ فروسیون مین سے ایک شخص نیقودیموس نام یہودیونکا ایک سردار
تھا * ۲ اُسنے رات کو یسوع پاس آکر کہا که ربي هم جانتے هین که
ربي هم جانتے هین که تو خداکي طرف سے استاد هوکے آیا کیونکه کوئي
شخص یے معجزے جو تو دکھاتا هی جب تک که خدا اُسکے ساتھه نهو
نهین دکھا سکتا * ۳ یسوع نے جواب دیکر اُسے کہا مین تجھه سے سچ
سچ کہتا هون اگر کوئي سر نو پیدا نهو تو وہ خدا کی بادشاهت کو دیکھه
نهین سکتا * ۴ نیقودیموس نے اُسے کہا آدمي جب بوڑها هوگیا تو کیونکر
پیدا هو سکتا هی کیا اسے یهه قدرت هی که دوباره اپني مان کے
پیت مین در آئے اور پیدا هووے * ۵ یسوع نے جواب دیا که مین
تجھے سچ سچ کہتا هون اگر آدمي پاني اور روح سے پیدا نهووے تو وہ
خداکي بادشاهت مین داخل هو نهین سکتا * ۶ جو جسم سے پیدا هوا
هی جسم هی اور جو روح سے پیدا هوا هی روح هی * ۷ تعجب
نکر که مین نے تجھے کہا که تمهین سر نو پیدا هونا ضرور هی *
۸ هوا جدهر چاهتي هی چلتی هی اور تو اُسکي آواز سنتا هی پر
نهین جانتا که وہ کہان سے آتي اور کہان کو جاتي هی هر ایک جو روح
سے پیدا هوا ایساهي هی * ۹ نیقودیموس نے جواب مین اُسے کہا
یے باتین کیونکر هو سکتي هین * ۱۰ یسوع نے جواب دیا کیا تو بني
اِسرائیل کا بادشاه هی اور یے باتین نهین جانتا * ۱۱ مین تجھے سچ سچ
کہتا هون که جو هم جانتے هین کہتے هین اور جسے هم نے دیکھا هی
اُسپر گواهي دیتے هین اور تم هماري گواهي قبول نهین کرتے * ۱۲ جب
مین نے تمهین زمین کي باتین کہین اور تم یقین نهین کرتے پھر اگر
مین تمهین آسمان کي باتین کہون تم کیونکر یقین کروگے * ۱۳ اور

کھانے کو مول لین * ۹ سامرہ کي اُس عورت نے اُسے کہا کہ تو یہودي
ھوکے کیونکر مجھہ سے جو سامرہ کي عورت ھون پاني پینے کو مانگتا
ھی کیونکہ یہودي سامریون سے میل نہین رکھتے تھے * ۱۰ یسوع نے
جواب مین اُسے کہا اگر تو خدا کي بخشش کو اور اُسکو جو تجھہ سے کہتا
ھی مجھے پاني دے پہچانتي کہ وہ کون ھی تو تو اُس سے مانگتي
اور وہ تجھے جیتا پاني دیتا * ۱۱ عورت نے اُس سے کہا ای خداوند
تجھہ پاس پاني کھینچنے کو کچھہ نہین اور کوا گہرا ھی پھر تونے وہ
جیتا پاني کہان پایا * ۱۲ کیا تو ھمارے باپ یعقوب سے جس نے ھمکو
یہہ کوا دیا اور خود اُسنے اور اُسکے لڑکون نے اور اُسکے چارپایون نے
اُس سے پیا بڑا ھی * ۱۳ یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا جو کوئي
یہہ پاني پیتا ھی پھر پیاسا ھوگا * ۱۴ پر جو کوئي وہ پاني جو مین
اُسے دونگا اُس مین پاني کا سوتا ھو جایگا جو ھمیشہ کي زندگي تک جاري
رھیگا * ۱۵ عورت نے اُسے کہا کہ خداوند یہہ پاني مجھہ کو دے کہ
مین پیاسي نہوون اور نہ بھرنے کو یہان آؤن *
۱۶ یسوع نے اُسے کہا جاکے اپنے شوھر کو بلا اور یہان آ * ۱۷ عورت
نے جواب دیا کہ مین بے شوھر ھون یسوع نے اُسے کہا کہ تونے
درست کہا کہ مین بے شوھر ھون * ۱۸ کیونکہ تو پانچ خصم کر چکي
ھی اور وہ جو اب تو رکھتي ھی تیرا شوھر نہین تونے اُس مین
سچ کہا *
۱۹ عورت نے اُسے کہا کہ خداوند مجھے معلوم ھوتا ھی کہ تو نبي
ھی * ۲۰ ھمارے باپ دادون نے اُس پہاڑ مین پرستش کي اور تم
کہتے ھو کہ وہ جگہہ جہان پرستش کي چاھئے یروشالم مین ھی *
۲۱ یسوع نے اُسے کہا کہ ای عورت میري بات کا یقین رکھہ کہ وہ
وقت آتا ھی کہ تم نہ تو اُس پہاڑ مین اور نہ یروشالم مین باپ کي
پرستش کروگے * ۲۲ تم اُسکي جسے نہین جانتے ھو پرستش کرتے ھو
ھم اُسکي جسے جانتے ھین پرستش کرتے ھین کیونکہ نجات یہودیون
مین سے ھی * ۲۳ پر اب وقت آتا ھی بلکہ اب ھی کہ سچے

سكتا * ۲۸ تم خود ميرے گواه هو كه مين نے كها مين مسيح نهين مگر
اُس سے آگے بهيجا گيا هون * ۲۹ جسكي دولهن هے وه دولها هے
پر دولها كا دوست جو كهڑا هے اور اُسكي سنتا هے دولها كي آواز سے
بهت خوش هوتا هے ميري يهه خوشي پوري هوئي * ۳۰ ضرور هے
كه وه بڑهے اور مين گهٹون * ۳۱ وه جو اوپر سے آتا هے سب كے
اوپر هے وه جو زمين كا هے زميني هے اور زمين كي كهتا هے وه
جو آسمان سے آتا هے سب كے اوپر هے * ۳۲ اور جو كچهه اُسنے
ديكها اور سنا هے اُسكي گواهي ديتا هے اور كوئي شخص اُسكي
گواهي قبول نهين كرتا * ۳۳ جسنے اُسكي گواهي قبول كي مهر كي هے
مهر كي هے كه خدا برحق هے * ۳۴ اِسلئے كه جسنے خدا نے بهيجا
هے وه خدا كي باتين كهتا هے كيونكه خدا ناپ كر كے روح نهين
ديتا * ۳۵ باپ بيٹے كو پيار كرتا هے اور سب چيزين اُسكے هاتهه مين
دي هين * ۳۶ جو كه بيٹے پر ايمان لاتا هے هميشه كي زندگي اُسكي
هے اور جو بيٹے ايمان نهين لاتا حيات كو نديكهيگا بلكه خدا كا قهر
اُسپر رهتا هے *

چوتها باب

۱ اور جب خداوند نے جانا كه فروسيون نے سنا كه يسوع يوحنا سے
زياده شاگرد كرتا هے اور بپتسما ديتا هے * ۲ اور حال آنكه يسوع
اب نهين بلكه اُسكے شاگرد بپتسما ديتے تهے * ۳ تب وه يهوديه كو
چهوڑ كے گليل كو پهر گيا * ۴ اور ضرور تها كه وه سامره سے هو كے
جاوے * ۵ تب وه سامريه كي ايك بستي مين جو سخار كهلاتي هے
اُس زمين كے نزديك جو يعقوب نے اپنے بيٹے يوسف كو دي تهي آيا *
۶ اور يعقوب كا كوا وهين تها چنانچه يسوع سفر سے مانده هوكے اُس
كوئے پر يون هي بيٹها يهه چهٹي ساعت كے قريب تها *
۷ تب سامره كي ايك عورت پاني بهرنے آئي يسوع نے اُسے كها مجهے
پينے كو دے * ۸ كيونكه اُسكے شاگرد بستي مين گئے تهے كه كچهه

لائے * ۴۰ اور اُن سامریون نے اُس پاس آکے اُسکی منت کر کہ
ہمارے ساتھہ رہ چنانچہ وہ دو روز وہان رہا * ۴۱ اور اُن کے سوا اور
بہتیرے اُسکے کلام کے سبب ایمان لائے * ۴۲ اور اُس عورت کو کہا
اب ہم فقط تیرے کہے سے ایمان نہین لاتے کیونکہ ہمنے خود سنا اور
جانتے ہین کہ یہہ فی الحقیقت جہان کا نجات دینے والا مسیح ہی *
۴۳ اور وہ دو دن کے بعد وہان سے روانہ ہوکر گلیل کو گیا * ۴۴ کہ
یسوع نے خود گواہی دی کہ نبی اپنے وطن مین عزت نہین پاتا *
۴۵ اور جب وہ گلیل مین آیا تو گلیلیون نے اُسکی خاطر داری کی کہ
سب کامون کو جو اُسے یروشالم کے بیچ عید مین کئے تھے دیکھا تھا کیونکہ
وے بھی عید مین گئے تھے *
۴۶ اور یسوع پھر قانا ے گلیل مین جہان اُسنے پانی کو وین بنایا
تھا آیا اور بادشاہ کا ایک ملازم جسکا بیٹا کفرناحم مین بیمار تھا *
۴۷ سنکر کہ یسوع یہودیہ سے گلیل مین آیا اُس پاس گیا اور اُسکی
منت کی کہ آوے اور اُسکے بیٹے کو چنگا کرے کہ وہ مرنے پر تھا *
۴۸ تب یسوع نے اُسے کہا اگر تم نشانیان اور کرامتین نہ دیکھوگے
تو ایمان نہ لاؤگے * ۴۹ بادشاہ کے ملازم نے اُسے کہا خداوند پیشتر
اُس سے کہ میرا بیٹا مرجاوے اُتر آ * ۵۰ یسوع نے اُسے کہا کہ جا تیرا
بیٹا جیتا ہی اور اُس مرد نے اُس بات کا جو یسوع نے اُسی کہی
اعتقاد کیا اور چلا گیا * ۵۱ اور وہ راہ ہی مین تھا کہ اُسکے نوکر اُسے ملے
اور خبر پہنچائی کہ تیرا بیٹا جیتا ہی * ۵۲ تب اُسنے اُنسے پوچھا کہ
اُسے کس وقت سے آرام ہونے لگا اُنھون نے کہا کہ کل ساتوین ساعت
اُسکی تپ جاتی رہی * ۵۳ تب باپ نے جانا کہ وہی گھڑی تھی جب
یسوع نے اُسے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ہی اور وہ خود اور اُسکا سارا گھر
ایمان لایا * ۵۴ یہہ دوسرا معجزہ ہی جو یسوع نے یہودیہ سے گلیل
مین آکے دکھلایا *

پرستش کرنے والے روح اور راستي سے باپ کي پرستش کرینگے کیونکه
باپ ایسے پرستش کرنے والون کو چاهتا هے * ۲۴ خدا روح هے اور وے
جو اُسکي پرستش کرتے هین ضرور هے که روح اور راستي سے پرستش
کرین * ۲۵ عورت نے اُسے کہا مین جانتي هون که مسیح جسکا ترجمه
کرسطوس هے آتا هے جب وه آویگا تو همین سب چیزون کي خبر
دیگا * ۲۶ یسوع نے اُسے کہا مین جو تجهسے بولتا هون وهي هون *
۲۷ اِس مین اُسکے شاگرد آئے اور تعجب کیا که وه عورت سے باتین
کرتا تها پر کسي نے نه کہا که تو کیا چاهتا هے یا اُس سے کس لئے
باتین کرتا هے * ۲۸ عورت نے تب اپنا گهڑا چهوڑا اور شهر مین جا کے
لوگون سے کہا * ۲۹ اِدهر آؤ ایک مرد کو جس نے سب چیزین جو مین
نے کیا مجهے کہین دیکهو کیا یهه مسیح نهین * ۳۰ پهر وے شهر سے نکلے
اور اُس پاس آئے * ۳۱ اِتنے مین اُسکے شاگردون نے اُس سے درخواست
کرکے کہا که ربي کچهه کهائیے * ۳۲ لیکن اُسنے کہا کهانے کے لئے
وه خوراک جسے تم نهین جانتے مجهه پاس هے * ۳۳ اِس لئے شاگردون
نے آپس مین کہا که کیا کوئي اُسکے لئے کهانا لایا هے * ۳۴ یسوع
نے اُنهین کہا میرا کهانا یهه هے که اپنے بهیجنے والے کي مرضي پر
چلون اور اُسکے کام پورے کرون * ۳۵ کیا تم نهین کہتے که چار مهینے
کے بعد کاٹنے کا وقت آئیگا دیکهو مین تمسے کہتا هون اپني آنکهین اوپر
کرو اور کهیتون کو دیکهو که وے کاٹنے کے لئے پک چکے هین *
۳۶ اور وه جو کاٹتا هے مزدوري پاتا هے اور همیشه کي زندگي کے
لئے میوه جمع کرتا هے تاکه وه جو بوتا هے اور وه جو کاٹتا هے
دونون باهم خوش هووین * ۳۷ اور اُسپر یهه مثل ٹهیک آتي هے که
ایک بوتا هے اور دوسرا کاٹتا هے * ۳۸ مین نے تمهین بهیجا هے
تاکه اُسے جس مین تم نے محنت نهین کي کاٹو محنت اور لوگون نے کي
اور تم اُن کي محنت مین داخل هوئے *
۳۹ اور اُس شهر کے بهت سے سامري اُس عورت کے کہنے سے جس نے
گواهي دي که اُسنے سب جو مین نے کیا هے مجهے کہا اُسپر ایمان

۱۷ لیکن یسوع نے اُنھین جواب دیا کہ میرا باپ اب تک کام کرتا ھی
اور مین بھي کام کرتا ھون * ۱۸ تب یہودیون نے اور بھي زیادہ اُسکا
قتل کرنا چاھا کیونکہ اُسنے فقط سبت ھي کو نہ مانا بلکہ خدا کو اپنا
باپ کہکے اپنے تئین خدا کے برابر کیا * ۱۹ تب یسوع نے جواب مین کہا
مین تم سے سچ سچ کہتا ھون کہ بیٹا آپ سے کچھہ نہین کر سکتا مگر جو کچھہ
کہ وہ باپ کو کرتے دیکھتا ھی کیونکہ جو کام کہ وہ کرتا ھی بیٹا
بھي اُسیطرح وھي کرتا ھی * ۲۰ اِسلئے کہ باپ بیٹے کو پیار کرتا
ھی اور جو کام کہ خود کرتا ھی اُسے دیکھتا ھی اور وہ اُن سے
بڑے کام اُسے دکھائیگا کہ تم تعجب کرو گے * ۲۱ اِسلئے جس طرح باپ
مردونکو اُٹھاتا ھی اور جلاتا ھی بیٹا بھي جنھین چاھتا ھی
جلاتا ھی * ۲۲ کہ باپ کسي شخص کي عدالت نہین کرتا بلکہ
اُسنے ساري عدالت بیٹے کو سونپ دي * ۲۳ تاکہ سب جس طرح سے
کہ باپ کي عزت کرتے ھین بیٹے کي عزت کرین وہ جو بیٹے کي عزت
نہین کرتا باپ کي جسنے اُسے بھیجا ھی عزت نہین کرتا * ۲۴ مین
تم سے سچ سچ کہتا ھون وہ جو میرا کلام سنتا ھی اور اُسپر جسنے
مجھے بھیجا ھی ایمان لاتا ھی ھمیشہ کي زندگي اُسکي ھی اور اُسپر
سزا کا حکم نہین بلکہ موت سے گذر کے وہ زندگي مین پہنچا ھی *
۲۵ مین تم سے سچ سچ کہتا ھون وہ وقت آتا ھی اور اب ھی کہ
مردے خدا کے بیٹے کي آواز سنکے جیینگے * ۲۶ اِسلئے کہ جسطرح باپ
آپ مین زندگي رکھتا ھی اُسیطرح اُسنے بیٹے کو دي ھی کہ آپ مین
زندگي رکھے * ۲۷ اور اُسے اختیار دیا ھی کہ عدالت کرے اِسلئے کہ
وہ ابن آدم ھی * ۲۸ اُس سے تعجب نکرو کیونکہ وہ وقت آتا ھی
جس مین وے سب جو قبرون مین ھین اُسکي آواز سنینگے * ۲۹ اور
جنھون نے نیکي کي ھی زندگي کي قیامت کے واسطے نکلینگے اور جنھون
نے بدي کي ھی سزا کي قیامت کے لئے نکلینگے * ۳۰ مین آپ سے
کچھہ کر نہین سکتا جیسا مین سنتا ھون حکم کرتا ھون اور میري عدالت
درست ھی کیونکہ نہ اپني مرضي کو پر باپ کي مرضي کو جس نے

پانچوان باب

۱ بعد اُسکے یہودیہ کی ایک عید آئي اور یسوع یروشالم کو گیا * ۲ اور
یروشالم مین بھیڑ دروازے کے پاس ایک حوض ھی جو عبرانی مین
بیت حسدا کہلاتا ھی اُسکے پانچ اسارے ھین * ۳ اُن مین ناتوانون
اور اندھون اور لنگڑون اور پشمردون کی ایک بڑي جماعت پڑي تھي جو
پانی کے ھلنے کے منتظر تھي * ۴ اِسلئے کہ ایک فرشتہ بعضے وقت اُس
حوض مین اُترکے پانی کو ھلاتا تھا اور پانی کے ھلنے کے بعد جو کوئی
کہ پہلے اُس مین اُترتا کیسي ھي بیماري اُسے کیون نہ ھو چنگا ھوجاتا
تھا * ۵ اور وھان ایک شخص تھا جو اٹھتیس برس سے بیمار تھا * ۶ یسوع
نے جو اُسے پڑے ھوئے دیکھا اور جانا کہ وہ بڑي مدت سے اِس حالت
مین ھی تو اُسے کہا کہ کیا تو چنگا ھونا چاھتا ھی * ۷ بیمار نے
اُسے جواب دیا کہ ای خداوند مجھہ پاس آدمی نہین کہ جب یہہ
پانی ھلے تو مجھے حوض مین ڈال دے اور جب تک مین آپ سے آؤن
دوسرا مجھسے پہلے اُتر پڑتا ھی * ۸ یسوع نے اُسے کہا اُٹھہ اور اپنا
کھٹولا اُٹھاکر چلاجا * ۹ ووھین وہ شخص چنگا ھوگیا اور اپنا کھٹولا اُٹھا
لیا اور چل نکلا اور وہ سبت کا دن تھا *

۱۰ اِس لئے یہودیون نے اُسے جو چنگا ھوا تھا کہا کہ یہہ سبت کا روز
ھی تجھے روا نہین کہ کھٹولے کو اُٹھا لیجاوے * ۱۱ اُسنے اُنھین جواب دیا
جس نے مجھے چنگا کیا اُسي نے مجھے فرمایا کہ اپنا کھٹولا اُٹھاکے
چلاجا * ۱۲ تب اُنھون نے اُس سے پوچھا کہ وہ جسنے تجھے کہا اپنا
کھٹولا اُٹھا کے چلا جا کون شخص ھی * ۱۳ اُسنے جو چنگا ھوا تھا
نہ جانا کہ وہ کون تھا اِسلئے کہ یسوع وھان سے ٹل گیا تھا کیونکہ اُس جگہہ
بھیڑ تھي بعد اُسکے یسوع نے اُسے ھیکل مین پایا اور اُسے کہا کہ
دیکھہ تو نے صحت پائي پھر گناہ نکرنا نہووے کہ تو اُس سے بد تر
بلا مین پڑے * ۱۵ وہ شخص روانہ ھوا اور یہودیون کو اطلاع دي کہ
جس نے مجھے چنگا کیا یسوع تھا * ۱۶ اِسلئے سب یہودیون نے یسوع کو ستا
نے اور اُسکے قتل کی گھات مین لگے کیونکہ اُسنے یے کام سبت کے روز کئے *

چھٹھوان باب

ا یسوع اُن باتون کے بعد دریاے گلیل کے پار جو دریاے طبیریا
ھی گیا * ۲ اور ایك بڑي بھیڑ اُسکے پیچھے ھولي کیونکہ اُنھون نے
اُسکے معجزے جو اُسنے بیمارون پر دکھائے دیکھے تھے * ۳ پھر یسوع
ایک پھاڑ پر گیا اور وھان اپنے شاگردون کے ساتھہ بیٹھا * ۴ اور فسح جو
یہودیون کي ایك عید ھی نزدیک تھي * ۵ پھر جب یسوع نے
آنکھین اوپر کین اور دیکھا کہ بڑي بھیڑ اُس پاس آتي ھی تو فیلپ
سے کہا کہ ھم کہان سے اُنکے کھانے کے لئے روٹیان خریدین * ۶ پر
اُسنے یہہ امتحان کي راہ سے کہا تھا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا جو کیا
چاھتا تھا * ۷ فیلپ نے اُسے جواب دیا کہ اگر اُن مین سے ھرایک کو
ایک ایک ٹکڑا دیا جاے تو دوسو دینار کي روٹیان اُن کے لئے بس
نہونگي * ۸ ایک نے اُسکے شاگردون مین سے جو شمعون پطھر کا بھائي
اندریا تھا اُسے کہا * ۹ یہان ایک چھوکرے پاس جو کي پانچ روٹیان
اور دو چھوٹي مچھلیان ھین پر یے اتنے لوگون مین کیا ھین * ۱۰ تب
یسوع نے کہا کہ لوگون کو بیٹھاؤ اور اُس جگہہ بہت گھاس تھي چنانچہ
وے لوگ جو گنتي مین قریب پانچ ھزار کے تھے بیٹھے * ۱۱ اور یسوع نے
روٹیان اُٹھالین اور شکر کرکے شاگردون کو دین اور شاگردون نے اُنھین
جو بیٹھے تھے باٹیان اور اُسي طرح مچھلیون مین سے جس قدر کہ وے
چاھتے تھے * ۱۲ اور جب وے سیر ھو چکے تو اُسنے اپنے شاگردون سے
کہا کہ اُن ٹکڑون کو جو بچ رھے ھین جمع کرو تاکہ کچھہ خراب نہووے *
۱۳ چنانچہ اُنھون نے جمع کئے اور جو کي پانچ روٹیون کے ٹکڑون سے
جو اُن کھانے والون سے بچ رھے تھے بارہ ٹوکریان بھرین *
۱۴ تب اُن لوگون نے یہہ معجزہ جو یسوع نے دیکھایا دیکھکر کہا
في الحقیقت وہ نبي جو جہان مین آنے والا تھا یہي ھی * ۱۵ پس
یسوع معلوم کرکے کہ وے چاھتے ھین کہ آوین اور اُسے زبردستي پکڑ
کے بادشاہ کرین آپ اکیلا پہاڑ کو پھر گیا *
۱۶ اور جب شام ھوئي تو اُسکے شاگرد دریا پر گئے * ۱۷ اور کشتي پر

مجھے بھیجا چاھتا ھون * ۳۱ اگر مین اپنے لئے گواھي دون تو میري
گواھي اعتبار کي نہین * ۳۲ دوسرا ھی جو میرے لئے گواھي دیتا
ھی اور مین جانتا ھون کہ یہہ گواھي جو میرے لئے دیتا ھی
مستحق ھی *
۳۳ تم نے یوحنّا پاس پیام بھیجا اور اُسنے مستحق گواھي دي * ۳۴ لیکن
مین انسان کي گواھي نہین چاھتا پر مین یے باتین کہتا ھون تاکہ تم
نجات پاؤ * ۳۵ وہ جلتا اور چمکتا ھی چراغ تھا اور تم تھوڑي دیر
چاھتے تھے کہ اُسکے نور مین خوش ھو * ۳۶ لیکن مجھہ پاس یوحنّا
کي گواھي سے ایک بڑي گواھي ھی اِسلئے کہ یے کام جو باپ نے
مجھے سونپے ھین تاکہ پورے کرون یعنے یے کام جو مین کرتا ھون
میرے لئے گواھي دیتے ھین کہ باپ نے مجھے بھیجا ھی * ۳۷ اور
باپ نے جس نے مجھے بھیجا ھی میرے لئے آپ گواھي دي ھی تم نے
کبھي اُسکي آواز نہین سني اور اُسکي صورت دیکھي * ۳۸ اور اُسکا
کلام تم مین قایم نہین ھی اِسلئے تم اُسپر جسے اُسنے بھیجا ایمان نہین
لاتے * ۳۹ کتابون مین ڈھونڈھو کیونکہ تم گمان کرتے ھو کہ اُن مین
تمھارے لئے ھمیشہ کي زندگي اور یے وھي ھین جو میرے لئے گواھي
دیتے ھین * ۴۰ اور تم نہین چاھتے کہ مجھہ پاس آؤ تاکہ زندگي پاؤ *
۴۱ مین آدمي سے بزرگي نہین چاھتا * ۴۲ مین تمھین جانتا ھون کہ
تم مین خدا کی محبت نہین * ۴۳ مین اپنے باپ کے نام سے آیا ھون اور
تم مجھے قبول نہین کرتے اگر دوسرا اپنے نام سے آوے تو تم اُسے قبول
کروگے * ۴۴ تم جو آپس مین ایک ایک کي عزت چاھتے اور وہ عزت
جو صرف خدا سے ھی نہین ڈھونڈھتے کیونکر ایمان لا سکتے ھو *
۴۵ گمان نکرو کہ مین باپ پاس تمھاري فریاد کرونگا ایک ھی جو
تمھاري فریاد کرنیوالا ھی یعنے موسیٰ جسپر تمھارا بھروسا ھی *
۴۶ کیونکہ اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے تو مجھہ پر بھي ایمان لاتے
اِسلئے کہ اُسنے میرے حق مین لکھا ھی * ۴۷ لیکن جب تم اُسکے لکھے
ھوئے پر ایمان نہین لاتے تو میري باتون کو کیونکر یقین کروگے *

سے روتي کھانے دي * ۳۲ تب یسوع نے اُنھین کہا مین تم سے سچ سچ
کہتا ھون موسیٰ نے تمھین آسماني روتي نہین دي بلکه میرا باپ
تمھین سچي آسماني روتي دیتا ھی * ۳۳ اِسلئے کہ خدا کے روتي وہ
ھی جو آسمان سے اُترتي اور جہان کو زندگي بخشتی ھی * ۳۴ تب
اُنھون نے اُسے کہا ای خداوند ھم کو ھمیشہ یہہ روتي دیا کر *
۳۵ یسوع نے اُنھین کہا مین زندگي کي روتي ھون جو مجھہ پاس آتا
ھی ھرگز بھوکھا نہوگا اور جو مجھہ پر ایمان لاتا ھی کبھي پیاسا
نہوگا * ۳۶ لیکن مین نے تمھین کہا ھی کہ تم نے تو مجھے دیکھا
پر ایمان نہین لائے * ۳۷ ھر ایک جسے باپ نے مجھے دیا ھی مجھہ
پاس آویگا اور اُسے جو مجھہ پاس آتا ھی مین ھرگز نکال نہ دونگا *
۳۸ کیونکه مین آسمان پر سے نہین اُترا کہ اپني مرضي پر بلکہ اُسکي
مرضي پر چلون جسنے مجھے بھیجا ھی * ۳۹ اور باپ جسنے مجھے بھیجا
ھی یہہ چاھتا ھی کہ مین اُن مین سے جو اُس نے مجھے دیا ھی
کسي کو نہ کھون بلکہ اُسے آخري دن پھر اُٹھاون * ۴۰ اور جس نے
مجھے بھیجا ھی اُسکي مرضي یہہ ھی کہ ھر ایک جو بیٹے کو دیکھے اور
اُسپر ایمان لاوے ھمیشہ کي زندگي پاوے اور مین اُسے آخري دن مین
اُٹھاونگا *

۴۱ تب یہودي اُسپر کُڑکُڑائے اِسلئے کہ اُسنے کہا وہ روتي جو آسمان سے
اُتري مین ھون * ۴۲ اور کہا کیا یہہ یسوع یوسف کا بیتا نہین جسکے
مان باپ کو ھم جانتے ھین پھر وہ کیونکر کہتا ھی کہ مین آسمان سے
اترا ھون * ۴۳ تب یسوع نے جواب مین اُنھین کہا کہ آپس مین مت
کڑکڑاو * ۴۴ کوئي شخص مجھہ پاس آ نہین سکتا مگر یہہ کہ باپ جسنے
مجھے بھیجا ھی اُسے کھینچ لاوے اور مین اُسے آخري دن اُٹھاونگا *
۴۵ نبیون کي کتابون مین یہہ لکھا ھی کہ وے سب خدا سے تعلیم
پاوینگے اِسلئے ھر شخص جسنے باپ سے سنا اور سیکھا ھی مجھہ پاس
آتا ھی * ۴۶ یہہ نہین ھی کہ کسي شخص نے باپ کو دیکھا ھی
مگر وہ جو خدا کیطرف سے ھی اُسے نے باپ کو دیکھا ھی * ۴۷ مین

چڑھہ کے دریا پار کفر ناحم کو چلے اُسوقت اندھیرا ہو چلا تھا اور یسوع اُن پاس نہ آیا تھا * ۱۸ اور اندھی کے سبب دریا لہرانے لگا * ۱۹ اور جب وے قریب پچیس یا تیس تیر پر تاب کے نکل گئے اُنھون نے یسوع کو دریا پر چلتے اور کشتی کے قریب آتے دیکھا اور ڈر گئے * ۲۰ تب اُسنے اُنھین کہا کہ مین ھون ڈرومت * ۲۱ پھر اُنھون نے خوشی سے اُسے کشتی پر لے لیا اور کشتی فی الفور اُس زمین پر جہان وے جاتے تھے جا پہنچی *

۲۲ دوسرے دن اُس بھیڑنے جو دریا کے اُس پار کھڑی تھی یہہ دیکھا کہ کہ وھان سوا اُس ایک کے جسپر اُسکے شاگرد چڑھہ بیٹھے کوئی دوسری کشتی نہ تھی اور یہہ کہ یسوع اپنے شاگردون کے ساتھہ اُس کشتی پر نگیا تھا بلکہ صرف اُسکے شاگرد ھی گئے تھے * ۲۳ اور کشتیان طبیریا سے اُس جگہہ کے نزدیک جہان اُنھون نے خداوند کے شکر کے بعد روٹی کھائی تھی آئیان * ۲۴ پس جب اُس بھیڑنے یہہ دیکھہ کے کہ وھان نہ یسوع اور نہ اُسکے شاگر ھین تو وے کشتی پر چڑھے اور یسوع کی تلاش مین کفر ناحم کو آئے * ۲۵ اور اُنھون نے اُسے دریا پار پا کے اُس سے کہا کہ ربی تو یہان کب آیا *

۲۶ یسوع نے اُنھین جواب دیا کہ مین تم سے سچ سچ کہتا ھون تم مجھے نہ اس لئے ڈھونڈھے ھو کہ تم نے معجزے دیکھے بلکہ اسلئے کہ تم روٹیان کھا کے سیر ھوئے * ۲۷ نیست ھونے والی خوراک کے لئے محنت مین نہ پڑو بلکہ اُس کھانے کی تلاش کرو جو ھمیشہ کی زندگی تک ٹھہرتا ھی کہ ابن آدم وہ تمھین دیگا کیونکہ باپ نے جو خدا ھی اُسپر مہر کردی ھی * ۲۸ تب اُنھون نے اُسے کہا کہ ھم کیا کرین تاکہ خدا کے کام بجا لاوین * ۲۹ یسوع نے جواب مین اُنھین کہا خدا کا کام یہہ ھی کہ تم اُسپر جسے اُسنے بھیجا ایمان لاو * ۳۰ تب اُنھون نے اُسے کہا پس تو کون سا معجزہ دکھاتا ھی تاکہ ھم دیکھکے تجھہ پر ایمان لاوین تو کیا کام کرتا ھی * ۳۱ ھمارے باپ دادا نے بیابان مین من کھایا چنانچہ لکھا ھی کہ اُسنے اُنھین آسمان

نہین لاتے کیونکہ یسوع ابتدا سے جانتا تھا کہ وے جو ایمان نہ لاوینگے
کون هین اور کون اُسے پکڑاویگا * ۶۵ پهر اُسنے کہا اِسلئے مین نے
تمهین کہا کہ کوئي شخص سوا اُسکے جسے میري باپ کي طرف سے یہہ
عنایت نہ هوا مجهه پاس نہین آ سکتا * ۶۶ اُسدم اُسکے شاگردون مین
سے بہت اُلٹے پهر گئے اور بعد اُسکے ساتهه نہ چلے * ۶۷ تب یسوع نے
اُن بارہ کو کہا کیا تم بهي چاهتے هو کہ چلے جاو * ۶۸ شمعون پطرس نے
اُسے جواب دیا کہ اي خداوند هم کس پاس جائینگے همیشہ کي زندگي
کي باتین تو تیرے پاس هین * ۶۹ اور هم تو ایمان لائے هین اور جانتے
هین کہ تو جیتے خدا کا بیٹا مسیح هي * ۷۰ یسوع نے اُنهین کہا کیا
مین نے تم بارهون کو نہین چنا اور ایک تم مین شیطان هي *
۷۱ اُسنے شمعون کے بیٹے یہوداے اسکریوطي پر اِشارہ کیا کیونکہ وہ اُسکا
پکڑوانے والا اور اُن بارهون مین سے تها *

ساتوان باب

۱ بعد اُسکے یسوع گلیل مین جا بجا پهرا کیا اور اِسلئے کہ یہودي اُسکے
قتل کي فکر مین تهے اُسنے یہودیہ مین پهرنے کا اِرادہ نکیا * ۲ اور
یہودیون کي عید خیمہ نزدیک هوئي * ۳ تب اُسکے بهائیون نے اُسے کہا
یہان سے روانہ هو اور یہودیہ مین جا کہ اُن کامون کو جو تو کرتا هي
تیرے شاگرد بهي دیکهین * ۴ کیونکہ ایسا کوئي نہین جو کچهه
چهپ کے کرے اور چاهے کہ آپ مشهور هو اگر تو یے کام کرتا هي
تو اپنے تئین جہان کو دکها * ۵ یہہ اِسلئے تها کہ اُسکے بهائي بهي اُسپر
ایمان نہ لائے * ۶ تب یسوع نے اُنهین فرمایا کہ میرا وقت ابهي نہین آیا
پر تمهارا وقت هر وقت تیار هي * ۷ دنیا تمهاري دشمن نہین هو سکتي پر
میري دشمن هي کیونکہ مین اسپر گواهي دیتا هون کہ اُسکے کام برے هین *
۸ تم اسعید مین جاو مین هنوز اُسعید مین نہین جاتا کہ میرا وقت ابهي پورا
نہین هوا * ۹ سو وہ یے باتین اُنهین کہکے گلیل مین رها * ۱۰ لیکن اپنے
بهائیونکي روانگي کے بعد وہ بهي اُس عید مین نہ ظاهر بلکہ چهپکے گیا *

تم سے سچ سچ جو مجھہ پر ایمان لاتا ھی ھمیشہ کی زندگی اُسیکی
ھی * ۴۸ زندگی کی روٹی مین ھی ھون * ۴۹ تمھارے باپ دادا
نے بیابان مین من کھایا اور اور مرگئے * ۵۰ روٹی جو آسمان سے اتری
ھی وہ ھی کہ آدمی اُسے کھاکے نمرے * ۵۱ مین ھون وہ جیتی
روٹی جو آسمان سے اُتری اگر کوئی شخص اُس روٹی کھاے تو ابد تک
جیتا رھیگا اور روٹی جو مین دونگا میرا گوشت ھی جو مین جہان کی
زندگی کے لئے دونگا *
۵۲ تب یہودی آپس مین جھگڑنے لگے کہ یہہ مرد اپنا گوشت کیونکر
ھمین دے سکتا ھی کہ کھائین * ۵۳ یسوع نے اُنھین کہا مین
تمسے سچ سچ کہتا ھون اگر تم ابن آدم کا گوشت کھاتا ھی اور میرا لہو
نہ پیو تو تم مین زندگی نہین * ۵۴ جو کوئی میرا گوشت کھاتا ھی
اور میرا لہو پیتا ھی ھمیشہ کی زندگی پاتا ھی. اور مین اُسے آخری
دن اُٹھاونگا * ۵۵ کیونکہ میرا گوشت فی الحقیقت کھانے اور میرا لہو
فی الحقیقت پینے کی چیز ھی * ۵۶ وہ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا لہو
پیتا ھی مجھہ مین رھتا ھی اور مین اُس مین * ۵۷ جس طرح سے
کہ جیتے باپ نے مجھے بھیجا اور مین باپ سے جیتا ھون اِسی طرح وہ
بھی جو مجھے کھاتا ھی مجھہ سے جئیگا * ۵۸ وہ روٹی جو آسمان سے
اُتری یہہ ھی نہ جیسا کہ تمھارے باپ دادے من کھاکے مرگئے وہ
جو یہہ روٹی کھاتا ھی ابد تک جیتا رھیگا * ۵۹ اُسنے کفر ناحم مین تعلیم
دیتے ھوئے عبادت خانے مین یے باتین کہین *
۶۰ تب اُسکے شاگردون مین سے بہتون نے سنکے کہا کہ یہہ سخت
مشکل کلام ھی اُسے کون سن سکتا ھی * ۶۱ یسوع نے از خود
جان کر کہ اُسکے شاگرد آپس مین اُس بات پر گڑگڑاتے ھین اُنھین
کہا کیا یہہ تمکو ٹھوکر کھلاتا ھی * ۶۲ پس اگر تم ابن آدم کو اوپر
جاتے جہان وہ آگے تھا دیکھوگے تو کیا ھوگا * ۶۳ روح ھی وہ جو
جِلاتی ھی جسم سے کچھہ فایدہ نہین یے باتین جو مین تمھین کہتا
ھو روح ھی اور زندگی ھی * ۶۴ پر تم مین بعضے ھین جو ایمان

کہان کا هون اور مین آپ سے نہین آیا هون مگر میرا بهیجنے والا سچا جس
سے تم واقف نہین * ۲۹ مین اُسے پہچانتا هون اس لئے که مین اُسکي طرف
سے هون اور اُسنے مجهے بهیجا هی * ۳۰ تب اُنهون نے چاها که اُسے
پکڑ لین پر اسلئے که اُسکا وقت هنوز نه پہنچا تها کسي نے اسپر هاتهه
نه ڈالا * ۳۱ اور بہتیرے اُس جماعت سے اسپر ایمان لائے اور بولے که
جب مسیح آئیگا تو اُن سے جو اُسنے دکهائے هین کیا زیاده معجزے دکهائیگا *
۳۲ اور فروسیون نے جماعت کي تکرار جو اُسکي بابت هو رهي تهي
سني پهر فروسیون اور سردار کاهنون نے پیادے بهیجے که اُسے پکڑ لین *
۳۳ تب یسوع نے اُنهین کہا اب تهوڑي دیر مین تمهارے ساتهه هون
اور اُس پاس جسنے مجهے بهیجا جاتا هون * ۳۴ تم مجهے ڈهونڈهوگے
اور نه پاوگے اور جہان مین هون تم نه آسکوگے * ۳۵ اُسوقت یہودیون
نے آپس مین کہا که وه کہان جائیگا جو هم اُسے نه پاوینگے کیا وه اُن
لوگون کے پاس جو یونانیون مین پراگنده هوے جائیگا اور یونانیون کو
تعلیم دیگا * ۳۶ یہه کیا بات هی جو اُسنے کہي که تم مجهے ڈهونڈهوگے
اور نپاوگے اور جہان مین هون تم نه آسکوگے *
۳۷ پهر عید کے پچهلے دن جو بڑا دن هی یسوع کهڑا هوا اور پکارا
اگر کوئي پیاسا هو مجهه پاس آوے اور پیئے * ۳۸ اُسکے پیٹ سے جو
مجهپر ایمان لاتا هی جیسا کتاب کہتي هی جیتے پاني کي ندیان جاري
هوینگین * ۳۹ اُسنے یہه روح کي بابت کہي جسے وے جو اُسپر ایمان
لانے پانے پر تهے کیونکه روح قدس اب تک اُترا نه تها اِس لئے که
یسوع هنوز اپنے جلال کو نه پہنچا تها * ۴۰ تب اُن لوگون مین سے
بہتیرون نے یہه سنکر کہا في الحقیقت یہي وه نبي هی * ۴۱ اورون
نے کہا یہه مسیح هی پر بعضون نے کہا کیا مسیح گلیل سے آتا هی *
۴۲ کیا کتابون نے نہین کہا که مسیح داؤد کي نسل سے اور بیت لحم کي
بستي سے جہان داؤد تها آتا هی * ۴۳ سو لوگون مین اُسکي بابت
اختلاف هوا * ۴۴ بعضون نے چاها تها که اُسے پکڑ لین پر کسي نے
اُسپر هاتهه نه ڈالا *

۱۱ تب یہودي عید مین اُسے ڈھونڈھنے اور کہنے لگے کہ وہ کہان هی *
۱۲ اور جماعتون مین اُسکي بابت بڑي تکرار تھي بعضے کہتے تھے نہین
بلکہ وہ لوگون کو فریب دیتا هی * ۱۳ لیکن یہودیون کے ڈر سے کوئي
شخص ظاهرا اُسکي بات نہ کہتا تھا *
۱۴ اور عید کے دنون کے بیچ مین یسوع نے هیکل مین جا کے تعلیم
دي * ۱۵ تب یہودي تعجب سے بولے کہ اِس مرد کو بغیر پڑھے کیونکر
کتابون کا علم هی * ۱۶ یسوع نے اُنھین جواب مین کہا کہ میري تعلیم
میري نہین بلکہ اُسکي هی جس نے مجھے بھیجا * ۱۷ وہ شخص جو
اسکي مرضي پر چلا چاهے جانیگا کہ یہہ تعلیم خدا کي هی یا کہ مین آپ
سے دیتا هون * ۱۸ وہ جو اپني طرف سے کچھہ کہتا هی اپني بزرگي
چاهتا هی لیکن وہ جو اسکي بزرگي چاهتا هی کہ جسنے اسے بھیجا سو
وهي سچا هی اور اسمین دغا نہین * ۱۹ کیا موسی نے تمھین شریعت
نہ سونپي لیکن کوئي تم مین سے شرع پر عمل نہین کرتا تم کیون میرے
قتل کي فکر مین هو * ۲۰ لوگون نے جواب دیا اور کہا تو دیوانہ هی
کون تجھے قتل کیا چاهتا هی * ۲۱ یسوع نے جواب مین انھین کہا
مین نے ایک کام کیا اور تم سب تعجب کرتے هو * ۲۲ موسی نے جو تمھین
ختنے کا حکم کیا حالانکہ وہ موسی سے نہین بلکہ باپ دادون سے هی سو تم
سبت کے دن آدمي کا ختنہ کرتے هو * ۲۳ اگر سبت کے روز آدمي ختنہ
کیا جاتا هی تاکہ موسی کي شرع سے عدول نہو تو کیا تم اِسلئے کہ مین
نے سبت کے دن ایک مرد کو بالکل چنگا کیا مجھہ پر غصہ هو * ۲۴ ظاهر
کے موافق عدالت نکرو بلکہ واجبي عدالت کرو *
۲۵ تب بعضے یروشلیمیون نے کہا کیا یہہ وہ نہین کہ جسے هلاک کیا
چاهتے هین * ۲۶ لیکن دیکھو وہ تو بیدھڑک بولتا هی اور وے اُسے
کچھہ نہین کہتے کیا سردارون نے بھي یقین کیا کہ فيالحقیقت یہي مسیح
هی * ۲۷ لیکن همین معلوم هی کہ یہہ کہان کا هی پر جب
مسیح آئیگا تو کوئي نہ جانیگا کہ وہ کہان کا هی * ۲۸ تب یسوع هیکل
مین تعلیم دیتے هوئے یون پکارا کہ تم مجھے پہچانتے اور جانتے هو کہ مین

نالش کرنے والے کہان ھین کیا کسي نے تجهہ پر حکم نکیا * ۱۱ وہ بولي
ای خداوند کسي نے نہین یسوع نے اُسے کہا مین بھي تجهہ پر حکم
نہین کرتا جا اور پھر گناہ نکر *
۱۲ یسوع نے پھر اُنھین کہا جہان کا نور مین ھون جو میري پیروي
کرتا ھی اندھیرے مین نہ چلیگا بلکہ زندگي کا نور پائیگا * ۱۳ تب
فروسیون نے اُسے کہا تو اپنے حق مین گواھی دیتا ھی تیري گواھي
اعتبار کي نہین * ۱۴ یسوع نے جواب دیا اور اُنھین کہا اگرچہ مین اپنے
حق مین گواھي دیتا ھون پر میري گواھي اعتبار کي ھی کیونکہ مین جانتا
ھون کہ مین کہان سے آیا ھون اور مین کہان جاتا ھون پر تم نہین
جانتے کہ مین کہان سے آتا ھون اور کہان جاتا ھون * ۱۵ تم جسم
کے مطابق حکم کرتے ھو مین کسي شخص پر حکم نہین کرتا * ۱۶ اور
اگر مین حکم کرون تو میرا حکم حق ھی کیونکہ مین اکیلا نہین پر
مین اور باپ جس نے مجھے بھیجا * ۱۷ تمھاري شریعت مین یہہ بھي
لکھا ھی کہ دو شخص کي گواھي اعتبار کي ھی * ۱۸ ایک تو مین
ھون جو اپنے حق مین گواھي دیتا ھون اور ایک باپ جس نے مجھے بھیجا
ھی میري حق مین گواھي دیتا ھی * ۱۹ تب اُنھون نے اُسے کہا تیرا
باپ کہان ھی یسوع نے جواب دیا تم مجھے نہین جانتے اور نہ میرے
باپ کو اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھي جانتے * ۲۰ یسوع
نے یے باتین ھیکل کے بیچ بیت المال مین تعلیم دیتے ھوئے کہین اور
کسي نے اُس پر ھاتھہ نہ ڈالا کہ اُسکا وقت ھنوز نہ آیا تھا *
۲۱ یسوع نے پھر اُنھین کہا مین تو جاتا ھون اور تم مجھے ڈھونڈھوگے
اور اپنے گناھون مین مروگے جہان مین جاتا ھون تم آ نہین سکتے * ۲۲ تب
یہودیون نے کہا کیا وہ اپنے تئین مار ڈالیگا جو کہتا ھی جہان مین جاتا
ھون تم آ نہین سکتے * ۲۳ اُسنے اُنھین کہا تم پستي سے ھو مین بلندي
سے ھون تم اس جہان کے ھو مین اِس جہان کا نہین * ۲۴ اِسلئے مین
نے تمھین کہا تم اپنے گناھون مین مروگے کیونکہ اگر تم ایمان نہین
لاتے کہ مین ھون تو تم اپنے گناھون مین مروگے * ۲۵ تب اُنھون نے

۴۵ تب پیادے سردار کاهنون اور فروسیون پاس آئے اور اُنهون نے اُنهين
کہا تم اُسے کیون نہ لائے * ۴۶ پیادون نے جواب دیا کہ هرگز کسي شخص نے
اُس شخص کي مانند کلام نہين کہا * ۴۷ تب فروسیون نے اُنهين جواب
دیا کیا تم نے بهي دغا کهائي * ۴۸ کیا کوئي سردارون یا فروسیون مين سے
اُسپر ایمان لایا * ۴۹ پهر یہہ جماعت جو شریعت سے واقف نہين لعنتي
هی * ۵۰ نیقودیموس نے جو رات کو یسوع پاس آیا تها اور ایک اُن
مين سے تها اُنهين کہا * ۵۱ کیا همارے شریعت کسي پر پیشتر اُسے کہ
اُسکي سنين اور جانين کہ وہ کیا کرتا هی گنہگار تهہراتي هی *
۵۲ اُنهون نے اُسکے جواب مين کہا کیا تو بهي گلیلي هی ڈهونڈهہ اور
دیکهہ کہ گلیل سے نبي ظاهر نہين هوا * ۵۳ پهر هرایک اپنے
گهر کو گیا *

اٹهوان باب

۱ تب یسوع کوہ زیتون کو گیا * ۲ اور صبح سویرے هیکل مين پهر
آیا اور سب لوگ اُس پاس آئے اُسنے بیٹهکر اُنهين تعلیم دي * ۳ تب
فقیہہ اور فروسي ایک عورت کو جو زنا مين پکڑي گئي تهي اُس پاس
لائے اور اُسے بیچ مين کهڑا کر کے * ۴ اُسے کہا کہ اي اُستاد یہہ عورت
زنا مين عين فعل کے وقت پکڑي گئي * ۵ موسی نے تو توریت مين
هم کو حکم کیا هی کہ ایسي کو سنگسار کرین پر تو کیا کہتا هی *
۶ اُنهون نے آزمایش کے لئے یہہ کہا تاکہ وے اُسپر نالش کي وجہ
پاوین پر یسوع نیچے جهک کے انگلي سے زمین پر لکهنے لگا * ۷ اور
جب وے اُس سے سوال کرتے گئے تو اُسنے سیدهے هو کر اُنهين کہا جو
کہ تم مين بیگناہ هی پہلے وهي اُسے پتهر مارے * ۸ اور پهر جهک کے
زمین پر لکهنے لگا * ۹ اور وے سنکے دل هي دل مين آپکو گنہگار
سمجهہ کے بڑون سے لیکے چهوٹے تک ایک ایک کر کے چلے گئے اور یسوع
اکیلا رہ گیا اور عورت بیچ مين کهڑي رهي * ۱۰ تب یسوع نے سیدهے
هو کر عورت کے سوا کسي کو نہ دیکها اور اُسے کہا اي عورت وے تیرے

نے اُسے کہا ھم حرام سے پیدا نہین ھوئے ھمارا باپ ایک ھی یعنے
خدا * ۴۲ یسوع نے اُنہین کہا اگر خدا تمھارا باپ ھوتا تو تم مجھے
عزیز جانتے کیونکہ مین خدا سے نکلا اور آیا ھون مین آپ سے نہین
آیا پر اُسنے مجھے بھیجا * ۴۳ تم میری بولی کیون نہین سمجھتے کہ میری
باتین سن نہین سکتے * ۴۴ تم اپنے باپ شیطان سے ھو اور چاھتے ھو
کہ اپنے باپ کی خواھش کے موافق کرو وہ تو شروع سے قاتل تھا اور
سچائی پر ثابت نرھا کیونکہ اُس مین سچائی نہین جب وہ جھوتھہ کہتا
ھی تب اپنی ھی سی کہتا ھی کیونکہ وہ جھوتھا ھی اور جھوتھہ
کا باپ ھی * ۴۵ پر اِس سبب سے کہ مین سچ کہتا ھون تم مجھپر
ایمان نہین لاتے * ۴۶ کون تم مین سے مجھپر گناہ ثابت کرتا ھی پر
مین جو سچ کہتا ھون تم مجھپر ایمان کیون نہین لاتے * ۴۷ جو خدا کا
ھی خدا کی باتین سنتا ھی تم اِس لئے نہین سنتے ھو کہ تم خدا
کے نہین ھو *

۴۸ تب یہودیون نے جواب مین اُسے کہا کیا ھم اچھا نہین کہتے کہ تو
سامری ھی اور تیرے ساتھہ دیو ھی * ۴۹ یسوع نے جواب دیا
میرے ساتھہ دیو نہین پر مین اپنے باپ کی عزت کرتا ھون اور تم میری
بے عزتی کرتے ھو * ۵۰ اور مین اپنی بزرگی نہین ڈھونڈھتا ایک ھی
جو ڈھونڈھتا ھی اور حکم کرتا ھی * ۵۱ مین تم سے سچ سچ کہتا
ھون اگر کوئی شخص میرے کلامپر عمل کرے تو وہ موت کو ھرگز
کبھی نہ دیکھیگا * ۵۲ یہودیون نے اُسے کہا اب ھمنے جانا کہ تیرے
ساتھہ ابیرھام اور نبی مر گئے اور تو کہتا ھی اگر کوئی شخص میرے
کلام پر عمل کرین تو موت کا مزہ کبھی چکھیگا * ۵۳ کیا تو ھمارے باپ
ابیراھام سے جو مرگیا بزرگ ھی سب نبی مر گئے تو اپنے تئین کیا
ٹھہراتا ھی * ۵۴ یسوع نے جواب دیا اگر مین اپنی بزرگی کرتا ھون تو میری
بزرگی کچھہ نہین پر میرا باپ ھی جسے تم کہتے ھو ھمارا خدا ھی
وہ میری بزرگی کرتا ھی * ۵۵ تمنے اُسے نہین جانا لیکن مین اُسے
جانتا ھون اور اگر مین کہون کہ مین اُسے نہین جانتا تو مین تمھاری طرح

اُسنے کہا تو کون ھی یسوع نے اُنھین کہا وھي جو مین نے تمھین پہلے
ھي سے کہا * ۲۶ مجھہ پاس بہت باتین ھین کہ تمھارے حق مین
کہون اور حکم کرون جسنے پر مجھے بھیجا ھی سچا ھی سو مین
جہان کو وے باتین جو مین نے اُس سے سني ھین کہتا ھون *
۲۷ وے نہ سمجھے کہ وہ اُن سے باپ کي کہتا تھا * ۲۸ پھر یسوع
نے اُنھین کہا جب تم ابن آدم کو اُٹھاوگے تب تم جانوگے کہ مین ھون
اور مین آپ سے کچھہ نہین کرتا مگر جو میرے باپ نے مجھے سکھلایا
مین وہ باتین کہتا ھون * ۲۹ اور جسنے مجھے بھیجا ھی میرے ساتھہ
ھی باپ نے مجھے اکیلا نہین چھوڑا کیونکہ مین ھمیشہ ایسے کام کرتا
ھون جو اُسے خوش آتے ھین *

۳۰ جب وہ یے باتین کہتا تھا تب بہتیرے اُسپر ایمان لائے * ۳۱ تب
یسوع نے اُن یہودیون کو جو اُسپر ایمان لائے تھے کہا اگر تم میري بات
پر ثابت رھوگے تو تم تحقیق میرے شاگرد ھو * ۳۲ اور سچائي کو
جانوگے اور سچائي تم کو آزاد کریگي * ۳۳ اُنھون نے اُسے جواب دیا
ھم ابرھام کي نسل ھین اور کسي کي غلامي مین کبھو نہ تھے تو کیونکر
کہتا ھی کہ تم آزاد کئے جاؤگے * ۳۴ یسوع نے اُنھین جواب دیا
مین تم سے سچ سچ کہتا ھون جو کوئي گناہ کرتا ھی گناہ کا غلام ھی *
۳۵ اور غلام ابدتک گھر مین نہین رھتا بیٹا ابد تک رھتا ھی *
۳۶ اِسلئے اگر بیٹا تمکو آزاد کریگا تو تم تحقیق آزاد ھوگے * ۳۷ مین
جانتا ھون کہ تم ابرھام کي نسل ھو لیکن تم میرے قتل کي فکر
مین ھو کیونکہ تم مین میرے کلام کي جگہہ نہین * ۳۸ مین نے جو
اپنے باپ کے ساتھہ دیکھا ھی وھي کہتا ھون اور تم وہ جو تم نے اپنے
باپ کے ساتھہ دیکھا ھی کرتے ھو * ۳۹ اُنھون نے جواب مین اُسے
کہا ھمارا باپ ابرھام ھی یسوع نے اُنھین کہا اگر تم ابرھام کے
لڑکے ھوتے تو تم ابرھام کے کام کرتے * ۴۰ پر تم مجھے قتل کیا چاھتے
ھو اور مین ایک شخص ھون کہ حق بات جو مین نے خدا سے سني تمھین
کہي یہہ ابرھام نے نہین کیا * ۴۱ تم اپنے باپ کے کام کرتے ھو تب اُنھون

سو مین جاکے نہایا اور بینا ہوا * ۱۲ تب اُنھون نے اُسے کہا کہ وہ کہان
ھی اُسنے کہا مین نہین جانتا *
۱۳ وے اُسے جو پہلے اندھا تھا فروسیون پاس لے گئے * ۱۴ اور جب
کہ یسوع نے متی گوندھہ کے اُسکی آنکھین کھولین تھین سبت کا
دن تھا * ۱۵ پھر فروسیون نے بھی اُس سے پوچھا کہ تو نے اپنی
آنکھین کیونکر پائین اُسنے اُنھین کہا کہ اُسنے میری آنکھون پر
گیلی متی لگائی اور مین نہایا اور دیکھتا ھون * ۱۶ تب فروسیون مین سے
بعضون نے کہا یہہ مرد خدا کیطرف سے نہین کیونکہ سبت کے دن کو
نہین مانتا اورون نے کہا کیونکر ھو سکتا ھی کہ گنہگار انسان ایسے
معجزے دکھائے سو اُن مین اختلاف تھا * ۱۷ اُنھون نے اُس اندھے
شخص کو پھر کہا تو اُسکے حق مین جس نے تیری آنکھین کھولین
کیا کہتا ھی وہ بولا کہ وہ نبی ھی * ۱۸ پر یہودیون یہہ بات یقین
نکی کہ وہ اندھا تھا اور بینا ھوا جب تک کہ اُنھون نے اُس شخص کے
مان باپ کو جو بینا ھوا تھا بلایا * ۱۹ اور اُن سے پوچھا کہ کیا تمھارا
بیتا ھی جسے تم کہتے ھو اندھا پیدا ھوا تھا پھر وہ اب کیونکر دیکھتا
ھی * ۲۰ اُسکے مان باپ نے جواب مین اُنھین کہا ھم جانتے ھین کہ
ھمارا بیتا ھی اور یہہ کہ وہ اندھا پیدا ھوا تھا * ۲۱ لیکن یہہ ھم نہین
جانتے کہ وہ اب کس سبب سے دیکھتا ھی اور اُسکی آنکھون کو
کس نے کھولا ھم نہین جانتے وہ جوان ھی اُس سے پوچھہ لو وہ اپنی
آپ کہیگا * ۲۲ اُسکے مان باپ یہودیون سے ڈرتے تھے اِس لئے اُنھون
نے یہہ کہا کیونکہ یہودیون نے ایکا کیا تھا کہ اگر کوئی اقرار کرے
کہ وہ مسیح ھی تو عبادتخانہ سے نکلا جاوے * ۲۳ سو اُسکے مان
باپ نے کہا کہ وہ جوان ھی اُس سے پوچھو *
۲۴ تب اُنھون نے اُس شخص کو جو اندھا تھا پھر بلا کر کہا کہ
خدا ھی کا شکر کر ھم جانتے ھین کہ یہہ مرد گنہگار ھی * ۲۵ اُس
نے جواب دیا کہ مین نہین جانتا کہ وہ گنہگار ھی مین ایک بات
جانتا ھون کہ مین اندھا تھا اب دیکھتا ھون * ۲۶ تب اُنھون نے

جھوتھا ھونگا پر مین اُسے جانتا ھون اور اُسکے کلام پر عمل کرتا ھون *
۵۶ تمھارا باپ ابیرھام بہت مشتاق تھا کہ میرے دن دیکھے چنانچہ
اُسنے دیکھے خوش ھوا * ۵۷ تب یہودي نے اُسے کہا تیري عمر بھي
پچاس برس کي نہین اور تونے ابیراھام کو دیکھا ھی * ۵۸ یسوع
نے اُنھین کہا مین تم سے سچ سچ کہتا ھون پیشتر اُس سے کہ ابیراھام
ھو مین ھون * ۵۹ تب اُنھون نے پتھر اُٹھائے کہ اُسے مارین پر
یسوع نے اپنے تئین پوشیدہ کیا اور اُن کے بیچ مین ھوکے ھیکل
سے نکلا اور یون چلا گیا *

نوان باب

۱ پھر اُسنے جاتے ھوئے ایک شخص کو جو جنم کا اندھا تھا دیکھا *
۲ اور اسکے شاگردون نے اُس سے پوچھا کہ ای ربي گناہ کس نے کیا
اُس شخص نے یا اُسکے ما باپ نے کہ یہہ اندھا پیدا ھوا * ۳ یسوع نے
جواب دیا نہ تو اُس شخص نے گناہ کیا نہ اُسکے ما باپ نے لیکن تا کہ
خدا کے کام اسمین ظاھر ھون یون ھوا * ۴ ضرور ھی کہ جسنے مجھے
بھیجا مین اُسکے کامون کو جب تک کہ دن ھی کرون رات آتي ھی اور
کوئی اُسوقت کام نہین کر سکتا * ۵ جب تک مین جہان مین ھون جہان کا
نور ھون * ۶ یہہ کہکے اُسنے زمین پر تھوکا اور تھوک سے مٹي گوندھي
اور وہ مٹي اُس اندھے کی آنکھون پر ملي * ۷ اور اُسے کہا جا اور
سلوام کے حوض مین جسکا ترجمہ بھیجا ھوا ھی نہا تب وہ جاکے نہایا
اور دیکھتا آیا *

۸ پھر ھمسایون نے اور جنھون نے آگے اُسے اندھا دیکھا تھا کہا کیا
یہہ وہ نہین جو بیٹھا بھیکھ مانگتا تھا * ۹ بعضون نے کہا یہہ وھي
ھی اورون نے کہا یہہ اُسکي مانند ھی اُسنے کہا مین وھي ھون *
۱۰ پھر اُنھون نے اُسے کہا تیري آنکھین کیونکر کھل گئین * ۱۱ اُسنے
جواب دیا اور کہا ایک مرد نے جسکا نام یسوع ھی مٹي گوندھي اور
میري آنکھون پر لگائي اور مجھے کہا کہ سلوم کے حوض مین جا اور نہا

دسوان باب

۱ مین تم سے سچ سچ کہتا هون جو کہ دروازے سے بهیڑ خانے مین
داخل نہین هوتا بلکہ اور طرف سے آوپر چڑهتا هی وہ چور اور بٹ مار
هی * ۲ لیکن وہ جو دروازے سے داخل هوتا هی بهیڑون کا گڈریا
هی * ۳ دربان اُسکے لئے کهولتا هی اور بهیڑین اُسکي آواز سنتي
هین اور وہ اپني بهیڑون کو نام لیکے بلاتا هی اور اُنهین باهر لیجاتا
هی * ۴ اور جب وہ اپنی بهیڑونکو باهر نکالتا هی تو اُنکے آگے
آگے چلتا هی اور بهیڑین اُسکے پیچهے هولیتي هین کیونکه وے اُسکي
آواز پہچانتي هین * ۵ اور بیگانے کے پیچهے نہین جاتین بلکه اُس سے
بهاگتي هین اِسلئے کہ بیگانون کي آواز نہین پہچانتین * ۶ یسوع نے
یہہ تمثیل اُنهین کہي لیکن وے نہ سمجهے کہ یہہ کیا باتین تهین جو
وہ اُن سے کہتا تها *

۷ تب یسوع نے اُنهین پهر کہا مین تم سے سچ سچ کہتا هون کہ بهیڑونکا
دروازہ مین هون * ۸ سب جتنے مجهہ سے آگے آئے چور اور بٹ مار هین
اور بهیڑون نے اُنکي نہ سني * ۹ وہ دروازہ مین هون اگر کوئي شخص
مجهہ سے داخل هو تو نجات پائیگا اور اندر باهر آئے جائیگا اور چراگاہ
پائیگا * ۱۰ چور نہین آتا مگر چرانے اور قتل کرنے اور هلاك کرنے کو
مین آیا هون تاکہ وے زندگي پائین اور زیادہ حاصل کرین *
۱۱ اچها گڈریا مین هون اچها گڈریا بهیڑون کے لئے اپني جان دیتا هی *
۱۲ پر مزدور اور وہ جو گڈریا نہین اور بهیڑون کا مالك نہین بهیڑیا آتے
دیکهکر بهیڑون کو چهوڑ دیتا هی اور بهاگ نکلتا هی اور بهیڑیا اُنهین
پکڑتا هی اور بهیڑون کو پراگندہ کرتا هی * ۱۳ مزدور بهاگتا هی
کیونکه وہ مزدور هی اور بهیڑونکے لئے کچهہ فکر نہین کرتا *
۱۴ اچها گڈریا مین هون اور اپني پہچانتا هون اور میري مجهے جانتي
هین * ۱۵ جسطرح سے باپ مجهے جانتا هی اسیطرح مین باپ کو جانتا
هون اور مین بهیڑون کے لئے اپني جان دیتا هون * ۱۶ اور میري اور
بهي بهیڑین هین جو اُس گلے کي نہین ضرور هی کہ مین اُنهین

اُس سے پھر پوچھا کہ اُسنے تجھہ سے کیا کیا کیونکر اُسنے تیري
آنکھین کھولین * ۲۷ اُسنے جواب دیا مین نے تو تمھین ابھی کہا تم
نے نہ سنا کیا تم پھر سنا چاھتے ھو کیا تم نے اُسکے شاگرد ھو گے *
۲۸ تب اُنھون نے اُسے گالیان دین اور کہا تو اُسکا شاگرد ھی ھم موسی
کے شاگرد ھین * ۲۹ ھم جانتے ھین کہ خدا نے موسی سے باتین کیان
پر ھم نہین جانتے کہ یہہ کہان کا ھی * ۳۰ اُس شخص نے جواب مین
اُنھین کہا کہ یہہ تعجب ھی کہ تم نہین جانتے وہ کہان کا ھی اور
اُسنے میري آنکھین کھولي ھین * ۳۱ ھم جانتے ھین کہ خدا گنہگارونکي
نہین سنتا پر اگر آدمي خدا پرست اور اُسکي مرضي پر چلتا ھو اُسکي
وہ سنتا ھی * ۳۲ دنیا کے شروع سے سنے مین نہین آیا کہ کسي نے
ایك کي آنکھین جو اندھا پیدا ھوا کھولي ھون * ۳۳ اگر یہہ مرد خدا کي
طرف سے نہوتا تو کچھہ نکر سکتا * ۳۴ اُنھون نے جواب مین اُسے کہا
تو تو بالکل گناھون مین پیدا ھوا اور تو ھم کو سکھلاتا ھی تب اُنھون
نے اُسے باھر نکال دیا *

۳۵ یسوع نے سنا کہ اُنھون نے اُسے باھر نکال دیا تب اُسنے اُسے
پاکر کہا کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ھی * ۳۶ اُسنے جواب مین
کہا اي خداوند وہ کون ھی کہ مین اُسپر ایمان لاؤن * ۳۷ یسوع
نے اُسے کہا تو نے اُسے دیکھا ھی اور وہ جو تجھسے بولتا ھی وھي
ھی * ۳۸ اُسنے کہا اي خداوند مین ایمان لاتا ھون اور اُسنے اُسے
سجدہ کیا * ۳۹ تب یسوع نے کہا کہ مین عدالت کے لئے اُس دنیا مین
آیا ھون تاکہ وے جو نہین دیکھتے ھین دیکھین اور دیکھنے والے اندھے
ھوؤین * ۴۰ فروسیون نے جو اُسکے ساتھہ تھے یے باتین سنکے اُسے
کہا کیا ھم بھي اندھے ھین * ۴۱ یسوع نے اُنھین کہا اگر تم
اندھے ھوتے تو گنہگار نہوتے پر اب تم تو کہتے ھو ھم دیکھتے ھین
اِسلئے تمھارا گناہ باقي ھی *

ہوکے اپنے تئین خدا بناتا ھی * ۳۴ یسوع نے اُنھین جواب دیا کیا
تمھاري شرع مین یہہ نہین لکھا ھی کہ مین نے کہا تم خدا ھو *
۳۵ اُسنے تو اُنھین جنکے پاس خدا کا کلام آیا خدا کہا اور ممکن نہین
کہ کتاب کي بات ٹلے * ۳۶ تم اُسے جسے خدا نے مقدس کیا اور جہان
مین بھیجا کہتے ھو کہ تو کفر بکتا ھی کہ مین نے کہا مین خدا کا
بیٹا ھون * ۳۷ اگر مین اپنے باپ کے کام نہین کرتا تو مجھپر ایمان مت
لائیو * ۳۸ لیکن اگر مین کرتا ھون تو اگرچہ مجھپر ایمان نہ لائیو
تو بھي کامون پر ایمان لائیو تاکہ تم جانو اور یقین کرو کہ باپ مجھہ
مین اور مین اُس مین ھون *
۳۹ تب اُنھون نے پھر چاھا کہ اُسے پکڑ لین پر وہ اُنکے ھاتھون سے
نکل گیا * ۴۰ اور یردن کے پار اُسي جگہہ جہان یوحنا پہلے بپتسما دیا
کرتا تھا پھر گیا اور وھان رھا * ۴۱ بہتون نے اُسپاس جاکے کہا کہ یوحنا
نے تو کوئي معجزہ نہین دکھایا پر سب باتین جو یوحنا نے اُسکے حق
مین کہین سچي تھین * ۴۲ اور وھان بہت سے اُسپر ایمان لائے *

گیارھوان باب

۱ اور لعازر نام ایک شخص بیت عنیا کا رھنے والا جو مریم اور اُسکي
بہن مارتا کے گانون کا تھا بیمار تھا * ۲ وھي مریم جسنے کہ خداوند
کو عطر ملا اور اپنے بالون سے اُسکے پانون کو پونچھا تھا اُسي کا بھائي
لعازر بیمار تھا * ۳ اِسلئے اُسکي بہنیون نے اُسکو کہلا بھیجا کہ
خداوند دیکھہ جسے تو پیار کرتا ھی بیمار ھی * ۴ یسوع نے سنکے
کہا یہہ موت کي بیماري نہین لیکن خدا کي بزرگی کے لئے ھی تاکہ
اُس سبب سے خدا کے بیٹے کي بزرگي کي جاے * ۵ اور یسوع مارتا
کو اور اُسکی بہن اور لعازر کو پیار کرتا تھا * ۶ سو جب اُسنے سنا کہ
وہ بیمار ھی تو اور دو روز اُس جگہہ جہان وہ تھا رھا * ۷ پھر بعد
اُسنے اُسکے شاگردون سے کہا آؤ ھم پھر یہودیہ مین جاوین * ۸ شاگردون
نے اُسے کہا اي ربي ابھي یہودیون نے چاھا تھا کہ تجھے پتھراؤ کرین

بھي لاؤن اور وے میري آواز سنیگي اور گله ایك اور گڈریا ایك هوگا *
۱۷ باپ مجھے اِسلئے پیار کرتا هی که مین اپني جان دیتا هون تاکه مین
اُسے پھیر لون * ۱۸ کوئي شخص اُسے مجھه سے نهین لے سکتا پر مین
اُسے آپ سے دیتا هون مجھه مین قدرت هی که اُسے دون اور مجھه مین
قدرت هی که اُسے پھیر لون یهه حکم مین نے اپنے باپ سے پایا *
۱۹ تب یهودیون کے بیچ ان باتون کے سبب پھر اختلاف هوا * ۲۰ اور
بهتون نے اُن مین سے کها که اُسکے ساتهه دیو هی اور سڑي تم اُسکي
کیون سنتے هو * ۲۱ اورون نے کها یے باتین دیوانے کي نهین کیا
دیو اندھے کي آنکھین کھول سکتا هی *
۲۲ جب یروشالم مین عید تقدس هوئي اور جاڑیکا موسم تھا * ۲۳ تب
یسوع هیکل کے بیچ سلیمان اُسارے مین پھرتا تھا * ۲۴ اُسوقت یهودیون
نے اُسکے آس پاس آکے اُسے کها تو کب تك همارے دل کو ادهر مین
رکھیگا اگر تو مسیح هی تو هم کو صاف کهه دے * ۲۵ یسوع نے
اُنهین جواب دیا که مین نے تو تمهین کها اور تم نے یقین نکیا جو کام
مین باپ کے نام سے کرتا هون یے میرے گواه هین * ۲۶ لیکن تم ایمان
نهین لاتے کیونکه جیسا مین نے تمهین کها تم میري بھیڑون سے نهین *
۲۷ میري بھیڑین میري آواز سنتي هین اور مین اُنهین جانتا هون اور
وے میرے پیچھے چلتے هین * ۲۸ اور مین اُنهین همیشه کي زندگي
بخشتا هون اور وے کبھي هلاك نهونگي کوئي اُنهین میرے هاتهه سے
چھین نه لیگا * ۲۹ میرا باپ جسنے اُنهین مجھے دیا هین سب سے بڑا
هی اور کوئي انهین میرے باپ کے هاتهه سے چھین نهین لے سکتا *
۳۰ مین اور باپ ایك هین * ۳۱ تب یهودیون نے پھر پتھر اُٹھائے که
اسپر پتھراؤ کرین * ۳۲ یسوع نے انهین جواب دیا که مین نے اپنے باپ
کے بهت سے اچھے کام تمهین دکھائے هین انمین سے کس کام کے لئے
تم مجھے پتھراؤ کرتے هو *
۳۳ یهودیون نے اُسے جواب دیا که هم تجھے اچھے کام کے لئے نهین
بلکه اِس لئے تجھے پتھراؤ کرتے هین که تو کفر کهتا هی اور آدمي

کہا کہ اُستاد آیا ھی اور بولاتا ھی * ۲۹ وہ بات سنتے ھي اُٹھي
اور اُس پاس آئي * ۳۰ تب یسوع ھنوز بستي مین نہ پہنچا تھا
بلکہ اُسي جگہہ تھا جہان مارتا اُسے ملي تھي * ۳۱ تب یہودي جو
اُسکے ساتھہ گھر مین تھے اور اُسے تسلي دیتے تھے دیکھہ کہ مریم جلد
اُٹھي اور باھر گئي یون کہتے ھوئے اُسکے پیچھے ھو لئے کہ وہ قبر پر
رونے جاتي ھی * ۳۲ اور جب مریم وھان جہان یسوع تھا آئي اور
اُسے دیکھا تو اُسکے قدمون پر گرکے کہا ای خداوند اگر تو یہان
ھوتا تو میرا بھائي مر نجاتا * ۳۳ جب یسوع نے اُسکو دیکھا کہ
روتي ھی اور یہودیون کو بھي جو اُس کے ساتھہ آئے تھے کہ روتے
ھین تو دل سے آہ مارا اور افسوس کیا * ۳۴ اور کہا تم نے اُسے کہان
رکھا اُنھون نے کہا خداوند آ اور دیکھہ * ۳۵ یسوع رویا * ۳۶ تب
یہودي بولے کہ دیکھو اُسے کتنا پیار کرتا تھا * ۳۷ بعضون نے
اُنمین سے کہا کیا یہہ مرد جسنے اندھے کي آنکھین لین نکر سکا
کہ یہہ شخص بھي نہ مرتا * ۳۸ تب یسوع اپنے دل سے پھر آہ کرتا
ھوا قبر پر آیا وہ ایک غار تھا اور اُسپر ایک پتھر دھرا تھا * ۳۹ یسوع
نے کہا کہ پتھر کو اُٹھاؤ اُس مردے کي بہن مارتا نے اُسے کہا ای
خداوند اُسے تو اب بدبو آتي ھی کیونکہ اُسے چاردن ھوئے *
۴۰ یسوع نے اُسے کہا کیا مین نے تجھے نہین کہا کہ اگر تو ایمان
لاوے تو خدا کي بزرگي دیکھیگي * ۴۱ تب اُنھون نے سنگ وھان سے
جہان وہ مردہ گرا تھا اُٹھایا یسوع نے آنکھین اوپر کرکے کہا ای
باپ مین تیرا شکر کرتا ھون کہ تونے میري سني ھی * ۴۲ اور
مین نے جانا کہ تو میري نت سنتا ھی پر اُن لوگون کے باعث جو
آس پاس کھڑے ھین مین نے یہہ کہا تاکہ وے ایمان لاوین کہ
تو نے مجھے بھیجا ھی * ۴۳ اور یہہ کہہ کے بلند آواز سے چلایا کہ
ای لعازر باھر نکل آ * ۴۴ تب وہ جو مرگیا تھا کفن سے ھاتھہ و پانو
بندھے ھوئے باھر نکل آیا اور اُسکا چہرہ گرداگرد رومال سے لپیٹا ھوا
تھا یسوع نے اُنھین کہا اُسے کھول دو اور جانے دو *

اور تو وهان پهر جاتا هی * ۹ یسوع نے جواب دیا کہ کیا دن کے باره
گهنتے نہین اگر کوئي شخص دن کو چلے تو وه ٹهوکر نہین کهاتا کیونکه
وه اِس جہان کي روشنی دیکهتا هی * ۱۰ پر اگر کوئي شخص رات کو
چلے تو وه ٹهوکر کهاتا هی * ۱۱ پر اُسکو روشني نہین اُسنے یے باتین
کہین پهر اُن سے کہا کہ همارا دوست لعازر سوگیا هی پر مین جاتا
هون کہ اُسے جگاؤن * ۱۲ تب اُسکے شاگردون نے کہا ای خداوند
اگر وه سوتا هی تو چنگا هوگا * ۱۳ یسوع نے تو اُسکي موت کي کہی
پر اُنهون نے خیال کیا کہ اُس نے نیند کے آرام کي فرمائی * ۱۴ تب
یسوع نے اُنهین صاف کہا کہ لعازر مرگیا * ۱۵ اور مین تمهارے لئے
خوش هون کہ وهان نہ تها تاکہ تم ایمان لاؤ آؤ اُس پاس جائین *
۱۶ تب توماۓ جسے دیدمس کہتے هین اپنے هم شاگردون سے کہا آؤ هم
بهي جائین تاکہ اُسکے ساتهہ مرین *
۱۷ یسوع نے آکے دریافت کیا کہ چار دن هوئے کہ اُسے قبر مین گاڑ
چکے * ۱۸ اور بیت‌عینا یروشالم سے نزدیك قریب پندره تیر پرتاب کے
تها * ۱۹ اور بہت سے یہودي مارتا اور مریم کے پاس آئے تهے کہ اُنکے
بهائي کي اُنهین تسلي دین * ۲۰ سو مارتا نے جو سنا کہ یسوع آتا
هی اُسکا استقبال کیا پر مریم گهر مین بیٹهي رهي * ۲۱ تب مارتا نے
یسوع کو کہا ای خداوند اگر تو یہان هوتا تو میرا بهائي نہ مرتا *
۲۲ لیکن مین جانتي هون کہ اب بهي جو کچهہ تو خدا سے مانگے خدا تجهے
دیگا * ۲۳ یسوع نے اُسے کہا تیرا بهائي پهر اُٹهیگا * ۲۴ مارتا نے اُسے
کہا کہ مین جانتي هون قیامت مین پچهلے دن پهر اُٹهیگا * ۲۵ یسوع
نے اُسے کہا قیامت اور زندگي مین هون جو مجهپر ایمان لاوے اگرچه
وه مرجاوے جئیگا * ۲۶ اور جو کوئي جیتا هی اور مجهپر ایمان لاتا
هی کبهي نہ مریگا تو یہہ یقین رکهتي هی * ۲۷ اُسنے اُسے کہا
هان ای خداوند مجهے یقین هی کہ خدا کا بیٹا مسیح جو دنیا مین
آنے والا تها توهي هی *
۲۸ وه یہہ کہہ کے چلي گئي اور چپکے اپني بہن مریم کو بلا کے

تیار کیا اور مرتا خدمت کرتي تهي اور ایک اُن مین سے جو اُسکے ساتهه کهانے
بیٹهے تهے لعازر تها * ۳ تب مریم نے جٹاماسي کا آدهه سیر خالص اور
قیمتي عطر لیکر یسوع کے پانون پر ملا اور اپنے بالون سے اسکے پانو
پونچهے اور گهر عطر کي بو سے بهرگیا تها * ۴ تب یہوداے اسکریوطی نے
جو شمعون کا بیٹا اور ایک اسکے شاگردون مین سے اور اسکے پکڑوایا چاهتا
تها کہا * ۵ کہ یہہ عطر تین سو دینار کو کیون نہ بیچا گیا اور محتاجون کو
نہ دیا گیا * ۶ اسنے یہہ نہ اِسلئے کہا کہ محتاجون کي کچهه فکر کرتا تها
پر اسلئے کہ وہ چور تها اور تهیلی ساتهه رکهتا تها اور جو کچهه اُسمین پڑتا
تها اُٹها لیتا تها * ۷ تب یسوع نے کہا کہ اسے چهوڑ دے کہ اسنے یہہ
میرے روز دفن کے لئے رکها تها * ۸ کیونکہ محتاج همیشه تمهارے
ساتهه هونگے پر مین همیشه تمهارے ساتهه نہین *
۹ اور یہودیون کي بڑي جماعت نے جانا کہ وہ وهان هی اور وے
آئے نہ صرف یسوع کے سبب بلکہ اِسلئے بهی لعازر کو جسے اُسنے
جلایا تها دیکهین * ۱۰ تب سردار کاهنون نے مشورت کي کہ لعازر کو
بهي جان سے مارین * ۱۱ کیونکہ اُسکے سبب سے بہت یہودي پهر گئے
اور یسوع پر ایمان لائے *
۱۲ دوسرے روز بڑي جماعت نے جو عید مین آئي تهي یہہ سنکے کہ
یسوع یروشالم مین آتا هی * ۱۳ کهجور کے درختونکي ڈالیان لیان
اور نکلے کہ اُس سے ملاقات کرین اور پکارے هوشعنا مبارک اسرائیل کا
بادشاه جو خداوند کے نام سے آتا هی * ۱۴ اور یسوع ایک گدهے کا
بچا پاکر اُسپر سوار هوا چنانچہ لکها هی * ۱۵ کہ اے صیہون کي
بیٹي مت ڈر دیکهه تیرا بادشاه گدهے کے بچے پر سوار آتا هی * ۱۶ اُسکے
شاگرد پہلے یے باتین نہ سمجهے لیکن جب یسوع اپنے جلال کو پہنچا
تب اُنهون نے یاد کیا کہ یے باتین اُسکے حق مین لکهي تهي اور
یہہ کہ اُنهون نے اُسي سے یہہ سلوک کئے *
۱۷ تب اُن لوگون نے جو اُسکے ساتهه تهے جب اُسنے لعازر کو قبر سے
باهر بلایا اور جلایا تها گواهي دي * ۱۸ اُس سبب سے جماعت بهي اُسکي

۴۵ تب یہودیوں میں سے بہتیرے جو مریم کنے آئے تھے اور یے کام
یسوع نے کئے دیکھے تھے اُسپر ایمان لائے * ۴۶ پر بعضوں نے اُن میں
سے فروسیوں پاس جا کے اُن کاموں کا جو یسوع نے کئے تھے ذکر کیا *
۴۷ تب سردار کاہنوں اور فروسیوں نے ایک مجلس جمع کیا اور کہا
کہ ہم کیا کرتے ہیں کہ یہہ مرد بہت معجزے دکھاتا ہی * ۴۸ اگر
ہم اُسے یوں نہیں چھوڑیں تو سب اُسپر ایمان لاوینگے اور رومی آ کے
ہماری ولایت اور قوم کو بھی لے لینگے * ۴۹ اور قیافا نام ایک نے اُنمیں
سے جو اُس سال سردار کاہن تھا اُن سے کہا تم کچھہ نہیں جانتے * ۵۰ اور
نہ اندیشہ کرتے ہو کہ ہمارے لئے یہہ بہتر ہی کہ ایک مرد قوم
کے بدلے مرے نہ کہ ساری قوم ہلاک ہووے * ۵۱ اُس نے یہہ
اپنی طرف سے نکہا لیکن اُس سبب سے کہ اُس برس سردار کاہن تھا
پیش خبری کی کہ یسوع اُس قوم کے واسطے مریگا * ۵۲ اور نہ صرف
اُس قوم کے واسطے بلکہ اِسواسطے بھی کہ وہ خدا کے فرزندوں کو
جو پراگندہ ہوے باہم جمع کرے * ۵۳ سو اُنہوں نے اُسی روز سے
آپسمیں مشورت کی کہ اُسکو جان سے ماریں * ۵۴ اِسلئے یسوع نے یہودیوں
میں ظاہر پھرنا چھوڑا پر وہاں سے ایک ملک میں بیابان کے نزدیک افرائیم
نام ایک شہر میں گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھہ وہاں گذران کیا *
۵۵ یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی اور بہتیرے عید کے پہلے اُس
ملک سے یروشالم کو گئے تا کہ اپنے تئیں پاک کریں * ۵۶ اور یسوع کی
تلاش کی اور ہیکل میں کھڑے ہو کے آپس میں کہا کہ تم کیا گمان
کرتے ہو کیا وہ عید میں نہ آئیگا * ۵۷ اور سردار کاہنوں اور فروسیوں
نے بھی حکم کیا تھا کہ اگر کوئی جانتا ہو کہ وہ کہاں ہی تو دکھلاوے
تا کہ اُسے پکڑلیں *

بارھواں باب

۱ پھر یسوع بیت‌عینا میں جہاں لعازر تھا جسے اُسنے مردوں میں سے
اُٹھایا تھا فسح سے چھہ روز آگے آیا * ۲ وہاں اُنہوں نے اسکے لئے کھانا

رهیگا پهر تو کیونکر کہتا هی که ابن آدم ضرور هی که اُٹهایا جاے
یہه ابن آدم کون هی * ۳۵ یسوع اُنهین کہا که نور ابهي تهوڑي دیر
تمهارے ساته هی جب تک که نور تمهارے ساته هی چلو نهو که
تاریکي تمهین جا پکڑے اور وه جو اندهیرے مین چلتا هی نهین
جانتا که کدهر جاتا هی * ۳۶ جب تک نور تمهارے ساته هی نور
پر ایمان لاؤ تا که تم نور کے فرزند هو یسوع نے یے باتین کہین اور
جا کے اپنے تئین اُن سے چهپایا *
۳۷ اور اگرچه اُسنے اُن کے رو برو اتنے معجزے دیکهائے پر وے
ایمان نه لائے * ۳۸ تا که اشعیا نبي کا کلام جو اُسنے کہا پورا هووے که
اى خداوند همارى خبر کو کسنے یقین کیا هی اور خداوند کا هاته
کس پر ظاهر هوا هی * ۳۹ اِسلئے وے ایمان نه لاسکے که اشعیا
نے پهر کہا * ۴۰ اُسنے اُنکي آنکهین اندهی کیان اور اُنکے دل سخت
کئے هین تا نهو که وے آنکهون سے دیکهین اور دل سے سمجهین
اور پهرین اور مین اُنهین چنگا کرون * ۴۱ اشعیا نے جب اُسکے جلال
کو دیکها تو یے باتین کہین اور اُسکی بابت کہا * ۴۲ لیکن باوجود
اُسکے سردارون مین سے بهي بہت اُسپر ایمان لائے مگر فروسیون کے
باعث اُنهون نے اقرار نکیا که نهو عبادتخانے سے نکالے جاوین *
۴۳ کیونکه وے آدمیون کي تعریف کو خدا کی طرف کي تعریف سے
زیاده عزیز جانتے تهے *
۴۴ یسوع نے پکار کے کہا وه جو مجهپر نهین بلکه اُسپر جس نے
مجهے بهیجا ایمان لاتا هی * ۴۵ اور وه جو مجهے دیکهتا هی میرے
بهیجنے والے کو دیکهتا هی * ۴۶ مین جہان مین نور آیا هون تا که
جو کوئي مجهپر ایمان لاوے اندهیرے مین نه رهے * ۴۷ اور اگر کوئي
شخص میري باتین سنے اور ایمان نه لاوے تو مین اُسپر حکم نهین
کرتا کیونکه مین اِسلئے نهین آیا که جهان پر حکم کرون بلکه اِسلئے که
جهان کو بچاؤن * ۴۸ اُسکے لئے جو مجهے حقیر جانتا اور میري باتون
کو قبول نهین کرتا ایک حکم کرنیوالا هی کلام جو مین نے کہا هی

ملاقات کو نکلي کیونکه اُنهون نے سنا که اُسنے یهه معجزه دکهلایا *
۱۹ فروسیون نے آپسمین کها تم دیکهتے هو که تمهین کچهه فایده نهین
دیکهو که جهان اُسکا پیرو هو چلا *
۲۰ اور اُنکے درمیان جو عید مین پرستش کرنے آئے تهے بعضے یونانی
تهے * ۲۱ وے فیلپ کے پاس جو بیت‌صیداے گلیل کا تها آیا اور اُس سے
عرض کیا که ای صاحب هم چاهتے هین که یسوع کو دیکهین *
۲۲ فیلپ نے آکے اندریا سے کها اور اندریا اور فیلپ نے یسوع کو
خبر دي * ۲۳ یسوع نے اُنهین یهه جواب دیا که وقت آیا جو ابن آدم
جلال پاوے * ۲۴ مین تم سے سچ سچ کهتا هون که گیهون کا دانه اگر
زمین مین گر کے مر نجاوے تو اکیلا رهتا هی پر اگر وه مرے تو
بهت سا پهل لاتا هی * ۲۵ جو اپني جان کو عزیز رکهتا هی اُسے
کهوئیگا اور وه جو اُس جهان مین اپني جان کا دشمن هی اُسے همیشه
کي زندگي تک حفاظت کریگا * ۲۶ اگر کوئي میري خدمت کرے تو
چاهئے که میري پیروي کرے اور جس جگهه مین هون میرا خادم بهي
وهین هوگا اگر کوئي میري خدمت کرتا هی تو باپ اُسکي
عزت کریگا *
۲۷ اب میري جان گهبراتي هی اور کیا مین کهون ای باپ مجهے
اِس گهڑي سے بچا لیکن مین تو اِسي هي لئے اِس گهڑي تک آیا هون *
۲۸ ای باپ اپنے نام جلال بخش ووهین آسمان سے آواز آئي که مین
نے جلال بخشا هی اور پهر جلال بخشونگا * ۲۹ تب لوگون نے جو
حاضر تهے یهه سنکے کها که یهه بادل گرجا اورون نے کها که فرشته
اُس سے بولا * ۳۰ یسوع نے جواب دیا اور کها که یهه آواز میرے واسطے
نهین بلکه تمهارے لئے آئي * ۳۱ اب اُس جهان پر حکم هوتا هی
اب اُس جهان کا سردار نکال دیا جایگا * ۳۲ اور مین جو هون اگر زمین
سے اُوپر اُٹهایا جاؤن تو سب کو اپنے پاس کهینچونگا * ۳۳ اُسنے یهه
کهه کے بتادیا که وه کس موت سے مرنے پر هون * ۳۴ لوگون
نے جواب مین کها هم نے شریعت مین سنا هی که مسیح ابد تک

آیا تم جانتے ھو مین نے تم سے کیا کیا * ۱۳ تم مجھے اُستاد اور خداوند
کہا کرتے ھو اور تم خواب کہتے ھو کیونکہ مین ھون * ۱۴ پس جب کہ
مجھہ خداوند اور اُستاد نے تمھارے پانو دھوئے تو تمھین بھي لازم
ھی کہ ایک دوسرے کے پانو دھوؤ * ۱۵ اِس لئے مین نے تمھین ایك
نمونہ دیا ھی کہ تا جیسا مین نے تم سے کیا تم بھي کرو * ۱۶ مین
سچ سچ کہتا ھون کہ خدمتگار اپنے آقا سے بزرگ نہین اور نہ وہ جو بھیجا
گیا ھی اپنے بھیجنے والے سے بزرگ ھی * ۱۷ اگر تم یے باتین
سمجھتے اور اُنہین کرتے ھو تو مبارک ھو * ۱۸ مین تم سب کا نہین کہتا
مین جانتا ھون جنھین مین نے چنا ھی لیکن تاکہ کتاب پوري ھووے
اُسنے جو میرے ساتھہ روٹي کھاتا ھی مجھہ پر لات اُٹھائي ھی *
۱۹ اب مین تم سے اُس کے ھونے سے پہلے کہتا ھون کہ جب ھو جاوے
تو تم ایمان لائیو کہ مین ھی ھون * ۲۰ مین تم سے سچ سچ کہتا ھون جو
اُسے جسے مین بھیجتا ھون قبول کرتا ھی مجھے قبول کرتا ھی اور وہ جو
مجھے قبول کرتا ھی اُسے جسنے مجھے بھیجا قبول کرتا ھی *
۲۱ یسوع یون کہہ کے دل مین گھبرایا اور گواھي دے کے بولا مین
تم سے سچ سچ کہتا ھون کہ ایک تم مین سے مجھے پکڑواویگا * ۲۲ تب شاگرد
شبہہ مین کہ اُس نے کسکي بات کہي ایك دوسرے کو دیکھنے لگے *
۲۳ اب اُسکے شاگردون مین سے ایك جسے یسوع پیار کرتا تھا یسوع کي
چھاتي پر تکیہ کئے تھا * ۲۴ تب شمعون پطرس نے اُسے اشارہ کیا کہ دریافت
کرے کہ وہ جسکي اُسنے کہي کون ھی * ۲۵ تب اُسنے یسوع کے
سینے پر گرکے کہا اي خداوند وہ کون ھی * ۲۶ یسوع نے جواب دیا
جسے مین نوالا تر کرکے دیتا ھون وھي ھی پھر اُسنے نوالا ترکرکے
شمعون کے بیٹے یہوداہ اسکریوطي کو دیا * ۲۷ اور بعد اِسلئے نوالے
کے شیطان اس مین سمایا تب یسوع نے اُسے کہا جو کچھہ کہ تو کرتا
ھی جلد کر * ۲۸ اور کسی شخص نے اُن مین سے جو کھانے بیٹھے تھے
نہ جانا کہ اُسنے یہہ اُسے کس ارادے سے کہا * ۲۹ بعضون نے اِسلئے کہ
یہوداکے پاس تھیلي تھي کہ یسوع اُسے کہتا تھا کہ جو ھم کو عید کے

وهي اسپر پچھلے دن حکم کریگا * ۴۹ کیونکہ مین نے تو آپ سے نہین
بلکہ باپ نے جسنے مجھے بھیجا مجھے فرمان دیا کہ مین کیا بولون اور
مین کیا کہون * ۵۰ اور مین جانتا ہون کہ اسکا فرمان ہمیشہ کي
زندگي ہی * ۵۱ پس جو کچھہ کہ مین کہتا ہون جسطرح باپ نے
مجھے کہا مین اسیطرح کہتا ہون *

۱۳ باب

۱ عید فسح سے پہلے یسوع نے جانا کہ میرا وقت آپہنچا ہی کہ اس
جہان سے باپ پاس جاؤن سو جیسا وہ آگے اپنے خاصون کو جو دنیا مین
تھے پیار کرتا تھا ویسے هي آخر تک انہین پیار کرتا رہا * ۲ اور جب رات کا
کھانا کھا چکے تو شیطان نے شمعون کے بیٹے یہودا اسکریوطي کے
دل مین ڈالا کہ اسے پکڑوا دے * ۳ یسوع یہہ جانکر کہ باپ نے
سب چیزین میرے ہاتھہ مین دیہن اور مین خدا کے پاس سے آیا تھا
اور خدا کے پاس جاتا ہون * ۴ کھانے سے اٹھا اور اپنے کپڑے اتار
رکھے اور ایک رومال لیکر اپني کمر مین باندھا * ۵ بعد اسکے ایک
باسن مین پاني ڈالا اور شاگردون کے پانو دھونے اور اس رومال سے
جو کمر مین بندھا تھا پونچھنے لگا * ۶ پھر وہ شمعون پطر تک آیا تب اسنے
اسے کہا ای خداوند تو میرے پانو دھوتا ہی * ۷ یسوع نے جواب
مین اسے کہا جو کہ مین کرتا ہون اب تو جانتا نہین پر بعد اسکے جانیگا *
۸ پطرس نے اسے کہا کہ تو میرے پانو کبھي نہ دھونا یسوع نے اسے جواب
دیا اگر مین تجھے نہ دھوؤن تو میرے ساتھہ تیرا حصہ نہوگا * ۹ شمعون
پطرس نے اسے کہا کہ ای خداوند صرف میرے پانو نہین بلکہ ہاتھہ
اور سر بھي * ۱۰ یسوع نے اسے کہا وہ جو دھویا گیا ہی سوا پانو
دھونے کے محتاج نہین بلکہ سراسر پاک ہی اور تم پاک ہو لیکن
سب نہین * ۱۱ اور وہ تو اپنے پکڑوانے والے کو جانتا تھا اسیلئے اسنے
کہا تم سب پاک نہین ہو *
۱۲ جب وہ انکے پانو دھو چکا تو اپنے کپڑے لئے پھر بیٹھکر انہین کہا

سکتا هی * ۷ اگر تم مجھے جانتے تو تم میرے باپ کو بھي جانتے اور
اب تم اُسے جانتے هو اور اُسے دیکھا هی *
۸ فیلپ نے اُسے کہا ای خداوند باپ کو همین دکھلا کہ هماري
خاطر جمعي هو * ۹ یسوع نے اُسے کہا کہ ای فیلپ مین اتني مدت
سے تمھارے ساتھہ هون اور تونے هنوز مجھے نہ جانا جسنے مجھے دیکھا
هی باپ کو دیکھا هی اور تو کیونکر کہتا هی کہ باپ کو همین
دکھلا * ۱۰ کیا تو یقین نہین کرتا کہ مین باپ مین اور باپ مجھہ مین
هی یے باتین جو مین تمھین کہتا هون مین آپ سے نہین کہتا لیکن
باپ جو مجھہ مین رهتا هی وہ یہہ کام کرتا هی * ۱۱ میري بات یقین
کرو کہ مین باپ مین هون اور باپ مجھہ مین اور نہین تو اِن کامون
کے سبب مجھے سچا جانو * ۱۲ مین تمسے سچ سچ کہتا هون جو مجھہ پر
ایمان لاتا هی یے کام جو مین کرتا هون وہ بھي کریگا اور اُن سے بھي
بڑے کام کریگا کیونکہ مین اپنے باپ پاس جاتا هون * ۱۳ اور تم میرے
نام سے جو کچھہ مانگوگے مین وهي کرونگا تاکہ باپ بیٹے مین جلال
پاوے * ۱۴ اگر تم میرے نام سے کچھہ مانگوگے تو مین کرونگا *
۱۵ اگر تم مجھے پیار کرتے هو تو میرے حکمون پر عمل کرو * ۱۶ اور
مین اپنے باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تمھین دوسرا تسلي دینے والا
بخشیگا کہ همیشہ تمھارے ساتھہ رهے * ۱۷ یعنے روح حق جسے دنیا
قبول نہین کرسکتي کیونکہ اُسے نہ دیکھتي هی اور نہ اُسے جانتي
هی لیکن تم اُسے جانتے هو کیونکہ وہ تمھارے ساتھہ رهتا هی اور
تم مین هوویگا * ۱۸ مین تمھین یتیم نہ چھوڑونگا مین تم پاس آونگا *
۱۹ اب تھوڑي دیر هی کہ دنیا مجھے پھیر نہ دیکھیگي پر تم مجھے دیکھتے
هو اور اِس لئے کہ مین جیتا هون تم بھي جیؤگے * ۲۰ اُس روز تم جانوگے
کہ مین باپ مین اور تم مجھہ مین اور مین تم مین هون * ۲۱ جس پاس
میرے حکم هین اور وہ اُن پر عمل کرتا هی وهي مجھہ سے محبت
کرتا هی اور وہ جو مجھہ سے محبت کرتا هی میرے باپکا پیارا هوگا.
اور مین اُس سے محبت کرونگا اور اپنے تئین اُسپر ظاهر کرونگا *

لئے درکار مول لے یا یہہ کہ محتاجون کو کچھہ دے * ۳۰ تب وہ نوالا
پاکر فی‌الفور نکلا اور رات تھی *
۳۱ جب وہ چلا گیا یسوع نے اُسے کہا کہ اب ابن آدم نے جلال پایا اور
خدا نے اُسکے باعث جلال پایا * ۳۲ اگر خدا اُس سے جلال پاتا ھی
تو خدا اُسے بھي آپ سے جلال دیگا اور اُسے فی‌الفور جلال دیا * ۳۳ ای
بچو اب تھوڑي دیر مین تمھارے ساتھہ ھون تم مجھے ڈھونڈھوگے اور
جیسا کہ مین نے یہودیون سے کہا جہان مین جاتا ھون تم نہین آسکتے
ویسا اب مین تمھین بھي کہتا ھون * ۳۴ مین تمھین نیا حکم دیتا ھون
کہ ایک دوسرے سے محبت کرو جیسے مین نے تم سے محبت کي ایسے ھي
تم بھی ایک دوسرے سے محبت کرو * ۳۵ اس سے سب جانینگے کہ
تم میرے شاگرد ھو اگر تم آپس مین محبت رکھو *
۳۶ شمعون پطرس نے اُسے کہا خداوند تو کہان جاتا ھی یسوع نے
جواب دیا جہان مین جاتا ھون تو اب میرے پیچھے آ نہین سکتا پر
آگے کو میرے پیچھے آویگا * ۳۷ پطرس نے اُسے کہا خداوند مین تیرے
پیچھے اب کیون نہین آسکتا مین تیرے لئے اپني جان دونگا * ۳۸ یسوع
نے اُسے جواب دیا تو میرے لئے اپني جان دیگا مین تم سے سچ سچ کہتا
ھون کہ مرغ بانگ نہ دیگا جب تک کہ تو تین مرتبہ میرا انکار نکرے *

چودھوان باب

۱ دلگیر مت ھو تم خدا پر ایمان لاتے ھو مجھپر بھي ایمان لاؤ *
۲ میرے باپ کے گھر مین بہت مکان ھین نہین تو مین تمھین کہتا
مین جاتا ھون تا تمھارے لئے جگہہ طیار کرون * ۳ اور مین جاکے اور
جگہہ طیار کرکے پھر آونگا اور تمھین اپنے ساتھہ لونگا تاکہ جہان مین
ھوؤن تم بھي ھوؤ * ۴ اور جہان مین جاتا ھون تم جانتے ھو اور راہ جانتے
ھو * ۵ توما نے اُسے کہا ای خداوند ھم نہین جانتے تو کہان جاتا ھی
اور ھم کیونکر اُس راہ کو جان سکین * ۶ یسوع نے اُسے کہا راہ اور
سچائي اور زندگي مین ھون کوئي بغیر میرے وسیلے کے باپ آ نہین

تم مين جسطرح كه ڈالي آپ سے ميوه نهين لاسكتي مگر جب كه وه
درخت مين قايم هو اُسيطرح تم بهي نهين مگر جب كه مجهه مين قايم هو *
۵ انگور كا درخت مين هون تم ڈاليان وه جو مجهه مين قايم هوتا هى
اور مين اُس مين وهي بهت ميوه لاتا هى· اسلئے كه مجهه سے جدا تم
كچهه نهين كر سكتے * ۶ وے اگر كوئي مجهه مين قايم نهو تو وه ڈالي
كي طرح پهينك ديا جاتا اور سوكهه جاتا هى لوگ اُنهين بٹورتے هين
اور آگ مين جهونكتے هين اور وه جلائي جاتي هين * ۷ اگر تم مجهه
مين قايم اور ميري باتين تم مين قايم هوئين تو جو چاهوگے مانگوگے اور
تمهارے لئے وه هوگا * ۸ ميرے باپ كا جلال اُسي سے هى كه تم
بهت ميوه لاؤ اور تم ميرے شاگرد هوگے * ۹ جيسے ميرے باپ نے
مجهه سے محبت كي ويسي هي مين نے تم سے محبت كي ميري محبت
مين ثابت رهو * ۱۰ اگر تم ميرے حكمون پر عمل كرو تو تم ميري
محبت مين قايم هوگے چنانچه مين نے اپنے باپ كے حكمون پر عمل كيا
اور اُسكي محبت مين قايم هون *
۱۱ مين نے يے باتين تمهين كهين تا كه ميري خوشي تم مين بني
رهے اور تمهاري خوشي كامل هو * ۱۲ ميرا حكم يهه هى كه جيسے
مين نے تم سے محبت كي هى تم بهي ايك دوسرے سے محبت كرو *
۱۳ كوئي شخص اُس سے زياده دوستي نهين كرتا كه اپني جان اپنے
دوستون كے لئے دے * ۱۴ جو كچهه كه مين نے تمهين فرمايا اگر تم
كرو تو ميرے دوست هو * ۱۵ بعد اُسكے مين تمهين بنده نكهونگا
كيونكه بنده نهين جانتا كه اُسكا خداوند كيا كرتا هى بلكه مين نے
تمهين دوست كها هى كه چيزين جو مين نے اپنے باپ سے سني
هين مين نے تمهين بتلائين * ۱۶ تم نے مجهے اختيار نكيا بلكه
مين نے تمهين اختيار كيا هى اور تمهين مقرر كيا تا كه تم جاؤ اور
ميوه لاؤ اور تمهارا ميوه باقي رهے تا كه تم ميرا نام ليكے جو كچهه
باپ سے مانگو وه تمهين ديوے * ۱۷ مين تمهين يے باتين فرماتا هون
كه تم ايك دوسرے سے محبت كرو *

۲۲ یہودا نے نہ وہ جو اسکریوطي تھا اُسے کہا کہ اي خداوند
کیونکر ھی کہ تو آپ کو ھمپر ظاھر کریگا اور دنیا پر نہین *
۲۳ یسوع نے جواب مین اُسے کہا اگر کوئي تم سے محبت کرتا ھی وہ
میرے کلام پر عمل کریگا اور میرا باپ اُسے محبت کریگا اور ھم اُسپاس
آوینگے اور اُسکے ساتھہ رھینگے * ۲۴ جو مجھہ سے محبت نہین کرتا
میرے کلام عمل نہین کرتا اور یہہ کلام جو تم سنتے ھو میرا نہین بلکہ
باپ کا ھی جسنے مجھے بھیجا ھی * ۲۵ مین نے یے باتین تمھارے
ساتھہ ھوتے ھوئے تمسے کہین * ۲۶ لیکن وہ تسلي دینے والا روح
قدس جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وھي تمھین سب چیزین سکھلائیگا
اور سب باتین جوکچھہ کہ مین نے تمھین کہي ھین تمھین یاد
دلاویگا * ۲۷ آرام تمھین دئے جاتا ھون اپنا آرام مین تمھین دیتا ھون
نہ جس طرح سے کہ دنیا دیتي ھی مین تمھین دیتا ھون دلگیر مت
ھو اور مت ڈرو * ۲۸ تم سن چکے ھو کہ مین نے تمکو کہا مین جاتا
ھون اور تم پاس پھر آتا ھون اگر تم مجھے پیار کرتے تو تم میرے اِس
کہنے سے کہ مین باپ پاس جاتا ھون خوش ھوتے کیونکہ میرا باپ بڑا
ھی * ۲۹ اور اب مین نے تمھین اُسکے ھونے سے پیشتر کہا کہ
جب ھو جاوے تم ایمان لائیو * ۳۰ بعد اُسکے مین تم سے بہت کلام
نکرونگا اِسلئے کہ اِس جہان کا سردار آتا ھی اور مجھہ مین اُسکي
کوئي چیز نہین * ۳۱ لیکن تاکہ دنیا جانے کہ مین باپ سے محبت
رکھتا ھون جس طرح باپ نے مجھے فرما دیا مین ویسا ھي کرتا ھون
اُٹھو یہان سے جائین *

پندرھوان باب

۱ مین سچي انگور کا درخت ھون اور میرا باپ باغبان * ۲ جو ڈالي مجھہ
مین میوہ نہین لاتي وہ اُسے توڑ ڈالتا ھی اور ھرایک جو میوہ لاتي وہ
اُسے صاف کرتا ھی تاکہ وہ میوہ زیادہ لاوے * ۳ اب تم کلام کے
سبب جو مین نے تمھین کہا پاک ھو * ۴ مجھہ مین قایم ھو اور مین

تمھین نہ کہین کیونکہ مین تمھارے ساتھہ تھا * ٥ لیکن اب مین
اُس پاس جس نے مجھے بھیجا جاتا ھون اور تم مین سے کوئي مجھہ سے
نہین پوچھتا کہ تو کہان جاتا ھي * ٦ اور اِس لئے کہ مین نے یے
باتین تم سے کہین تمھارا دل غم سے بھرگیا * ٧ لیکن مین تمھین
سچ کہتا ھون کہ تمھارے لئے میرا جانا فایدہ ھي کیونکہ اگر
مین نہ جاؤن تو تسلي دینے والا تم پاس نہ آئیگا پر اگر مین جاؤن تو
مین اُسے تم پاس بھیج دونگا * ٨ اور وہ جب آویگا تو جہان کو گناہ سے
اور راستي سے اور عدالت سے تقصیروار تھہراؤنگا * ٩ گناہ سے اِس لئے
کہ وے مجھہ پر ایمان نہین لائے * ١٠ راستي سے اِسلئے کہ مین
اپنے باپ پاس جاتا ھون اور تم مجھے پھر نہ دیکھوگے * ١١ عدالت سے
اِسلئے کہ اِس جہان کے سردار پر حکم کیا گیا ھي * ١٢ ھنوز بہت سي
باتین ھین کہ مین تمھین کہون پر اب تم اُنھین برداشت نہین کر سکتے *
١٣ لیکن جب وہ یعنے روح حق آوے تو وہ تمھین ساري سچائي کی
راہ بتاویگا اِسلئے کہ وہ اپني نہ کہیگا لیکن جو کچھہ وہ سنیگا سو کہیگا
اور تمھین آیندہ کي خبر دیگا * ١٤ میري بندگي کریگا اس لئے کہ وہ
میري چیزون سے پائیگا اور تمھین دکھائیگا * ١٥ سب چیزین جو باپ کي
ھین میري ھین اِسلئے مین نے کہا کہ وہ میري چیزون سے لیگا اور تم
دکھائیگا *

١٦ تھوڑي دیر اور مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑي دیر اور مجھے دیکھوگے
کیونکہ مین باپ پاس جاتا ھون * ١٧ تب اُسکے بعضے شاگردون نے آپس
مین کہا یہہ کیا ھي جو وہ ھمین کہتا ھي کہ تھوڑي دیر اور تم مجھے نہ
دیکھوگے اور پھر تھوڑي دیر اور تم مجھے دیکھوگے اور یہہ اِس لئے کہ مین
باپ پاس جاتا ھون * ١٨ پھر اُنھون نے کہا یہہ کیا ھي جو وہ کہتا ھي
کہ تھوڑي دیر ھم نہین جانتے وہ کیا کہتا ھي * ١٩ یسوع نے جانا کہ
وے چاھتے ھین کہ اِس سے سوال کرین تب اُنھین کہا تم آپس مین اُسکي
بابت پوچھتے ھو جو مین نے کہا کہ تھوڑي دیر اور تم مجھے نہ دیکھوگے
ورا پھر تھوڑي دیر اور تم مجھے دیکھوگے * ٢٠ مین تم سے سچ کہتا ھون

۱۸ اگر دنیا تمسے دشمني کرتي هی تو تم جانتے هو که اُسنے تم سے آگے
مجهه سے دشمني کي * ۱۹ اگر تم دنیا کے هوتے تو دنیا اپنون سے
محبت کرتي هی لیکن اِسلئے که تم کے نهین بلکه مین نے تمهین
دنیا سے اختیار کیا هی اِسواسطے دنیا تم دشمني کرتي هی * ۲۰ اُس
بات کو جو مین نے تم سے کهي یاد کرو که بنده اپنے خداوند سے بڑا
نهین جب اُنهون نے مجهے ستایا تو وے تمهین بهي ستاوینگے اگر اُنهون
نے میرے کلام کو مانا هی تو وے تمهارا بهي مانینگے * ۲۱ لیکن
وے یے سلوک میرے نام کے سبب تم سے کرینگے کیونکه وے میرے
بهیجنیوالے کو نهین جانتے * ۲۲ اگر مین نه آیا هوتا تو اُنهین نه کهتا
تو اُنکا گناه نهوتا لیکن اب اُن پاس اُنکے گناه کا عذر نهین * ۲۳ وه
جو مجهسے عداوت کرتا هی میرے باپ سے بهي دشمني کرتا هی *
۲۴ اگر مین نے اُن کے بیچ مین یے کام جو کسي دوسرے نے نهین
کئے نه کئے هوتے تو اُنکا کچهه گناه نهوتا پر اب تو اُنهون نے مجهے اور
میرے باپ کو دیکها اور دشمني کي * ۲۵ لیکن یهه هوا تا که وه کلام
جو اُنکي شریعت مین لکها هی که اُنهون نے مجهه سے ناحق دشمني
کي پورا هو * ۲۶ پر جب که وه تسلي دینے والا جسے مین تمهارے
لئے باپ کي طرف سے بهیجونگا یعنے روح حق جو باپ سے نکلتا هی
آوے تو وه میرے لئے گواهي دیگا * ۲۷ اور تم بهي گواهي دوگے
کیونکه تم شروع سے میرے ساتهه هو *

سولهوان باب

۱ مین نے یے باتین تمهین کهین تاکه تم ٹهوکر نکهاؤ * ۲ وے تم کو
عبادتخانه سے نکال دینگے بلکه وه گهڑي آتي هی که جو کوئي تمهین
قتل کریگا که خدا کي بندگي بجا لاتا هی * ۳ اور تم سے ایسے سلوک
کرینگے اِسلئے که اُنهون نے نه باپ کو جانا اور نه مجهے * ۴ اور
مین نے یے باتین تم کو کهین تاکه جب وه وقت آوے تو تم یاد کرو
که مین نے انکي تمهین کهین اور مین نے شروع مین یے باتین

سترهوان باب

۱ یسوع نے یے باتین کہین اور آسمان پر نگاہ کرکے کہا ای باپ
وقت پہنچا ھی اپنے بیٹے کو جلال بخش تاکہ تیرا بیٹا بھي تجھے جلال
بخشے * ۲ چنانچہ تونے اُسے سب جسمون پر اختیار دیا ھی تاکہ وہ اُن
سبکو جنھین تونے اُسے بخشا ھمیشہ کي زندگي بخشے * ۳ اور ھمیشہ کي
زندگي یہہ ھی کہ وے تجھکو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے
تونے بھیجا ھی جانین * ۴ مین نے زمین پر تیرا جلال ظاھر کیا ھی
مین اُس کام کو جو تونے مجھے کرنے کو دیا ھی تمام کر چلا * ۵ اور
ای باپ اب تو مجھے اپنے ساتھہ اُس جلال سے جو مین دنیا کي
پیدایش سے پیشتر تیرے ساتھہ رکھتا تھا بزرگي دے * ۶ مین نے
تیرے نام کو اُن آدمیون پر جنھین تونے دنیا مین سے مجھے دیا ظاھر
کیا ھی وے تیرے تھے اور تونے اُنھین مجھے دیا ھی اور اُنھون نے
تیرے کلام پر عمل کیا ھی * ۷ اب اُنھون نے جانا ھی کہ سب
چیزین جو تونے مجھے دیا تیري طرف سے ھین * ۸ اِس لئے کہ مین
نے وے حکم جو تونے مجھے دئے مین نے اُنھین دئے ھین اور اُنھون
نے اُنھین قبول کیا اور یقین جانا کہ مین تجھہ سے نکلا اور وے
ایمان لائے ھین کہ تونے مجھے بھیجا * ۹ مین اُن کے لئے سوال کرتا
ھون مین دنیا کے لئے نہین مگر اُن کے لئے جنھین تونے مجھے دیا
ھی سوال کرتا ھون کہ وے تیرے ھین * ۱۰ اور سب میرے تیرے
ھین اور تیرے میرے ھین اور مین اُن سے بزرگي پاتا ھون * ۱۱ مین
دنیا مین آگے نرھونگا پر یے دنیا مین ھین اور مین تجھپاس آتا ھون
ای مقدس باپ اپنے ھي نام سے اُنھین جنھین تونے مجھے بخشا حفاظت
سے رکھہ تاکہ وے ھماري طرح ایک ھو جاوین * ۱۲ جب تک کہ مین
اُنکے ساتھہ دنیا مین تھا تب تک مین نے تیرے نام سے اُنکي حفاظت
کي اور اُن سب لوگون کي جو تونے مجھے بخشے مین نے نگہباني بھي کي
کوئي اُن مین سے سوا اُس ھلاکت کے ھلاک نہین ھوا تاکہ کتاب
پوري ھی * ۱۳ اور اب مین تجھہ پاس آتا ھون اور مین یے باتین دنیا

که تم روؤ گے اور نالہ کرو گے اور دنیا خوش هوگي اور تم غمگین هوگے لیکن تمهارے غم کا انجام خوشي هوگي * ۲۱ جب عورت جنے لگتي هی تو غمگین هوتي هی اس لئے که اسکي گهڑي پہنچي لیکن پہي که لڑکا جني پهر اس خوشي سے که دنیا مین ایک آدمي پیدا هوا اس درد کو یاد نہین کرتي * ۲۲ اور تم اب غمگین هو پر مین تمهین پهر دیکهونگا اور تمهارا دل خوش هوگا اور تمهاري خوشي تم سے چهین نہ لیگا * ۲۳ اور تم اس دن مجهه سے کچهه سوال نکرو گے مین تم سے سچ سچ کہتا هون تم میرا نام لیکے جو کچهه باپ سے مانگو گے وه تم کو دیگا * ۲۴ اب تلک تم نے میرے نام سے کچهه نہین مانگا مانگو که تمهاري خوشي کامل هو *

۲۵ مین نے یے باتین تمثیلون مین تمهین کہین پر وه وقت آتا هی جو مین تمهین تمثیلون مین پهر نکہونگا بلکه صاف بات کي خبر تمهین دونگا * ۲۶ اسدن تم میرے نام سے مانگوگے اور مین تمهین نہین کہتا که مین باپ سے تمهارے لئے درخواست کرونگا * ۲۷ اسلئے که باپ تو آپهي تم سے محبت کرتا هی کیونکه تم نے مجهه سے محبت کي اور ایمان لائے هو که مین خدا سے نکلا هون * ۲۸ مین باپ سے نکلا هون اور دنیا مین آیا هون پهر دنیاسے رخصت هوتا هون اور باپ پاس جاتا هون * ۲۹ اسکے شاگردون نے اسے کہا دیکهه اب تو صاف کہتا هی اور کسي تمثیل مین نہین کہتا * ۳۰ اب هم جانتے هین که تو سب چیز ہن جانتا هی اور محتاج نہین که مجهه سے کوئي سوال کرے سو اس سے هم کو یقین هوا که تو خدا سے نکلا هی * ۳۱ یسوع نے انهین جواب دیا کیا اب تم ایمان لائے هو * ۳۲ دیکهو گهڑي آتي هی بلکه آپہنچي که تم مین هر ایک پراگنده هوکے اپني راه لیگا اور مجهے اکیلا چهوڑ دو گے اور تو بهي مین اکیلا نہین کیونکه باپ میرے ساتهه هی * ۳۳ مین نے تمهین یے باتین کہین تاکه مجهه مین آرام پاؤ تم دنیا مین مصیبت اٹهاوگے لیکن خاطر جمع رکهو که مین نے دنیا کو جیتا هی *

اتھاروان باب

۱ یسوع یے باتین کہکے اپنے شاگردون کے ساتھہ کدرون کے نالے کے
پار گیا وھان ایک باغیچہ تھا اُس مین وہ اور اُسکے شاگرد داخل ھوئے *
۲ اور یہودا بھی کہ جسنے اُسے پکڑوا دیا وہ جگہہ جانتا تھا کہ یسوع
اکثر اپنے شاگردون کے ساتھہ وھان جایا کرتا تھا * ۳ تب یہودا سپاھیون
کی ایک جماعت اور سردار کاھنون اور فروسیون سے پیادے لیکے
مشعلون اور چراغون اور ھتھیارون کے ساتھہ وھان آیا *
۴ اور یسوع نے سب کچھہ جو اُسپر ھونے والا تھا جانا اور آگے بڑہ کر
اُن سے کہا کہ تم کسے ڈھونڈھتے ھو * ۵ وے اُسکے جواب مین بولے
یسوع ناصری کو یسوع اُنھین کہا کہ مین ھون اُس وقت یہودا بھی
جس نے اُسے پکڑوا دیا اُن کے ساتھہ کھڑا تھا * ۶ اور جوھین اُس نے
اُنھین کہا کہ مین ھون وے پیچھے ھٹے اور زمین پر گر پڑے *
۷ تب اُس نے اُن سے پھر پوچھا کہ تم کسے ڈھونڈھتے ھو وے بولے
یسوع ناصری کو * ۸ یسوع نے جواب دیا مین نے تمھین کہا کہ
مین ھون پس اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ھو تو اُنھین جانے دو * ۹ یہہ
اِس لئے ھوا کہ وہ کلام جو اُسنے کہا پورا ھو کہ جنھین تونے مجھے
دیا مین نے ایک کو بھی اُن مین سے گم نہ کیا *
۱۰ تب شمعون پطھر نے تلوار جو اُس پاس تھی کھینچی اور سردار
کاھن کے نوکر پر چلائی اور اُسکا دھنا کان اُڑا دیا اُس نوکر کا نام
ملکوس تھا * ۱۱ تب یسوع نے پطھر سے کہا کہ اپنی تلوار میان مین
کر کیا وہ پیالہ جو میرے باپ نے مجھکو دیا مین نہ پیون *
۱۲ تب سپاھی اور اُنکے سردار اور یہودیون کے پیادون نے ملکے
یسوع کو پکڑا اور باندھا * ۱۳ اور پہلے اُسے حانا پاس لے گئے اور وہ
قیافا نام اُس برس کے سردار کاھن کا سسرا تھا * ۱۴ یہہ وھی قیافا تھا
جسنے یہودیون کو صلاح دی کہ قوم کے لئے ایک کا مرنا بہتر ھی *
۱۵ اور شمعون پطھر دوسرے شاگرد کے ساتھہ ھوکے یسوع کے پیچھے
ھو لیا کہ اُس شاگرد اور سردار کاھن مین کچھہ جان پہچان تھی اور وہ

مین کہتا ہون تاکہ میری خوشی اُن مین کامل ہوئے * ۱۴ مین نے
تیرا کلام اُنھین دیا اور دنیا نے اُن سے دشمنی کی اِسلئے کہ جیسا مین
دنیا کا نہین ہون وے بھی دنیا کے نہین * ۱۵ مین یہہ سوال نہین کرتا
کہ تو اُنھین دنیا مین سے اُٹھا لے پر یہہ کہ تو اُنھین برے سے
بچا لے * ۱۶ جیسا کہ مین دنیا کا نہین ہون وے بھی دنیا کے نہین *
۱۷ اُنھین اپنی سچائی سے پاک کر کہ تیرا کلام سچائی ہی *
۱۸ جس طرح تو نے مجھے دنیا مین بھیجا مین نے بھی اُنھین دنیا مین
بھیجا ہی * ۱۹ اور اُن کے واسطے مین اپنی تقدیس کرتا ہون تاکہ وے
بھی سچائی سے مقدس ہون * ۲۰ مین صرف اُنھین کے لئے نہین بلکہ
اُنکے لئے بھی جو اُنکے کلام سے مجھپر ایمان لاوینگے سوال کرتا ہون *
۲۱ تاکہ وے سب ایک ہووین جیسا کہ تو ای باپ مجھہ مین اور مین
تجھہ مین تاکہ وے بھی ہم مین ایک ہون تاکہ دنیا ایمان لاوے کہ
تو نے مجھے بھیجا ہی * ۲۲ اور وہ جلال جو تو نے مجھے دیا ہی مین
نے اُنھین دیا ہی تاکہ وے جس طرح سے کہ ہم ایک ہین ایک ہون *
۲۳ مین اُن مین اور تو مجھہ مین تاکہ وے بھی ایک ہوکے کامل
ہووین اور تاکہ دنیا جانے کہ تو نے مجھے بھیجا ہی اور جس طرح کہ
مجھے پیار کیا اُنھین بھی پیار کیا ہی * ۲۴ ای باپ مین چاہتا ہون
کہ وے بھی جنھین تو نے مجھے بخشا ہی جہان مین ہوون میرے
ساتھہ ہووین تاکہ وے میرے جلال کو جو تو نے مجھے بخشا ہی دیکھین
کیونکہ تو نے مجھے دنیا کی پیدایش سے آگے پیار کیا ہی * ۲۵ ای
عادل باپ دنیا نے تجھے نہین جانا مگر مین نے تجھے جانا ہی اور
اُنھون نے جانا ہی کہ تو نے مجھے بھیجا * ۲۶ اور مین نے تیرا نام
اُن پر ظاہر کیا اور ظاہر کرونگا تاکہ جس محبت سے تو نے میرے ساتھہ
محبت کی ہی وہ اُن مین ہو اور مین اُن مین ہون *

فریاد کرتے ہو * ۳۰ اُنھون نے جواب مین کہا کہ اگر یہہ بدکردار
نہوتا تو ہم اُسے تیرے حوالے نکرتے * ۳۱ پیلاطس نے اُنھین کہا تم اُسے
لیجاؤ اور اپنی شریعت کے مطابق اُسکی عدالت کرو تب یہودیون نے اُسے
کہا ہمکو روا نہین کہ کسیکو جان سے ماریں * ۳۲ یہہ اِسلئے ہوا تاکہ یسوع کی
بات جو اُس نے اپنی موت کی طرح بتانے کو کہی تھی پوری ہووے *
۳۳ تب پیلاطس پھر دیوان خانے مین داخل ہوا اور یسوع کو بلاکے کہا
کیا تو یہودیون کا بادشاہ ہی * ۳۴ یسوع نے اُسے جواب دیا تو یہہ
بات آپ سے کہتا ہی یا کہ اورون میرے حق مین تجھسے کہی ہی *
۳۵ پیلاطس نے جواب دیا کیا مین یہودی ہون تیری ہی قوم نے اور سردار
کاہنون نے تجھکو میرے حوالے کیا تونے کیا کیا ہی * ۳۶ یسوع نے
جواب دیا کہ میری بادشاہت اِس جہان کی ہوتی تو میرے نوکر لڑائی
کرتے تاکہ مین یہودیون کے حوالے نہ کیا جاتا پر اب میری بادشاہت
یہان کی نہین * ۳۷ تب پیلاطس نے اُسے کہا سو کیا تو بادشاہ ہی یسوع
نے جواب دیا کہ تو درست کہتا ہی مین بادشاہ ہون مین اِس لئے
پیدا ہوا اور اِسواسطے دنیا مین آیا کہ راستی پر گواہی دون سو جو کوئی
کہ راستی سے ہی میری آواز سنتا ہی * ۳۸ پیلاطس نے اُسے کہا کہ
راستی کیا ہی اور وہ یہہ کہکے پھر یہودیون پاس گیا اور اُنھین کہا
مین اُسکا کچھہ قصور نہین پاتا * ۳۹ اور تمھارا دستور ہی کہ مین
تمھارے لئے پار جانے کے پربے مین ایک کو چھوڑ دون کیا تم چاہتے ہو
کہ مین تمھارے لئے یہودیون کے بادشاہ کو چھوڑ دون * ۴۰ تب اُن سبھون
نے پھر چلا کے کہا کہ اُس کو نہین بلکہ برابا کو اور برابا بٹمار تھا *

اُنیسوان باب

۱ تب پیلاطس یسوع کو پکڑ کے کوڑے مارے * ۲ اور سپاہیون نے کانٹون
کا تاج سج کے اُسکے سر پر رکھا اور اُسے بینگنی پوشاک پہنا کے کہا *
۳ کہ یہودیون کا بادشاہ سلام اور اُنھون نے اُسے طمانچے مارے * ۴ تب
پیلاطس نے دو بارہ باہر جاکے اُنھین کہا کہ دیکھو مین اُسے تم پاس

یسوع کے ساتھ سردار کاھن کے دالان میں گیا * ۱۶ لیکن پطرس
دروازے پر باھر کھڑا رھا اور پھر دوسرا شاگرد جو سردار کاھن سے
کچھ جان پہچان رکھتا تھا باھر نکلا اور بانی سے کہہ کے پطرس کو
اندر لے آیا * ۱۷ تب ایک چھوکری نے جو دربان تھی پطرس سے کہا کیا تو
بھی اس شخص کے شاگردوں میں سے نہیں وہ بولا کہ میں نہیں ھوں *
۱۸ اور نوکر اور پیادے کوئلوں کی آگ سلگا کر جاڑے کے سبب سے
کھڑے ھوئے تاپتے تھے اور پطرس بھی انکے ساتھ کھڑا تاپ رھا تھا *
۱۹ تب سردار کاھن نے یسوع سے اسکے شاگردوں اور اسکی تعلیم کی
بابت سوال کیا * ۲۰ یسوع نے اسے جواب دیا کہ میں نے عالم سے
ظاھر کر کے کہا میں نے ھمیشہ عبادتخانوں اور ھیکل میں جہاں یہودی
ھمیشہ جمع ھوتے ھیں تعلیم دی اور میں نے پوشیدہ کچھہ نہیں کہا *
۲۱ تو مجھسے کیوں پوچھتا ھے ان سے پوچھہ جنھوں نے مجھسے سنا کہ
میں نے انھیں کیا کہا دیکھہ کہ وے جانتے ھیں جو میں نے کہا *
۲۲ جب اسنے یوں کہا تو پیادوں میں سے ایک نے جو پاس کھڑا تھا یسوع
کو طمانچہ مار کے کہا کہ کیوں تو سردار کاھن کو یوں جواب دیتا ھے *
۲۳ یسوع نے اسے جواب دیا اگر میں نے برا کہا تو برائی کی گواھی
دے پر اگر اچھا کہا تو تو مجھے کیوں مارتا ھے * ۲۴ اور حانا نے
اسے باندھہ کے قیافا سردار کاھن کے پاس بھیجا *
۲۵ اور شمعون پطرس کھڑا ھوا تاپ رھا تھا سو انھوں نے اسے کہا کیا تو
بھی اسکے شاگردوں میں سے ھے اسنے انکار کیا اور کہا کہ میں نہیں
ھوں * ۲۶ پھر سردار کاھن کے نوکروں میں سے ایک نے جو اسکا کہ
جس کا پطرس نے کان کاٹا رشتہ دار تھا کہا کیا میں نے تجھے اسکے ساتھ
باغچہ میں نہیں دیکھا * ۲۷ تب پطرس نے پھر انکار کیا اور وھیں مرغ
نے بانگ دی *
۲۸ تب یسوع کو قیافا پاس سے دیوان خانے میں لائے اور یہہ صبح کا
وقت تھا اور وے خود دیوان خانے میں نہ گئے تاکہ ناپاک نہوں اور فسح
کھاویں * ۲۹ تب پیلاط ان پاس نکل آیا اور کہا تم اس مرد پر کیا

نے اُسے اور اُسکے ساتھ اور دو کو صلیب پر کھینچا ہرایک طرف ایک اور
یسوع کو بیچ مین *
۱۹ اور پیلاطس نے ایک کتابہ لکھا اور صلیب پر لگا دیا وہ لکھا یہہ تھا کہ
یسوع ناصری یہودیون کا بادشاہ * ۲۰ اُس کتابے کو بہت سے
یہودیون نے پڑھا اِس لئے کہ وہ مقام جہان یسوع صلیب پر کھینچا گیا
تھا شہر کے نزدیک تھا اور وہ عبرانی اور یونانی اور لاطینی مین لکہا تھا *
۲۱ تب یہودیون کے سردار کاہنون نے پیلاطس کو کہا کہ یہودیون کا بادشاہ
مت لکھہ بلکہ یہہ لکھہ کہ اُسنے کہا کہ مین یہودیون کا بادشاہ
ہون * ۲۲ پیلاطس نے جواب دیا کہ مین نے جو لکھا سو لکھا *
۲۳ پھر سپاہیون نے جب یسوع کو صلیب پر کھینچ چکے تو اُس کے
کپڑون کو لیا اور چار حصے کئے ہر سپاہی کو ایک اور اُسکے کرتے کو بھی
لیا اور کرتا بن سیا سراسر بنا ہوا تھا * ۲۴ اِس لئے اُنھون نے آپس
مین کہا کہ ہم اُسے نہ پھاڑین بلکہ اُسپر چِٹھی ڈالین کہ یہہ کسے
پہنچتا ہی یہہ اِس لئے ہوا کہ کتاب جو کہتی ہی کہ اُنھون نے
میری پوشاک بانٹ لی اور میرے کرتے کے لئے چِٹھی ڈالی پورا ہووے
سو سپاہیون نے ایسے ہی کیا *
۲۵ تب یسوع کی صلیب پاس اُسکی مان اور اُسکی مانکی بہن مریم
کلیوپاس کی جورو اور مریم مگدلینہ کھڑی تھین * ۲۶ یسوع نے اپنی
مانکو اور اُس شاگرد کو جس سے وہ محبت کرتا تھا پاس کھڑے ہوئے
دیکھکر اپنی مان کو کہا کہ ای عورت دیکھہ یہہ تیرا بیٹا * ۲۷ پھر
اُسنے اُس شاگرد کو کہا دیکھہ یہہ تیری مان اور اُسی گھڑی سے اس
شاگرد نے اُسے اپنے گھر مین رکھا * ۲۸ بعد اُسکے یسوع نے جانکے
کہ اب سب باتین پوری ہو چکین جسمین کتاب پوری ہووے کہا کہ
مین پیاسا ہون * ۲۹ وہان ایک لوٹا سرکے سے بھرا ہوا دھرا تھا اُنھون
نے اسفنج کو سرکے مین ترکر کے زوفا مین لپیٹ کے نل پر رکھا اور
اُسکے منہہ دیا * ۳۰ پھر یسوع نے جب سرکہ چکھا تو کہا پورا ہوا اور
سر جھکا کے جان دی *

باهر لے آیا هون تاکہ تم جانو کہ میں اِس کا کچھہ قصور نہین پایا *
۵ تب یسوع کانٹون کا تاج رکھے اور بیگنی پوشاک پہنے هوئے باهر آیا
اور اُسنے اُسے کہا دیکھہ اِس شخص کو * ۶ سو جب سردار کاهن اور پیادون
نے اُسے دیکھا تو چلائے کہ صلیب دے صلیب دے پیلاطس نے اُنھین کہا
تمھین اُسے لو اور صلیب دو کیونکہ میں اُسکا کچھہ قصور نہین پاتا *
۷ یہودیون نے اُسے جواب دیا کہ هم شریعت والے هین اور هماری شریعت کے
مطابق وہ قتل کے لایق هی اِسلئے کہ اُسنے اپنے تئین خدا کا بیٹا ٹھہرایا *
۸ جب پیلاطس نے یہہ کلام سنا اور زیادہ ڈرا * ۹ اور دیوان خانے مین
پھر اندر آکے یسوع سے کہا تو کہان کا هی پر یسوع نے اُسے کچھہ
جواب نديا * ۱۰ تب پیلاطس نے اُسے کہا کہ تو مجھہ سے نہین بولتا کیا
تو نہین جانتا کہ مجھے اختیار هی چاهون تو تجھے صلیب دون اور چاهون
تو تجھے چھوڑ دون * ۱۱ یسوع نے جواب دیا کہ اگر یہہ تجھے اوپر سے
دیا نہ جاتا تو مجھپر تیرا کچھہ اختیار نہوتا سو جس نے مجھے تیرے
حوالے کیا اُسکا گناہ بڑا هی *
۱۲ اُسوقت پیلاطس نے ارادہ کیا کہ اسے چھوڑ دے پر یہودیون نے
چلاکے کہا کہ اگر تو اُس مرد کو چھوڑ دیتا هی تو تو قیصر کا دوست
نہین جو کوئی کہ اپنے تئین بادشاہ مقرر کرتا هی وہ قیصر کا مخالف
هی * ۱۳ پیلاطس یہہ بات سنکر یسوع کو باهر لایا اور اُس مقام پر جو
چبوترہ اور عبرانی مین غبتا کہلاتا هی عدالت کی گدی پر بیٹھا *
۱۴ اور یہہ فسح کی طیاری کا وقت تھا اور چھٹھے گھنٹے کے قریب تھا
پھر اُسنے یہودیون کو کہا کہ دیکھو اپنا بادشاہ * ۱۵ تب وے چلائے
کہ لیجا لیجا اُسے صلیب دے پیلاطس نے اُنھین کہا کہ مین تمھارے
بادشاہ کو صلیب دون سردار کاهنون نے جواب دیا کہ همارا بادشاہ سوا
قیصر کے کوئی نہین هی * ۱۶ تب اُسنے اُسے اُن کے حوالے کیا کہ
اُسے صلیب دی جاوے اور وے یسوع کو پکڑ کر لے گئے *
۱۷ سو وہ اپنی صلیب اُٹھائے هوئے اُس جگہہ کو جو کھوپری کی جگہہ
کہلاتی هی جسکا ترجمہ عبری مین غلغتہ هی گیا * ۱۸ وهان اُنھون

کہا کہ خداوند کو قبر سے نکال لے لئے اور ہم نہین جانتے کہ آنھون
نے اُسے کہان رکھا * ۳ پھر پطھر دوسرے شاگرد کے ساتھہ ہو کے
نکلا * ۴ اور قبر کي طرف آنے لگا چنانچہ وے دونون اکتھے دوڑے
دوسرا شاگر پطھر سے بڑھہ گیا اور قبر پر پہلے پہنچا * ۵ اُسنے جھک کے
سوتي کپڑے پڑے دیکھے پر وہ اندر نگیا * ۶ پھر شمعون پطھر اُسکے
بعد پہنچا اور قبر کے اندر گیا اور سوتي کپڑے پڑے ہوئے دیکھے *
۷ اور وہ رومال جس سے اُس کا سر بندھا تھا اُن کپڑون ساتھہ پر جدا
لپیتا ہوا ایک جگہہ پڑا دیکھا * ۸ تب دوسرا شاگرد بھي جو قبر پہلے آیا
تھا اندر گیا اور دیکھہ کے یقین کیا * ۹ کیونکہ وے ہنوز کتاب کو
نہ جانتے تھے کہ وہ ضرور مردون مین سے جي اُٹھیگا * ۱۰ تب وے شاگرد
اپنے دوستون پاس پھر گئے *

۱۱ لیکن مریم باہر قبر پر روتي کھڑي رہي اور روتے ہوئے جو
قبر مین نظر کي * ۱۲ تو دو فرشتے سفید پوشاک مین ایک سرھانے اور
دوسرا پایتنے جہان یسوع کي لاش رکھي تھی بیتھے دیکھے * ۱۳ آنھون
نے اُسے کہا اي عورت تو کیون روتی ہی اُسنے کہا اِسلئے کہ وے
میرے خداوند کو لے گئے اور مین جانتي نہین کہ آنھون نے اُسے کہان
رکھا * ۱۴ جب وہ یون کہہ چکي تو پیچھے پھري اور یسوع کو کھڑے
دیکھا اور نہ پہچانا کہ وہ یسوع ہی * ۱۵ یسوع نے اسے کہا اي
عورت تو کیون روتي ہی کسے ڈھونڈھتي ہی اُسنے اُسے باغبان جان
کے کہا کہ صاحب اگر اُس کو یہان سے اُتھایا ہو تو مجھہ سے کہہ کہ
اُسے کہان رکھا ہی کہ مین اُسے لیجاؤنگي * ۱۶ یسوع نے اُسے کہا
اي مریم وہ متوجہہ ہوئي اور اُسے کہا کہ ربوني یعني اي اُستاد *
۱۷ یسوع نے اُسے کہا مجھہ کو مت چھو کیونکہ مین ہنوز اپنے باپ
کے پاس اُوپر نہین گیا پر میرے بھائیون پاس جا اور اُنھین کہہ کہ
مین اُوپر اپنے باپ اور تمھارے باپ پاس اور اپنے خدا اور تمھارے
خدا پاس جاتا ہون * ۱۸ مریم مگدلینہ آئي اور شاگردون سے کہا کہ
مین نے خداوند کو دیکھا اور اُسنے مجھے یے باتین کہین *

۳۱ پھر اِسلئے کہ وہ وقت طیاري کا تھا یہودیون نے پیلاطس سے عرض کي
کہ اُنکي ٹانگین توڑین اور اُٹھا لیجاوین تا کہ لاشین سبت کے دن
صلیب پر نہ رہ جائین کیونکہ وہ بڑا سبت تھا * ۳۲ تب سپاھیون نے
آ کے پہلے اور دوسرے کي ٹانگین جو اُسکے ساتھہ صلیب پر کھینچے گئے
تھے توڑین * ۳۳ لیکن جب اُنھون نے یسوع کي طرف آ کے دیکھا کہ
وہ مر چکا ھی تو اُسکي ٹانگین نہ توڑین * ۳۴ پر سپاھیون میں سے
ایک نے بھالے سے اُسکي پسلي چھیدي اور في الفور اُس سے لہو اور
پاني نکلا * ۳۵ اور جسنے یہہ دیکھا گواھي دي اور اُسکي گواھي سچي
ھی اور وہ جانتا ھی کہ سچ کہتا ھی تا کہ تم ایمان لاؤ *
۳۶ اِس لئے یے باتین ھوئین کہ کتاب پوري ھووے کہ اُسکي کوئي ھڈي
توڑي نہ جائیگي * ۳۷ اور پھر دوسري کتاب کہتي ھی کہ وے اُسپر
جسے اُنھون نے چھیدا نظر کرینگے *
۳۸ اور بعد اُسکے یوسف ارماتیا نے جو یسوع کا شاگرد تھا اور یہودیون
کے ڈر سے ظاھر نہ کرتا تھا پیلاطس سے اجازت چاھي کہ یسوع کي لاش
کو لیجاوے اور پیلاطس نے رخصت دي سو اُسنے آ کے یسوع کي لاش لي *
۳۹ اور نیقودیم بھي جو پہلے یسوع پاس رات کو گیا تھا آیا اور پچاس
سیر کي اٹکل مر اور عود ملا کے لایا * ۴۰ پھر اُنھون نے یسوع کي
لاش لیکے سوتي کپڑے مین خوشبوئیون کے ساتھہ جسطرح سے کہ دفن
کرنے مین یہودیون کا دستور ھی کفنایا * ۴۱ اور وھان جس جگہہ کہ
اُسے صلیب دي گئي تھي ایک باغ تھا اور اُس باغ مین ایک نئي قبر تھي
جس مین کبہو کوئي نہ دھرا گیا تھا * ۴۲ سو اُنھون نے یسوع کو یہودیون
کي طیاري کے باعث وھین رکھا کیونکہ یہہ قبر نزدیک تھي *

بیسوان باب

۱ ھفتے کے پہلے دن مریم مگدلینہ تڑکے ایسا کہ ھنوز اندھیرا تھا قبر
پر آئي اور پتھر کو قبر سے ٹالا ھوا دیکھا * ۲ تب وہ شمعون پطرس اور
اُن دوسرے شاگرد پاس جسے یسوع پیار کرتا تھا دوڑي آئي اور اُنھین

اکیسوان باب

۱ اور بعد اُسکے یسوع نے پھر اپنے تئین دریاے طیبیریا پر شاگردون
کو دکھلایا اور اِس طرح ظاہر ھوا * ۲ کہ شمعون پطھر اور توما جو
ددمس کہلاتا ھی اور ناتانائیل جو قاناے گلیل کا ھی اور زبدي
کے بیتے اور اُسکے شاگردون مین سے اور دو اکتھے تھے * ۳ شمعون پطھر
نے اُنھین کہا کہ مین مچھلي کے شکار کو جاتا ھون اُنھون نے کہا ھم
بھي تیرے ساتھہ چلینگے اور نکل کے في الفور کشتي پر چڑھے پر اُس
رات کچھہ نہ پکڑا *

۴ اور جو صبح ھوئي تو یسوع کنارے پر کھڑا تھا لیکن شاگردون نے
نہ جانا کہ وہ یسوع ھی * ۵ تب یسوع نے اُنھین کہا لڑکو کیا تمپاس
کچھہ کھانے کو ھی اُنھون نے جواب دیا نہین * ۶ اُسنے کہا کشتي کے
دھني طرف جال ڈالو کہ تم پاؤگے اُنھون نے ڈالا تب مچھلیون کي نہایت
سے کھینچ نسکے * ۷ اِسلئے اُس شاگرد نے جسے یسوع پیار کرتا تھا پطھر
سے کہا کہ یہہ خداوند اب شمعون پطھر نے سنکے کہ وہ خداوند ھی
کرتا کمر سے باندھا کیونکہ وہ ننگا تھا اور اپنے تئین دریا مین ڈال
دیا * ۸ اور باقي شاگرد مچھلیون کا جال کھینچتے ھوئے کشتي پر آئے
کیونکہ وے کنارے سے دور نہ تھے مگر دو سو ھاتھہ کے اٹکل *
۹ کنارے آتے ھي وھان اُنھون نے کوئلون کي آگ اور اُسپر مچھلي
رکھي ھوئي اور روتي دیکھي * ۱۰ یسوع نے اُنھین کہا اُن مچھلیون مین
سے جو تم نے پکڑین لاؤ * ۱۱ شمعون پطھر نے جاکے جال ایک سو
ترپن بڑي مچھلیون سے بھرا ھوا کھینچا اور اگرچہ مچھلیان اُس بہتایت
سے تھین پر جال نہ پھتا * ۱۲ یسوع نے اُنھین کہا آؤ کھانا کھاؤ اور
شاگردون مین سے کسي کو جرات نہوئي کہ اُس سے پوچھے تو کون ھی
کیونکہ وے جانتے تھے کہ وہ خداوند ھی * ۱۳ تب یسوع نے آکے
روتي لي اور اُنھین دي اور اُسي طرح سے مچھلي بھي دي * ۱۴ یہہ
تیسرا مرتبہ تھا کہ یسوع جي اُتھکر اپنے تئین شاگردون کو دکھلایا *

۱۵ اور جب وے کھانا کھا چکے تو یسوع نے شمعون پطھر کو کہا اي

۱۹ پھر اُسیدن جو ھفتے کا پہلا تھا شام کے وقت جب اُس جگہہ کے
دروازے جہان سب شاگرد جمع ھوئے تھے یہودیون کے ڈر سے بند تھے
یسوع آیا اور بیچ مین کھڑا ھوا اور اُنھین کہا تم پر سلام * ۲۰ اور یون
کہہ کے اپنے ھاتھون اور پسلی کو اُنھین دکھایا تب شاگرد خداوند کو
دیکھکے خوش ھوئے * ۲۱ اور یسوع نے پھر اُنھین کہا تم پر سلام جسطرح
باپ نے مجھے بھیجا ھی اسیطرح مین تمھین بھیجتا ھون * ۲۲ اُسنے
یہہ کہہ کے اُن پر پھونکا اور کہا کہ تم روح قدس لو * ۲۳ جنکے
گناھون کو تم بخشو اُن کے بخشے جاتے ھین جنھین تم نہ بخشو گے
نہ بخشے جائینگے *
۲۴ اور توما اُن بارہ مین سے جسکا لقب ددمس تھا یسوع کے آتے وقت
اُن کے ساتھہ نہ تھا * ۲۵ تب اور شاگردون نے اُسے کہا ھم نے خداوند
کو دیکھا ھی پر اُسنے اُنھین کہا بغیر اُسکے کہ مین اُسکے ھاتھون
مین میخون کے نشان دیکھون اور میخون کے نشانون مین اپنی اُنگلی
ڈالون اور اپنے ھاتھہ کو اُسکی پسلی پر پھیرون کبھو یقین نکرون *
۲۶ آٹھہ روز کے بعد جب اُسکے شاگرد اندر تھے اور توما اُسکے ساتھہ
تھا تو دروازے بند ھوتے ھوے یسوع آیا اور بیچ مین کھڑا ھوکے
بولا تم پر سلام * ۲۷ پھر اُسنے توما کو کہا کہ اپنی اُنگلی پاس لا
اور میرے ھاتھون کو دیکھہ اور اپنا ھاتھہ پاس لا اور اُسے میری پسلی
تتول اور بے ایمان مت ھو بلکہ ایمان لا * ۲۸ توما نے جواب مین اُسے
کہا ای میرے خداوند اور ای میرے خدا * ۲۹ یسوع نے اُسے
کہا توما اِسلئے کہ تونے مجھے دیکھا ھی تو ایمان لایا مبارک وے
ھین جنھون نے نھین دیکھا اور ایمان لائے * ۳۰ اور بہت سے اور
معجزے یسوع نے جو اس کتاب مین لکھے نھین گئے اپنے شاگردون
کے سامھنے دکھائے * ۳۱ لیکن یے لکھے گئے تاکہ تم ایمان لاؤ کہ خدا کا
بیٹا یسوع مسیح ھی اور تاکہ تم ایمان لاکے اُسکے نام سے زندگی پاؤ *

حواریون کے اعمال

پہلا باب

۱ ای تیوفیل جو کچھہ کہ یسوع شروع سے کرتا اور سکھاتا رہا *
۲ اُس دن تک کہ وہ روح قدس سے اپنے رسولون کو جنھین اُسنے چنا
حکم دیکر اُوپر اُٹھایا گیا مین وہ سب پہلی کتاب مین بیان کرچکا *
۳ اُنپر اُسنے اپنے مرنے کے پیچھے آپ کو بہت سی ظاہر دلیلون سے
زندہ ثابت کیا کہ وہ چالیس دن تک اُنھین نظر آتا اور خدا کی
بادشاہت کی باتین کہتا رہا * ۴ اور اُنھین اِکٹھا کر کے حکم دیا کہ
یروشلم سے باہر نجاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدے کی جسکا ذکر تم مجھہ
سے سن چکے ہو راہ دیکھو * ۵ کہ یوحنا نے تو پانی سے باپتسما
دیا پر تم تھوڑے دنون کے بعد روح قدس سے باپتسما پاؤگے * ۶ تب
اُنھون نے جو اِکٹھے تھے اُسے پوچھا کہ ای خداوند کیا تو اِسیوقت
اِسرائیل کی بادشاہت پھر بحال کیا چاہتا ہی * ۷ اُسنے اُنھین کہا
تمھارا کام نہین کہ اُن وقتون اور موسمون کو جنھین باپ نے اپنے ہی
اختیار مین رکھا ہی جانو * ۸ لیکن تم روح قدس سے قوت پاؤگے
جب وہ تمپر آویگا یروشلم اور ساری یہودیہ و سامریہ مین بلکہ زمین
کی حد تک میرے گواہ ہوگے * ۹ اور وہ یہہ کہکے اُنکے دیکھتے ہوئے
اُوپر اُٹھایا گیا اور بدلی نے اُسے اُنکی نظر سے چھپا لیا * ۱۰ اور
اُسکے جاتے ہوئے جب وے آسمان کی طرف تک رہے تھے دیکھو
دو مرد سفید پوشاک مین اُنکے پاس کھڑے تھے * ۱۱ اور کہنے لگے
ای گلیلی لوگو تم کیون کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو یہی یسوع
جو تمھارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا جس طرح تم نے اُسے آسمان
جاتے دیکھا اُسی طرح آویگا *

یونا کے بیٹے شمعون کیا تو مجھے اُن سے زیادہ پیار کرتا ھی اُسنے اُسے
کہا ھان ای خداوند تو خود جانتا ھی کہ مین تجھے پیار کرتا ھون
اُسنے اُسے کہا کہ میرے برّے چرا * ۱۶ اُس نے دو بارہ اُسے پھر کہا
کہ ای شمعون یونا آیا تو مجھے پیار کرتا ھی وہ بولا کہ ھان ای
خداوند تو تو جانتا ھی کہ مین تجھکو پیار کرتا ھون اُس نے اُسے کہا
کہ میري بھیڑ بن چرا * ۱۷ اُس نے اُسے تیسرے مرتبہ کہا کہ ای
شمعون یونا آیا تو مجھے پیار کرتا ھی تب پطھر اِس لئے کہ اُس نے
تیسري بار اُس سے کہا کہ آیا تو مجھے پیار کرتا ھی دلگیر ھوا اور اُسے
کہا ای خداوند تو تو سب کچھہ جانتا ھی اور تجھے معلوم ھی کہ
مین تجھے پیار کرتا ھون یسوع نے اُسے کہا تو میري بھیڑ بن چرا *
۱۸ مین تجھہ سے سچ سچ کہتا ھون جب تلک کہ تو جوان تھا تو اپني کمر
باندھتا تھا اور جہان کہین چاھتا تھا جاتا تھا پر جب تو بوڑھا ھوگا تو اپنے
ھاتھون کو پھیلائیگا اور دوسرا تیري کمر باندھیگا اور وھان جہان تو نچاھے
تجھے لے جائیگا * ۱۹ اُس نے اُن باتون سے پتا دیا کہ وہ کون سي موت
سے خدا کا جلال ظاھر کریگا اور یہہ کہکے اُسے پھر کہا کہ میرے پیچھے
ھولے * ۲۰ تب پطھر پھرکے اُس شاگرد کو جیسے یسوع پیار کرتا تھا
جسنے رات کو اُسکے سینے پر گرکے پوچھا تھا کہ ای خداوند وہ جو
تجھے پکڑتا ھی کون ھی پیچھے آتے دیکھا * ۲۱ پطھر نے اُسے دیکھکے
یسوع کو کہا ای خداوند اُس شخص کا کیا ھوگا * ۲۲ یسوع نے اُسے
کہا اگر مین چاھون کہ جب تلک مین آؤن وہ نہین ٹھہرے تو تجھکو کیا
تو میرے پیچھے ھولے * ۲۳ تب بھائیون مین یہہ بات مشہور ھوئي کہ
وہ شاگرد نہ مریگا لیکن یسوع نے اُسے نہین کہا کہ وہ نمریگا مگر یہہ
کہا کہ اگر مین چاھون کہ میرے آنے تلک وہ ٹھہرے تو تجھکو کیا *
۲۴ یہہ وہ شاگرد ھی جسنے اُن کامون کي گواھي دي اور اُن باتون کو
لکھا اور ھمکو یقین ھی کہ اُسکي گواھي سچ ھی * ۲۵ اور بھي
بہت سے کام ھین جو یسوع نے کئے کہ اگر وے جدا جدا لکھے جاتے تو مین
گمان کرتا ھون کہ کتابین جو لکھي جاتین دنیا مین نہ سما سکتین * آمین

دوسرا باب

۱ اور جب پنتکوس کا دن آیا وے سب ایکدل هوکے یکتھے هوے *
۲ یکبارگي آسمان سے ایك آواز آئي جیسے بڑي آندھي چلے اور اُسے سارا
گھر جہان وے بیٹھے تھے بھر گیا * ۳ اور اُنھین جدا جدا آگ کي
سي زبانین دکھائي دین اور اُنمین سے ھرایك پر بیٹھین * ۴ تب وے
سب روح قدس سے بھرگئے اور طرح طرح کي زبانین جیسے روح نے
اُنھین بولنے کي قدرت بخشي بولنے لگے *
۵ اور خدا ترس یہودي ھرایک قوم سے جو آسمان کے تلے ھی یروشالم
مین آ رھے تھے * ۶ سو جب یہہ آواز آئي تو بھیڑ لگ گئي اور سب
دنگ ھوئے کیونکہ ھرایک نے اُنھین اپني بولي بولتے سنا * ۷ اور سب
حیران ھو کے اور تعجب کرکے آپسمین کہنے لگے * ۸ دیکھو یہہ سب جو
بولتے ھین گلیلي نہین پھر کیونکر ھرایك ھم مین سے اپنے ملك کي
بولي سنتا ھی * ۹ ھم پارثي اور میدي و علامي اور رھنیوالے مسوپوتامیہ
یہودیہ اور قپادوقیہ پنطس و اسیا * ۱۰ فروگیہ و پمفیلیہ مصر اور لبیہ کے
اُس حصے کے جو کریني کے علاقہ مین ھی اور رومي مسافر یہودي
اور جو یہودي ھوگئے * ۱۱ کریتي اور عرب ھوکے ھم اپني زبانون
مین اُنھین خدا کي بڑي باتین بولتے سنتے ھین * ۱۲ اور سب حیوان
ھوئے اور گھبرا کے ایك دوسرے کہنے لگا کہ یہہ کیا ھوا چاھتا
ھی * ۱۳ اورون نے ٹھٹھے سے کہا کہ یے شراب کے نشے مین ھین *
۱۴ تب پطرس اُن گیارون کے ساتھہ کھڑے ھوکے پکار کے کہنے لگا
اي یہودیو و یروشالم کے سب رھنیوالو یہہ جانو اور کان لگا کے میري
باتین سنو * ۱۵ کہ یے جیسا تم سمجھتے نشے مین نہین کیونکہ ابھي
پہر دن آیا ھی * ۱۶ بلکہ یہہ وہ ھی جو یوئیل نبي کي معرفت
فرمایا گیا * ۱۷ کہ خدا کہتا ھی آخري زمانے مین ایسا ھوگا کہ
مین اپني روح مین سے سب آدمي پر ڈالونگا اور تمھارے بیٹے اور تمھاري
بیٹیان نبوت کرینگي اور تمھارے جوان رویا دیکھینگے اور تمھارے بڈھے
خواب * ۱۸ اور مین اُن دنون مین اپنے بندے اور بندیون پر اپني روح

۱۲ تب وے اُس پہاڑ سے جو زیتونی کہلاتا و یروشالم کے نزدیک
ایک سبت کی راہ پر ھی یروشالم کو پھرے * ۱۳ اور جب پہنچے تو
ایک کوٹھے پر گئے وھان پطھر اور یعقوب یوحنّا اور اندریا فیلیپ اور توما
و برتلما اور متی حلفا کا بیٹا یعقوب اور شمعون زیلوتیس اور یعقوب کا
بھائی یہودا رہتے تھے * ۱۴ یے سب عورتون اور یسوع کی مان مریم
اور اُسکے بھائیون کے ساتھہ یکدل ھوکے دعا اور منت کر رھے تھے *
۱۵ اُنھین دنون پطھر شاگردون کے درمیان جو سب ملکے ایک سو
بیس کے قریب تھے کھڑا ھوکے بولا * ۱۶ ای بھائیو ضرور تھا کہ وہ
لکھا پورا ھووے جو روح قدس نے داؤد کی زبانی یہودا کے حق
مین جو یسوع کے پکڑنیوالون کا راہ بتلانیوالا تھا آگے سے کہا * ۱۷ کیونکہ
وہ ھم مین گنا گیا اور اُسنے اِس خدمت حصہ پایا تھا * ۱۸ سو اُسنے
بدی کی مزدوری سے ایک زمین مول لی اور اوندھے منہہ گرا اور اُسکا
پیٹ پھٹ گیا اور اُسکی تمام انتڑیان نکل پڑین * ۱۹ اور یہہ یروشالم
کے سب رھنیوالون کو معلوم ھوا یہان تک کہ اُس زمین کا نام اُنکی
زبانمین اکلدما ھوا یعنے خون کی زمین * ۲۰ اِسلئے کہ زبور کی
کتاب مین لکھا ھی کہ اُسکا مکان اُجڑ جاے اور اُسمین کوئی بسنیوالا
نرھے اور اُسکا کام دوسرا لے * ۲۱ پس چاھئے کہ اُن لوگون مین سے
جو ھر وقت ھمارے ساتھہ رھے جب خداوند یسوع ھم مین آیا جایا
کرتا تھا * ۲۲ یوحنّا کے بپتسما سے لیکے اُس دن تک کہ وہ ھمارے
پاس سے اوپر اُٹھایا گیا اُنمین سے ایک ھمارے ساتھہ اُسکے جی اُٹھنے
کا گواہ ھووے * ۲۳ تب اُنھون نے دو کو کھڑا کیا ایک یوسف جو
بارسبا کہلاتا جسکا لقب یوستس تھا دوسرا متھیا * ۲۴ اور دعا
مانگی کہ ای خداوند سب کے دل کی جانیوالے دیکھا کہ اُن دونو
مین سے تونے کسکو چنا ھی * ۲۵ کہ وہ اُس خدمت و رسالت کا
حصہ لے جسسے یہودا خارج ھوکے اپنی خاص جگہہ گیا * ۲۶ اور اُنھون
نے چٹھیان ڈالین اور چٹھی متھیا کے نام پر نکلی * ۲۷ تب وہ اُن
گیارہ رسولون مین شامل ھوا *

کہتا هی کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا کہ میرے دهنے
هاتهه بیٹهه * ۳۵ جبتک مین تیرے دشمنون کو تیرے پانوکی چوکی
کرون * ۳۶ پس اسرائیل کا سارا گهرانا یقین جانے کہ خدا نے اُسی
یسوع کو جسے تمنے صلیب دیا خداوند اور مسیح کیا *
۳۷ جب اُنهون نے یہہ سنا تو اُنکے دل چهد گئے اور پطهر اور باقی
رسولون سے کہا کہ ای بهائیو هم کیا کرین * ۳۸ تب پطهر نے اُنسے کہا
توبہ کرو اور تم مین سے هر ایک گناهون کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے
نام پر بپتسما لے تو روح قدس کا انعام پاؤگے * ۳۹ اِس لئے کہ یہہ
وعدہ تم سے اور تمهارے لڑکون سے هی اور اُن سب سے جو دور هین
جتنون کو همارا خداوند خدا بلاوے * ۴۰ اور وہ بہت اور باتون کی
گواهیان لایا اور نصیحت کی کہ اپنے کو اِس ٹیڑهی قوم سے بچاؤ *
۴۱ سو جنهون نے اُسکی بات خوشی سے قبول کی بپتسما پایا اور
اُسی روز تین هزار آدمی کے قریب شامل هوئے * ۴۲ اور رسولون سے
تعلیم پانے اور صحبت رکهنے اور روٹی توڑنے اور دعا مانگنے مین
لگے رهے * ۴۳ اور سب لوگ ڈرگئے اور بہت سے اچنبهے اور نشانیان
رسولون سے ظاهر هوئین * ۴۴ اور سب جو ایمان لائے تهے یکتهے رهے
اور ساری چیزون مین شریک تهے * ۴۵ اور اپنی ملکیت اور اسباب
بیچ کے هر ایک کی ضرورت کے موافق سب کو بانٹ دیتے تهے * ۴۶ اور
هر روز یکدل هوکے هیکل مین رهتے اور گهر گهر روٹی توڑتے اور
خوشی اور سیدهے دل سے کهانا کهاتے * ۴۷ اور خداکی تعریف کرتے
تهے اور سب لوگون کے نزدیک عزیز تهے اور خداوند هر روز اُنکو جنهون
نے نجات پائی مجلس مین لاتا تها *

تیسرا باب

۱ اب پطهر اور یوحنا ایک ساتهه دعا کے وقت تیسرے پهر هیکل کو
چلے * ۲ لوگ جنم کا ایک لنگڑا لیجاتے جسے لاکے هر روز هیکل کے اُس
دروازے پر جو خوبصورت کہلاتا هی رکهتے تهے کہ هیکل مین

مین سے ڈالونگا اور وے نبوت کرینگے * ۱۹ اور مین اوپر آسمان مین
اچنبھے اور نیچے زمین پر نشانیان لہو اور آگ و دھوین کے بادل کي
دکھاؤنگا * ۲۰ سورج اندھیرا اور چاند لہو ھو جایگا پیشتر اُسکے کہ
خداوند کا بزرگ اور بڑے خوف کا دن آوے * ۲۱ اور یون ھوگا کہ
ھر ایک جو خداوند کا نام لیگا نجات پاویگا * ۲۲ اے اسرائیلیو یہہ باتین
سنو کہ یسوع ناصري ایک شخص تھا جسکا خدا کي طرف سے ھونا تم پر
ثابت ھوا اُن کراماتون اور اچنبھون اور نشانیون سے جو خدا نے اُسکي
معرفت تمھارے بیچ مین دکھائے جیسا تم آپ جانتے ھو * ۲۳ اُسي کو
جب خدا کے ٹھہرائے ارادے اور پیش‌داني سے سونپا گیا تم نے پکڑا
اور بے دینون کے ھاتھہ سے میخین گڑوا کے قتل کیا * ۲۴ اُسیکو خدا
نے موت کے بند کھول کے اُٹھایا کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُسکے
چنگل مین رھے * ۲۵ اِسلئے کہ داؤد اُسکے حق مین کہتا ھے کہ
مین نے خداوند پر جو سدا میرے سامھنے ھے نظر کي کہ وہ میري
دھني طرف ھے تاکہ مین نہ ھٹون * ۲۶ اُسي سبب میرا دل خوش
ھے اور میري زبان نہال ھے بلکہ میرا بدن بھي امید مین چین
کریگا * ۲۷ کہ تو میري جان کو عالم غیب مین نچھوڑیگا نہ اپنے قدوس
کو سڑنے دیگا تونے مجھے زندگي کي راھین بتائین * ۲۸ تو مجھے
اپني دیدار سے خوشي سے بھر دیگا * ۲۹ اے بھائیو قوم کے رئیس داؤد
کے حق بیدھڑک مجھے کہنے دو کہ وہ موا اور گاڑا گیا اور آج تک اُسکي
قبر بھي ھمارے درمیان موجود ھے * ۳۰ سو اِس سبب سے کہ نبي
تھا اور جانتا تھا کہ خدا نے اُسے قسم کھائي ھے کہ اُسکي نسل سے
مسیح کو جسم کے رو سے ظاھر کریگا کہ اُسکے تخت پر بیٹھے * ۳۱ اُسنے
یہہ پہلے سے جان کر مسیح کے جي اُٹھنے کا ذکر کیا کہ اُسکي جان
عالم غیب مین چھوڑي نہ گئي نہ اُسکا بدن سڑگیا * ۳۲ اِسي یسوع کو
خدا نے اُٹھایا اُسکے ھم سب گواہ ھین * ۳۳ پس خدا دھنے ھاتھہ
بلند ھو کے اور باپ سے روح قدس کا وعدہ پا کے اِسکو کہ تم اب
دیکھتے اور سنتے ھو ڈالا * ۳۴ کیونکہ داؤد آسمان پر نہ گیا لیکن وہ

باتون کي خدا نے اپنے سب نبيون کي زباني آگے سے خبر دي تھي که
مسيح دکھه اُٹھاويگا سو پوري کين * ۱۹ پس توبه کرو اور پھرو که
تمھارے گناه مٹائے جاين تاکه خداوند کے حضور سے تازگي کا دن آوے *
۲۰ اور يسوع مسيح کو پھر بھيجے جسکي تمھارے لئے آگے سے منادي
ھوئي * ۲۱ ضرور ھے که آسمان اُسے لئے رھے اُسوقت تک که سب
چيزين جنکا ذکر خدا نے اپنے سب پاک نبيون کي زباني شروع سے
کيا اپني حالت پر آوين * ۲۲ کيونکه موسيٰ نے باپ دادون سے کہا
که خداوند جو تمھارا خدا ھے تمھارے بھائيونمين سے تمھارے لئے
ايک نبي ميري مانند ظاھر کريگا جو کچھه وه تمھين کہے اُسکي سب
سنيو * ۲۳ اور ايسا ھوگا که ھر ايک جو اُس نبي کي نه سنے وه قوم مين
سے مٹايا جايگا * ۲۴ بلکه سب نبيون نے سموئيل سے پچھلون تک
جتنون نے کچھه کہا اِن دنون کي خبر دي ھے * ۲۵ تم نبيون کي
اولاد اور اُس عہد کے ھو جو خدا نے باپ دادون سے باندھا تھا جب
ابيرھام سے کہا که تيري اولاد سے دنيا کے سارے گھرانے برکت پاوينگے *
۲۶ خدا نے اپنے بيٹے يسوع کو ظاھر کرکے پہلے تمھارے پاس بھيجا
که ھر ايک کو تم مين سے اُسکي بديون سے پھرنے کي برکت دے *

چوتھا باب

۱ جب وے لوگون سے يہه کہه رھے تھے کاھن اور ھيکل کا سردار اور
زادوقي اُسے که وے لوگون کو سکھاتے * ۲ اور يسوع کے سبب مردون
کے جي اُٹھنےکي خبر ديتے تھے ناراض ھوکے اُسپر چڑه آئے * ۳ اور اُنپر
ھاتھه ڈالا اور دوسرے دن تک قيد رکھا کيونکه شام ھوگئي تھي * ۴ پر
بہتيرے اُنمين سے جنھون نے کلام سنا ايمان لائے اور گنتي مين پانچ
ھزار کے قريب ھوگئے تھے * ۵ اور دوسرے دن يون ھوا که اُنکے سردار
اور بزرگ اور فقيه * ۶ اور سردار کاھن حنا و قيافا اور يوحنا اور اسکندر
اور جتنے سردار کاھن کے گھرانے کے تھے يروشالم مين جمع ھوئے *
۷ اور اُنکو بيچ مين کھڑا کرکے پوچھا که تم نے کس قدرت اور کس کے

جانے والون سے بھیکھ مانگے * ٣ جب اُسنے پطھر اور یوحن کو ھیکل
مین جاتے دیکھا اُنسے بھیکھ مانگي * ٤ پطھر نے یوحن کے ساتھہ
اُسپر نظر کرکے کہا کہ ھماري طرف دیکھہ * ٥ وہ اُس اُمید پر کہ
اُنسے کچھہ پاوے اُنکو تك رھا * ٦ تب پطھر نے کہا سونا روپا میرے
پاس نہین پر جو میرے پاس ھی تجھے دیتا ھون کہ یسوع مسیح
ناصري کے نام پر اُٹھہ اور چل * ٧ اور اُسکا دھنا ھاتھہ پکڑکے اُٹھایا
اُسي دم اُسکے پانو اور تخنے مضبوط ھوئے * ٨ وہ کودکے کھڑا ھوا اور
چلنے لگا اور کودتا پھاندتا خداکي تعریف کرتا اُنکے ساتھہ ھیکل مین
گیا * ٩ اور سب لوگون نے اُسے چلتے پھرتے اور خداکي تعریف کرتے
دیکھا * ١٠ اور اُسکو پہچانا کہ یہہ وھي ھی جو ھیکل کے خوبصورت
دروازے پر بھیکھ مانگنے بیٹھتا تھا اور جو کچھہ اُسکے ساتھہ ھوا تھا
اُسے دنگ اور حیران ھوئے *
١١ اور جسوقت وہ لنگڑا جو چنگا ھوا پطھر اور یوحن کو لپٹا جاتا تھا لوگ
نہایت حیران ھوکے اُس درآمدے کي طرف جو سلیمان کا کہلاتا ھی
اُنکے پاس دوڑ آئے * ١٢ پطھر نے یہہ دیکھکر لوگون سے کہا کہ ای
اِسرائیلیو اُسپر تم کیون تعجب کرتے اور کیون ھمین ایسا دیکھہ رھے ھو
کہ جیسے ھم نے اپني قدرت یا دینداري سے اُسکو چلنے کي طاقت دي *
١٣ ابیرھام اور اسحاق اور یعقوب کے خدا نے ھمارے باپ دادے کے
خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو جلال دیا جسے تمنے پیلاطس کے حوالہ کیا اور
اُسکے حضور جب اُسنے چھوڑ دینا انصاف جانا انکار کیا * ١٤ پر تم نے اُس
قدوس اور راستکار کا انکار کیا اور مانگا کہ ایك خوني تمھارے لئے چھوڑا
جاے * ١٥ پر زندگي کے مالك کو قتل کیا جسے خدا مردون مین سے
اُٹھایا اور ھم اُسکے گواہ ھین * ١٦ اور اُسکے نام نے اس ایمان کے وسیلے
جو اُسکے نام پر ھی اُس شخص کو جسے تم دیکھتے اور جانتے ھو مضبوط
کیا ھان اُسي ایمان نے جو اُسکي طرف سے ھی یہہ پوري تندرستي
تم سبکے سامھنے اُسے دي * ١٧ اب ای بھائیو مین جانتا ھون کہ
تم نے یہہ ناداني سے کیا جیسے تمھارے سردارون نے بھي * ١٨ پر جن

۲۳ تب وے چھوٹ کے اپنے لوگون کے پاس گئے اور جو کچھہ سردار
کاھنون اور بزرگون نے اُن سے کہا تھا بیان کیا * ۲۴ جب اُنھون نے
یہہ سنا تو ایک دل ھوکے خدا کو پکارا اور کہا کہ اے خداوند تعالی
تو وہ خدا ھی جسنے آسمان اور زمین اور سمندر اور سب کچھہ جو
اُنمین ھین پیدا کیا * ۲۵ تونے اپنے بندے داؤد کی زبانی کہا کہ
غیر قومون نے کیون دھوم مچائی اور لوگون نے جھوٹھے خیال کئے *
۲۶ خداوند اور اُسکے مسیح کے برخلاف ھوکے زمین کے بادشاہ اُٹھے اور
سردار باھم جمع ھوئے * ۲۷ سچ کہ اِس شہر مین تیرے قدوس بیٹے
یسوع کے جسے تونے مسیح کیا برخلاف ھوکے ھیرود اور پنطیو پیلاط
غیر قومون اور اِسرائیلون کے ساتھہ جمع ھوئے * ۲۸ تاکہ جسکا ھونا
تیرے ھاتھہ اور ارادے نے آگے سے ٹھہرا رکھا کرین * ۲۹ اب اے
خداوند اُنکی دھمکیون کو دیکھہ اور اپنے بندون کو یہہ بخش کہ
کمال دلیری سے تیرا کلام سناوین * ۳۰ جسوقت تو اپنا ھاتھہ چنگا کرنیکو
پھیلاوے اور تیرے قدوس بیٹے یسوع کے نام سے نشانیان اور اچنبھے
ظاھر ھون * ۳۱ اور جب وے دعا مانگ چکے وہ مکان جہان وے جمع
تھے ھل گیا اور سب روح قدس سے بھرگئے اور خدا کا کلام دلیری سے
سنانے لگے *

۳۲ اور ایمانداروں کی جماعت ایکدل اور ایک جان تھی اور کسوئے اپنے
مال کو اپنا نکہا بلکہ ساری چیزون مین شریک تھے * ۳۳ اور رسولون
نے خداوند یسوع کے جی اُٹھنے پر بڑی قوت سے گواھی دی اور اُن
سب پر بڑا فضل تھا * ۳۴ کوئی اُن مین محتاج نہ تھا کیونکہ جو لوگ
زمین و مکان کے مالک تھے اُنکو بیچ کے اُنکی قیمت لاکے * ۳۵ رسولون
کے پاؤن پر رکھتے تھے اور ھرایک کو اُسکی ضرورت کے موافق بانٹتے تھے *
۳۶ اور یوستس جسکا رسولون نے برنابا یعنے نصیحت کا بیٹا نام رکھا جو
قوم کا لیوی اور جنم کا قبرسی تھا ایک کھیت رکھتا تھا اُسے بیچ کے اور
اُسکی قیمت لاکے رسولون کے پانون پر رکھی *

نام پر یہہ کیا * ۸ تب پطھر نے روح قدس سے بھر جاکے اُنسے کہا
اي قوم کے سردار اور اي اسرائیل کے بزرگو * ۹ اگر آج همسے اُس
احسان کي بابت جو اُس کم زور آدمي پر هوا پوچھا جاتا هی کہ وہ
کیونکر چنگا هوا * ۱۰ تو تم سب اور سارے بني اسرائیل کو معلوم هو
کہ یسوع مسیح ناصري کے نام سے جس کو تم نے صلیب دیا اور جسے
خدا نے مردون مین سے پھر اُٹھایا اُسي سے یہہ مرد تمھارے سامھنے
بھلا چنگا کھڑا هی * ۱۱ یہہ وهي پتھر هی جسے تم راج لوگون نے
ناچیز جانا جو کونے کا سرا هوا * ۱۲ اور کسي دوسرے سے نجات نهین
کیونکہ آسمان کے تلے آدمیون کو کوئي دوسرا نام نهین بخشا گیا جسے
هم نجات پاسکین *
۱۳ جب اُنهون نے پطھر اور یوحنا کي بے پروائي دیکھي اور دریافت
کیا کہ وے بے علم اور عوام مین سے هین تو تعجب کیا پھر پہچانا
کہ وے یسوع کے ساتھہ تھے * ۱۴ اور اُس شخص جو چنگا هوا تھا اُنکے
ساتھہ کھڑا دیکھہ کے کچھہ جواب ندے سکے * ۱۵ اور اُنهین
حکم کرکے کہ مجلس سے باهر جاؤ آپس مین صلاح کرنے لگے *
۱۶ کہ هم ان آدمیون سے کیا کرین کیونکہ ایک بڑ کرامات اُنسے
هوئي جو یروشالم کے سب رهنے والون پر ظاهر هی اور هم اُسکا انکار
نهین کر سکتے * ۱۷ لیکن تا کہ یہہ لوگون مین زیادہ مشهور نهو اُنهین
هم خوب دهمکاوین کہ پھر اس نام کا کسو سے ذکر نکرین * ۱۸ تب
اُنهین بلاکے تاکید کي کہ هرگز یسوع کے نام پر دم نمارو اور تعلیم
ندیجو * ۱۹ پطھر اور یوحنا نے جواب مین اُنهین کہا تمهین انصاف کرو
خدا کے نزدیک درست هی کہ هم خدا کي بات سے تمھاري بات زیادہ
سنین * ۲۰ کیونکہ نهین هو سکتا کہ جو کچھہ هم نے دیکھا اور سنا
نکهین * ۲۱ تب اُنهون نے اور اُنکو دهمکاکے چھوڑ دیا کیونکہ لوگون
کے سبب اُنکے سزا دینے کي کوئي راہ نپائي اسلئے کہ سب لوگ اُسکے
سبب جو هوا تھا خدا کي تعریف کرتے تھے * ۲۲ کہ وہ شخص جس کے
چنگا کرنے مین یہہ کرامات ظاهر هوئي چالیس برس کے اوپر تھا *

۱۷ تب سردار کاهن اور اُسکے سب ساتھي جو ذادوقي کے فرقے کے
تھے ڈاہ بھرے اُٹھکے * ۱۸ رسولون پر هاتھه ڈالا اور قید خانۂ عام مین
بند کیا * ۱۹ پر رات کو خداوند کے فرشتے نے قید خانے کے دروازے
کھولے اور اُنھین باهر لاکے کہا * ۲۰ جاؤ اور هیکل مین کھڑے هوکے
اُس زندگي کي ساري باتین لوگون سے کہو * ۲۱ یہہ سنکے وے تڑکے
هیکل مین گئے اور سکھلانے لگے جب سردار کاهن اور اُس کے ساتھي
آئے تو مجمع اور بني اسرائیل کے بزرگون کو اِکٹھے کیا اور قید
خانے مین کہلا بھیجا کہ اُنھین لاوین * ۲۲ مگر پیادون نے قید خانے
مین پہنچکے اُنھین نپایا اور پھر آکے خبر دي * ۲۳ کہ هم نے تو
قید خانه کو بڑي خبر داري سے بند اور چوکیدارون کو دروازون پر باهر
کھڑا پایا پر جب کھولا کسوکو اندر نپایا * ۲۴ جد بڑے کاهن اور هیکل
کے سردار اور سردار کاهنون نے یہہ بات سني تو گھبرا گئے که کیا هوگا *
۲۵ تد ایک شخص نے آکے اُنھین خبردي که دیکھو وے مرد جنھین تمنے
قید خانے مین ڈالا تھا هیکل مین کھڑے لوگون کو سکھلاتے هین *
۲۶ تب هیکل کا سردار پیادون کے ساتھه جاکے اُنھین لایا لیکن
زبردستي نہین کیونکه لوگون سے ڈرتے تھے کہ ایسا نہو کہ همپر
پتھراؤ کرین * ۲۷ اور اُنھین لاکے مجمع کے بیچ مین کھڑا کیا *
۲۸ تب سردار کاهن نے اُن سے پوچھا کہ کیا همنے تم سے بڑي تاکید
نه کي کہ اُس نامپر تعلیم ندینا پر دیکھو تمنے یروشالم کو اپني تعلیم سے
بھر دیا اور چاهتے هو کہ اُس شخص کا همپر ثابت کرو * ۲۹ پطرس اور
رسولون نے جواب مین کہا ضرور هی کہ هم خدا کا حکم آدمیون کے
حکم سے زیاده مانین * ۳۰ همارے باپ دادون کے خدا نے یسوع کو
اُٹھایا جسے تمنے صلیب پر لٹکا کے مارڈالا * ۳۱ اُسي کو خدا نے مالک اور
نجات دینیوالا ٹھہرا کے اپنے دهنے هاتھه بلند کیا تاکہ اسرائیل کو توبه
اور گناهون کي معافي بخشے * ۳۲ اور هم اُسکي اُن باتون کے گواه هین
اور روح قدس بھی جسے خدا نے اُنھین بخشا جو اُسکی تابعداري
کرتے هین *

پانچوان باب

۱ اور حنانیا نامے ایک مرد اور اُسکي جورو صفیرہ نے اپني ملکیت
بیچي * ۲ اور قیمت مین سے کچھہ رکھہ چھوڑا سو اُسکي جورو بھي جانتي
ہي اور کچھہ لاکے رسولون کے پاؤن پر رکھا * ۳ تب پطھر نے کہا اي
حنانیا کیون شیطان تیرے دل مین سمایا کہ روح قدس سے جھوٹھہ بولے
اور زمین کي قیمت مین سے کچھہ رکھہ چھوڑے * ۴ کیا یہہ جب تک
تیرے پاس ہي تیري نہ ہي اور جب بیچي گئي تیرے اختیار مین نتھي
تونے کیون اِس بات کو اپنے دل مین جگہہ دي تو آدمیون سے نہین
بلکہ خدا سے جھوٹھہ بولا * ۵ یہہ بات سنتے ہي حنانیا گر پڑا اور اُسکا
دم نکل گیا اور سب لوگ اِن باتون کو سنکے نہایت ڈر گئے * ۶ اور
جوانون نے اُٹھہ کے اُسے کفنایا اور لیجاکے گاڑا * ۷ جب گھنٹے تین ایک
گذرے اُسکي جورو اِس ماجرے سے بے خبر آئي * ۸ پطھر نے اُسے
کہا مجھسے کہہ کیا زمین اِتنے ہي پر بیچي اُس نے کہا ہان اِتنے پر *
۹ پھر پطھر نے اُسے کہا تم نے کیون ایکا کیا کہ خداوند کي روح کو
آزماؤ دیکھہ تیرے خصم کے گاڑنے والون نے دروازے پر پاؤن رکھا کہ
تجھے بھي باہر لیجائین * ۱۰ تب وہین اُس کے پاؤن پاس گر کے مرگئي
اور جوانون نے بھیتر آکے اُسے مردہ پایا اور باہر لیجاکے اُس کے خصم
کے پاس گاڑا * ۱۱ اور تمام مجلس اور سب جنھون نے یہہ سنا بہت ڈر گئے *
۱۲ اور رسولون کے ہاتھہ سے لوگون کے درمیان بہت سي نشانیان اور
کراماتین ظاہر ہوئین اور وے سلیمان کے برآمدہ مین یکدل تھے *
۱۳ پر اورون مین سے کسي کا ہیاؤ نپڑا کہ اُن مین جاملے مگر لوگ
اُنکي تعریف کرتے تھے * ۱۴ اور بھي عورت و مرد گروہ کے گروہ
خداوند پر ایمان لاکے اُن مین شامل ہوتے جاتے تھے * ۱۵ یہان تک
کہ لوگ بیمارون کو لاکے سڑکون مین چارپائي اور کھٹولیون پر
رکھتے تھے تاکہ جب پطھر آوے اُن مین سے کسو پر اُس کا سایہ ہي
پڑ جاوے * ۱۶ اور چارون طرف کے شہرون کے لوگ یروشلم مین جمع ہوئے جو
بیمارون کو اور اُنکو جو ناپاک روحون کے ستائے تھے لائے سو سب چنگے ہوئے *

نرهین * ۲۰ اُس وقت موسیٰ پیدا هوا جو نہایت خوبصورت تھا اُسنے
تین مہینے تك اپنے باپ کے گھر مین پرورش پائي * ۲۱ جب وہ پھینکا گیا
فرعون کي بیتي نے اُسے اُتھا لیا اور اُسکو اپنا بیتا کر کے پالا * ۲۲ اور
موسیٰ نے مصریون کي تمام حکمت کي تعلیم پائي اور کلام و کام مین
زبردست تھا * ۲۳ اور جب وہ پورے چالیس برس کا هوا اُسکے جي مین
آیا کہ جا کے اپنے بھائي اسرائیلیون کي خبر لے * ۲۴ تب ایك کو ظلم
اُتھاتے دیکھہ کر اُسکي حمایت کي اور مصري کو جان سے مار کے اُسکا
جسپر ظلم هوا تھا بدلا لیا * ۲۵ کیونکہ اُسنے خیال کیا کہ میرے
بھائي سمجھینگے کہ خدا میرے هاتھون اُنھین چتکارا دیگا پر وے نہ
سمجھے * ۲۶ پھر دوسرے دن جب وے لڑتے تھے اُنھین دیکھائي دیا
اور اُنکو یون کہہ کے ملادینے چاها کہ تم بھائي هو کیون ایك دوسرے
پر ظلم کرتے هو * ۲۷ لیکن اُسنے جو اپنے پڑوسي پر ظلم کرتا تھا اُسے
هتا کے کہا کہ تجھے کسنے همپر حاکم اور قاضي تھہرایا هی * ۲۸ کیا
جسطرح کل اُس مصري کو قتل کیا مجھے قتل کیا چاهتا هی * ۲۹ موسیٰ
اُس بات پر بھاگا اور مدیان کے ملك مین جارها وهان اُسکو دو بیتے پیدا
هوئے * ۳۰ اور جب چالیس برس گذرے تو خداوند کا فرشتہ سینا کے
پہاڑ کے جنگل مین آگ کي لو مین جھاڑي کے بیچ دیکھائي دیا *
۳۱ موسیٰ نے یہہ صورت دیکھہ کے تعجب کیا اور جب دریافت کرنے کو
نزدیک چلا خداوند کي آواز اُسے پہنچي * ۳۲ کہ مین تیرے باپ دادونکا
خدا ابیرهام کا خدا اور اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا هون تب موسیٰ
کانپ گیا اور اُسے دریافت کرنے کي جرات نہوي * ۳۳ تب خداوند نے
اُسے کہا کہ اپنے پانون کي جوتي اُتار کیونکہ یہہ جگہہ جہان تو کھڑا هی
پاك زمین هی * ۳۴ مین نگاہ کر کے اپنے لوگون کي جو مصر مین هین
مصیبت دیکھہ رها هون اور مین نے اُنکي آہ مارني سني اور اُنھین
چھڑانے اُترا تو آ مین تجھے مصر مین بھیجونگا * ۳۵ اِسي موسیٰ کو
جسکا اُنھون نے انکار کر کے کہا کہ کسنے تجھے حاکم اور قاضي بنایا اُسي
کو خدانے اُس فرشتے کي معرفت جو اُسے جھاڑ مین نظر آیا بھیجا کہ

جا کے حاران مین آرها اور وهان سے اُسکے باپ کے مرنے کے بعد اُسکو
اُس ملك مین که اب تم رهتے هو پہنچایا * ۴ اور اُسمین کچهه میراث
بلکه قدم رکهنے کي جگہه نديي پر اُسنے وعده کیا که مین یهه زمین
تجهے اور تیرے بعد تیري نسل کو دونگا که ملکیت هو جائے اگرچه اُسکو
کوئي لڑکا نه تها * ۵ اور خدا نے یون فرمایا که تیري نسل بیگانے ملك
مین جا رهیگي وے اُنکو چار سو برس تك غلامي مین رکهینگے اور
بدسلوکي کرینگے * ۶ پهر خدا نے کہا که مین اُس قوم کو جسکي وے
غلامي مین رهینگے سزا دونگا * ۷ اور بعد اُسکے وے باهر آوینگے اور
اُسي جگہه میري بندگي کرینگے * ۸ اور اُسنے اُسے ختنے کا عہد کیا سو
اُس سے اسحاق پیدا هوا اور آٹهوین دن اُسکا ختنه کیا اور اسحاق سے
یعقوب اور یعقوب سے باره گهرانے کے سردار پیدا هوئے * ۹ اور سردارون
نے ڈاه سے یوسف کو بیچا که مصر مین لیجاوین پر خدا اُسکے ساتهه تها *
۱۰ اور اُسے اُسکي ساري مصیبتون سے نکالا اور اُسے مصر کے بادشاه
فرعون کے سامهنے مقبولیت اور حکمت بخشي اور اُسے مصر اور اپنے سارے
گهر کا مختار کیا * ۱۱ اب مصر کے سارے ملك اور کنعان مین کال پڑا اور
بڑي مصیبت آئي اور همارے باپ دادون کو کهانا میسر نهین آتا تها *
۱۲ جب یعقوب نے سنا که مصر مین اناج هے تو پہلے همارے باپ
دادون کو بهیجا * ۱۳ اور دوسرے بار یوسف اپنے بهائیون پر ظاهر هوا
اور یوسف کا گهرانا فرعون کو معلوم هوا * ۱۴ تب یوسف نے اپنے باپ
یعقوب اور اُسکے سارے کنبے کو جو پچهتر شخص تهے بلا بهیجا * ۱۵ اور
یعقوب مصر مین گیا وهان وه اور همارے باپ دادے مر گئے * ۱۶ اور
اُنکو شخیم مین لیگئے اور اُس مقبرے مین جسکو ابیرهام نے بني عمور
شخیم کے باپ سے روپئے دیکے مول لیا تها گاڑا * ۱۷ جب اُس وعده کا
وقت جسکي خدا نے ابیرهام سے قسم کهائي تهي نزدیك آیا لوگ مصر مین
بڑهنے اور بہت هونے لگے * ۱۸ اُسوقت تك که دوسرا بادشاه هوا جو یوسف
کو نجانتا تها * ۱۹ اُسنے هماري قوم سے فطرت کر کے همارے باپ دادون
سے بدسلوکي کي یہان تك که اُسنے اُنکے لڑکون کو پهکوا دیا تا که جیتے

میرا تخت اور زمین میرے پانو رکھنے کی چوکی ہی تم میرے لئے
کونسا گھر بناؤگے یا کون سی جگہہ میرے آرام کی ہی * ۵۰ کیا
میرے ہاتھہ نے یہہ سب چیزین نہین بنائین * ۵۱ ای سرکشو اور
دل اور کان کے نامختونو تم ہر وقت روح قدس کا سامہنا کرتے ہو
جیسے تمہارے باپ دادے تھے ویسہی تم بھی ہو * ۵۲ نبیون مین سے
کسکو تمہارے باپ دادون نے نہ ستایا بلکہ اُنہون نے اُس راستباز کے
آنے کی خبر دینے والون کو قتل کیا جسکے اب تم پکڑوانے والے اور خونی
ہوئے * ۵۳ تم نے فرشتون کی جماعت کے سامہنے شریعت پائی پر عمل
مین نہ لائے *
۵۴ وے یہہ باتین سنتے ہی جی مین کٹ گئے اور اُسپر دانت پیسنے
لگے * ۵۵ پر وہ روح قدس سے بھرا آسمان کی طرف دیکھہ رہا تھا کہ
خدا کا جلال اور یسوع کو خدا کے دہنے ہاتھہ کھڑا دیکھا * ۵۶ اور
کہا دیکھو مین آسمان کو کھلا اور آدمی کے بیٹے کو خدا کے دہنے ہاتھہ
کھڑا دیکھتا ہون * ۵۷ تب اُنہون نے بڑے زور سے چلا کے اپنے کان
بند کئے اور یکدل ہو کے اُسپر لپکے * ۵۸ اور شہر کے باہر نکال
کے اُسپر پتھراؤ کیا اور گواہون اپنے کپڑے ساؤل نامے ایک جوان کے
پاؤن پاس رکھہ دئے * ۵۹ اور جب وے ستیفن پر پتھراؤ کرتے تھے
اُسنے دعا مانگ کہا ای خداوند یسوع میری روح کو قبول کر * ۶۰ پھر
اُسنے گھٹنے ٹیک کے زور سے پکارا کہ ای خداوند یہہ گناہ اُن پر ثابت
نکر اور یہہ کہہ کے سو گیا *

آٹھوان باب

۱ اور ساؤل اُسکے قتل سے خوش ہوا اور اُسوقت مجلسیون پر یروشلم
مین بڑا ظلم ہوا اور رسولون کے سوا یہودیہ اور سامریہ کی ہر جگہہ
مین سب تتر بتر ہوگئے * ۲ اور خدا پرستون نے ستیفان کو کفن
دفن لیا اور اُسپر بڑا ماتم کیا * ۳ اور ساؤل مجلس کو تباہ کرتا کہ گھر گھر
گھس کے مردون اور عورتون کو گھسیٹ کر قید مین ڈالتا تھا * ۴ پس

حاکم اور چهٹکارا دینیوالا هو * ۳۶ وهي اُنهین نکال لایا اور مصر
کے ملك اور لال سمندر اور چالیس برس جنگل مین کراماتین اور نشانیان
دیکهاتا رها * ۳۷ یهه وهي موسی هی جسنے اِسرائیلیون سے کہا کہ
خداوند جو تمهارا خدا هی تمهارے بهائیونمین سے تمهارے لئے
مجهسا ایک نبي ظاهر کریگا تم اُسکي سنیو * ۳۸ یهه وهي هی جو
جنگل مین مجلس کے درمیان اُس فرشتے کے جو اُسے سینا کے پهاڑ پر
بولا اور همارے باپ دادون کے ساتهه تها اُسیکو زندگي کا کلام ملا
کہ همکو پہنچا دے * ۳۹ همارے باپ دادون نے اُسکا تابعدار هونا
نچاها بلکه اُسکو رد کیا اور اُنکا دل مصر کی طرف پهرا * ۴۰ اور هارون
سے کہا کہ همارے لئے ایسے خدا بنا جو همارے آگے آگے چلین کیونکہ
اُس موسی کو همین مصر کے ملك سے نکال لایا هم نهین جانتے کہ اُسے
کیا هوا * ۴۱ اور اُن دنون اُنهون نے ایک بچهیڑا بنایا اور اُس بت کو
قربانی چهڑائي اور اپنے هاتهون کے کامون پر خوشي منائي * ۴۲ تب
خدا اُنسے پهر گیا اور چهوڑ دیا کہ تارون کي فوج کو پوجین جیسا نبیون کي
کتاب مین لکها هی کہ ای اِسرائیل کے گهرانے تم نے مجهے کو
جنگل مین چالیس برس قربانیان اور نذرین چڑهائین * ۴۳ تم نے
ملوخ کے خیمه اور اپنے خدا رمضان کے تارے کو یعنے اُن صورتون کو
جنهین تم نے سجده کرنے کو بنایا کهڑا کیا پس مین تمهین نکال کے
بابل کے اُودهر بساؤنگا * ۴۴ گواهی کا خیمه جیسا موسی سے باتین کرنے
والے نے فرمایا تها کہ اُس نمونه کے موافق جو تونے دیکها تها بنا جنگل
مین همارے باپ دادون کے درمیان تها * ۴۵ اُسے همارے باپ دادے
اگلون سے پاکے یوشع کے ساتهه اُن قومون کے ملك مین جنکو خدانے
همارے باپ دادون کے سامهنے سے نکال دیا لائے اور داؤد کے دنون تك
رها * ۴۶ جس پر خدا کے حضور سے فضل هوا اور اُسنے آرزو کی که
یعقوب کے خدا کے واسطے مکان بناوے * ۴۷ پر سلیمان نے اُسکے لئے
مکان بنایا * ۴۸ لیکن خدا تعالی اُن هیکلون مین جو هاتهه سے بنے هین
نهین رهتا چنانچه نبي کہتا هی * ۴۹ کہ خداوند فرماتا هی آسمان

اُسنے کہا تیرا روپیہ تیرے ساتھہ برباد هو اِسلئے کہ تو نے خیال کیا کہ
خدا کي بخشش روپیہ سے حاصل هوتي هی * ۲۱ تیرا اِس بات مین
نہ حصہ هی نہ بخرا کیونکہ تیرا دل خدا کے آگے سیدها نہین *
۲۲ بس اپني اُس شرارت سے توبہ کر اور خدا سے مانگ شاید تیرے
دل کا یہہ خیال معاف هو * ۲۳ اِسلئے کہ مین دیکھتا هون کہ تو پت کي
کڑواهٹ اور بدي کے بند مین گرفتار هی * ۲۴ شمعون نے جواب
مین کہا تم میرے لئے خداوند سے دعا مانگو کہ جو باتین تمنے کہین
اُن مین سے کوئي مجھپر نہ آوے * ۲۵ پھر وے گواهي دیکے
خداوند کا کلام سنا کے یروشالم کو پھرے اور سامریون کي بہت سي
بستیون مین خوشخبري دي *
۲۶ تب خداوند کے فرشتہ نے فیلپ سے کہا کہ اُٹھہ اور دکھن طرف
اُس راہ پر جا جو یروشالم سے غازا کو جو جنگل هی جاتي * ۲۷ وہ
اُٹھکے روانہ هوا اور دیکھو ایک حبشي خوجا حبش کي بیگم قنداقي کا
وزیر جو اُسکے سارے خزانہ کا مختار تھا و یروشالم مین بندگي کو
آیا تھا * ۲۸ پھرا جاتا تھا اور اپني رتھہ پر بیٹھا اشعیا نبي پڑھ رہا تھا *
۲۹ روح نے فیلپ سے کہا نزدیک جا اور اُس رتھہ کے ساتھہ هولے *
۳۰ تب فیلپ نے اُس طرف دوڑ کے اُسے اشعیا نبي پڑھتے سنا اور کہا کیا
جو کچھہ تو پڑھتا هی سمجھتا هی * ۳۱ اُسنے کہا یہہ کسطرح هوسکے
جب تک کوئي مجھے راہ نہ بتاوے تب اُسنے فیلپ سے درخواست کي کہ
میرے ساتھہ سوار هولے * ۳۲ اُس کتاب کي عبارت جو وہ پڑھتا تھا
یہہ هی کہ وہ جیسے بھیڑ ذبح کرنے کو لیجاتے هین اور جیسے برہ
جو اپنے بال کترنے والے کے سامھنے بے زبان هی اُسي طرح وہ اپنا
منہہ نہین کھولتا * ۳۳ اُسکي غریبي مین بے انصافي سے اُسکي سزا
هوئي اور کون اُسکے زمانہ کو بیان کرسکے کیونکہ زمین پر سے
اُسکي جان اُٹھا لي جاتي هی * ۳۴ خوجے نے فیلپ کے جواب مین
کہا کہ مین تیري منت کرتا هون کہ نبي یہہ کسکے حق مین کہتا
هی اپنے یا کسي دوسرے کے حق مین * ۳۵ تب فیلپ نے اپني

وے جو چھتر بتر ہوئے تھے ہر جگہہ جا کے کلام کي خوشخبري
دیتے تھے *
۵ اور فیلپ سامریہ کے ایک شہر مین جا کے اُنکے آگے مسیح کي
منادي کرتا تھا * ۶ اور لوگون نے اُن کراماتون کو جو فیلپ کرتا تھا
سن کے اور دیکھکے یکدل ہو کر اُسکي باتون پر جي لگایا * ۷ کیونکہ
ناپاک روحین بہتون سے جن پر چھترھي تھین بڑي آواز سے چلا کے اُتر
گئین اور بہت جھولا مارے ہوئے اور لنگڑے چنگے ہوئے * ۸ اور اُس
شہر مین بڑي خوشي ہوئي *
۹ اُسکے آگے اُس شہر مین شمعون نامے ایک شخص جادوگري کرتا اور
سمریہ کے لوگون دنگ رکھتا اور یہہ کہتا تھا کہ مین کچھہ ہرن *
۱۰ اور چھوٹے سے بڑے تک سب اُسکي طرف رجوع لا کے کہتے تھے کہ
یہہ خدا کي بڑي قدرت هی * ۱۱ سو اُس سبب اُسکي طرف رجوع
لائے کہ اُسنے ایک مدت سے اپني جادوگري سے اُنہین دنگ کر رکھا
تھا * ۱۲ فیلپ کي باتون کا یقین کیا جو خدا کي بادشاہت اور یسوع
مسیح کے نام کي خوشخبري دیتا تھا تو کیا عورت کیا مرد بپتسما پانے
لگے * ۱۳ تب شمعون بھي ایمان لایا اور بپتسما پا کے ہمیشہ فیلپ کے
ساتھہ رہا اور بڑي بڑي نشانیان اور کرامتین جو ظاہر ہوتي تھین
دیکھکے دنگ ہوا *
۱۴ جب رسولون نے جو یروشالم مین تھے سنا کہ سامریون نے خدا
کے کلام کو قبول کیا هی تب اُنھون نے پطرس اور یوحنا کو اُنکے
پاس بھیجا * ۱۵ اُنھون نے جا کے اُنکے لئے دعا مانگي کہ روح قدس
پاوین * ۱۶ کیونکہ اب تک اُن مین سے وہ کسو پر نازل نہ ہوا تھا
اُنھون نے صرف خداوند یسوع کے نام پر بپتسما پایا تھا * ۱۷ تب اُنھون
نے اُنپر ہاتھہ رکھے اور اُنھون نے روح قدس پایا *
۱۸ جب شمعون نے دیکھا کہ رسولون کے ہاتھہ رکھنے سے روح قدس
ملتا هی تو اُنکے پاس روپیہ لا کے * ۱۹ کہا کہ یہہ اختیار مجھے بھي
دے کہ جسپر مین ہاتھہ رکھون وہ روح قدس پاوے * ۲۰ پطرس نے

تب وے اُسکا هاتهه پکڑکے دمشق مین لائے * ۹ اور وه تین دن اندها
رها اور نه کهانا نه پانی پیا *
۱۰ اور دمشق مین حنانیاه نامے ایک شاگرد تها اُسے خداوند نے رویا
مین کہا ای حنانیاه اُسنے جواب دیا خداوند مین حاضر هون * ۱۱ تب
خداوند نے اُسے کہا اُٹهه کر اُس سڑک پر جو سیدهی کہلاتی هی اور
یهودا کے گهر مین ساؤل نامے ترسوسی کو ڈهونڈ که دیکهه وه دعا
مانگتا هی * ۱۲ اور اُسنے رویا مین حنانیا نامے ایک شخص کو دیکها
که اندر آ کے اُسپر هاتهه رکها تا که پهر دیکهنے لگے * ۱۳ تب حنانیاه
نے جواب دیا که ای خداوند مین نے بهتون سے اُس شخص کے حق
مین سنا که اُسنے یروشالم مین تیرے مقدسون کے ساتهه کیسی بدی
کی هی * ۱۴ اور یهان بهی اُسنے سردار کاهنون کی طرف سے اختیار
پایا که سب کو جو تیرا نام لیتے هین باندهے * ۱۵ خداوند نے اُسے کہا
تو جا کیونکه وه میرے لئے قومون اور بادشاهون اور بنی اسرائیل کے
آگے میرا نام ظاهر کرنے کا ایک خاص وسیله هی * ۱۶ اور مین اُسے
دکهاؤنگا که اُسے میرے نام کے لئے کیسا دکهه اُٹهانا ضرور هی *
۱۷ تب حنانیاه گیا اور اُس گهر مین داخل هوا اور اپنا هاتهه اُسپر رکهه
کے کہا ای بهائی ساؤل خداوند یعنے یسوع نے جو تجهے اُس راه مین
جسے تو آیا ظاهر هوا مجهے بهیجا هی که تو پهر دیکهے اور روح قدس
سے بهر جاے * ۱۸ اور وهین کچهه چهلکے سے اُسکی آنکهون سے
گر پڑے اور وه اُسی دم دیکهنے لگا اور اُٹهه کے بپتسما پایا * ۱۹ اور
کچهه کها کے طاقت پائی اور ساؤل کتنے دن دمشق مین شاگردون
کے ساتهه رها *
۲۰ وهین عبادت خانون مین مسیح کی منادی کی که وه خدا کا بیٹا
هی * ۲۱ اور سب سننے والے دنگ هوگئے اور کہنے لگے کیا یهه وه نهین
هی جو یروشالم مین اُس نام لینے والون کو تباه کرتا تها اور یهان بهی
اُسی ارادے پر آیا که اُنکو باندهکے سردار کاهنون کے پاس لیجاے *
۲۲ لیکن ساؤل نے اور بهی مضبوط هوکے دلیلون سے ثابت کرکے که

زبان کهول کے اُسي مقام سے شروع کرکے يسوع کي خوشخبري اُسے
دي * ۳۶ اور جاتے جاتے راہ کے درميان ايک پاني پر پہنچے تب خوجے
نے کہا کہ ديکهہ پاني اب مجهے بپتسما پانے سے کون چيز روکتي
هے * ۳۷ فيلپ نے کہا اگر تو اپنے تمام دل سے ايمان لاتا هے تو روا
هے سنے جواب مين کہا مين ايمان لاتا هون کہ يسوع مسيح خدا کا
بيتا هے * ۳۸ تب اُسنے حکم کيا کہ رتهہ کهڑي کرين اور فيلپ اور
خوجا دونو پاني مين اُترے اور اُسنے اُسکو بپتسما ديا * ۳۹ جب
وے پاني نکلے خداوند کي روح فيلپ کو ليگئي اور خوجے اُسکو پهر
نديکها اور خوشي هو کے اپني راہ لي * ۴۰ اور فيلپ ازوتس مين
دکهائي ديا اور جب تک قيصريہ مين آيا گذرتے هوئے سب شهرون
مين خوشخبري دي *

نوان باب

۱ اور اب تک ساؤل خداوند کے شاگردون کے دهمکانے اور قتل کرنے
مين دم مارتا سردار کاهن کے يہان گيا * ۲ اور اُسسے دمشق کے عبادت
خانے کے لئے اس مضمون کے خط مانگے کہ اگر مين کسو کو اس
مذهب مين پاؤن کيا عورت کيا مرد اُسے باندهکے يروشلم مين لاؤن *
۳ اور جاتے جاتے ايسا هوا کہ جب دمشق کے نزديک پہنچا تو ايکبارگي
آسمان سے ايک نور اُسکے چرگرد چمکا * ۴ تب وہ زمين پر گر پڑا اور
اُسنے ايک آواز سني جو اُسے کہتي تهي کہ اے ساؤل اے ساؤل تو
مجهے کيون ستاتا هے * ۵ اُس نے پوچها کہ اے خداوند تو کون
هے خداوند نے کہا مين يسوع هون جسے تو ستاتا هے پينے کي کيل
پر لات مارنا تيرے لئے برا هے * ۶ اُسنے کانپ کے اور حيران هوکر کہا
اے خداوند تو کيا چاهتا هے کہ مين کرون خداوند نے اُسے کہا اُٹهہ
اور شہر مين جا کہ جو تجهے کرنا ضرور هے تجهسے کہا جائيگا * ۷ اُسکے
ساتهہ والے حيران کهڑے رہ گئے کہ آواز تو سنتے پر کسو کو نديکهتے
تهے * ۸ اور ساؤل زمين سے اُٹها اور آنکهہ کهول کے کسو کو نديکها

دو شخص بھیج کے درخواست کي کہ ھمارے پاس آنے مین دیر نکر *
۳۹ تب پطھر اُتھکے اُنکے ساتھہ چلا جب پہنچا اُسے کوٹھے پر لیگئے اور
سب بیوائیین روتي ھوئین اُسکے پاس آئین اور کرتے اور کپڑے جو
طبیتہ نے جیتے جي بنائے تھے دکھاتي تھین * ۴۰ پطھر نے سب کو
باھر کر کے گھٹنے ٹیک کے دعا مانگي پھر لاش کي طرف متوجہ ھوکے
کہا ای طبیتہ اُٹھہ اُسنے آنکھین کھول دین اور پطھر کو دیکھکے اُٹھہ
بیٹھي * ۴۱ اُسنے ھاتھہ پکڑ کے اُسے اُٹھایا اور مقدسون اور بیوؤن کو
بلا کے اُسے زندہ اُنکے سپرد کیا * ۴۲ یہہ سارے یافہ مین مشہور
ھو گیا اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے * ۴۳ اور یون ھوا کہ وہ
کتني دن یافہ مین شمعون نام دباغ کے یہان رھا *

دسوان باب

۱ قیصریہ مین کرنیلیوس نام ایک شخص تھا جو اُس پلٹن کا کہ اطالیاني
کہلاتي صوبہ دار تھا * ۲ وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دیندار اور
خدا سے ڈرنے والا تھا اور لوگون کو بہت خیرات دیتا اور نت خدا سے
دعا مانگتا تھا * ۳ اُسنے ایک روز تیسرے پہر کے قریب رویا مین صاف
دیکھا کہ خدا کے ایک فرشتے نے اُسکے پاس آ کے اُسے کہا ای
کرنیلیوس * ۴ اُسنے اُسکو غور سے دیکھا اور ڈر کے کہا کہ ای خداوند
کیا ھی اُسنے اُسے کہا تیري دعائین اور خیرات یادگاري کے لئے خدا
کے حضور پہنچي * ۵ اب یافہ مین آدمي بھیج کہ شمعون کو جو پطھر
کہلاتا ھی بلا لاوین * ۶ وہ دوسرے شمعون دباغ کے یہان جسکا گھر
سمندر کے کنارے ھی مہمان ھی جو کچھہ تجھے کیا چاھئے وہ تجھہ
کو بتاویگا * ۷ اور جب فرشتہ جسنے کرنیلیوس سے باتین کین چلا گیا اُسنے
اپنے نوکرون مین سے دو کو اور اُن مین سے جو سدا اُسکے ساتھہ رھتے
تھے ایک دیندار سپاھي کو بلا کے * ۸ اور سب باتین اُنسے بیان کر کے
اُنھین یافہ مین بھیجا *
۹ دوسرے دن جب وے راہ مین تھے اور شہر کے نزدیک پہنچے پطھر

یہہ وہي مسیح هی یہودیون کو جو دمشق مین رهتے تهے گهبرا دیا *
۲۳ اور جب کئي دن گذرے یہودیون نے اُسکے قتل کي صلاح کي *
۲۴ اور اُنکي گهات ساؤل کو معلوم هوگئي اور وے رات دن پهاٹکون
پر لگے رهے کہ اُسے مار ڈالین * ۲۵ تب شاگردون نے رات کو اُسے ایک
ٹوکرے مین بیٹهاکر دیوار سے نیچے لٹکا دیا *
۲۶ اور ساؤل نے یروشلم مین پہنچکے کوشش کي کہ شاگردون مین
مل جاے پر سب اُسے ڈرے کیونکہ یقین نہ کیا کہ وہ شاگرد هی *
۲۷ مگر برنابا اُسے اپنے ساتهہ رسولون پاس لیگیا اور اُنسے بیان کیا کہ
اُسنے راہ مین خداوند کو یون دیکها اور وہ اُسے بولا اور وہ دمشق مین
یون بیدهڑک یسوع کے نام پر کلام کرتا تها * ۲۸ اور وہ یروشلم مین
اُنکے ساتهہ آیا جایا کرتا تها اور یسوع کے نامپر بیدهڑک کلام کرتا تها *
۲۹ اور هیلینستون کے ساتهہ بهي گفتگو اور بحث کرتا تها اور وے اُسکے
مار ڈالنے کي تدبیر مین تهے * ۳۰ تب بهائي یہہ معلوم کرکے اُسے قیصریہ
مین لیگئے اور وهان سے اُسکو ترسس کي طرف روانہ کیا * ۳۱ تب سارے
یہودیہ اور گلیل اور سامریہ کي مجلسون نے آرام پایا اور بڑهتي گئي
اور خداوند کے خوف مین چلتي تهي اور روح قدس کي تسلي سے
بهرگئي *
۳۲ اور ایسا هوا کہ پطرس سب جگہہ پهرتا اُن مقدسون کے پاس بهي
جو لدہ مین رهتے تهے پہنچا * ۳۳ اور وهان اینیا نامے ایک شخص کو
پایا جو جهولے کا مارا آٹهہ برس سے چار پائي پر تها * ۳۴ پطرس نے
اُسے کہا اي اینیا یسوع مسیح تجهے چنگا کرتا هی اُٹهہ اور اپنا بچهونا
سیدها کر وہ اُسي دم اُٹها * ۳۵ تب لدہ اور سارون کے سب رهنے والے
اُسے دیکهکر خداوند کي طرف پهرے *
۳۶ اور یافہ مین ایک شاگرد طبیتہ نام تهي جسکا ترجمہ هرني هی
وہ بہت سے نیک کام اور خیرات کرتي تهي * ۳۷ اور ایسا هوا کہ اُن دنون
وہ بیمار هوکے مرگئي اُسے نہلا کر کوٹهے پر رکها * ۳۸ اور اِسلئے کہ لدہ
یافہ کے نزدیک تها جب شاگردون نے سنا کہ پطرس ووهي هی اُس پاس

اُسکے قدمون پر گر کے سجدہ کیا * ۲۶ لیکن پطھر نے اُسے اُتھا کے
کہا اُتھہ مین بھی تو آدمی هون * ۲۷ اور اُسسے باتین کرتا اندر گیا اور
بہت سے آدمی اکتھے پائے * ۲۸ تب اُسنے اُنسے کہا تم جانتے هو که
یہودی کو کسو بیگانے سے صحبت رکھنی یا اُسکے یہان جانا روا نہین
مگر خدا نے مجھپر ظاهر کیا که مین کسی آدمی کو کمینه یا ناپاك
نکہون * ۲۹ اسلئے مین تمھارے بلانے پر بیعذر چلا آیا اب مین پوچھتا
هون که مجھے کس بات کے لئے بلایا * ۳۰ کرنیلیوس نے کہا چار روز
هوئے که مین نے اُس وقت تك روزہ رکھا اور تیسرے پہر کو اپنے گھر
مین دعا مانگتے تھا اور کیا دیکھتا هون که ایک مرد سفید براق پوشاک
مین سامھنے کھڑا هی * ۳۱ اُسنے کہا ای کرنیلیوس تیری دعا سنی
گئی تیری خیرات کی خدا کے حضور یاد هوئی * ۳۲ اب کسی کو یافه
مین بھیج اور شمعون کو جو پطھر کہلاتا هی یہان بلا وہ شمعون دباغ کے
یہان جسکا گھر سمندر کے کنارے هی مہمان هی وہ آ کے تجھے
کہیگا * ۳۳ اُسی دم مین نے تیرے پاس لوگ بھیجے تو نے خوب کیا
جو آیا اب هم سب خدا کے آگے حاضر هین تا که جو کچھه خدا نے
تجھے فرمایا هی سنین *

۳۴ تب پطھر نے زبان کھولی اور کہا اب مجھے یقین هوا که خدا ظاهر
پر نظر نہین کرتا * ۳۵ بلکه هر قوم مین جو اُسسے ڈرتا اور راستبازی
کرتا اُسکو پسند آتا هی * ۳۶ یہه وهی کلام هی جو اُسنے نبی
اسرائیل کے پاس بھیجا جب یسوع مسیح کی معرفت جو سب کا خداوند
هی صلح کی خوشخبری دیتا تھا * ۳۷ تم اس ماجرے کو جانتے هو
جو اُس بپتسما کے بعد جسکی منادی یوحنا کی گلیل سے شروع هوکے
تمام یہودیه مین هوتا رها * ۳۸ یعنی یسوع ناصری کی بات که کسطرح
خدا نے اُسے روح قدس اور قدرت سے مسیح کیا اور وہ بھلائی کرتا اور
اُن سب کو جو شیطان کے هاتھه سے ظلم اُتھاتے تھے چنگا کرتا پھرا
کیونکه خدا اُسکے ساتھه تھا * ۳۹ اور اُن سب کامون کے جو اُسنے
یہودیون کے ملك و یروشلم مین کئے هم گواہ هین اُسکو اُنھون نے صلیب

دو پہر کے قریب کوٹھے پر دعا مانگنے گیا * ۱۰ اُسے بھوکھہ لگی اور چاہا
کہ کچھہ کھاوے پر جب وے طیار کرتے تھے وہ بیخود ہو گیا * ۱۱ اور
دیکھا کہ آسمان کھل گیا اور ایک چیز بڑی چدر کی مانند جسکے چاروں
کونے بندھے تھے زمین کی طرف اُترتی اُسکے پاس آئی * ۱۲ اُسمین
زمین کے ہر طرح کے چار پائے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے اور
چڑیاں تھیں * ۱۳ اور اُسے ایک آواز آئی کہ اے پطھر اُٹھہ ذبح کر
اور کھا * ۱۴ پطھر نے کہا اے خداوند ہرگز نہین کیونکہ مین نے
کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز نہین کھائی * ۱۵ دوسری بار پھر اُسے
آواز آئی کہ جسکو خدا نے پاک کیا ہی تو حرام مت کہہ * ۱۶ یہہ
تین بار ہوا پھر وہ چیز آسمان پر کھینچ گئی *

۱۷ جب پطھر اپنے دل مین حیران تھا کہ یہہ رویا جو مین نے دیکھا
کیا ہی تو دیکھو وے مرد جنھین کرنیلیوس نے بھیجا شمعون کا گھر
پوچھتے دروازے پر آئے * ۱۸ اُنھون نے پکار کے پوچھا کہ شمعون جو
پطھر کہلاتا یہین مہمان ہی * ۱۹ جب پطھر اُس رویا کے خیال مین
تھا روح نے اُسے کہا دیکھہ تین مرد تجھے ڈھونڈھتے ہین * ۲۰ پس
اُٹھکے نیچے جا اور بے کھٹکے اُنکے ساتھہ روانہ ہو کیونکہ مین نے
اُنکو بھیجا ہی * ۲۱ تب پطھر نے اُتر کے اُن مردون سے جنکو
کرنیلیوس نے اُس پاس بھیجا تھا کہا دیکھو جسکو تم ڈھونڈھتے ہو
مین ہي ہون تم کس لئے آئے ہو * ۲۲ اُنھون نے کہا کرنیلیوس
صوبہ دار کو جو راستباز اور خدا سے ڈرنے والا اور یہودیون کي ساري
قوم مین نیک نام ہی پاک فرشتہ نے حکم دیا کہ تجھے اپنے گھر بلاوے
اور تجھسے باتین سنے *

۲۳ تب اُسنے اُنھین بھیتر بلا کے اُنکي مہماني کي اور دوسرے دن
پطھر اُنکے ساتھہ چلا اور کئی بھائی یافہ سے اُسکے ساتھہ ہو لئے *
۲۴ اور دوسرے روز وے قیصریہ مین داخل ہوئے اور کرنیلیوس اپنے
رشتہ دارون اور دلي دوستون کو اکٹھے کر کے اُنکي راہ دیکھتا تھا *
۲۵ اور ایسا ہوا کہ جب پطھر داخل ہونے لگا کرنیلیوس اُسے جاملا اور

کیونکه کبھی کوئي حرام یا ناپاك چیز میرے منہہ مین نگئي * ۹ تب
جواب مین دوسرے بار آسمان سے مجھے آواز آئي که جسے خدا نے پاك
کیا تو حرام مت کہہ * ۱۰ یہہ تین بار هوا پھر سب کچھه آسمان کي
طرف کھینچ گیا * ۱۱ اور دیکھو اُسیدم تین آدمی جو قیصریہ سے میرے پاس
بھیجے گئے اُس گھر کے پاس جسمین مین تھا کھڑے تھے * ۱۲ اور روح
نے مجھه سے کہا که تو بے کھٹکے اُسکے ساتھه جا تب یے چھه بھائي بھی
میرے ساتھه چلے اور هم اُس شخص کے گھر مین داخل هوئے *
۱۳ تب اُسنے هم سے بیان کیا که کس طرح ایک فرشتے کو اپنے گھر مین
کھڑا دیکھا جسنے اُسے کہا که یافہ مین آدمي بھیج اور شمعون کو جو
پطھر کہلاتا هی بلوا * ۱۴ وہ تجھے وہ باتین کہیگا جنسے تو اور تیرا سارا
گھر نجات پاوے * ۱۵ جب مین اُن سے بیان کرنے لگا روح قدس اُنپر
نازل هوا جیسے پہلے هم پر * ۱۶ تب مجھے خداوند کي بات یاد آئي که
اُسنے کہا یوحنا نے تو پاني سے بپتسما دیا پر تم روح قدس سے بپتسما
پاؤگے * ۱۷ پس جب خدا نے اُنکو وهي نعمت دي جو همکو جب که
هم خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے تو مین کون تھا که خدا کو روك
سکتا * ۱۸ وے یہہ سنکر چپ رهے اور خدا کي تعریف کرکے کہا
بے شك خدا نے غیر قومون کو بھي زندگي کے لئے توبه بخشي *
۱۹ وے جو اُسوقت جب ستیفان پر مصیبت پڑي چھتر بتر هو گئے تھے
پھرتے پھرتے فونیکي و کپرس و انطاکیه مین پہنچے مگر یہودیون کے
سوا کسیکو کلام نه سناتے تھے * ۲۰ اُنمین سے جو انطاکیه مین آئے
کئي ایك کپرسي اور قیروانی تھے جنھون نے یونانیون سے باتین کرکے
خداوند یسوع کی خوشخبري سنائي * ۲۱ اور اُنپر خداوند کا هاتھه تھا
اور بہت سے لوگ ایمان لاکے خداوند کي طرف پھرے *
۲۲ اور اِنکی خبر یروشالم کي مجلس کے کان مین پہنچي تب اُنھون نے
برنبا کو بھیجا که انطاکیه تک جاے * ۲۳ وہ پہنچ کے اور خدا کا فضل
دیکھکے خوش هوا اور اُن سب کو نصیحت کي که دلکی مضبوطي سے
خداوند سے لگے رهو * ۲۴ کیونکه وہ نیک مرد تھا اور روح قدس اور

پر لٹکاکے مار ڈالا * ۴۰ اُسکو خدا نے تیسرے دن اُٹھایا اور ظاہر کر
دکھایا * ۴۱ ساري قوم پر نہین بلکه اُن گواھون پر جو آگے سے
خدا کے چنے تھے یعنے ھم پر کہ اُسکے مردون مین سے جي اُٹھنے کے بعد
اُسکے ساتھه کھایا پیا * ۴۲ اور اُسنے ھمین حکم دیا کہ لوگون مین منادي
کرو اور گواھي دو کہ یہہ وھي ھی جو خدا کي طرف سے مقرر ھوا که
زندون اور مردون کا انصاف کرنیوالا ھو * ۴۳ سب نبي اُسپر گواھي دیتے
ھین کہ جو کوئي اُسپر ایمان لاوے اُسکے نام سے اُسکے گناہ معاف ھونگے *
۴۴ پطھر یہہ باتین کہي رھا تھا کہ روح قدس پر جو کلام سنتے تھے
نازل ھوا * ۴۵ اور مختون ایمان دار جو پطھر کے ساتھہ آئے تھے حیران
ھوئے کہ غیر قومون پر بھي روح قدس کي بخشش جاري ھوئي *
۴۶ کیونکه اُنھین طرح طرح کي بولي بولتے اور خدا کي بڑائي کرتے
سنتا تب پطھر نے پھر کہا * ۴۷ کوئي پانی روک سکتا ھی کہ یے
جنھون نے ھماري طرح روح قدس پایا با پتسما نپاوین * ۴۸ تب اُسنے
حکم کیا کہ وے خداوند کے نام پر با پتسما پاوین تب اُنھون نے اُسے
درخواست کي کہ کچھه دن یہان رھے *

گیارھوان باب

۱ رسولون اور بھائیون نے جو یہودیہ مین تھے سنا کہ غیر قومون نے بھي
خدا کا کلام قبول کیا * ۲ اور جب پطھر یروشالم مین آیا تو مختون اُسے
بحث کرنے لگے * ۳ کہ تو نا مختونون کے پاس گیا اور اُنکے ساتھه
کھایا * ۴ تب پطھر شروع سے برابر اُنسے بیان کرنے لگا * ۵ کہ جب
مین یافہ کے شہر مین دعا مانگ رھا تھا بے ھوشي مین آکے ایک رویا
دیکھا کہ ایک چیز جیسے بڑي چادر جسکے چارو کونے آسمان سے لٹکتے
تھے اُترکے مجھه تک آئي * ۶ جب مین نے غور سے اُسپر خیال کیا
تو زمین کے چارپائے اور جنگلي جانور اور کیڑے مکوڑے اور چڑیائین
اُس مین دیکھین * ۷ اور ایک آواز سني کہ مجھے کہتي ھی ای
پطھر اُٹھہ ذبح کر اور کھا * ۸ پر مین نے کہا ای خداوند ھرگز نہین

کہا کہ کمر باندھ اور اپنی جوتی پہن اُسنے ایسا ھي کیا پھر اُسنے اُسے کہا اپنا کرتا پہن اور میرے پیچھے آ * ۹ وہ نکل کے اُسکے پیچھے ھو لیا پر نجانا کہ یہہ جو فرشتے سے ھوا سچ ھی بلکہ سمجھا کہ رویا دیکھتا ھون * ۱۰ تب پہلے اور دوسرے پہرے سے نکل کے وے لوھے کے پھاٹک تک جو شہر کي طرف ھی پہنچے وہ آپ اُنکے لئے کھل گیا وے نکل کے ایک گلي سے گذر گئے تو اُسي دم فرشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا * ۱۱ تب پطھر نے ھوش مین آکے کہا اب مین نے یقین جانا کہ خداوند نے اپنا فرشتہ بھیجا اور مجھے ھیرود کے ھاتھہ اور یہودیون کي ساري قوم کي تاک سے بچا لیا * ۱۲ پھر سوچ کے اُس یوحن کی مان مریم کے گھر آیا جو مرقس کہلاتا ھی وھان بہت لوگ جمع ھوکے دعا مانگر ھے تھے * ۱۳ جب پطھر پھاٹک کھڑکی کھٹکھٹاتا تھا رودا نامے ایک چھوکري آئي کہ چپکے سنے * ۱۴ اور پطھر کي آواز پہچان کے مارے خوشي کے پھاٹک نہ کھولا اور دوڑ کے اندر خبر دي کہ پطھر پھاٹک پر کھڑا ھی * ۱۵ اُنھون نے اُسے کہا تو دیواني ھوئی ھی وہ اپني بات پر رھی کہ یون ھي ھی * ۱۶ اُنھون نے کہا اُسکا فرشتہ ھوگا مگر پطھر کھٹکھٹاتا رھا تب اُنھون نے دروازہ کھول کے اُسکو دیکھا اور دنگ ھو گئے * ۱۷ اُسنے اُنھین ھاتھہ سے اشارہ کیا کہ چپ رھو اور بیان کیا کہ خداوند نے کسطرح اُسے قید خانے سے نکالا اور کہا کہ یعقوب اور بھائیون کو اِس بات کي خبر دو اور وہ آپ باھر جاکے دوسري جگہہ چلا گیا *

۱۸ جب صبح ھوئي سپاھی بہت گھبرائے کہ پطھر کیا ھوا * ۱۹ جب ھیرود نے اُسکي تلاش کرکے نپایا تو چوکیداروں کي تحقیقات کرکے حکم کیا کہ لیجاکے اُنھین سزا دو اور آپ یہودیہ سے قیصریہ مین جارھا *

۲۰ اور ھیرود صور و صیدا کے لوگون سے بگڑا تھا تب وے ایک دل ھوکے اُسکے پاس آئے اور بلاستس کو جو بادشاہ کي خواب گاہ کا ناظر تھا ملاکے صلح چاھي کیونکہ اُنکے ملک کو بادشاہ کے ملک سے کھانا میسر آتا تھا * ۲۱ تب ھیرود ایک دن ٹھہراکے بادشاھي پوشاک پہنکے

ایمان سے بھرا اور ایک بڑي جماعت خداوند کی طرف رجوع لائي * ۲۵ تب
برنباہ ساؤل کي تلاش مین ترسس کو چلا اور اُسے پا کے انطاکیہ مین
لایا * ۲۶ اور ایسا ھوا کہ وے سال بھر مجلس کے ساتھہ اکٹھا ھوا
کرتے اور بہت لوگون کو سکھایا کرتے تھے اور پہلے انطاکیہ مین شاگرد
کرستیان کہلائے *
۲۷ اُنھین دنون کئي ایک نبي یروشالم سے انطاکیہ مین آئے * ۲۸ ایک
نے اُنمین سے جسکا نام اگبس تھا اُتھکے روح کے بتانے سے ظاھر کیا
کہ تمام ملک مین بڑا کال پڑیگا جو قلادیوس قیصر کے وقت مین ھوا *
۲۹ تب شاگردون مین سے ھرایک نے ٹھانا کہ اپنے مقدور کے موافق
اُن بھائیون کي خدمت مین جو یہودیہ مین رھتے تھے کچھہ بھیجین *
۳۰ سو اُنھون نے یہہ کیا اور برنابا اور ساؤل کے ھاتھہ بزرگون کے
پاس بھیجا *

بارھوان باب

۱ اُن دنون ھیرود بادشاہ نے مجلس مین سے بعضون پر ھاتھہ ڈالا کہ
اُنھین ستاوے * ۲ اور یوحنا کے بھائي یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا *
۳ اور جب دیکھا کہ یہودیون کو یہہ پسند آیا تو اور بھي زیادتي کي کہ
پطھرس کو بھي پکڑ لیا اور یہہ عید فسح کے دنون مین ھوا * ۴ اور اُسکو
پکڑکے قید مین ڈالا اور چار چار سپاھیون کے پہرے مین سونپا کہ اُسکي
خبرداري کرین اور چاھا کہ فسح کے بعد اُسکے لوگون کے سامھنے
لیجاوے * ۵ پس قید مین پطھرس کي خبرداري ھوتي تھي پر مجلس دل
سے اُسکے لئے نت خدا سے دعا مانگا کرتي * ۶ اور جب ھیرود نے چاھا
کہ اُسے باھر نکالے اُس رات پطھرس دو زنجیرون سے بندھا دو سپاھیون
کے بیچ مین سوتا تھا اور چوکي والے در کے پر قید خانے کي چوکي
کر رھے تھے * ۷ دیکھو خداوند کا ایک فرشتہ آیا اور اُس مکان مین نور
چمکا اور اُسنے پطھرس کي پسلي پر مارکے جگایا اور کہا کہ جلد اُٹھہ اور
زنجیرین اُس کے ھاتھون سے گر گئین * ۸ اور اُس فرشتہ نے اُسے

ندیکھیگا وهین اُسپر سیاهي اور اندهیرا چها گیا اور ڈهونڈهتا پهرا که
کوئی اُسکا هاتهه پکڑکے لیچلے * ۱۲ تب حاکم یهه ماجرا دیکهکے
خداوند کي تعلیم سے دنگ هوکر ایمان لایا *
۱۳ اب پاؤل اور اُسکے ساتهي پافس سے جهاز کهول کے پمفلیه کے
پرگا مین آئے اور یوحن اُنسے جدا هوکر یروشالم کو پهرا * ۱۴ اور وے
پرگا سے گذر کے پسیدیه کے انطاکیه مین پهنچے اور سبت کے دن عبادت
خانے مین آ بیٹهے * ۱۵ اور توریت اور نبیون کي کتاب پڑهنے کے بعد
عبادت خانے کے سردارون نے اُنهین کهلا بهیجا که ای بهائیو اگر
کچهه نصیحت بات رکهتے هو تو لوگون کے لئے بیان کرو * ۱۶ تب پؤل
کهڑا هوا اور هاتهه سے اشاره کرکے کها ای اِسرائلو اور ای خدا سے
ڈرنے والو سنو * ۱۷ اِسرائیل کي قوم کے خدانے همارے باپ دادون
کو چنا اور اِس قوم کو جب مصر کے ملک مین پردیسي تهے بڑهایا اور
زبردست هاتهه سے اُنهین وهان سے نکال لایا * ۱۸ اور برس چالیس ایک
اُسنے جنگل مین اُنکي برداشت کي * ۱۹ اور کنعان کي زمین مین سات
قومون کو هلاک کیا اور اُنکا ملک حصه کرکے اُنهین بانٹ دیا * ۲۰ اور بعد
اُسکے ساڑهے چارسو برس کے قریب سموئیل نبي تک اُن مین قاضي
مقرر کئے * ۲۱ اُس وقت سے اُنهون نے بادشاه چاها تب خدانے بنیمین
کے گهرانے سے قیس کے بیٹے ساؤل کو چالیس برس تک اُنپر مقرر کیا *
۲۲ پهر اُسے اُٹهاکے داؤد کو کهڑا کیا که اُنکا بادشاه هو اور اُسکے لئے
یهه گواهي دي که مین نے ایک مرد اپنے دل کے موافق پایا یعنے یسا
کے بیٹے داؤد کو وهي میري سب خواهش پوري کریگا * ۲۳ اُسي کي
نسل سے خدانے اپنے وعدے کے موافق اِسرائیل کے لئے نجات دینے
والے یسوع کو ظاهر کیا * ۲۴ جسکے آنے کے آگے یوحن نے اسرائیل
کي تمام قوم پر توبه کے بپتسما کي منادي کي * ۲۵ اور جب یوحن
اپنا کام پورا کرلے پر تها اُسنے کها تم مجهے کون سمجهتے هو مین وه
نهین هون بلکه دیکهو وه میرے بعد آتا هی جسکے پیر مین جوتي کا
تسمه کهولنے کے لایق نهین هون * ۲۶ ای بهائیو ابیرهام کي اولاد

تخت پر بیٹھا اور اُنسے بولنے لگا * ۲۲ تب لوگ چلاتے لگے کہ یہہ خدا
کي آواز هی آدمي کي نہین * ۲۳ اُسي دم خدا کے فرشتے نے اُسے
مارا کیونکہ اُسنے خدا کي بزرگي نکي اور کیڑے پڑکے مرگیا * ۲۴ پر
خدا کا کلام بڑھا اور پھیلا * ۲۵ اور برنابا اور ساؤل اپني خدمت پوري
کرکے اور یوحنن کو جو مرقس کہلاتا هی ساتھہ لیکے یروشالم سے پھرے *

تیرھوان باب

۱ اور انطاکیہ کي مجلس مین کئي نبي یروشالم دہنے والے تھے برنابا
اور شمعون جو نیگر کہلاتا هی اور لوقیو قیروانی اور مانائن جو چوتھائي
کے حاکم هیرود کے ساتھہ پلا اور ساؤل * ۲ جب وے خداوند کي
بندگي کرتے اور روزہ رکھتے تھے روح قدس نے کہا میرے لئے برنابا اور
ساؤل کو الگ کرو اُس کام کي خاطر جس کے واسطے مین نے اُنھین
بلایا * ۳ تب اُنھون نے روزہ رکھکے اور دعا مانگ کے اُنپر هاتھہ رکھا
اور اُنھین رخصت کیا *
۴ پس وے روح قدس کے بھیجے سلوقیہ مین آئے اور وهان سے جہاز
پر قپرس کو گئے * ۵ اور اُنھون نے سلمیس پہنچکے یہودیون کے
عبادت خانون مین خدا کا کلام سنایا اور یوحنن اُنکي خدمت مین تھا *
۶ اور اُس تمام ٹاپو مین پافس تلک پھرکے اُنھون نے ایک جادوگر اور
جھوٹھے نبي یہودي کو جس کا نام بریسوس تھا پایا وہ سرگیوس پولوس
حاکم کے ساتھہ تھا جو سمجھہ دار شخص تھا * ۷ اُس نے برنابا اور
ساؤل کو بلا کے چاھا کہ خدا کا کلام سنے * ۸ پر الیما جادوگر نے
کہ یہي اُسکے نام کا ترجمہ هی اُنکي مخالفي کي اور چاھا کہ
حاکم کو ایمان سے پھیر دے * ۹ تب ساؤل یعنے پاؤل نے روح قدس
سے بھر جا کے اُسے گھورکے کہا * ۱۰ اي شیطان کے بچے تو جو تمام
مکاري اور عیاري سے بھرا اور سب طرح کي راستي کا دشمن هی
کیا خداوند کي سیدھي راھون کو ٹیڑھي کرنا نچھوڑیگا * ۱۱ اب دیکھہ
خداوند کا هاتھہ تجھپر اُٹھا اور تو اندھا جائیگا اور کچھہ دن سورج کو

گئي بہت يہودي اور نئے يہودي جو ديندار تھے پاؤل اور برنابا کے پيچھے
چلے اُنھون نے اُنسے باتين کرکے اِسپر لائے کہ خدا کي نعمت پر قايم
رهين * ۴۴ دوسرے سبت کو قريب سارے شہر کے لوگ يکتھے هوئے
کہ خدا کا کلام سنين * ۴۵ مگر اِتني بهيڑ ديکھکے يہودي ڈاہ سے
بهرگئے اور پاؤل کي باتين رد کرکے اُسکے برخلاف بولنے اور کفر بکنے
لگے * ۴۶ تب پاؤل اور برنابا بيدھڑک بولے که ضرور تها کہ خدا کا کلام
پہلے تمهين سنايا جاے ليکن جب تمنے اُسکو رد کيا اور آپ کو هميشه
کي زندگي کے لايق نه سمجها تو ديکھو هم غير قومون کي طرف متوجه
هوتے هين * ۴۷ کيونکه خداوند نے يون هي همين حکم ديا کہ مين
نے تجهه کو غير قومون کا نور مقرر کيا تاکہ دنيا کے آخر تک نجات
کا باعث هو *

۴۸ تب غير قومين اُن باتون کو سنکے خوش هوئين اور خدا کے کلام
کي تعريف کرنے لگين اور جتنے هميشه کي زندگي کے لئے طيار تھے ايمان
لائے * ۴۹ اور اُس تمام ملک مين خدا کا کلام پهيلا * ۵۰ پر يہوديون
نے بندگي کرنے والي اور عزت والي عورتون اور شہر کے بڑے آدميون
کو ابهارا اور پاول و برنابا پر فساد اُٹھايا اور اُنهين اپني سرحدون سے
نکال ديا * ۵۱ تب وے اپنے پانو کي خاک اُنپر جهاڑکے اِيقونيين آئے *
۵۲ اور شاگرد خوشي اور روح قدس سے بهرگئے *

چودهوان باب

۱ اور اِيقونيم مين يون هوا کہ وے ايک ساتهه يہوديون عبادتخانے
مين گئے اور اِس طور پر کلام کيا کہ يہوديون اور يونانيون کي ايک
بڑي جماعت ايمان لائي * ۲ پر اُن يہوديون نے جو ايمان نلائے تھے
غير قومون کو اُبهارا اور اُنکا دل بهائيون کي طرف سے بد کر ديا *
۳ اِسلئے وے بہت دن وهان رهے اور خداوند کي بابت بيدھڑک کلام
کرتے تھے جو اپنے فضل کي بات پر گواهي ديتا اور اُنکے هاتهون سے
نشانيان اور اچنبهے دکهاتا رها * ۴ اور شہر کے لوگون مين پهوٹ پڑي

اور تم مین سے جتنے خدا سے ڈرتے هون تمهارے لئے ابدي نجات کي
خبر بهیجي گئي * ۲۷ کیونکه یروشلم کے رهنے والے اور اُسکے سردارون
نے اُسے نبیون کي باتین جو هر سبت کو پڑهي جاتي هین نجانکے اُسکے
قتل کا حکم کرنے سے اُنکو پورا کیا * ۲۸ اگرچه اُسکے قتل کي کوئي
وجه نپائي تو بهي پیلاطس سے درخواست کي که اُسے مار ڈالے * ۲۹ اور جب
سب کچهه جو اُسکے حق مین لکها تها پورا کر چکے تو اُسے صلیب پر
سے اُتار کے قبر مین رکها * ۳۰ لیکن خدا نے اُسے مردون مین سے
اُٹهایا * ۳۱ اور وہ بہت دن اُنکو جو اُسکے ساتهه گلیل سے اور یروشلم
کو آئے تهے دکهائي دیا وے لوگون کے آگے اُسکے گواہ هین * ۳۲ اور
هم تمکو خوشخبري دیتے هین که اُس وعدے کو جو همارے باپ دادون
سے هوا تها خدا نے همارے لئے جو اُنکي اولاد هین پورا کیا که یسوع
کو پهر جلایا * ۳۳ چنانچه دوسرے زبور مین لکها هے که تو میرا
بیٹا هے آج تو مجهه سے پیدا هوا * ۳۴ اور یہه بات که اُسنے اُسکو
مردون مین سے اُٹهایا تاکه بعد اُسکے نه سڑے یون کهي که مین داؤد
کي سچي نعمتین تمهین دونگا * ۳۵ اِسی لئے وہ دوسري جگهه بهي
کهتا هے که تو اپنے قدوس کو سڑنے نديگا داؤد تو اپنے وقت مین
خدا کي مرضي بجا لاکے سوگیا * ۳۶ اور اپنے باپ دادون سے جا ملا
اور سڑگیا * ۳۷ پر یہه جسے خدا نے اُٹهایا نسڑا * ۳۸ پس اے بهائیو یہه
جانو که اُسي کے وسیلے تمکو گناهون کي معافي کي خبر دیجاتي هے *
۳۹ اور اُن سب باتون سے جنسے تم موسیٰ کي شریعت کي رو سے بے گناه
نه ٹهہر سکتے تهے هرایک جو ایمان لاتا هے اُسکے وسیلے بے گناه
ٹهہرتا * ۴۰ پس خبردار رهو ایسا نہو که جو نبیون کي کتاب مین لکها
هے تمپر آوے * ۴۱ که اے ناچیز جاننے والو دیکهو اور تعجب کرو
اور نیست هو جاؤ کیونکه مین تمهارے زمانے مین ایک کام کرتا هون ایسا
کام که جو کوئي تمسے کیساهي بیان کریگا تم کبهي یقین نکروگے *
۴۲ جب یهودي عبادتخانے کے باهر گئے غیر قومون نے اُنسے درخواست
کي که یہه باتین هفتے کے بیچ مین اُنسے کهین * ۴۳ جب مجلس اُٹهه

باہر گھسیٹ لیگئے * ۲۰ پر جب شاگرد اُسکے چارون طرف اکٹھے ہوئے
وہ اُٹھکے شہر مین آیا اور دوسرے دن برنابا کے ساتھہ دربہ کو چلا گیا *
۲۱ اُس شہر مین انجیل سناکے اور بہت سے شاگرد کرکے لسطرہ اور
ایقونیم اور انطاکیہ کو پھرے * ۲۲ اور شاگردون کے دلون کو مضبوطی
دیتے اور نصیحت کرتے تھے کہ ایمان پر قایم رہو اور کہا ضرور ہی کہ
ہم بہت مصیبتین سہکے خدا کی بادشاہت مین داخل ہون * ۲۳ اور
ہر ایک مجلس مین اُنکے لئے بزرگون کو مقرر کر کے روزہ کے
ساتھہ دعا مانگکے اُنہین اُس خداوند کو جسپر ایمان لائے تھے سونپا *
۲۴ اور پسیدیہ سے گذر کے پنفولیہ مین پہنچے * ۲۵ اور پرگہ مین کلام
سنا کے اتالیہ کو گئے * ۲۶ اور وہان سے جہاز پر انطاکیہ مین آئے
جہان سے اُس کام کے لئے جو اُنھون نے اب پورا کیا خدا کے فضل پر
سونپے گئے تھے * ۲۷ اور پہنچ کے اُنھون نے مجلس کو اکٹھے کیا اور سب
کچھہ جو خدا نے اُنکے ساتھہ کیا اور یہہ کہ غیر قومون کے لئے ایمان
کا دروازہ کھلا بیان کیا * ۲۸ اور وے شاگردون کے ساتھہ وہان
بہت دن رہے *

پندرھوان باب

۱ اور بعضے یہودیہ سے آ کے بھائیون کو تعلیم دینے لگے کہ اگر موسی
کے دستور کے موافق تمھارا ختنہ نہو تم نجات نہین پا سکتے * ۲ پس
جب پاؤل اور برنابا نے اُنکے ساتھہ بہت تکرار بحث کئی تو اُنھون
نے ٹھہرایا کہ پاؤل اور برنابا اور اُنمین سے کئی شخص اُسکے تحقیق
کے لئے رسولون اور بزرگون کے پاس یروشالم مین جاہین * ۳ اور
مجلس نے اُنکو پہنچایا وے غیر قومون کے رجوع لانے کا بیان کرتے
فینیقی اور سمریہ سے گذرے اور سب بھائیون کو بہت خوش کیا *
۴ اور جب یروشالم مین پہنچے مجلس اور رسولون اور بزرگون نے اُنکی
خاطرداری کی اور اُنھون نے جو کچھہ خدا کے اُنکے ساتھہ کیا تھا بیان کیا *
۵ تب بعضون نے فروسیون کے فرقے مین سے جو ایمان لائے تھے اُٹھکے

بعضے یہودیون کے اور بعضے رسولون کي طرف ھوگئے * ۵ پر جب غیر قوم
اور یہودیون نے اپنے سردارون سمیت فساد اُٹھایا کہ اُنھین بے عزت
اور پتھراو کرین * ۶ وے یہہ معلوم کر کے لکاؤنیہ کے شہر لسطرہ اور
دربا اور اُنکے آس پاس کے ملک مین بھاگے * ۷ اور وھان انجیل
سناتے رھے *

۸ اور لسطرہ مین ایک شخص جسکے پانو مین طاقت نہ تھي بیٹھا تھا
وہ جنم کا لونجا تھا اور کبھي نچلا * ۹ اُسنے پاؤل کو باتین کرتے سنا
اُسنے اُسکي طرف غور سے دیکھکے اور دریافت کر کے کہ اُسمین ایمان
ھی کہ چنگا ھؤوے * ۱۰ بڑي آواز سے کہا کہ اپنے پانو پر سیدھا
کھڑا ھو اور وہ اُچھل کے چلنے لگا * ۱۱ جو پاؤل نے کیا لوگون نے
یہہ دیکھکے بلند آواز سے لکاؤنیہ کي بولي مین کہا کہ دیوتے آدمي
کے بھیس مین اُترے ھین * ۱۲ اور اُنھون نے برنابا کو دیوس کہا
اور پاؤل کو ھرمیس اِسلئے کہ وہ پہلے بولا کرتا تھا * ۱۳ اور دیوس جو
اُنکے شہر کے سامھنے تھا اِسکے کاھن نے بیل اور پھلون کے ھار
پھاٹکون پر لاکے لوگون کے ساتھہ چاھا کہ قربان کرین * ۱۴ جب دونو
رسول برنابا اور پاؤل نے یہہ سنا تو اپنے کپڑے پھاڑے اور لوگون کے
بیچ مین کود کے چلائے * ۱۵ کہ ای مردو تم یہہ کیون کرتے ھو
ھم بھي آدمي ھین اور تمھاري طرح حواس رکھتے اور تمھین انجیل
سناتے ھین تاکہ اُن جھوٹھون سے کنارہ کر کے زندہ خدا کي طرف پھرو
جسنے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھہ اُنمین ھی پیدا کیا *
۱۶ اُسنے آگلے زمانے مین سب قومون کو چھوڑ دیا کہ اپني راہ پر چلین *
۱۷ تسپر بھي اُسنے احسان کرنے اور آسمان سے ھمارے لئے پاني
برسانے اور میوے کي فصلین پیدا کرنے اور ھمارے دلون کو خوراک
اور خوشي سے بھر دینے سے آپکو بے گواہ نچھوڑا * ۱۸ اور یہہ باتین
کہکے لوگون بڑي مشکل سے باز رکھا کہ اُنکو قرباني نچڑھاوین *

۱۹ اور یہودیون نے انطاکیہ و ایقونیم سے آ کے اور لوگون کو اپني طرف
کر کے پاؤل پر پتھراو کیا اور یہہ سمجھہ کے کہ وہ مرگیا اُسے شہر کے

کي اُسطرف کا جہان وے آئے بڑا شہر اور رومیون کي بستي تھي پھر
هم کچھه دن اُسي شہر مین رهے * ۱۳ اور سبت کے دن شہر کے باهر ندي
کنارے گئے جہان دعا مانگنے کا دستور تھا اور بیٹھه کے اُن عورتون سے
جو اِکٹھے تھین باتین کرنے لگے * ۱۴ اور تواطیره شہر کي ایك خدا پرست
عورت لودیه نام قرمز بیچنے والي سنتي تھي اُسکا دل خداوند نے کھولا
که پاؤل کي باتون پر جي لگایا * ۱۵ اور جب اُسنے اپنے گھرانے سمیت
باپتسما پایا تو منت کر کے کہا اگر تمھین یقین هے که مین خداوند
پر ایمان لائي تو چلکے میرے گھر مین رهو اور همین زبردستي لیگئي *
۱۶ اور ایسا هوا که جب هم دعا مانگنے جاتے تھے ایک چھوکھڑي جسمین
پیشون کي روح سمائي تھي همین ملي جو ابهوا کے اپنے مالکون
کے لئے بہت کچھه پیدا کرتي تھي * ۱۷ وه پاؤل کے اور همارے پیچھے
آ کے چلائي که یے لوگ خدا تعالی کے بندے هین جو همکو نجات
کي راه بتاتے هین * ۱۸ اور اُسنے یہه بہت دنون تک کیا آخر پاؤل
دق هوا اور پهر کے اُس روح سے کہا که مین تجھے یسوع مسیح کے
نام پر حکم کرتا هون که اِسے نکل جا وه اُسي دم نکل گئي *
۱۹ جب اُسکے مالکون نے دیکھا که اُنکي کمائي کي اُمید جاتي
رهي تو پاؤل و سیلاس کو پکڑ کے بازار مین حاکمون کے پاس کھینچ
لیچلے * ۲۰ پهر اُنهین سردارون کے آگے لیجا کے کہا که یے لوگ جو
یہودي هین همارے شہر کو بہت ستاتے هین * ۲۱ اور همکو ایسي
رسمین بتاتے جنکو همین که رومي هین ماننا اور عمل کرنا روا نہین *
۲۲ تب سب مل کے اُنکے مخالف هوئے اور سردار نے اُنکے کپڑے
پھاڑ کے اُنکو بیت مارنے کا حکم دیا * ۲۳ اور اُنهین بہت مار کے
قید مین ڈالا اور قید خانے کے داروغه سے تاکید کي که بڑي هوشیاري
سے اُنکي خبرداري کر * ۲۴ اُسنے ایسا حکم پا کے اُنهین اندر کے
قید خانے مین ڈالا اور اُنکے پانو کاٹھه مین دئے *
۲۵ رات کو پاؤل اور سیلاس دعا مانگتے اور خدا کي تعریف مین
گیت گاتے تھے اور بند هوئے اُنهین سنتے * ۲۶ یکبارگي بڑا بھونچال آیا

لیجاوے * ۳۸ مگر پاؤل نے مناسب نجانا کہ اس شخص کو جو پنفولیہ
مین اُنسے جدا ہوا اور اُس کام کے لئے اُنکے سنگ نگیا ساتھہ لیچلے *
۳۹ تب اُنمین ایسی ناخوشي ہوئي کہ ایک دوسرے سے جدا ہوگیا اور
برنبا مرق کو لیکے جہاز پر کپرس کو روانہ ہوا * ۴۰ اور پاؤل نے سیلاس کو
پسند کیا اور بھائیون نے اُنہین خداکي مہرباني کے حوالہ کیا تب وہ
روانہ ہوا * ۴۱ اور شام اور قلیقیہ کي مجلسون کو مضبوط کرتا پھرا *

سولھوان باب

۱ وہ دربا اور لسطرہ مین پہنچا اور دیکھو وہان طیموثیئوس نامے ایک
شاگرد تھا جسکي مان یہودن تھي جو ایمان لائي پر اُسکا باپ یوناني
تھا * ۲ اور وہ لسطرہ اور ایقونیم کے بھائیونکے نزدیک نیک نام تھا *
۳ پاؤل نے چاھا کہ اُسے اپنے ساتھہ لیچلے تو اُسکو لیجاکے اُن یہودیون
کے سبب جو اُن جگہون مین تھے اُسکا ختنہ کیا کیونکہ وے سب جانتے
تھے کہ اُسکا باپ یوناني تھا * ۴ اور جب وے شہرونمین گذرتے تھے
تو اُن حکمون کو جو رسولون اور بزرگون نے یروشالم مین ٹھہرایا تھا
اُنھین پہنچاتے تھے کہ اُن پر عمل کرین * ۵ پس مجلسیون کا ایمان
مضبوط ہوا اور گنتي مین روز بروز بڑھتے گئے *
۶ جب وے فرگیہ اور گلیتیہ کے ملک سے گذرے تو روح قدس نے
اُنھین منع کیا کہ اسیا مین کلام نسناوین * ۷ تب وے موسیہ مین
آکے بطینیہ کو جانیکي تدبیر کرنے لگے پر روح نے اُنھین جانے ندیا *
۸ سو وے موسیہ سے گذرکر طرؤاس کے شہر مین اُتر آئے * ۹ پاؤل نے
رات کو رویا دیکھا کہ ایک مقدوني آدمي کھڑا ہوا اُسکي منت کرکے
کہتا ھے کہ پار اُتر اور مقدونیہ مین آکے ھماري مدد کر * ۱۰ جب
اُسنے رویا دیکھا اُسي دم ھمنے چاھا کہ مقدونیہ کو جاوین یہہ یقین کرکے
کہ خداوند نے ھمین بلایا کہ اُنھین انجیل سناوین *
۱۱ پس طرؤاس سے کشتي کھول کے ھم سیدھے ساموتراکي مین اور
دوسرے دن نیاپلس مین آئے * ۱۲ اور وھان سے فیلپي مین جو مقدونیہ

سترواں باب

۱ تب وے امفپلس و اپلونیہ سے گذر کے تسلونیقی مین جہان یہودیون
کا ایک عبادتخانہ تھا آئے * ۲ اور پاؤل اپنے دستور پر آنکے بیچ گیا اور
تین سبت اُن سے کھولکے اور ثابت کر کے کتابون سے بیان کیا * ۳ کہ
ضرور تھا کہ مسیح دکھہ اُٹھاوے اور مردونمین سے جی اُٹھے اور یسوع
جسکی مین منادي کرتا ھون وھي مسیح ھی * ۴ تب اُنمین سے
بعضون نے مان لیا اور پاؤل اور سیلاس کے شریك ھوئے اور خدا پرست
یونانیون کی بڑي جماعت اور بہتیري اشراف عورتین بھي *
۵ پر یہودیون نے نہ مانا ڈاہ کے سبب بازار کے کئي ایک لچھون کو
اپنے ساتھہ لیکے بھیڑ لگا کے شہر مین ھنگامہ کیا اور یاسون کا گھر گھیر
کے اُنھین ڈھونڈ کہ لوگون کے سامھنے کھینچ لاوین * ۶ اور جب اُنھین
نپایا تو یاسون اور کئي بھائیون کو شہر کے سردارون پاس یون چلاتے
ھوئے کھینچ لائے کہ یے شخص جنھون نے جہان کو اُلٹ دیا یہان
بھي آئے ھین * ۷ اُنکي مہماني یاسون نے کي اور وے سب قیصر
کے حکمون کے برخلافي کر کے کہتے ھین کہ ایک دوسرا بادشاہ
ھی یعنے یسوع * ۸ سو اُنھون نے لوگون اور شہر کے سردارون کو
یہہ سنا کے گھبرا دیا * ۹ تب اُنھون نے یاسون اور باقیون سے ضامن
لیکے چھوڑ دیا *
۱۰ لیکن بھائیون نے اُسي دم راتون رات پاؤل اور سیلاس کو بریہ
شہر مین بھیج دیا وے وھان پہنچکے یہودیون کے عبادت خانے مین
گئے * ۱۱ یہان کے لوگ تسلونیقیون سے نیک ذات تھے اُنھون نے بڑے
شوق سے کلام کو قبول کیا اور روز روز کتابون مین ڈھونڈھتے رھے کہ یہہ
باتین یون ھي ھین یا نہین * ۱۲ اِس واسطے بہتیرے اُن مین سے ایمان
لائے اور بہت سي یوناني شریف عورتین اور مرد بھي * ۱۳ جب تسلونیقی
کے یہودیون نے جانا کہ پاؤل خدا کا کلام بریہ مین بھي سناتا ھی
تو وھان بھي آئے کہ لوگون کو اُبھارین * ۱۴ تب بھائیون نے اُسي دم
پاؤل کو رخصت کیا کہ سمندر کي طرف جاے لیکن سیلاس اور تیموتھیوس

ایا کہ قید خانے کي نیو تک هل گئي اور جهت سب دروازے کهل
گئے اور سب کي بیڑیان گر گئیین * ۲۷ اور قید خانے کا داروغه جاگ
اُٹھا اور جب قید خانے کے دروازے کھلے دیکھے تو یہہ سمجھکے که
بند هوئے بهاگ گئے تلوار کهینچ کے چاها کہ آپکو مار ڈالے * ۲۸ تب
پاؤل نے زور سے پکار کے کہا آپکو نقصان مت پہنچا کیونکه هم سب
یہان موجود هیین * ۲۹ تب وہ چراغ منگوا کے بهیتر دوڑا اور کانپتا هوا
پاؤل اور سیلاس کے پانو پر گرا * ۳۰ اور اُنهیین باهر لا کے کہا صاحبو
مین کیا کرون کہ نجات پاؤن * ۳۱ اُنهون نے کہا که خداوند یسوع
مسیح پر ایمان لا کہ تو اور تیرا گهرنا نجات پاؤیگا * ۳۲ تب اُنهون نے
اُسکو اور سب کو جو اُسکے گهر مین تهے خداوند کا کلام سنایا *
۳۳ اور اُسنے اُسي رات کو اُنهیین لیکے اُنکے زخم دهوئے اور اُسنے
اور سب نے جو اُسکے تهے اُسي وقت بپتسما پایا * ۳۴ اور اُنهیین اپنے
گهر لا کے اُنکے سامهنے دستر خوان بچهایا اور اُسنے اپنے تمام گهر
سمیت خدا پر ایمان لا کے خوشي کي *

۳۵ جب دن هوا سردارون نے پیادون سے کہلا بهیجا کہ اُن آدمیون
کو چهوڑ دے * ۳۶ تب قید خانے کے داروغه نے پاؤل کو اِس بات
کي خبر دي کہ سردارون نے کہلا بهیجا کہ تمهیین چهوڑ دیں پس
اب نکل کے سلامت چلے جاؤ * ۳۷ پاؤل نے اُنسے کہا کہ اُنهون نے
همین جو رومي هیین بے گناہ ثابت کئے لوگون کے سامهنے بیت مار کے
قید میین ڈالا اور اب همکو چپکے نکالتے هیین ایسا نهوگا بلکه وے
آپ آ کے همیین نکالین * ۳۸ تب پیادون نے یہہ باتیین سردارون کو
سنائیین جب اُنهون نے سنا کہ رومي هیین ڈر گئے * ۳۹ اور آ کے اُنهیین
منایا اور باهر لا کے درخواست کي کہ شہر سے چلے جایں * ۴۰ تب
وے قید سے نکل کے لودیہ کے یہان گئے اور بهائیون کو دیکهکے
اُنهیین دلاسا دیا اور روانه هوئے *

اُسی سے ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہین جیسے تمہارے شاعرون
مین سے بھی لتنون نے کہا ہی کہ ہم تو اُسکی نسل ہین * ۲۹ پس
خدا کی نسل ہوکے ہمین لازم نہین کہ یہہ خیال کرین کہ خدائی
سونے روپے یا پتھر کی مانند ہی جو آدمی کے ہنر اور تدبیر سے بنی *
۳۰ غرض کہ خدا جہالت کے وقتون سے طرح دیکے اب سب آدمیون کو
ہر جگہہ حکم دیتا ہی کہ توبہ کرین * ۳۱ کیونکہ اُسنے ایکدن
ٹھہرایا ہی جس مین وہ راستی سے دنیا کی عدالت کریگا اُس شخص
کی معرفت جسے اُسنے مقرر کیا اور اُسے مردون مین سے اُٹھا کے یہہ بات
سب پر ثابت کی *

۳۲ اور جب اُنھون نے مردونکے جی اُٹھنے کی سنی تو بعضے ٹھٹھا
مارنے لگے و بعضون نے کہا یہہ بات ہم تجھسے پھر سنینگے * ۳۳ تب
پاؤل اُنکے درمیان سے چلا گیا * ۳۴ پر کتنے آدمی اُسے ملکے ایمان لائے
اُن مین دیونسیس آری اپگس کا ایک صلاح کار اور دمرس نامے ایک عورت
اور کتنی اور اُنکی ساتھہ تھے *

اٹھارھوان باب

۱ بعد اُسکے پاؤل اتینہ سے نکل کے قرنتہ مین آیا * ۲ اور وہان
اکلا نامے ایک یہودی کو پایا جسکی پیدایش پنطس کی تھی اور اُنھین
دنون اپنی جورو پرسکلا کے ساتھہ اتالیہ سے آیا تھا کیونکہ کلادیوس
نے حکم دیا تھا کہ سب یہودی روم سے نکل جاوین سو وہ اُنکے پاس
گیا * ۳ اور اِس لئے کہ وہ اُنکا ہم پیشہ تھا اُنکے ساتھہ رہا اور کام کرنے
لگا کیونکہ اُنکا بھی پیشہ خیمہ بنانا تھا * ۴ اور وہ ہر سبت کو عبادت
خانے مین کلام کرتا اور یہودیون اور یونانیون کو قایل کرتا تھا * ۵ اور جب
سیلاس اور تیموتھیوس مقدونیہ سے آئے پاؤل کلام سنانے مین دلوجان سے
لگا اور یہودیون کے آگے گواہی دی کہ یسوع وہی مسیح ہی * ۶ جب
وے مقابلہ کرنے اور کفر بکنے لگے اُسنے اپنے کپڑے جھاڑ کے اُن سے کہا
تمہارا خون تمہاری گردن پر مین پاک ہون اب غیر قومون کی طرف جاؤنگا *

وهین رهے * ۱۵ اور وے جو پاؤل کو راہ دکھاتے تھے اُسے اتینہ تک لائے
اور سیلاس اور تیموتھیوس کے لئے حکم لیکے کہ جس طرح ہو سکے جلد
اُسکے پاس آوین روانہ ہوئے *
۱۶ اور جس وقت پاؤل اتینہ مین اُنکی راہ تکتا تھا جب اُسنے دیکھا
کہ یہہ شہر بتون سے بھرا ہی تو اُسکا جی جل گیا * ۱۷ اِسلئے وہ
عبادت خانے مین یہودیون اور خدا پرستون سے اور بازار مین اُنسے جو
روز اُسے ملتے تھے گفتگو کرتا تھا * ۱۸ تب کئي اِپکوري اور ستوئیکي عالم
اُسے بحثنے لگے اور بعضون نے کہا یہہ بکواسي کیا کہا چاہتا ہی اورون
نے کہا کہ یہہ نئے دیوتون کي خبر دینیوالا معلوم پڑتا ہی اِس لئے
کہ وہ اُنھین یسوع اور قیامت کي خوش خبري دیتا تھا * ۱۹ تب وے
پکڑکے اري اُپگس پر لیگئے اور کہا ہمین معلوم ہو سکتا ہی کہ یہہ
نئي تعلیم جو تو دیتا کیا ہی * ۲۰ کیونکہ ہمارے کان مین انوکھي
باتین پہنچاتا ہی سو ہم جانا چاہتے ہین کہ اُنسے کیا غرض ہی *
۲۱ اِسواسطے کہ سارے اتیني اور مسافر جو وہان جارہے تھے اپني فرصت کا
وقت سوا نئي بات کہنے اور سننے کے نہین گنواتے تھے *
۲۲ تب پاول اري اُپگس کے بیچ مین کھڑا ہوکے بولا اے اتینوالو
مین تمکو ہر صورت سے دیوتا کا بڑا پوجنے والا دیکھتا ہون * ۲۳ کیونکہ
مین نے پھرتے اور اُنپر جنھین تم پوجتے ہو نظر کرتے ہوئے ایک بیدي
پائي جسپر یہہ لکھا تھا کہ نا معلوم خدا کے لئے پس جس کو تم بے
معلوم کئے پوجتے ہو مین تمکو اُسي کي خبر دیتا ہون * ۲۴ وہ خدا جسنے
دنیا اور سب کچھہ جو اُس مین ہی پیدا کیا وہ آسمان اور زمین کا
مالک ہوکے نہ ہاتھہ کے بنائے ہیکلون مین رہتا * ۲۵ نہ کسو چیز کا
محتاج ہوکے آدمیون کے ہاتھہ سے خدمت لیتا وہ تو آپ سبکو زندگي اور
سانس اور سب کچھہ بخشتا ہی * ۲۶ اور ایک ہي لہو سے آدمي کي
سب قوم تمام زمین پر بسنے کے لئے پیدا کي اور مقرر وقت اور اُنکے
رہنے کي حدین ٹھہرائین * ۲۷ تاکہ خداوند کو ڈھونڈین شاید اُسے دریافت
کرین اور پاوین اگرچہ وہ ہم مین کسي سے دور نہین * ۲۸ کیونکہ

کو گیا * ۲۳ اور کچهه دن رهکے وهان سے روانه هوا اور گلیتیه اور فرگیه
کے ملك مین برابر گذرتا اور سب شاگردون کو مضبوط کرتا گیا *
۲۴ اور اپلس نامے ایک یهودي جسکي پیدایش اسکندریه کي تهي
جو فصیح اور پاك کتابونمین زبردست تها افیسس مین پهنچا * ۲۵ اُس
شخص نے خداوند کي راه کي تربیت پائی تهي اور جي لگا کے کلام کرتا
اور درستي سے خداوند کي باتین سکهاتا تها پر صرف یوحنا کا باپتسما
جانتا تها * ۲۶ وه عبادت خانے مین بیدهڑك بولنے لگا اور اکلا اور
پرسکلا نے اُسکي سنکے اُسے اپنے ساتهه لیا اور اُسکو خدا کي راه اور بهي
درستي سے بتائي * ۲۷ جب اُسنے اخیا مین اُتر جانے کا اراده کیا تو
بهائیون نے شاگردون کو لکهه کے درخواست کي که اُسکي مهماني
کرین اُسنے وهان پهنچکے اُنکي جو فضل کے سبب ایمان لائے تهے
بڑي خاطرداري کي * ۲۸ کیونکه اُسنے بڑي تیزي سے لوگون کے آگے
یهودیون کو قایل اور پاک کتابون سے ثابت کیا که یهه یسوع وهي
مسیح هی *

اُنیسوان باب

۱ اور ایسا هوا که جب اپلس قرنتهه مین تها پاؤل اوپر کے ملکون سے
گذر کے افیسس مین آیا اور کئي شاگردون کو پاکے * ۲ اُنسے کہا تم نے
ایمان لا کے روح قدس پایا اُنهون نے اُسے کہا هم نے تو سنا بهي نهین
که روح قدس هی * ۳ اُسنے اُنسے کہا پس تم نے کسکا باپتسما پایا
وے بولے که یوحنا کا باپتسما * ۴ تب پاؤل نے کہا یوحنا نے توبه کا
باپتسما دیا لوگون سے یهه کہتے هوئے که اُسپر جو میرے پیچهے آتا هی
یعنے مسیح یسوع پر ایمان لاؤ * ۵ اُنهون نے یهه سنکر خداوند یسوع
کے نام پر باپتسما پایا * ۶ اور جب پاؤل نے اُنپر هاتهه رکها اُنپر روح
قدس آیا اور وے طرح طرح کي زبانین بولنے اور نبوت کرنے لگے *
۷ وے سب آدمي باره ایک تهے *
۸ اور وه عبادت خانے مین جاکے بیدهڑك بولتا اور تین مهینے خدا کي

۲ وهان سے وہ چلا اور یوسطس نامے خدا پرست کے گهر جو عبادتخانے
سے ملا تها گیا * ۸ اور عبادت خانے کا سردار کرسپس اپنے تمام گهر
سمیت خداوند پر ایمان لایا اور بہت سے قرنتي جو سنتے تهے ایمان لائے
اور بپتسما پایا * ۹ تب خداوند نے رات کو رویا مین پاؤل سے کہا
مت ڈر کہتا جا چپ نہو * ۱۰ اسلئے کہ مین تیرے ساتهہ هون اور
کوئي تجهہ سے بدسلوکي کرنے نہ پاویگا کیونکہ اس شہر مین میرے
بہت لوگ هین * ۱۱ سو وہ ڈیڑہ برس وهان تہہر کے اُنکے درمیان
خدا کا کلام سکهاتا رها *

۱۲ اور جب گلیون اخیا کا صوبہ تها تب یہودي یکا کرکے پاؤل پر چڑہ
آئے اور اُسے عدالت مین لیگئے * ۱۳ اور کہا یہہ شخص لوگونکو بهگاتا
کہ شریعت کے برخلاف خدا کو پوجین * ۱۴ اور جب پاؤل نے چاها کہ
زبان کهولے گلیون نے یہودیون سے کہا اے یہودیو اگر کچهہ ظلم
یا شرارت هوتي تو واجب تها کہ مین صبر کرکے تمهاري سنتا * ۱۵ پر
اگر یہہ سوال تمهاري تعلیم اور نامون اور شریعت کے حق مین هین
تو تمهین دیکهو کیونکہ مین نہین چاهتا کہ ایسي باتون کا منصف هوؤن *
۱۶ تب اُسنے اُنهین عدالت سے نکال دیا * ۱۷ اور سب یونانیون نے
عبادتخانے کے سردار سوستنس کو پکڑ کے عدالت کے سامهنے مارا پر گلیون
نے اُسکا کچهہ خیال نہ کیا *

۱۸ اور پاؤل اور بهی بہت دن وهان رها پهر بهائیون سے رخصت هوکے
اور کنکریہ مین سر مونڈا کے کیونکہ اُسنے منت مانی تهي جہاز پر سوریہ
کو روانہ هوا اور پرسکلا اور اکلا اُسکے ساتهہ تهے * ۱۹ اور افیسس مین
پہنچکے اُنهین وهین چهوڑا اور آپ عبادتخانے مین جاکے یہودیون سے
کلام کیا * ۲۰ تب اُنهون نے اُسے درخواست کي کہ اور کچهہ دن اُنکے
ساتهہ رهے پر اُسنے نمانا * ۲۱ اور اُنسے یہہ کہکے رخصت هوا کہ هرحال
مین مجهے ضرور هے کہ یروشالم مین آنے والي عید کرون پر اگر
خدا چاهے تو تمهارے پاس پهر آؤنگا اور افیسس جہاز کهولا * ۲۲ اور
قیصریہ مین اُترکے یروشالم مین آیا اور مجلس سے ملاقات کرکے انطاکیہ

مین رہا * ۲۳ اور اُن دنون اُس راہ کي بابت وہان بڑا فساد ہوا *
۲۴ کیونکہ دیمیطر یوس نام ایک سنار ارتمس کے مندر کي مانند چاندي
کے مندر بناتا تھا اور اُس پیشہ والون کو بہت کموا دیتا * ۲۵ اُسنے
اُنکو اور دوسرون کو جیسا کام کرتے تھے جمع کرکے کہا اي مرد تم
جانتے ہو کہ ہماري فراغت اِسي کام کي بدولت ہی * ۲۶ اور تم
دیکھتے اور سنتے ہو کہ صرف افیسس کے نہین بلکہ قریب تمام اسیا
یہہ پاؤل لوگون کو سمجھا کے پھیر دیتا ہی کہ کہتا ہی یہہ جو ہاتھہ
کے بنائے ہین خدا نہین * ۲۷ سو صرف یہي دہشت نہین کہ ہمارا
پیشہ بے قدر ہو جاے بلکہ بڑي دیبي ارتمس کا مندر ناچیز ہو جاے
اور اُسکي بزرگي جسے تمام اسیا اور ساري دنیا پوجتي ہی جاتي رہے *
۲۸ جب اُنہون نے یہہ سنا تو غصے سے بھر گئے اور چلا کے کہا کہ
افیسیون کي ارتمس بڑي ہی * ۲۹ اور تمام شہر مین بلوا ہوا اور
سب ملکے کایوس اور ارسطرخس کو جو مقدونیہ کے رہنیوالے اور پاؤل
کے ہمسفر تھے پکڑکے تماشا گاہ کو دوڑے * ۳۰ اور جب پاؤل نے چاہا
کہ لوگون کے بیچ مین جاے تو شاگردون نے اُسے جانے ندیا * ۳۱ اور
اسیا کے بزرگون مین سے بعضون نے جو اُسکے دوست تھے اُسکے پاس
آدمي بھیج کے منت کي کہ تماشا گاہ مین مت جا * ۳۲ اور بعضون نے
کچھہ چلا کے کہا اور بعضون نے کچھہ کیونکہ جماعت گھبرائي تھي اور
اکثرون نے نجانا کہ کسلئے اکٹھے ہوئے ہین * ۳۳ تب سکندر کو جسے
یہودي دھکیاتے تھے لوگون کے بیچ سے آگے کر لیا اور سکندر نے ہاتھہ
سے اِشارہ کرکے چاہا کہ لوگون کے سامھنے عذر کرے * ۳۴ جب
اُنہون نے جانا کہ وہ یہودي ہی تو سب دو گھنٹے قریب ایکدم چلاتے
رہے کہ افیسیون کي ارتمس بڑي ہی *
۳۵ اور جب شہر کے کوتوال نے لوگون کو ٹھنڈا کیا تو کہا اي افیسیو
کون آدمي ہی جو نہین جانتا کہ افیسیون کا شہر بڑي دیوي ارتمس کا
مندر اُس مورت کا جو دیس سے گري پجیري ہی * ۳۶ پس جب
کوئي اِن باتون کے خلاف نہین کہہ سکتا تو واجب ہی کہ تم چپ

بادشاهت کي بات کهتا اور اُنهين سمجهاتا رها * ۹ ليکن جب بعضون کے
دل سخت هوگئے اور ايمان نلائے بلکه لوگون کے سامهنے اُس راه کو
برا کهنے لگے اُسنے اُنسے کنارے هوکے شاگردون کو الگ کيا اور هر روز
طرنس نامے ايک شخص کے مدرسه مين گفتگو کرتا تها * ۱۰ يهه دو برس
تک هوتا رها ايسا کہ سب اسيا کے رهنے والون نے کيا يهودي کيا يوناني
خداوند يسوع کا کلام سنا * ۱۱ اور خدا پاؤل کے هاتهه سے بڑي بڑي
کرامات دکهاتا تها * ۱۲ يهان تک کہ رومال اور پٹکے جو اُسکے بدن سے
چهو جاتے تهے بيمارون پر رکهتے اور اُنکي بيماري جاتي رهتي اور بري
روحين اُنسے نکل جاتي تهين *
۱۳ تب بعضے پهرنے اور جهاڑنے پهونکنے والے يهوديون نے اختيار کيا
که اُنپر جنمين بري روحين سمائي تهين خداوند يسوع کا نام پهونکين
کہ هم تم کو اُس يسوع کي قسم ديتے هين جسکي پاؤل منادي کرتا هے *
۱۴ اور اُنمين سکوا يهودي سردار کاهن کے سات بيٹے تهے * ۱۵ تب بري
روح نے جواب مين کها کہ يسوع کو مين جانتي اور پاؤل کو پهچانتي
هون پر تم کون هو * ۱۶ اور وه شخص جس پر بري روح تهي اُنپر لپکا
اور غالب آکے اُنپر ايسي زيادتي کي کہ وے ننگے اور گهايل اُس گهر
سے بهاگے * ۱۷ اور يهه بات سب يهوديون اور يونانيون کو جو افيسس مين
رهتے تهے معلوم هوئي تو سب ڈرگئے اور خداوند يسوع کے نام کي بزرگي
هوئي * ۱۸ اور بهتيرون نے اُنمين سے جو ايمان لائے تهے آکے اپنے
کامون کو قبول ديا اور ظاهر کيا * ۱۹ اور بهتون نے جو جادو کرتے
تهے اپني کتابين اکٹهے کرکے لوگون کے آگے جلاوين اور جب اُنکي
قيمت کا حساب کيا تو پچاس هزار روپئے ٹههرے * ۲۰ اسيطرح خداوند کا
کلام بهت بڑه گيا اور مضبوط هوا *
۲۱ جب يهه هو چکا پاؤل نے جي مين ٹههرايا کہ مقدونيه اور اخيا هوکے
يروشالم مين جاؤن اور کها وهان پهنچنے کے بعد مين ضرور روم کو
ديکهونگا * ۲۲ سو اُنمين سے جو اُسکي خدمت کرتے تهے دو شخص
تيموتهيوس اور اراستس کو مقدونيه مين بهيج کے آپ کچهه دن اسيا

اُسکي جان اُسمين هي * ۱۱ اور اُوپر جا کے روٹي توڑ کے کھائي اور
بڑي ديرتک اُنسے باتين کرتا رها يهان تک که بهور هو گئي وه اُسي حالت
مين چلا گيا * ۱۲ اور وے لڑکے کو جيتا لائے اور نهايت خاطرجمع هوئے *
۱۳ اور هم کشتي پر سوار هو کے آگے اسو کس گئے اِس ارادے پر که
وهان پاؤل کو چڑها لين کيونکه وه وهان پيدل جانے کا اراده کر کے
يون فرما گيا تها * ۱۴ جب وه اسس مين همين ملا اُسے چڑها کے مطولينه
مين آئے * ۱۵ اور وهان سے کشتي کهول کے دوسرے دن خيوس کے
سامهنے آئے اور تيسرے دن سامس مين پهنچے اور طروگليون مين رهکے
ايک دن بعد مليطس مين آئے * ۱۶ کيونکه پاؤل نے ٹهانا تها که افيسس
سے گذر جاے ايسا نهو که اُسکو اسيا مين مين دير لگے اِسلئے جلدي کرتا
تها که اگر هو سکے تو پنطيکوس کے دن يروشلم مين رهے *
۱۷ اور اُسنے مليطس سے افيسس مين کهلا بهيج کے مجلس کے
بزرگون کو بلايا * ۱۸ اور جب وے اُسکے پاس آئے تو اُنهين کها تم
جانتے هو که جب سے مين اسيا مين آيا پهلے هي دن سے هر وقت
کسطرح تمهارے ساتهه رها * ۱۹ کمال عاجزي سے بهت آنسو بها کے
اُن آزمايشون مين جن مين يهوديون کے گهات لگانے سے مين پهنسا تها
خداوند کي خدمت کرتا رها * ۲۰ مين نے کيسي کوئي چيز جو تمهارے
فايده کي تهي نچهوڑي بلکه تمهين خبر دي اور تم کو جماعت مين اور
گهر گهر سکهايا * ۲۱ يهوديون اور يونانيون کے سامهنے گواهي دي که
خدا کے آگے توبه کرو اور همارے خداوند يسوع مسيح پر ايمان لاؤ *
۲۲ اور اب ديکهو مين روح کا باندها يروشلم کو جاتا هون اور نهين جانتا
که وهان مجهپر کيا گذريگا * ۲۳ مگر اتنا که روح قدس هر شهر مين
يه کهکے گواهي ديتا هي که قيد و مصيبت ميرے لئے طيار هي *
۲۴ ليکن مين اُسے کچهه نهين سمجهتا نه اپني جان کو عزيز رکهتا که
اپنا کام خوشي سے پورا کرون اور وه خدمت بهي جو مين نے خداوند
يسوع سے پائي که خدا کے فضل کي انجيل پر گواهي دون * ۲۵ اور اب
ديکهو مين جانتا هون که تم سب جن مين که مين خدا کي بادشاهت

رهو اور بے سوچے کچهه نکرو * ۳۷ کیونکه یے جنکو تم لائے نه مندر
کے چور نه تمهاري دیوي کے برا کهنیوالے هیں * ۳۸ پر اگر دیمیطریوس
اور اُسکے هم پیشے کسو پر دعوي رکهتے هون تو عدالت کهلي هی اور
حاکم بیتهے هین ایك ایک پر نالش کرین * ۳۹ اور جس صورت مین کچهه
اور چاهتے هین تو شرعي مجلس مین فیصل هوگا * ۴۰ کیونکه همین
خطره هی که آج کے فساد کے واسطے همپر نالش هو اِس لئے کوئي
سبب نہین که اِس هنگامے کا جواب دیسکین * ۴۱ اور یہه کہکے
مجلس اُتها دي *

بیسوان باب

۱ جب هلڑ موقوف هوا پاؤل شاگردون کو بلا کے گلے لگا کے وهان سے
روانه هوا که مقدونیه کو جاے * ۲ اور اُن ملکون سے گذر کے اور
اُنهین بہت نصیحت کرکے یونان مین آیا * ۳ اور تین مهینے وهان رها جب
جهاز پر سوریا مین جانے کو تها یهودي اُسکي گهات مین لگے تب اُسکي
یہه صلاح تهہري که مقدونیه کي راه سے پهرے * ۴ اور سوپطهر بروئي
اور ارسطرخس اور سکوندس جو تسلونیقي کے تهے گایوس دربي اور
تیموثیوس اور تخکس اور ترفمس جو اسیا کے تهے اسیا تک اُسکے ساتهه گئے *
۵ وے آگے جا کے همارے لئے ترواس مین ٹهہرے * ۶ اور فطیر
کے دنون کے بعد هم فیلپي سے جهاز پر روانه هو کے پانچوین دن ترواس
مین اُنکے پاس پہنچے اور سات دن وهان ٹهہرے *
۷ اور هفتے کے پہلے دن جب شاگرد روٹي توڑنے کو اکٹهے هوئے
پاؤل نے اُنهین کلام سنایا اور دوسرے دن جانے پر تها اور آدهي رات تك
باتین کرتا رها * ۸ اور اُس کوٹهے پر جهان وے اکٹهے تهے بہت چراغ
جلتے تهے * ۹ اور تلخس نام ایك جوان کهڑکي پر بیٹها تها اُسکو بڑي نیند
آئي اور جب پاؤل دیر تك باتین کرتا رها وه مارے نیند کے جهك پڑا اور
تیسرے درجے سے نیچے گر پڑا اور جب اُٹهایا تو مرده پایا * ۱۰ تب پاؤل
اُتر کے اُسے لپٹ گیا اور گلے لگا کے لوگون سے کہا مت گهبراؤ کیونکه

جب قپرس نظر آیا اُسے بائین هاتهه چهوڑ کر سوریا کو چلے اور صور مین
لگا کیونکه وهان جهاز کا بوجهه اُتارنا تها * ۴ اور شاگردون کو پا کے
هم سات روز وهان رهے اُنهون نے روح کے بتانے سے پاؤل کو کہا که
یروشالم مین مت جا * ۵ پر هم اُن دنون کو پورا کر کے نکلے اور اپنی
راه لی اور اُن سبهون نے جورو لڑکے سمیت شہر کے باهر تک همکو
پهنچایا اور همنے سمندر کے کنارے پر گهٹنے ٹیک کے دعا مانگی * ۶ اور
ایک دوسرے سے وداع هو کے هم جهاز پر چڑهے اور وے اپنے
گهر کو پهرے *

۷ اور جب هم صور سے جهاز کا سفر کر چکے طلمایس مین پهنچے اور
بهائیون کو سلام کر کے ایک دن اُنکے ساتهه رهے * ۸ دوسرے دن پاؤل
اور اُسکے ساتهی روانه هو کے قیصریه مین آئے اور فیلپ کے یہان
جو انجیل کا سنانے والا اور اُن ساتون مین سے تها اُتر کے اُسکے ساتهه
رهے * ۹ اور اُسکی چار کنواری بیٹیان تهین جو نبوت کرتی تهین *
۱۰ اور جب هم وهان بہت دن رهے اگبس نامے ایک نبی یہودیه سے آیا *
۱۱ اُسنے همارے پاس آ کے پاؤل کا کمربند اُٹها لیا اور اُسے هاتهه پانو
باندهه کے کہا که روح قدس یون کہتا هی اُسی مرد کو جسکا یهه
کمربند هی یهودی یروشالم مین یون هین باندهینگے اور غیر قومون
کے هاتهه مین سونپینگے * ۱۲ جب یهه سنا تو همنے اور وهان کے لوگون
نے اُسکی منت کی که یروشالم کو نجاے * ۱۳ تب اُسنے جواب دیا
تم کیا کرتے هو که روتے اور میرا دل توڑتے هو کیونکه مین نه صرف
باندهے جانیکو بلکه یروشالم مین خداوند یسوع مسیح کے نام پر مرنے
کو طیار هون * ۱۴ اور جب اُسنے نمانا تو هم یهه کہکے چپ هو رهے
که جو خدا کی مرضی هو * ۱۵ اور اُن دنون کے بعد هم اپنی طیاری
کر کے یروشالم کو چلے * ۱۶ اور قیصریه سے کتنے ایک شاگرد همارے
ساتهه چلے جو همین منسون قپرسی ایک قدیم شاگرد کے پاس لائے که
هم اُسکے یہان مهمان هون *

۱۷ اور جب هم یروشالم مین پهنچے بهائیون نے خوشی سے هماری

کي منادي کرتا پھرا ميرا منہہ پھر نہ ديکھوگے * ۲۶ پس مين آج کے
دن تمھين گواہ رکھتا ھون کہ مين سب کے خون سے پاک ھون *
۲۷ کيونکہ مين خدا کي ساري مرضي تمھين سنانے سے باز نہ رھا *
۲۸ پس اپني اور اُس سارے گلہ کي خبرداري کرو جسپر روح قدس نے
تمھين نگہبان ٹھہرايا کہ خدا کي مجلس کو جسے اُسنے اپنے ھي لہو سے
مول ليا چراؤ * ۲۹ کيونکہ مين يہہ جانتا ھون کہ ميرے جانے بعد
پھاڑنے والے بھيڑئے تمھارے درميان مين آوينگے جنھين گلے پر کچھہ
ترس نہ آويگا * ۳۰ اور خود تم مين سے آدمي اُٹھينگے جو اُلٹي باتين
کہينگے کہ شاگردون کو اپني طرف کھينچ لين * ۳۱ اسلئے جاگتے رھو
يہہ ياد رکھہ کے کہ مين تين برس تک رات دن رو رو کے ھر ايک کو
جتانے سے باز نہ آيا * ۳۲ اے بھائيو اب مين تمھين خدا اور اُسکے
فضل کے کلام کو سونپتا ھون جو سکتا ھے کہ تمھين کامل کرے
اور مقدسون مين ميراث دے * ۳۳ مين نے کسي کے روپے يا سونے
يا کپڑے کا لالچ نکيا * ۳۴ تم آپ جانتے ھو کہ انھين ھاتھون نے ميري
اور ميري ساتھيون کي ضرورتين نکالين * ۳۵ مين نے سب چيزين
بتائين کہ تم کو چاھئے کہ يون ھين محنت کرکے کم زورونکي مدد کرو اور
خداوند يسوع کي باتين ياد رکھو جو اُسنے خود فرمايا کہ دنيا لينے سے
دينا مبارک ھے *
۳۶ يہہ باتين کہکے اُسنے گھٹنے ٹيک کے اُن سب کے ساتھہ دعا مانگي *
۳۷ وے بہت روئے اور پاؤل کے گلے لگ کے اُسے چوما * ۳۸ اور خاص کر
اُس بات کے لئے غمگين ھوئے جو اُسنے کہا تھا کہ تم ميرا منہہ پھر
نہ ديکھوگے اور جہاز تک اُسے پہنچايا *

اکيسوان باب

۱ اور ايسا ھوا کہ جب ھم نے اُنسے جدا ھو کے لنگر اُٹھايا تو سيدھي
راہ کوس مين آئے اور دوسرے دن رودس مين پھر پطرہ مين * ۲ اور
ايک جہاز فينقي کو جاتے پا کے اُسپر چڑھے اور روانہ ھوئے * ۳ اور

تمام شہر میں ہنگامہ ہوا اور سب لوگ دوڑ کے جمع ہوئے اور پاؤل کو پکڑ کے باہر گھسیٹا اور جھٹ دروازے بند ہو گئے *
۳۱ اور جب اُنہوں نے چاہا کہ اُسے مار ڈالیں تو فوج کے سردار کو خبر پہنچی کہ تمام یروشالم میں فساد اُٹھا * ۳۲ وہ اُسی دم سپاہی اور صوبہ داروں کو لیکے اُنپر دوڑا جب اُنہوں نے فوج کے سردار اور سپاہیوں کو دیکھا تو پاؤل کو مارنے سے ہاتھ کھینچا * ۳۳ تب فوج کے سردار نے نزدیک آکے اُسے پکڑا اور حکم کیا کہ اُسے دو زنجیر سے باندھو اور پوچھا یہہ کون ہی اور اُسنے کیا کیا * ۳۴ تو بھیڑ میں سے بعضوں نے کچھہ چلا کے کہا اور بعضوں نے کچھہ جب غل کے سبب کچھہ حقیقت دریافت نکر سکا تو حکم دیا کہ اُسے قلعہ میں لیجاویں * ۳۵ اور جب سیڑھی پر چڑھنے لگا تو لوگوں کی زیادتی کے سبب سپاہیوں کو اُسے اُٹھانا پڑا * ۳۶ کیونکہ دنگل چلاتا اُسکے پیچھے پڑا کہ اُسے مار ڈال * ۳۷ اور جب پاؤل کو قلعے میں لیجانے لگے تو اُسنے فوج کے سردار سے کہا کہ مجھے پروانگی ہی کہ تجھسے کچھہ کہوں اُسنے کہا تو یونانی جانتا ہی * ۳۸ کیا تو وہ مصری نہیں جسنے اِن دنوں کے آگے فساد اُٹھایا اور چار ہزار ڈاکو جنگل میں لیگیا * ۳۹ پاؤل نے کہا میں یہودی قلقیہ کے نامی شہر طرسس کا رہنے والا ہوں اور تیری منت کرتا کہ مجھے لوگوں سے بولنے سے پروانگی دے * ۴۰ جب پروانگی پائی پاول نے سیڑھی پر کھڑے ہوکے لوگوں کو ہاتھہ سے اِشارہ کیا جب سب چپ ہوئے وہ عبرانی زبان میں کہنے لگا *

بائیسواں باب

۱ ای بھائیو ای آبا یہہ عذر جو اب میں تم سے کرتا ہوں سنو *
۲ جب اُنہوں نے سنا کہ وہ عبرانی زبان میں اُنسے باتیں کرتا ہی تو اور بھی چپ ہو گئے تب وہ کہنے لگا ۵ ۳ میں یہودی ہوں قلقیہ کے شہر طرسس میں پیدا ہوا لیکن پرورش اُسی شہر میں پائی اور باپ دادوں کی شریعت میں گملاآئیل کے قدموں تلے خوب دخل پایا اور خدا کی راہ میں ایسا سرگرم رہا جیسے آج کے دن تم سب ہو * ۴ میں

خالص داري کي * ۱۸ اور دوسرے دن پاول همارے ساتھہ یعقوب کے
یہان گیا اور سب بزرگ وهان اکٹھے تھے * ۱۹ اور اُنھین سلام کر کے اُسنے
جو کچھہ خدا نے اُسکي خدمت کے وسیلے غیر قومون مین کیا تھا
برابر بیان کیا * ۲۰ اور اُنھون نے یہہ سنکے خدا کي تعریف کي
اور اُسے کہا بھائي تو دیکھتا هی کہ کتني هزار یہودي هین جو ایمان
لائے اور سب شریعت پر بہت گرم هین * ۲۱ اور اُنھون نے تیرے حق
مین سنا هی کہ تو غیر قومون مین سب یہودیون کو سکھاتا هی کہ
موسی سے پھر جاوین کہ کہتا هی اپنے لڑکون کا ختنہ نکرو اور شریعت
کے دستورون پر نچلو * ۲۲ اب کیا کیا چاهئے لوگ هرحال مین جمع هونگے
کیونکہ سنینگے کہ تو آیا هی * ۲۳ سو یہہ جو هم تجھے کہتے هین کر
همارے ساتھہ چار شخص هین جنھون نے منت مانی هی * ۲۴ اُنھین
ساتھہ لیکے آپکو اُنکے ساتھہ پاک کر اور اُنکے لئے کچھہ خرچ کر کہ
اپنا سر منڈاوین تو سب جانینگے کہ جو تیرے حق مین سنا کچھہ نہین
بلکہ تو آپ درست چلتا اور شریعت کو مانتا هی * ۲۵ پر جو غیر
قومون مین سے ایمان لائے اُنکے حق مین همنے ٹھہرا کے لکھا کہ
وے ایسي باتین نمانے مگر اتنا کہ بتون کے چڑھائے اور لہو اور
گلا گھونٹے جانور کے کھانے اور حرام کاري سے بچے رهین *

۲۶ تب پاول نے اُن شخصون کو ساتھہ لیا اور دوسرے دن آپکو
اُنکے ساتھہ پاک کرکے هیکل مین داخل هوا اور خبر دي کہ جب تک
اُن مین هرایک کي نذر نچڑھائي جاے پاک هونے کے دن آخر کرونگا *
۲۷ اور جب وہ سات دن پورے هونے پر تھے اسیا کے یہودیون نے
اُسے هیکل مین دیکھہ کے سب لوگون کو اُبھارا اور اُسپر هاتھہ ڈال کے
چلایا * ۲۸ کہ اي اسرائیلو مدد کرو کہ یہہ وهي شخص هی جو سبکو
هر جگہہ قوم اور شریعت اور اِس مقام کے برخلاف سکھاتا هی اور
اُسکے سوا یونانیون کو بھي هیکل مین لایا اور اِس پاک مقام کو ناپاک
کیا * ۲۹ کیونکہ اُنھون نے آگے طروفمس افیسي کو اُسکے ساتھہ شہر
مین دیکھا تھا اور خیال کیا کہ پاول اُسکو هیکل مین لایا * ۳۰ تب

میرے حق مین تیري گواهي قبول نکرینگے * ۱۹ مین نے کہا ای
خداوند وے جانتے هین کہ مین آنهین جو تجهپر ایمان لاتے قید
کرتا اور هرایک عبادت خانے مین کوڑے مارتا تها * ۲۰ اور جسوقت
تیرے شہید ستیفان کا خون بہایا جاتا تها مین بهي وهان کهڑا تها
اور آسکے قتل پر راضی اور آسکے مار ڈالنے والون کے کپڑون کي
خبرداري کرتا تها * ۲۱ پر آسنے مجهے کہا جا مین وهین تجهے غیر قومون
کے پاس بهیجونگا *
۲۲ آنهون نے آسي بات تلک آسکي سني تب زور سے چلا کے کہا کہ
ایسے شخص کو زمین پرسے آٹها ڈال کہ آسکا جیتا رهنا مناسب نهین *
۲۳ اور جب وے چلاتے اور اپنے کپڑے پهینکتے اور خاک آڑاتے تهے *
۲۴ فوج کے سردار نے حکم دیا کہ آسے قلعه مین لیچلو اور کہا کہ آسے
کوڑے مارکے تحقیق کرو تاکہ معلوم هو کہ وے کس سبب آسپر ایسا
شور کرتے هین * ۲۵ جب وے آسے تسمون سے جکڑتے تهے پاؤل نے
صوبه دار سے جو نزدیک کهڑا تها کہا تمهین روا هی کہ ایک شخص کو
جو رومي هی جسپر گناه ثابت نہوا کوڑے مارو * ۲۶ صوبه دار نے
یہہ سنکے سردار کے پاس جاکر کہا خبردار تو کیا کیا چاهتا هی کیونکہ
یہہ آدمي رومي هی * ۲۷ سردار نے آسکے پاس آکے آسے کہا مجهے
بتا کیا تو رومی هی آسنے کہا جي * ۲۸ سردار نے جواب دیا کہ مین نے
بہت روپئے دیکے یہہ رتبه پایا پاؤل نے کہا مین تو ایساهي پیدا هوا *
۲۹ تب آسي دم جو آسے تحقیق کرنے پر تهے آسے باز رهے اور سردار
اِس سبب سے کہ جانا کہ وہ رومي هی اور آسے باندها تها ڈر گیا *
۳۰ صبح کو اِس ارادے سے کہ حقیقت کو جانے کہ یہودیون نے کیون
آسپر فریاد کي آسکي زنجیرین کهولین اور حکم کیا کہ سردار کاهن اور
آنکي ساري مجلس جمع هو پهر پاؤل کو نیچے لاکے آن کے بیچ
کهڑا کیا *

نے اس راہ کي یہان تک دشمني کي کہ مرد و عورت کو باندہ کے
قیدخانہ مین ڈال کے چاہا کہ مار ڈالون * ۵ چنانچہ سردار کاہن اور
بزرگون کي ساري مجلس بھي میرے لئے گواہي دیتي ہی مین اُنسے
بھائیون کے لئے خط لیکے دمشق روانہ ہوا کہ جتنے وہان ہون اُنہین
بھي باندہ کے یروشالم مین کھینچ لاؤن تا کہ وے سزا پاوین * ۶ اور
جب مین چلا جاتا تھا اور دمشق کے نزدیک پہنچا ایسا ہوا کہ دو پہر
کے قریب ایکا ایک میرے گرد بڑا نور آسمان سے چمکا * ۷ مین زمین
پر گر پڑا اور ایک آواز سني کہ مجھے کہتي ہی کہ ای ساؤل ای
ساؤل تو مجھکو کیون ستاتا ہی * ۸ تب مین نے جواب مین کہا
ای خداوند تو کون ہی اُسنے مجھے کہا مین یسوع ناصري ہون جسے
تو ستاتا ہی * ۹ اور میرے ساتھہ والون نے اُس نور کو دیکھا اور
ڈر گئے لیکن جو مجھہ سے بولتا تھا اُسکي بات نہ سمجھے * ۱۰ تب
مین نے کہا ای خداوند مین کیا کرون خداوند نے مجھہ سے فرمایا
اُٹھہ اور دمشق کو جا کہ جو کچھہ ٹھہرا ہی کہ تو کرے سب وہان
تجھہ سے کہا جایگا * ۱۱ اور جب مین اُس نور کي چمک کے سبب ندیکھہ
سکا تب ساتھہ والے ہاتھہ پکڑ کے لیچلے اور مین دمشق مین آیا * ۱۲ اور
حنانیاہ شریعت کے موافق دیندار شخص جو وہان کے سب رہنیوالے
یہودیون کے نزدیک نیک نام تھا * ۱۳ میرے پاس آیا اور کھڑا ہو کے
مجھسے کہا کہ ای بھائي ساؤل پھر دیکھنے لگے اُسي دم مین نے اُسے
دیکھا * ۱۴ اُسنے کہا ہمارے باپ دادون کے خدا نے تجھہ کو آگے سے
ٹھہرا رکھا کہ تو اُسکي مرضي جانے اور اُس عادل کو دیکھے اور
اُسکے منہہ سے بات سنے * ۱۵ اِس لئے کہ تو اُن باتون کا جو تونے
دیکھین اور سنین سب آدمیون کے آگے اُسکا گواہ ہوگا * ۱۶ اور اب
کیون دیر کرتا ہی اُٹھکے بپتسما لے اور خداوند کا نام لیکے اپنے
گناہون کو دھو ڈال * ۱۷ جب مین یروشالم مین پھر آیا اور ہیکل
مین دعا مانگتا تھا ایسا ہوا کہ مین بیخود ہو گیا * ۱۸ اور اُسکو دیکھا
جو مجھے کہتا تھا کہ دیر نکر اور جلد یروشالم سے نکل جا کیونکہ

۱۴ اُنھون نے سردار کاھنوں اور بزرگون کے پاس جا کے کہا ھم نے آپ پر لعنت کی کہ جب تک پاؤل کو مار نلین کچھہ نچکھا ئینگے * ۱۵ اِس لئے اب تم مجلس سے ملکے فوج کے سردار کو خبر دو کہ کل اُسے تمھارے پاس لاوے گویا تم اُسکی حقیقت اور بھی زیادہ دریافت کیا چاھتے ھو اور ھم طیار ھین کہ وہ آنے ھی نپاوے کہ اُسے مارڈالین * ۱۶ اور پاؤل کا بھانجا اُنکی گھات کی خبر سنکے چلا اور قلعہ جا کے پاؤل کو خبر دی * ۱۷ تب پاؤل نے صوبہ دارون مین سے ایک کو بلا کے کہا اِس جوان کو فوج کے سردار کے پاس لیجا کہ وہ اُسے کچھہ کہا چاھتا ھی * ۱۸ پس وہ اُسے فوج کے سردار کے پاس لیگیا اور کہا کہ پاؤل قیدی نے مجھے بلا کے درخواست کی کہ اِس جوان کو تیرے پاس لاؤن کہ تجھہ سے کچھہ کہا چاھتا ھی * ۱۹ تب فوج کے سردار نے اُسکا ھاتھہ پکڑا اور اُسے الگ لیجا کے پوچھا کہ وہ کیا ھی جو مجھہ سے کہا چاھتا ھی * ۲۰ اُسنے کہا یہودیون نے ایکا کیا ھی کہ تجھہ سے درخواست کرین کہ کل پاؤل کو مجلس مین لاوے گویا وے اُسکا حال اور بھی زیادہ دریافت کیا چاھتے ھین * ۲۱ پر تو اُنکی نمانیو کیونکہ چالیس شخص سے زیادہ اُسکی گھات مین لگے ھین جنھون نے قسم کی ھی کہ جب تک اُسے مار نلین اگر وے کھاوین یا پیئین تو اُنپر لعنت ھی اور اب وے طیار ھین اور صرف تیرے وعدے کی راہ تکتے ھین * ۲۲ تب فوج کے سردار نے اُس جوان کو رخصت کیا اور تاکید کی کہ کسی سے نکہیو کہ تو نے مجھپر یہہ بات ظاھر کی * ۲۳ اور دو صوبہ دار کو بلا کے کہا کہ قیصریہ جانے کے لئے دوسو سپاھی اور ستر سوار اور دوسو بھالہ بردار پہر رات گئے طیار رکھو * ۲۴ اور جانور بھی حاضر کرو کہ پاؤل کو سوار کرکے فیلکس حاکم کے پاس صحیح سلامت پہنچاوین * ۲۵ اور اِس مضمون کا ایک خط لکھا * ۲۶ کہ قلودیہ لوٗسیاس کا حاکم فیلکس بہادر کو سلام * ۲۷ اِس مرد کو یہودیون نے پکڑ کے چاھا کہ مار ڈالین مین فوج سمیت چڑہ گیا اور اُسے چھڑا لایا اور معلوم کیا کہ

تئیسوان باب

۱ تب پاؤل نے مجلس کي طرف دیکھکے کہا ای بھائیو مین آج تک
کمال نیک نیتي سے خدا کے حکمون پر چلتا رہا * ۲ اسوقت سردار کاھن
حنانیه نے اُنکو جو اُسکے پاس کھڑے تھے حکم کیا که اُسکے منہہ پر
طمانچه مارین * ۳ تب پاؤل نے اُسے کہا ای سفیدي پھیري دیوار
تجھپر خدا کي مار پڑیگي تو بیٹھا ھی که شریعت کے موافق میرا انصاف
کرے اور شریعت کے برخلاف حکم دیتا ھی که مجھے مارین *
۴ اُنھون نے جو پاس کھڑے تھے کہا تو خدا کے سردار کاھن کو برا کہتا
ھی * ۵ پاؤل نے کہا ای بھائیو مین نے نجانا که یہه سردار کاھن
ھی کیونکه لکھا ھی که تو اپني قوم کے سردار کو برا نکہه *
۶ جب پاؤل نے معلوم کیا که بعضے ذدوقي اور بعضے فروسي ھین تب
مجلس مین پکارا که ای بھائیو مین فروسي اور فروسي کا بیٹا ھون
اور امیدوار مردون کے جي اُٹھنے کے لئے عدالت مین کھینچ آیا * ۷ جب
وہ یہه کہہ رھا تھا فروسي اور ذادوقیون مین جھگڑا پڑا اور مجلس کا دو حصه
ھوگیا * ۸ کیونکه ذادوقي کہتے ھین که نه قیامت نه فرشته نه روح
ھی پر فروسي دونو کے قایل ھین * ۹ پھر بڑا شور ھوا اور فقیہه جو
فروسیون کے فرقے کے تھے اُٹھکے جھگڑنے لگے که ھم اُس آدمي مین
کچھه برائي نہین پاتے پر اگر کسو روح یا فرشته نے اُسے کلام کیا ھو
تو ھم خدا سے نلڑین * ۱۰ اور جب بڑا جھگڑا ھونے لگا لشکر کے
سردار نے اس خوف سے که وے پاؤل کے کہین ٹکڑے ٹکڑے کرڈالین
حکم کیا که فوج اُترے اور اُسے اُنکے بیچ سے زبردستي نکال کے قلعه
مین لیجاے * ۱۱ اُسي رات خداوند نے اُسکے پاس آ کے کہا ای
پاؤل خاطر جمع رکھه که جیسي تونے میرے حق مین یروشالم مین گواھي
دي ویساھي ضرور ھی که تو روم مین بھي گواھي دے *
۱۲ اور جب دن ھوا کتني یہودیون نے ایکا کر کے کہا کہ جب تک
پاؤل کو ھم مار نلین اگر کچھه کھاین یا پیئین تو ھمپر لعنت ھی *
۱۳ اور جنھون نے آپسمین قسم کی تھي چالیس آدمي سے زیاده تھے *

هاتھہ سے چھین لیگیا * ۸ اور اُسپر فریاد کرنیوالون کو حکم کیا تیرے پاس جاہین سو اب تو خود اُسے تحقیق کرکے اُن سب چیزون کو جنکا هم اُسپر دعويٰ کرتے دریافت کرسکتا هی * ۹ اور یہودیون نے بھي اُسکا ساتھہ دیکے کہا کہ یہہ باتین یون هین هین *

۱۰ پاؤل نے حاکم سے اشاره پاکے جواب دیا اِسلئے کہ مین جانتا هون کہ تو برسون سے اِس قوم کا حاکم هی مین بڑي خاطر جمعي سے اپنا عذر بیان کرتا هون * ۱۱ کیونکہ تو دریافت کرسکتا هی کہ باره دن سے زیاده نہین جب مین یروشالم مین بندگي کرنے گیا * ۱۲ اور اُنھون نے هیکل مین مجھے نہ کسوکے ساتھہ بحث کرتے پایا نہ لوگون مین فساد اُٹھاتے نہ عبادت خانون مین نہ شہر مین * ۱۳ اور نہ اُن چیزون کو جسکي وے مجھپر اب تہمت کرتے ثابت کرسکتے هین * ۱۴ لیکن مین تیرے سامھنے یہہ اقرار کرتا هون کہ جس راه کو وے بدعت کہتے هین اُسي پر اپنے باپ دادے کے خدا کي بندگي کرتا هون اور سب کو جو شریعت اور نبیون کي کتاب مین لکھا هی مانتا * ۱۵ اور خدا سے یہہ اُمید رکھتا هون جسکے وے بھي منتظر هین کہ مردے جي اُٹھینگے کیا راستباز کیا ناراست * ۱۶ اور مین اِسي سے کوشش کرتا هون کہ همیشہ خدا کي اور لوگون کي بابت میرا دل مجھے ملامت نکرے * ۱۷ اب کئي برس بعد مین نذر چڑھانے اور اپني قوم کو خیرات پہنچانے آیا هون * ۱۸ اِس مین اسیا کے بعضے یہودیون نے مجھے هیکل مین پاک پایا نہ هنگامہ اور فساد اُٹھاتے * ۱۹ اُنھین چاھئے تھا کہ تیرے سامھنے حاضر هوتے اور اگر مجھپر کچھہ دعویٰ رکھتے نالش کرتے * ۲۰ یا یہي خود کہین جب مین مجلس کے سامھنے کھڑا تھا مجھہ مین کچھہ بدي پائي * ۲۱ مگر هان اُسي ایک بات کے لئے جو مین نے اُنکے بیچ کھڑا هوکے پکارا کہ مردون کے جي اُٹھنے کے سبب مین آج عدالت مین کھینچ آیا *

۲۲ جب فیلکس نے جو اُس راه کي باتین خوب جانتا تھا یہہ سنا ڈھیل مین ڈال کے کہا جب لوٗسیاس فوج کا سردار آویگا مین تمھارا مقدمہ فیصل کرونگا * ۲۳ اور ایک صوبہ دار کو حکم کیا کہ پاؤل کي

رومي هي * ۲۸ اور جب چاها كه دريافت كرون كه أنهون نے اُسپر
كس سبب فرياد كي تو اُسے اُنكي مجلس مين ليگيا * ۲۹ اور پايا
كه وے اپني شريعت كے مسله كي حق مين اُسپر فرياد كرتے هين
پر كوئي وجه نه تهي كه قتل يا قيد كے لايق هو * ۳۰ اور جب مجهے
خبر ملي كه يهودي اس مرد كي گهات مين لگے هين مين نے اُسے
جهٹ تيرے پاس بهيج ديا اور اُسكے مدعيون كو بهي حكم كيا كه تيرے
پاس اُسپر دعوی كرين زياده سلام *

۳۱ پس سپاهي نے حكم كے موافق پاؤل كو ليكے راتون رات انتپاترس
مين پهنچايا * ۳۲ اور صبح سوارون كو چهوڑ كے كه اُسكے ساته
جاوين وے قلعه كو پهرے * ۳۳ اُنهون نے قيصريه مين پهنچكے حاكم
كو خط ديا اور پاؤل كو بهي اُسكے آگے حاضر كيا * ۳۴ حاكم نے پڑه
كے پوچها كه وه كس ملك كا هی اور معلوم كركے كه قلقيه كا هی *
۳۵ كها جب تيرے مدعي حاضر هونگے مين تيري سنونگا اور حكم كيا
كه اُسے هيرود كے محل مين قيد ركهين *

چوبيسوان باب

۱ پانچ دن بعد حنانيا سردار كاهن نے بزرگون اور ترطلس نامے وكيل
كے ساته وهان جا كے حاكم پاس پاؤل پر نالش كي * ۲ جب وه بلايا گيا
ترطلس اُسپر فرياد كرنے لگا كه ای فيلكس بهادر هم كمال شكرگذاري
سے هميشه هر جگهه اقرار كرتے هين كه همين تيرے سبب بهت آرام
ملتا * ۳ اور تيري دور انديشي سے اس قوم كا خوب بند و بست هوتا
هی * ۴ پر اسلئے كه تجهے زياده تكليف نهو مين تيري منت كرتا
هون كه تو مهرباني كركے هماري دو باتين سن * ۵ كه هم نے پايا
كه يه شخص بڑي بلا اور دنيا كے سب يهوديون مين فساد اُٹهانےوالا
اور ناصريون كے فرقے كا ايك سردار هی * ۶ اُسنے كوشش كي كه هيكل
كو بهي ناپاك كركے اُسكو همنے پكڑ كے چاها كه اپني شريعت موافق
اُسپر حكم كرين * ۷ پر لوسياس سردار فوج سميت آكے اُسے همارے

تو راضي هى كه يروشالم كو جاے اور اُس بات كي تحقيقات وهان
ميرے سامهنے هو * ۱۰ پاؤل نے كہا مين قيصر كي عدالت مين كهڑا
هون چاهئے كه يہين ميرا انصاف هو اور مين نے كچهه قصور نه كيا
چنانچه تو بخوبي جانتا هى * ۱۱ پس اگر مين كچهه قصور يا كوئي بات
قتل كے لايق كيا هو تو مارے جانے سے اِنكار نہين كرتا پر اگر اُن
چيزون كي جنكي وے مجهپر تہمت كرتے كچهه اصل نہو تو كوئي اُنكي
خوشي كے لئے مجهے اُنكے حواله نہين كرسكتا مين قيصر كي دهائي
ديتا هون * ۱۲ تب فيسطس نے صلاح كارون سے مصلحت كركے جواب ديا
كه تونے قيصر كي دهائي دي تو قيصر هي كے پاس جايگا *

۱۳ اور كچهه دن بيتے اگرپا بادشاه اور برنيقي قيصريه مين آئے كه
فيسطس كو سلام كرين * ۱۴ اور جب وے بہت دن وهان رهے فيسطس
نے پاؤل كا حال بادشاه سے بيان كيا كه ايك شخص هى جسے فيلكس
قيد مين چهوڑ گيا * ۱۵ جب مين يروشالم مين تها سردار كاهن اور
يهوديون كے بزرگون نے اُسكي فرياد كركے چاها كه اُسكي سزا هوۓ *
۱۶ اُنهين مين نے جواب ديا كه روميون كا دستور نہين كه جب تلك
مدعا عليه اپنے مدعيون كے روبرو نہو اور دعوىٰ كا جواب نديني پاوے
اُسے قتل كے لئے حواله كرين * ۱۷ پهر جب وے جمع هوكے يہان آئے
مين نے كچهه دير نكركے دوسرے هي دن عدالت كے تخت پر بيٹهكر
حكم كيا كه اُس شخص كو لاؤ * ۱۸ پر جب اُسكے مدعي كهڑے هوئے
تو اُنهون نے اُسپر دعوىٰ كا كوئي سبب نه بتايا جنكا مجهے خيال تها *
۱۹ بلكه وے اپنے دين اور كسي يسوع كي بابت جو مرگيا جسے پاؤل
كهتا تها كه زنده هى اُسے بحث كرتے تهے * ۲۰ جب مين اُس مقدمے
كي تحقيق مين حيران تها اُسے پوچها كيا تو راضي هى كه يروشالم كو
جاے اور وهان اِس بات كي تحقيق هو * ۲۱ پر جب پاؤل نے دهائي
دي كه ميرا اِنصاف جناب عالي هي كي تحقيق پر موقوف رهے مين نے
حكم كيا كه اُسكي خبرداري كرين جب تلك مين اُسے قيصر كے پاس
بهيج دون * ۲۲ تب اگرپا نے فيسطس سے كہا مين بهي خود چاهتا

خبرداري کر اور آرام مين رکهه اور اسکے لوگون کو اسکي خدمت اور
ملامت کرنے سے منع نکر *
۲۴ اور کئي دن کے بعد فيلکس نے اپني جورو دروسله کے ساتهه جو
يهودن تهي آکے پاؤل کو بلا بهيجا اور اسے مسيح کے دين کي بات سني *
۲۵ جب وه راستبازي اور پرهيزگاري اور آنے والي عدالت کي باتين کهه
رها تها فيلکس نے کانپ کے جواب ديا اب تو فرصت پاکے مين تجهے
پهر بلاؤنگا * ۲۶ اسے يهه بهي اميد تهي که پاؤل رپئے ديگا که اسکو
چهوڑ دے اس لئے اسے اکثر بلا بهيجتا اور اس کے ساتهه گفتگو کرتا
تها * ۲۷ جب دو برس گذرے پرکيوس فيسطس کا قايم مقام هوا تب
فيلکس نے يهه چاهکے که يهوديون کو خوش کرے پاؤل کو قيد چهوڑ گيا *

پچيسوان باب

۱ اور فيسطس اس صوبه مين داخل هوکے تين دن بعد قيصريه سے
يروشالم مين گيا * ۲ تب سردار کاهن اور يهوديون کے رئيسون نے اس
کے آگے پاؤل کي فرياد کرکے اسے درخواست کي * ۳ اور اس کے
مقدمه مين يهه مهرباني چاهي که اسے يروشالم مين بلا بهيجے اور
گهات مين تهے که اسکو راه مين مارلين * ۴ پرفيسطس نے جواب ديا
که پاؤل قيصريه مين بند رهے اور مين آپ وهان جلد جانے کا اراده
رکهتا هون * ۵ اور کها پس تم مين سے جسے مقدور هو ساتهه چلے اگر
اس شخص مين کچهه بدي هو تو اسپر نالش کرين *
۶ ان کے درميان دس دن سے زياده نرها اور قيصريه کو گيا اور
دوسرے دن عدالت کے تخت پر بيٹهکے حکم کيا که پاؤل کو لاوين *
۷ جب وه حاضر هوا وے يهودي جو يروشالم سے آئے تهے اسکے آس
پاس کهڑے هوکے بڑي بڑي تهمتين جو ثابت نکر سکے پاؤل پر کرنے
لگے * ۸ اسنے اپنے عذر مين کها که مين نے نه يهوديون کي شريعت
کا اور نه هيکل کا اور نه قيصر کا کچهه گناه کيا هي * ۹ تب فيسطس
نے يهه چاه کے که يهوديون کو خوش کرے پاؤل کے جواب مين کها

۷ جسکے پانے کی اُمید پر ہمارے بارہ فرقے دل و جان سے رات دن
بندگی کیا کرتے ای بادشاہ اگر پا اُسی اُمید کے لئے یہودی
مجہپر فریاد کرتے ہیں * ۸ یہہ بات تم کیون بے اعتبار ٹہراتے ہو
کہ خدا مردون کو جلاتا ہی * ۹ ہان مین نے بہی اپنے دل مین
سمجہا کہ ضرور ہی کہ یسوع ناصری کے نام کی بہت برخلافی کرون *
۱۰ سو یہی مین نے یروشالم مین کیا اور سردار کاہنون سے اختیار پا کے
بہت سے مقدسون کو قید خانے مین کیا اور جب وے قتل ہوتے تھے
مین حامی بہرتا تھا * ۱۱ اور مین نے اکثر ہر ایک عبادت خانے مین
مار مار کے زبردستی اُنسے کفر کہوایا اور اُن پر نہایت جنون کرکے بیگانے
شہرون تک جا کے ستاتا تہا * ۱۲ اِس حال مین جب سردار کاہنون سے
اختیار اور پروانگی لیکے مین دمشق کو جاتا تھا * ۱۳ ای بادشاہ مینے
دو پہر کو راہ دیکہا کہ آسمان سے ایک نور جو سورج کی جمک سے
زیادہ تھا میرے اور میرے ساتھیون کے گرد جمکا * ۱۴ جب ہم سب
زمین پر گر پڑے مین نے کسی کی آواز سنی جو عبری زبان مین مجہسے
کہتا تھا ای ساؤل ساؤل تو مجہے کیون ستاتا ہی پینے کی کیل پر لات
مارنا تیرے لئے برا ہی * ۱۵ تب مین نے کہا خداوند تو کون ہی
وہ بولا مین یسوع ہون جسے تو ستاتا ہی * ۱۶ اب اُٹھہ اور کھڑا
ہو کیونکہ مین اِسلئے تجہپر ظاہر ہوا کہ تجہے اُن چیزون کا خدمت
کرنیوالا اور گواہ ٹہراؤن جنہیں تو نے دیکہا اور جو مین تجہپر ظاہر
کرونگا * ۱۷ مین تجہے اِس قوم اور غیر قومون سے بچاؤنگا جنکے پاس
اب مین تجہے بہیجتا ہون * ۱۸ کہ تو اُنکی آنکہین کہول دے تاکہ
وے اندھیرے سے اُجالے اور شیطان کے اختیار سے خدا کی طرف
پھرین اور گناہون کی معافی اور مقدسون مین میراث پاوین اس ایمان
کے سبب جو مجہپر ہی * ۱۹ ای بادشاہ اگرپا مین اُس آسمانی
رویا کا نافرمان بردار نہوا * ۲۰ بلکہ پہلے اُنہین جتایا جو دمشق و یروشالم
اور سارے یہودیہ کے ملک مین ہین اور غیر قومون کو بہی کہ توبہ
کرین اور خدا کی طرف پھرین اور توبہ کے موافق عمل کرین *

کہ اُس شخص کي سنون وہ بولا کہ کل تو اُسکي سنيگا *
۲۳ اور دوسرے دن جب اگرپا اور برنيقي دھوم دھام سے فوج کے
سردار اور شہر کے رئيسون کے ساتھہ کچہري مين داخل ھوئے اور
فيسطس کے حکم سے پاؤل کو لائے * ۲۴ تب فيسطس نے کہا اي اگرپا
بادشاہ اور اي سب صاحبو جو ھمارے ساتھہ ھو تم اُسکو دیکھتے جسپر
يہوديون کي تمام گروہ کيا يروشالم مين کيا يہان فرياد کرتے مجھے
گھيرے ھي کہ نہ چاھئے کہ وہ آگے کو جيتا رھے * ۲۵ پر جب مين
نے دريافت کيا کہ اُسنے قتل کے لايق کوئي کام نہ کيا اور اُسنے خود جناب
عالي کي دھائي دي تو مين نے ٹھانا کہ اُسے بھیج دون * ۲۶ اور مجھے اُسکے
حق مين کسي بات کا يقين نہين کہ اپنے خداوند کو لکھون اسواسطے
مين نے اُسے تمھارے آگے اور اگرپا بادشاہ خاص تيرے آگے حاضر کيا
تاکہ تحقيقات کے بعد کچھہ لکھہ سکون * ۲۷ کيونکہ مجھے نامناسب معلوم ھوتا
ھي کہ بند ھوئے کو بھیجون اور اُسپر جو تہمتين کي ھين نہ بتاؤن *

چھبيسوان باب

۱ اگرپا نے پاؤل سے کہا تجھے پروانگي ھي کہ اپنا عذر بيان
کرے تب پاؤل ھاتھہ اُٹھاکر اپنا عذر بيان کرنے لگا * ۲ کہ اي بادشاہ
اگرپا مين اپني نيکبختي جانتا ھون کہ اُن سب باتون کا جنکا يہودي
مجھہ پر دعواي کرتے ھين آج تيرے سامھنے عذر بيان کرون * ۳ خاص
اسلئے کہ تو يہوديون کے تمام دستور اور مسئلون سے واقف ھي سو
مين تيري منت کرتا ھون کہ ٹھہر کے ميري سن * ۴ کہ ميري
چال جواني سے سب يہودي جانتے ھين کہ کسطرح شروع سے اپني قوم
کے درميان يروشالم مين نباھتا رھا * ۵ سو وے جو مجھے شروع سے
جانتے اگر چاھين تو گواھي دين کہ مين اُنکے مذھب کے سب سے
پرھيزگار فرقے کے موافق زندگي کرتا رھا يعنے فروسي تھا * ۶ اور اب
اُس وعدے کي اُميد کے سبب جو خدا نے ھمارے باپ دادے سے
کيا تھا مين يہان کھڑا ھون اور مجھپر نالش کرکے يہان کھڑا کيا *

نے پاؤل سے خوش سلوکي کرکے پروانگي دي که اپنے دوستون
کے پاس جاکے آرام پاوے * ۴ پھر وهان سے لنگر اُٹھاکے قپرس کے
نیچے سے گذرے اِس لئے که هوا سامهنے کي تهي * ۵ اور جب هم
قلکیه اور پمفیلیه کے سمندر سے گذرے تو میرا نامے لیقیه کے شهر
مین آئے *

۶ صوبه دار نے وهان اسکندریه کا ایک جهاز پاکے جو اطلیه کو جاتا تها
همین اُسپر بیٹھایا * ۷ اور جب هم بهت دن آهسته آهسته چلے اور
مشکل سے قندس کے سامهنے آئے تو اِسلئے که هوا همین آگے بڑهنے
نديتي تهي قریطي کي طرف جاکے سلموني کے سامهنے آئے * ۸ اور وهان
سے مشکل سے گذرکے اس جگهه جو حسن بندر کهلاتا هی پهنچے لاسیا
شهر اُسکے نزدیک تها * ۹ جب بهت دن گذرے اور اب جهاز کے چلنے
مین خطره تها اِسلئے که روزے کے دن بهي گذرگئے تهے پاؤل نے اُنهین
جتاکے کها * ۱۰ اے صاحبو مین دیکهتا هون که اس سفر مین نقصان
اور بڑي تباهي پهنچےگي نه صرف بوجهے اور جهاز پر بلکه هماري جانون
پر بهي * ۱۱ پر صوبه دار نے مانجهي اور جهازکے مالک کي باتون
کو پاؤل کي باتون سے زیاده مانا * ۱۲ اور اِسلئے که وه بندر اچها
نه تها که وهان جاڑا کاٹین اکثرون نے صلاح کي که وهان سے روانه هون
که اگر هوسکے تو فینیقي مین پهنچکے جاڑا کاٹین که وه قریطي کا ایک
بندر تها جو دکهن پچهم اور اُتر پچهم کے رخ تها *

۱۳ جب کچهه کچهه دکهنیا چلنے لگي تو اُنهون نے یهه سمجهکے که
اپنے مطلب کو پهنچے لنگر اُٹهایا اور قریطي کا کناره پکڑے روانه هوئے *
۱۴ لیکن تهوڑي دیر بعد ایک بڑي طوفاني هوا کا جو یورقلدون کهلاتي
هی اُسکو طمانچه لگا * ۱۵ اور جب جهاز اختیار مین نرها اور هوا کو
سنبهال نسکا تو هم نے چهوڑدیا که چلا جاے * ۱۶ اور ایک ٹاپوکے تلے
جسکا نام قلاؤدي هی بهگئے اور بڑي مشکل سے چهوٹي ناؤکو قابو مین
لائے * ۱۷ اور اُسے اُٹهاکے اُنهون نے تدبیرین کرکے جهازکو نیچے سے
باندها اور سرتس نامے چور بالو مین دهس جانے کے ڈر سے هم نے جهازکا

۲۱ اُنهین باتون کے سبب یہودیون نے مجھے ہیکل مین پکڑ کے
میرے قتل کی تدبیر کی * ۲۲ پر خدا کی مدد پا کے آج تک کھڑا ہون
اور چھوٹے بڑے پر گواہی دیتا اور کچھہ نہین کہتا سوا اُسکے جو نبیون
اور موسیٰ نے کہا کہ ہوگا * ۲۳ کہ مسیح دکھہ اُٹھاویگا اور مردون کے
جی اُٹھنے کا پہلا ہو کے اُس قوم اور غیر قومون کو نور پہنچاویگا *
۲۴ جب وہ اپنے عذر کی یہہ باتین کہتا تھا فیسطس نے پکار کے کہا
کہ ای پاؤل تو دیوانہ ہی بہت علم نے تجھے دیوانہ کیا * ۲۵ اُسنے
کہا ای فیسطس بہادر مین دیوانہ نہین ہون بلکہ سچائی اور ہوشیاری
کی باتین کہتا * ۲۶ کہ بادشاہ جسکے سامھنے اب مین بیدھڑک بولتا
ہون یہہ جانتا ہون اور مجھے یقین ہی کہ کوئی بات اُن مین سے اُسپر
چھپی نہین کیونکہ یہہ ماجرا تو کونے مین نہین ہوا * ۲۷ ای
بادشاہ اگرپا کیا تو نبیون کو مانتا مین جانتا ہون کہ مانتا ہی *
۲۸ اگرپا نے پاؤل سے کہا نزدیک ہی کہ تیرے سمجھانے سے کرستیان
ہو جاؤن * ۲۹ پاؤل بولا خدا کرے کہ صرف توہی نہین بلکہ جتنے آج
میری سنتے ہین فقط نزدیک ہی نہین بلکہ بالکل ایسے ہی ہون جیسا
مین ہون مگر بغیر اِن زنجیرون کے * ۳۰ جب اُس نے یہہ کہا بادشاہ
اُٹھا اور حاکم وبرنیقی اور جو اُنکے ساتھہ بیٹھے تھے * ۳۱ اور ذرا ٹلے مین
جا کے آپس مین کہنے لگے کہ یہہ شخص تو کوئی ایسی بات نہین کہتا
جو قید یا قتل کے لایق ہو * ۳۲ اگرپا نے فیسطس سے کہا اگر قیصر
کی دہائی نلیتا تو ہو سکتا تھا کہ یہہ شخص چھوٹ جاے *

ستائسوان باب

۱ اور جب مقرر ہوا کہ ہم جہاز پر اطلیہ کو جاوین اُنھون نے پاؤل اور
کتنے اور قیدیون کو یولیوس نامے ایک اغسطوسی پلٹن کے صوبہ دار کے
حوالہ کیا * ۲ اور ادرمتی کے ایک جہاز پر جو اسیا کے کنارے کنارے
جانے پر تھا چڑھکے ہمنے لنگر اُٹھایا اور ارسطرخس مقدونی شہر تسلنیقی
سے ہمارے ساتھہ تھا * ۳ دوسرے دن ہم صیدا مین پہنچے اور یولیوس

۳۴ اب مین تمھاري منت کرتا هون که کچھه کھاؤ که اس مین تمھاري
سلامتي هی کیونکه تم مین سے کسي کا ایك بال نه بیکیگا * ۳۵ اور
یهه کهکے اسنے روتي لي اور ان سب کے سامهنے خدا کا شکر کیا اور
توڑکے کھانے لگا * ۳۶ تب وے سب خاطر جمع هوئے اور کھانے
لگے * ۳۷ اور سب ملا کے اس جہاز مین دوسو چھهتر تھے * ۳۸ اور جب
کھا کے آسوده هوئے اُنھون نے اناج کو سمندر مین پھینک کے جہاز
هلکا کیا * ۳۹ اور جب دن هوا اُنھون نے اس زمین کو نه پہچانا پر ایک
کول دیکھا جسکے کنارے پر اُنھون نے چاها که اگر هوسکے تو جہازکو
چڑها لیجاوین * ۴۰ تب لنگر کات کے دریا مین چھوڑ دئے اور وهین
پتوارکي رسي کھولي اور هوا کے رخ پر پال چڑها کے کنارے کي طرف
چلے * ۴۱ اور ایك جگهه جہان دو دریا ملے تھے پہنچ کے جہازکو زمین پر
دوڑا دیا تب گلہي دهکا کھا کے پھنس گئي اور لہرون کے زور سے پیچھا
توٹ گیا * ۴۲ اور سپاهیون کي یهه صلاح تھي که بندهوؤن کو مار ڈالین
نهو که کوئي پیرکے بھاگ جاے * ۴۳ لیکن صوبه دار نے یهه چاه کے
که پاؤل کو بچاوے اُنکو اُس ارادے سے باز رکھا اور حکم کیا که جو لوگ
پیر سکتے هین پہلے کود کے آپ کو کنارے پر پہنچاوین * ۴۴ اور باقي
بعضے تختون پر اور بعضے جہاز کے ٹکڑون پر اور یونهین سب کے سب
سلامت زمین پر پہنچے *

اٹھائیسوان باب

۱ اور بچ جانے کے بعد اُنھون نے دریافت کیا که اُس ٹاپو کا نام
ملیطه هی * ۲ اور وهان کے جنگلي لوگون نے هم سے نهایت سلوک کیا
که مینهه اور جاڑے کے سبب آگ سلگا کے همین پاس بلایا * ۳ جب
پاؤل نے لکڑي کا گتھا جمع کرکے آگ مین ڈالا ایک ناگ گرمي سے
نکل کے اُسکے هاتھه مین لپٹ گیا * ۴ تب اُن جنگلیون نے اُس کیڑے
کو اُسکے هاتھه مین لٹکتا دیکھکے آپسمین کہا که مقرر یهه شخص
خوني هی که اگرچه سمندر سے بچ گیا پر خون اُسے جیتا نهین

پال وال گرا دیا اور یون هي چلے * ۱۸ جب آندهي نے همین نہایت ستایا
تو دوسرے دن اُنهون نے جہاز کا بوجهه پهینك دیا * ۱۹ اور تیسرے دن
هم نے اپنے هاتهون سے جہاز کا اسباب بهي پهینکا * ۲۰ اور جب بہت
دنون تك سورج اور تارے نظر نہ آئے اور بڑي آندهي چلتي رهي آخر
کو بچنے کي اُمید همین بالکل جاتي رهي *
۲۱ اور بہت فاقون کے بعد پاؤل نے اُنکے بیچ مین کهڑے هوکے کہا
کہ اي صاحبو لازم تها کہ تم هماري بات مان کے قریطي سے نہ چلتے
اور یہہ نقصان اور تباهي نہ اُٹهاتے * ۲۲ اور اب مین تمهاري منت
کرتا هون کہ خاطر جمع رکهو کیونکہ تم مین سے کسي کي جان بر باد
نہوگي مگر جہاز * ۲۳ کیونکہ خدا کے فرشتے نے جسکا مین هون اور
جسکي بندگي کرتا اُسي رات کو میرے پاس آ کے کہا * ۲۴ اي پاؤل
مت ڈر کیونکہ ضرور هي کہ تو قیصر کے آگے حاضر هو * ۲۵ اور
دیکهہ خدا نے اِن سب کو جو تیرے ساتهہ جہاز مین هین بخش دیا *
۲۶ پس اي صاحبو خاطر جمع رهو کیونکہ مین خدا پر اعتقاد رکهتا
هون کہ جیسا مجهے کہا گیا ویساهي هوگا * ۲۷ لیکن ضرور هي کہ هم
کسي ٹاپو مین جا پڑین * ۲۸ جب چودهوین رات آئي اور هم ادریہ
کے سمندر کي لہرون مین ٹکرا رهے تهے آدهي رات کو ملاحون نے اٹکل
کیا کہ کسي ملك کے نزدیك پہنچے * ۲۹ تب پاني کي تهاه لي اور بیس
پرسا پایا اور تهوڑي دور بڑهکے پهر تهاه لي اور پندره پرسا پایا اور اِس
ڈر سے کہ ایسا نہو کہ چٹانون پر جا پڑین جہاز کے پیچهے سے چار لنگر
ڈالا اور چاهتے تهے کہ دن هو * ۳۰ اور جب ملاحون نے چاها کہ جہاز پر
سے بهاگ جاوین اور اِس بہانے سے چهوٹي ناؤ کو سمندر مین لٹکانے لگے
کہ گویا گلهي پر سے لنگر ڈالا چاهتے هین * ۳۱ پاؤل نے صوبہ دار اور
سپاهیون سے کہا کہ اگر یے کشتي پر نرهین تو تم بچ نہین سکتے *
۳۲ تب سپاهیون نے چهوٹي کشتي کے رسي کاٹ کے اُسے بہا دیا * ۳۳ اور
دن هونے نپایا کہ پاؤل نے سب کي منت کي کہ کچهه کهاؤ اور کہا کہ
آج چوده دن هوئے کہ تم راه دیکهتے هو اور فاقہ کیا اور کچهه نہ کهایا *

کیونکه اُنهون نے میرے قتل کا کوئي سبب نپایا * ۱۹ پر جب یهودي
برخلاف کہنے لگے مین نے لاچاري سے قیصر کي دهائي دي اِس واسطے
نهین که اپني قوم پر فریاد کرون * ۲۰ سو اسي سبب مین نے تمهین
بلایا که تمهین دیکهون اور گفتگو کرون کیونکه اسرائیل هي کي اُمید
کے سبب اُس زنجیر سے بندها هون * ۲۱ اُنهون نے اُسے کہا که همنے
نه یهودیه سے تیرے حق مین خط پائے نه کسي نے بهائیون مین سے
آکے تیري کچهه خبر سنائي یا بدي بیان کي * ۲۲ پر هم چاهتے هین
که تجهسے سنین که تو کیا سمجهتا هي کیونکه همکو معلوم هي
که سب کہین اِس فرقے کو برا کہتے هین * ۲۳ تب اُنهون نے اُسکے
لئے ایک دن ٹهہرا کے بہتیرے اُسکے ڈیرے پر آئے اُس نے اُنسے
صبح سے شام تک بیان کیا که خدا کي بادشاهت پر گواهي دي اور موسی
کي شریعت اور نبیون کي کتاب سے مسیح کے حق مین دلیلین لاکے
اُنهین سمجهایا * ۲۴ بعضون نے اُن باتون کو مانا اور بعضے بے ایمان
رهے * ۲۵ جب وے آپس مین موافق نهوئے پاؤل کے یهه کہتے هي
چلے گئے که روح قدس نے اشعیا نبي کي معرفت همارے باپ دادون
سے خوب کہا * ۲۶ که تو اُس قوم کے پاس جا اور کہه که سنے کو تو
سنوگے پر نه سمجهوگے اور دیکهنے کو تو دیکهوگے پر نه سوجهیگي *
۲۷ کیونکه اُس قوم کا دل سست اور کان اُونچے هین اور اپني آنکهین
موند لین ایسا نهو که آنکهون سے دیکهین اور کانون سے سنین اور
دل سے سمجهین اور پهر جائین اور مین اُنهین چنگا کرون * ۲۸ پس تمکو
معلوم هووے که خدا کي نجات غیر قومون کے پاس بهیجي گئي اور
وے اُسے سنینگے * ۲۹ جب اُس نے یهه کہا یهودي آپس مین بہت
بحث کرتے چلے گئے * ۳۰ اور پاؤل پورے دو برس اپنے کرائے کے گهر
مین رها اور سب کو جو اُس کے پاس آتے تهے آنے دیا * ۳۱ اور بڑي
بے پروائي اور بے روک ٹوک خدا کي بادشاهت کي منادي کرتا اور
خداوند یسوع مسیح کي باتین سکهاتا رها *

چھوڑتا ھی * ۵ اور اُسنے اُس کیڑے کو آگ مین جھٹک دیا اور
اُسے کچھہ نقصان نہ پہنچا * ۶ پر وے دیکھتے تھے کہ وہ سوج جایگا
یا یکایک گر کے مر جایگا * ۷ لیکن جب وے دیر تک منتظر رھے اور
دیکھا کہ اُسکا کچھہ نبگڑا تو کچھہ اور سمجھے اور کہنے لگے کہ یہہ
ایک خدا ھی *
۸ اور اُس جگہہ کے نزدیک پبلیوس نامے اُس ٹاپو کے سردار کی زمین
تھی اُسنے ھمین اپنے گھر لیجا کے تین دن تک بڑی مہربانی سے ھماری
مہمانی کی * ۹ اور یون ھوا کہ پبلیوس کا باپ تپ اور آنولہو کی
بیماری سے پڑا تھا پاؤل نے اُسکے پاس جا کے دعا مانگی اور اُسپر ھاتھہ
رکھکے اُسے چنگا کیا * ۱۰ جب یہہ ھوا تب جتنے لوگ اُس ٹاپو مین
بیمار تھے آئے اور چنگے ھوئے * ۱۱ اور اُنھون نے ھماری بڑی عزت کی
اور ھمارے چلتے وقت جو کچھہ ھمین درکار تھا لادیا *
۱۲ اور تین مہینے بعد اسکندری جہاز پر جسکا نشان دو دیو بچہ تھا
اور جاڑے بھر اُس ٹاپو مین رھا روانہ ھوئے * ۱۳ اور سیراکوس مین
لنگر کر کے تین دن رھے اور وھان سے گھوم کے ریگیوم مین پہنچے *
۱۴ اور ایک روز بعد جب دکھنیا چلی دوسرے دن پتیولی مین آئے *
۱۵ وھان بھائیون کو پایا اُنھون نے منت کی کہ سات دن ھمارے پاس
رھے اور یون ھمین روم کو چلے وھان سے بھائی ھماری خبر سنکے اپیائی
فورم اور تین سرائے تک ھمارے ملنے کو آئے اور پاؤل نے اُنھین
دیکھکر خدا کا شکر کیا اور خاطر جمع ھوا *
۱۶ جب ھم روم مین پہنچے صوبہ دار نے قیدیون کو خاص رسالہ کے
سپرد کیا مگر پاؤل کو پروانگی ھوئی کہ اکیلا ایک سپاھی کے ساتھہ جو
اُس کی نگہبانی کرے رھے * ۱۷ اور یون ھوا کہ تین دن بعد پاؤل
نے یہودیون کے رئیسون کو اِکٹھے کیا جب وے جمع ھوئے اُنسے کہا
ای بھائیو مین نے قوم کے اور باپ دادون کے دستورکے کچھہ برخلاف
نہ کیا تو بھی یروشالم سے باندھکے مجھے رومیون کے ھاتھہ مین حوالہ
کیا * ۱۸ اُنھون نے میرا حال دریافت کرکے چاھا کہ مجھے چھوڑ دین

بھل پایا ویساھي کچھہ تم سے بھي پاؤن پر آج تک رکا رھا * ۱۴ کہ مین
یونانیون اور غیر یونانیون داناؤن اور نادانون کا قرضدار ھون * ۱۵ سو مین
مستعد ھون کہ تم کو بھي جو روم مین ھو مقدور بھر انجیل کي خبردون *
۱۶ کیونکہ مین مسیح کي انجیل سے شرماتا نہین اِسلئے کہ وہ
ھرایک کي نجات کے واسطے جو ایمان لاتا پہلے یہودي پھر یوناني کے لئے
خداکي قدرت ھی * ۱۷ اس واسطے کہ خداکي راستي جو سراسر ایمان
سے ھی اُسمین ظاھرھی جیسا کہ لکھا ھی کہ جو ایمان سے راستباز
ھی سوھي جیتا رھیگا * ۱۸ کیونکہ آدمی کي تمام بے دیني اور
نا راستي پر خداکا غضب آسمان سے ظاھر ھی اسلئے کہ وے سچائي کو
ناراستي سے روک دیتے ھین * ۱۹ خدا کي بابت جو کچھہ معلوم ھو سکتا
اُن پر ظاھر ھی کیونکہ خدا نے اُن پر ظاھرکیا * ۲۰ اِس لئے کہ
اُسکي صفتین جو دیکھنے مین نہین آتین یعنے اُسکي قدیم قدرت اور
خدائی دنیا کي پیدایش سے اُسکے کامون پر غور کرنے مین ایسي صاف
معلوم ھوتین کہ اُنکو کچھہ عذر نہین * ۲۱ کیونکہ اگرچہ اُنھون نے
خداکو پہچانا تو بھی خدائي کے لایق بزرگی اور شکرگذاري نکي بلکہ
بالحل خیال مین پڑگئے اور اُن کے نا فہم دل تاریک ھوگئے * ۲۲ وے
آپکو دانا ٹھہراکے نادان ھوگئے * ۲۳ اور غیر فاني خداکے جلال کو
فانی آدمي اور پرندے اور چرندے اور کیڑون مکڑون کي مورت اور
صورت سے بدل ڈالا * ۲۴ اِس واسطے خدا نے بھي اُن کے دلون کی
خواھش پر اُنھین ناپاکي مین چھوڑ دیا کہ اپنے بدن آپس مین
بے حرمت کرین * ۲۵ اُنھون نے خداکي سچائي کو جوٹھہ سے بدل ڈالا
اور بنانے والے کو جو ھمیشہ تعریف کے لایق ھی آمین چھوڑ کے
بنائي ھوئي چیز کي پرستش اور بندگی کي * ۲۶ اس سبب سے خدا نے
اُنکو گندے شہوتون مین چھوڑ دیا کہ اُنکي عورتون نے بھي اپنا معمولي
کام اُلٹے کامون سے بدل ڈالا * ۲۷ یون ھي مرد بھي اپنے معمولي کام
عورتون سے چھوڑ کے اپني شہوت سے آپس مین چلے کہ مردون نے مردون
کے ساتھہ روسیاھي کے کام کرکے آپ سے اپني گمراھي کے لایق پھل

پاؤل کا خط رومیون کے لئے

پہلا باب

١ پاؤل یسوع کا بندہ اور چنا هوا رسول * ٢ جو خداکي اُس اِنجیل کے
لئے خاص کیا گیا جسکا وعدہ اُسنے آگے سے اپنے نبیون کے وسیلے پاک کتابون
مین * ٣ اپنے بیتے همارے خداوند یسوع مسیح کے حق مین کیا هی
جو جسم کي نسبت داؤد کي نسل سے هوا * ٤ مگر روح قدس کي نسبت
جي اُتهنے کي مضبوط دلیل سے خدا کا بیتا ثابت هوا * ٥ جس سے هم نے
فضل اور رسالت پائي که سب قومین اُس کے نام پر ایمان لا کے تابع
هون * ٦ جن مین سے تم بهي یسوع مسیح کے چنے هوئے هو * ٧ اُن
سب کو جو روم مین خدا کے پیارے اور چنے هوئے مقدس هین لکهتا
هی همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تم پر فضل
اور سلامتي هو *

٨ پہلے مین یسوع مسیح کي معرفت تم سبکے لئے اپنے خدا کا شکر کرتا
هون که تمام دنیا مین تمهارے ایمان کا ذکر هی * ٩ اور خدا جسکي
خدمت مین اپني روح سے اُسکے بیتے کي انجیل مین کرتا هون میرا گواه
هی که مین کسطرح نت تمهین یاد کرتا * ١٠ اور همیشه اپني دعا مین
آرزو رکهتا هون که اگر خدا کي مرضي سے میرا سفر بخیر هو تو تمهارے
پاس آؤن * ١١ کیونکه مین بهت چاهتا هون که تمهین دیکهون تا که
کوئي روحاني نعمت تمهین پہنچاؤن که تم مضبوط هو جاؤ * ١٢ یعنے
مین تم سے آپس کے ایمان کے سبب جو تم مین اور مجهه مین هی
تسلي پاؤن * ١٣ اي بهائیو مین نهین چاهتا که تم اُس سے ناواقف رهو
که مین نے بارها تمهارے پاس آنیکا اراده کیا تاکه جیسا اور قومون سے

اور سلامتي مليگي پہلے يہودي پھر يوناني کو * ۱۱ کيونکه خدا کسي کي
طرف داري نہين کرتا *
۱۲ اِسلئے که جنکو شريعت نہين ملي اور اُنهون نے گناه کئے وے
بغير شريعت کے هلاک هونگے اور جنهون نے شريعت پا کے گناه کئے
اُنکي سزا شريعت کے موافق هوگي * ۱۳ جسدن که خدا ميري
انجيل کے موافق يسوع مسيح کي معرفت آدميون کي پوشيده باتون کا
انصاف کريگا * ۱۴ کيونکه خدا کے نزديک شريعت کے سننيوالے راستباز
نه ٹهہرينگے بلکه شريعت پر عمل کرنے والے * ۱۵ اِسلئے جب غير
قوم جنهين شريعت نه ملي اگر طبيعت سے شريعت کے کام کرتے هين
تو وے شريعت نه پا کے اپنے لئے آپ هي شريعت هين * ۱٦ وے
شريعت کا خلاصه اپنے دلون مين لکها هوا دکهاتے هين اور اُنکي
تميز بهي گواهي ديتي اور اُنکے خيال آپس مين الزام ديتے يا عذر
کرتے هين *
۱۷ ديکهه تو يہودي کہلاتا اور شريعت پر بهروسا رکهتا اور خدا پر گهمنڈ
کرتا * ۱۸ اور اُسکي مرضي جانتا اور شريعت کي تعليم پا کے برے
بهلے مين فرق کرتا * ۱۹ اور آپ پر يقين رکهتا هى که مين اندهونکا
راه دکهانے والا اور اندهيرے مين رهنيوالون کے لئے روشني هون *
۲۰ اور نادانون کا سکهلانيوالا اور لڑکون کا اُستاد اور علم و سچائي کا
خلاصه جو شريعت مين هى ميرے پاس موجود هى * ۲۱ پس کيا
تو جو اورون کو سکهاتا هى آپ کو نہين سکهاتا تو جو وعظ کرتا هى
که چوري نکرنا کيا آپ هي چوري کرتا * ۲۲ تو جو کہتا که زنا نکرنا
کيا آپ هي زنا کرتا تو جو بتون سے نفرت رکهتا کيا آپ هى هيکل کو
لوٹتا هى * ۲۳ اور تو جو شريعت پر گهمنڈ کرتا هى شريعت کے
نه ماننے سے خدا کے نام کي بيعزتي کرتا * ۲۴ چنانچه لکها هى که
تمهارے سبب غير قومون مين خدا کے نام کي حقارت هوتي هى *
۲۵ ختنه فايده مند تو هى اگر تو شريعت پر عمل کرے ليکن جو تو
شريعت کے برخلاف چلنے والا هوا تو تيرا ختنه نامختوني ٹهہرا * ۲٦ اگر

پایا * ۲۸ اور جیسا اُنھون نے پسند نکیا کہ خدا کو پہچان کے یاد رکھیں
خدا نے بھي اُنکو عقل کي بے تمیزي مین چھوڑ دیا کہ نالایق کام کرین *
۲۹ سو وے طرح طرح کي ناراستي حرام کاري برائي لالچ بد ذاتي سے
بھر گئے اور ڈاہ خون جھگڑا دغابازي بد خوئي سے پر ھوئے * ۳۰ کانا
پھوسي کرنے والے تہمت لگانے والے خدا کے دشمن جبر کرنے والے
گھمنڈي ڈینگ مارنے والے بدیون کے باني ماباپ کے نا فرمان بردار *
۳۱ بے عقل بد عہد بے درد کینہ ور بے رحم ھوئے * ۳۲ اور اگرچہ
وے خدا کا حکم جانتے کہ ایسے کام کرنے والے قتل کے لایق ھین
تو بھي نہ صرف آپ کرتے بلکہ کرنے والون سے بھي خوش ھوتے *

دوسرا باب

۱ پس ای آدمي کوئي کیون نہ ھو جو تو عیب لگاتا تجھ کو کچھ عذر
نہین کیونکہ جس بات مین تو دوسرے پر عیب لگاتا آپ کو گنہگار
ٹھہراتا ھی اِسواسطے کہ تو جو عیب لگاتا وھي کام کرتا ھی * ۲ لیکن
ھم جانتے ھین کہ ایسے کام کرنیوالون پر خدا کي طرف سے سزا کا حکم
درست ھی * ۳ ای انسان جو تو ایسے کام کرنیوالون پر عیب لگاتا اور
خود وھي کرتا کیا یہہ خیال کرتا ھی کہ خدا کي عدالت سے بچ نکلیگا *
۴ یا تو اُسکي کمال مہربانی اور برداشت اور مہلت کو ناچیز سمجھتا اور
نہین جانتا کہ خدا کي مہرباني اِسي لئے ھی کہ تو توبہ کرے *
۵ بلکہ تو اپنے سخت اور بے توبہ کئے دل سے اُس دن کي خاطر
جسمین غضب اور خدا کي عدالت حق ظاھر ھوگي اپنے لئے غضب جمع کرتا
ھی * ۶ جو ھر ایک کو اُسکے کامون کے موافق بدلا دیگا * ۷ اُنکو
جو نیک کام پر قایم رھکے بزرگي اور عزت اور بقا کے چاھنیوالے ھین
ھمیشہ کي زندگي دیگا * ۸ مگر اُن پر جو فسادي اور سچائي سے مخالف
اور ناراستي کے تابع ھین قہر اور غضب ھوگا * ۹ بلکہ ھر ایک آدمي
کي جان جو برائي کرتا ھی مصیبت اور عذاب مین پڑیگي پہلے یہودي
پھر یوناني کي * ۱۰ اور ھر ایک کو جو بھلائي کرتا ھی بزرگي اور عزت

۱۳ اُنکا گلا کھلی گور هی اُنھون نے اپني زبان سے فریب دیا هی
اُن کے هونٹھون مین سانپون کا زهر هی * ۱۴ اُن کے منهه مین لعنت
اور کڑواهٹ بھري هی * ۱۵ اُنکے قدم خون کرنے مین تیز هین *
۱۶ اُن کي راهون مین تباهي اور پریشاني هی * ۱۷ اور اُنھون نے
سلامتي کي راه نهین پهچاني * ۱۸ اُنکي نظرون مین خدا کا خوف نهین *
۱۹ اب هم جانتے هین که جو کچهه شریعت فرماتي شریعت والون هي
سے کهتي هی تاکه سب کا منهه بند هو جاے اور ساري دنیا خدا کے
سامهنے گنهگار تههرے * ۲۰ پس کوئی آدمی شریعت کے کامون سے اُس
کے سامهنے راستباز نه تههریگا کیونکه شریعت کے وسیلے سے گناه کي
پهچان هي هی *

۲۱ پر اب خدا کي راستبازي بے شریعت هی ظاهر هوئی جسپر شریعت
اور نبی گواهی دیتے هین * ۲۲ یعنے خدا کی وه راستبازي جو یسوع مسیح
پر ایمان لانے سے سب کے لئے هی اور سب ایمان لانے والون کو ملتی
کیونکه کچهه فرق نهین * ۲۳ اِس لئے که سب نے گناه کیا اور خدا
کے جلال سے محروم هین * ۲۴ سو وے اُسکے فضل سے اُس مخلصي
کے سبب جو مسیح یسوع سے هی مفت راستباز گنے جاتے هین *
۲۵ جسے خدانے کفاره جو اُسکے لهو پر ایمان لانے سے کام آوے تههرایا
تاکه اپني راستی اگلے وقت کي بابت ظاهر کرے جس مین اُسنے
صبر کرکے گناهون سے طرح دي اور اُس وقت کی بابت بهي اپنی راستی
ظاهر کرے * ۲۶ تاکه وه آپ هی راست رهے اور اُسے جو یسوع پر ایمان
لاوے راستباز تههراوے * ۲۷ پهر اب گهمنڈ کهان رها اُس کی جگهه
هي نرهي کس شریعت سے کیا اعمال کي شریعت سے نهین بلکه ایمان
کي شریعت سے * ۲۸ پس نتیجه یهه هی که آدمي ایمان هي سے بے
اعمال شریعت کے راستباز تههرتا هی * ۲۹ کیا وه صرف یهودیون کا
خدا هی اور غیر قومون کا نهین البته وه غیر قومون کا بهي هی *
۳۰ کیونکه ایک هي خدا هی جو مختونون کو ایمان سے اور نامختونون
کو بهي ایمان هی کے سبب راستباز تههراویگا * ۳۱ پس کیا هم

نامختون شریعت کے حکمون پر عمل کرے تو کیا اُسکي نامختوني ختنه
نه گني جايگي * ۲۷ اور اگر ذاتي نامختون شریعت کو پورا کرے تو کیا
تجھے جو باوُجود کتاب اور ختنے کے شریعت سے برخلاف چلتا هی گنهگار
نه ٹهرائیگا * ۲۸ کیونکه وه یهودي نهین جو ظاهر هي مین هی اور
وه ختنه نهین جو ظاهر هي جسم مین هی * ۲۹ بلکه یهودي وهي
جو باطن سے هو اور ختنه وهي جو دل اور روح سے هو نه که لفظي جسکی
تعریف آدمیون سے نهین بلکه خدا کي طرف سے هو *

تیسرا باب

۱ پس کیا یهودي کو کچھه فضیلت یا ختنے کا کچھه فایده نهین * ۲ البته
هر طرح بہت هی خاص کر یهه که وے خدا کے کلام کے امانت دار
هوئے * ۳ پهر اگر بعضے ایمان نه لائے تو کیا اُن کي بے ایماني خدا کا
اعتبار باطل کرسکتي هی * ۴ هرگز نهین بلکه خدا سچا هی اگرچه
هرایک آدمي جهوٹها هو چنانچه لکها هی که تو اپني باتون مین راست
ٹهہرے اور عدالت مین جیت جاے * ۵ پر اگر هماري ناراستي خدا کي
راستي کو ظاهر کرتي هی تو هم کیا کهین کیا خدا ناراست هی جو قهر
نازل کرتا مین تو آدمي کي طرح بولتا هون * ۶ هرگز نهین تو خدا کیونکر
دنیا کي عدالت کریگا * ۷ پهر اگر میرے جهوٹهه کے سبب خدا کي
سچائي اُسکے جلال کے لئے زیاده ظاهر هوئي تو مجھپر کیون گنهگار کي
طرح حکم هوتا هی * ۸ اور هم کیون نه برائي کرین تاکه بهلائي نکلے
چنانچه بعضے همپر یهه تهمت لگاتے هین که هم یون کهتے که برائي کرین
تاکه بهلائي حاصل هو ایسون پر سزا کا حکم حق هی *
۹ پس کیا هم اُن سے بهتر هین هرگز نهین کیونکه هم آگے بیان کر
چکے که کیا یهودي اور کیا یوناني سب کے سب گناه کے تلے دبے هین *
۱۰ جیسا لکها هی که کوئي راستباز نهین ایک بهي نهین * ۱۱ کوئي
سمجھنے والا نهین کوئي خدا کا ڈهونڈهنے والا نهین * ۱۲ سب گمراه هین
سب کے سب نکمے هین کوئي نیکي کرنے والا نهین ایک بهي نهین *

سبب هی اِس لئے کہ جہان شریعت نہین وهان نافرمانی بهی نہین *
۱۶ سو اِس لئے ایمان سے هوا کہ وہ فضل ٹهہرے تاکہ وہ وعدہ تمام
نسل کے لئے باقي رهے نہ صرف اُس نسل کے لئے جو شریعت والي
هی بلکہ اُس کے لئے بهی جو ابیرهام کا سا ایمان رکهتي * ۱۷ وہ
اُس خدا کے سامهنے جسپر وہ ایمان لایا اور جو مردون کا جلانے والا
اور اُن چیزون کا جو موجود نہین یون ذکر کرتا گویا موجود هین هم سب
کا باپ هی چنانچہ لکها هی کہ مین نے تجهے بہت قومون کا باپ
مقرر کیا * ۱۸ وہ نا اُمیدي کي جگہہ مین اُمید کے ساته ایمان لایا
تاکہ وہ اُس کلام کے موافق کہ تیري نسل ایسي هوگي سب قومون کا
باپ هو * ۱۹ وہ سست اعتقاد نہ تها اور نہ اُسنے اپنے مردے سے بدن کا
جو سو برس کے قریب کا تها اور نہ سارا کے رحم کا جو خشک هوگیا
تها کچهہ خیال کیا * ۲۰ اور وہ بے ایمانی سے خدا کے وعدے مین شک
نہ لایا بلکہ اعتقاد مین مضبوط هوکر خدا کي بڑائي کی * ۲۱ اور اُسے
کمال یقین هوا کہ جو کچهہ اُس نے وعدہ کیا پورا کرسکتا هی *
۲۲ اُسی واسطے یہہ اُس کے لئے راستبازي ٹهہري * ۲۳ اور صرف
اُسیکے لئے نہین لکها کہ یہہ اُس کے واسطے ٹهہري * ۲۴ بلکہ
یہہ همارے لئے بهي راستبازي ٹهہري گئي اگر هم اُس پر ایمان لاوین
جس نے همارے خداوند یسوع کو مردون مین سے جلایا * ۲۵ وہ
هماري خطاؤن کے واسطے حوالہ کردیا گیا اور همارے راستباز هونے کے
لئے جلایا گیا *

پانچوان باب

۱ پس جب کہ هم ایمان کے سبب راستباز ٹهہرے تو هم مین اور
خدا مین همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے میل هوا * ۲ اور اُسي
کے وسیلے سے هم اُس فضل مین جس پر قایم هین ایمان کے سبب دخل
پاتے اور خدا کے جلال کی اُمید پر گهمنڈ کرتے هین * ۳ اور صرف
یہي نہین بلکہ مصیبتون مین بهي بڑائي کرتے یہہ جان کر کہ مصیبت

شریعت کو ایمان سے باطل کرتے هین هرگز نهین بلکه هم تو شریعت
کو قایم کرتے *

چوتها باب

۱ پهر هم کیا کهین که همارے باپ ابیرهام نے جسم کي بابت کچهه
پایا * ۲ کیونکه اگر ابیرهام اعمال کي راه سے راستباز گنا گیا تو اُس
کي بڑائي کي جگهه هی لیکن خدا کے آگے نهین * ۳ اِس لئے که
کتاب کیا کهتي هی یهی که ابیرهام خدا پر ایمان لایا اور یهه اُسکے
لئے راستبازي ٹهہري * ۴ مزدور کو مزدوري دینی بخشش نهین بلکه
اُسکا حق هی * ۵ پر اُس کے لئے جو کام نهین کرتا بلکه اُس پر
جو گنهگار کو راستباز ٹهہراتا ایمان لاتا هی اُسی کا ایمان راستبازي گنا
جاتا * ۶ چنانچه داؤد بهي اُس آدمي کي نیك بختي کا ذکر کرتا هی
جس کو خدا بغیر اعمال کے راستباز ٹهہراتا * ۷ که مبارک وے جنکی
خطائین معاف هوئین اور جن کے گناه چهپائے گئے * ۸ مبارک وه
شخص جس کے گناهون کا حساب خداوند نلیگا * ۹ پس کیا یهه نیك بختی
مختونون هي کے لئے هی یا نامختونون کے لئے بهي هم تو کهه چکے
که ابیرهام کے لئے اُس کا ایمان راستبازي گنا گیا * ۱۰ پس وه کب
گنا گیا مختونی یا نامختونی کی حالت مین مختونی مین نهین بلکه
نا مختونی مین * ۱۱ اور اُس نے ختنے کا نشان پایا که اُس ایمان کی
راستبازي کی مہر هو جو اُسے نا مختوني مین ملي تهي تاکه وه اُن سب
کا جو نا مختوني مین ایمان لاتے هین باپ هو که اُن کے لئے بهی
راستبازي گني جاے * ۱۲ اور مختون کا بهی باپ هو نه اُن کا جو صرف
مختون هین بلکه جو همارے باپ ابیرهام کے ایمان کی بهی جو نامختونی
مین تها پیروي کرتے * ۱۳ کیونکه وه وعده جو ابیرهام اور اُسکی نسل
کے ساتهه تها که تو دنیا کا وارث هوگا سو شریعت کے وسیلے سے نهین
بلکه ایمان کي راستبازي سے * ۱۴ کیونکه اگر شریعت والے هی وارث
هین تو ایمان بے فایده اور وعده لاحاصل * ۱۵ کیونکه شریعت غصے کا

ایك خطا کے سبب سب آدمیون پر سزا کا حکم هوا ویسا هي ایك
راستبازي کے سبب سب آدمیون کے لئے زندگي کي راستبازي تهہري *
۱۹ کیونکه جیسے ایك شخص کي نافرمان برداري سے بهت لوگ گنہگار
تهہرے ویسے هي ایك کي فرمان برداري کے سبب بهت لوگ راستباز
تهہرینگے * ۲۰ اور شریعت درمیان مین آئي که خطا زیاده هو پر جهان گناه
زیاده هوا فضل اُس سے بهي نهایت زیاده هوا هی * ۲۱ که جیسے
گناه نے موت سے بادشاهت کي ویسا هي فضل همارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے همیشه کي زندگي کے لئے راستبازي سے
بادشاهت کرے *

چهتها باب

۱ پس هم کیا کہین کیا گناه کرتے رهین تاکه فضل زیاده هو * ۲ هرگز نهین
هم تو گناه کي نسبت مرده هین پهر کیونکر اُس مین زندگي گذارین *
۳ کیا تم نهین جانتے که هم مین سے جنهون نے مسیح یسوع کا
بپتسما پایا اُسکي موت کا بپتسما پایا * ۴ پس موت کے بپتسمے کے
سبب اُس کے ساتهه گاڑے گئے تا که جیسے مسیح مردون مین سے باپ
جلال کے وسیلے سے جي اُتها ویسے هي هم بهي نئي زندگي مین قدم
مارین * ۵ اگر هم اُسکي طرح مر کے بوئے گئے تو البته جي اُتهنے
مین بهي اُسکي مانند هونگے * ۶ کیونکه هم جانتے هین که هماري
پراني آدمیت اُسکے ساتهه صلیب پر کهینچي گئي تاکه گناه کا بدن نیست
هو جاے که هم آگے کو گناه کے غلام نه بنین * ۷ کیونکه جو مرا
اُس نے گناه سے چهتکارا پایا * ۸ پس اگر هم مسیح کے ساتهه مرے
تو همین یقین هی که اُس کے ساتهه جئینگے بهي * ۹ هم یهه جانتے
هین که مسیح مردون مین سے جي اُتها پهر نهین مرنیکا اور موت پهر
اُس پر اختیار نهین رکهتي * ۱۰ کیونکه جو موا سو گناه کي نسبت ایك
دفعه موا پهر جو جیا تو خدا کي نسبت جیا * ۱۱ اُسي طرح تم بهي
آپ کو گناه کي نسبت مرده سمجهو پر خدا کي نسبت همارے خداوند

سے صبر پیدا ہوتا * ۴ اور صبر سے تجربہ اور تجربہ سے امید * ۵ اور
یہہ امید شرمندہ نہین کرتی کیونکہ روح قدس کے وسیلے سے جو ہمین
ملا خدا کی محبت ہمارے دل مین جاری ہوئی * ۶ کیونکہ جب ہم
کم زور تھے مسیح عین وقت پر بے دینون کے لئے موا * ۷ کہ کسی
راستباز کے واسطے اپنی جان دینی مشکل ہی پر شاید کسی مین
یہہ جرات ہو کہ کسی بھلائی کرنیوالے کے لئے اپنی جان دے *
۸ لیکن خدا نے اپنی محبت ہم پر یون ظاہر کی کہ جب ہم گناہ کرتے
جاتے تھے مسیح ہمارے واسطے موا * ۹ پس جب اسکے لہو کے سبب
ہم راستباز ٹھہرے تو کتنا ہی زیادہ اسکے وسیلے قہر سے بچ رہینگے *
۱۰ کیونکہ جب خدا نے ہم سے جس وقت کہ ہم دشمن تھے اپنے بیٹے کی
موت کے سبب میل کیا پس ہم اب مل کر اسکی زندگی کے سبب
کتنا ہی زیادہ بچ جائینگے * ۱۱ اور صرف یہی نہین بلکہ اپنے خداوند
یسوع کے وسیلے جس سبب اب ہم نے میل پایا خدا پر فخر کرتے ہین *
۱۲ پس جسطرح ایک شخص کے وسیلے گناہ اور گناہ کے سبب موت
دنیا مین آئی اسی طرح موت سب مین پھیلی اِسلئے کہ سب نے
گناہ کیا * ۱۳ کیونکہ شریعت کے ظاہر ہونے تک گناہ دنیا مین تھا پر
جہان شریعت نہین گناہ کی نسبت نہین کی جاتی * ۱۴ تو بھی موت
نے آدم سے موسیٰ تک اُن پر بھی اختیار پایا جنھون نے آدم کا سا گناہ
نکیا جو آنے والے کا نشان تھا * ۱۵ پر یہہ نہین کہ جسقدر خطا
اُسی قدر بخشش کیونکہ جب ایک ہی خطا کے سبب بہت سے مر گئے تو
ایک ہی شخص یعنے خداوند یسوع مسیح کے فضل سے خدا کا فضل وکرم
بہتون پر کہین زیادہ ہوگا * ۱۶ اور جو کچھہ اُس ایک گنہگار سے ہوا
سو بخشش برابر نہین کیونکہ ایک ہی خطا کے سبب سزا کا حکم ہوا
پر راستباز ہونے کے لئے بہت خطاؤن کی بخشش ہی * ۱۷ کیونکہ
اگر ایک کی خطا کے سبب موت نے ایک ہی کے وسیلے سے بادشاہت
کی تو وے جو کمال فضل اور راستبازی کا انعام پاتے ہین ایک یسوع
مسیح کے وسیلے زندگی مین کیا ہی بادشاہت کرینگے * ۱۸ پس جیسا

ساتوان باب

۱ اي بھائيو تم نہين جانتے مين تو اُن سے کہتا ہون جو شريعت سے
واقف ہين کہ جب تک آدمي جيتا ہي اُس پر شريعت کا حکم ہي *
۲ کيونکہ بياہي عورت شريعت کے موافق اپنے خصم کي زندگي تک
اُس کي قيد مين ہي پر اگر خصم مرے تو وہ اپنے خصم کي قيد سے چھٹ
جاتي ہي * ۳ پس خصم کے جيتے جي اگر وہ دوسرے کو کرے تو
زناکار ٹھہريگي پر اگر خصم مرگيا تو وہ اُس قيد سے چھٹ گئي کہ
اگر دوسرے مرد کو کرے زناکار نہ ہوگي * ۴ سو اي ميرے بھائيو
تم مسيح کے بدن کے سبب شريعت کي نسبت مرگئے ہو کہ تم دوسرے کے
ہو جاؤ جو مردون مين سے جي اُٹھا تاکہ ہم خدا کے لئے پھل لاوين *
۵ کيونکہ جب ہم جسماني تھے گناہ کي خواہشين جو شريعت کے سبب
ہين ہمارے بند بند مين موت کے پھل لانيکو اثر کرتين * ۶ پر اب
جو ہم مرگئے تو شريعت سے جسکي قيد مين تھے چھوٹ گئے ايسا کہ
روح کے نئے طور سے نہ کہ حرف کے پرانے طور سے بندگي کرين *
۷ پھر ہم کيا کہين کيا شريعت گناہ ہي ہرگز نہين بلکہ بغير
شريعت کے مين گناہ کو نہين پہچانتا کيونکہ مين لالچ کو نہ جانتا اگر
شريعت نہ کہتي کہ تو لالچ نکر * ۸ پر گناہ نے شريعت کے سبب
قابو پاکر مجھہ مين ہر طرح کے لالچ پيدا کئے کيونکہ شريعت کے
بغير گناہ مردہ ہي * ۹ کہ مين آگے بے شريعت جيتا تھا پر جب حکم
آيا گناہ جي اُٹھا اور مين مرگيا * ۱۰ اور وہي حکم جو زندگي کے لئے تھا
ميرے لئے موت کا سبب ہوا * ۱۱ کيونکہ گناہ نے حکم کے وسيلے قابو
پاکر مجھے بہکايا اور اُسي کے سبب مار ڈالا * ۱۲ پس شريعت تو پاک
ہي اور حکم پاک اور سچا اور خوب ہي *
۱۳ پس کيا جو خوب ہي ميرے لئے موت کا سبب ہوا ہرگز نہين
بلکہ گناہ نے تاکہ اُس کا گناہ ہونا ظاہر ہو اچھي چيز کے وسيلے موت
مجھہ مين پيدا کي کہ گناہ حکم کے وسيلے نہايت ہي برا معلوم ہو *
۱۴ کيونکہ ہم جانتے ہين کہ شريعت روحاني ہي پر مين جسماني

یسوع مسیح کے وسیلے زندہ * ۱۲ پس گناہ تمھارے نیست ھونے والے
بدن پر سلطنت نکرے کہ تم جسمانی خواھشون مین اُس کے
فرمان بردار ھو جاؤ * ۱۳ اور نہ اپنے انگ گناہ کے حوالے کرو کہ ناراستی
کے ھتھیار بن جاوین بلکہ اپنے تئین اِسطرح خدا کو سونپو جیسے مر کے
جی اُٹھے اور اپنے انگ خدا کے سپرد کرو تاکہ راستی کے ھتھیار بنین *
۱۴ اِس لئے کہ گناہ تم پر حکومت نہ کر سکیگا کیونکہ تم شریعت کے
اختیار مین نہین بلکہ فضل کے اختیار مین ھو *
۱۵ پس اِس لئے کہ ھم شریعت کے اختیار مین نہین بلکہ فضل کے
اختیار مین کیا گناہ کیا کرین ھرگز نہین * ۱۶ کیا تم نہین جانتے کہ جسکی
تابعداری مین تم آپ کو غلام کی مانند سونپتے ھو اُسیکے غلام ھو
جسکی تابعداری کرتے خواہ گناہ کی جسکا آخر موت ھو خواہ فرمان
برداری کی جسکا پھل راستبازی ھی * ۱۷ پر خدا کا شکر کہ تم
جو آگے گناہ کے غلام تھے تعلیم کے سانچے مین ڈھالے جاکے دل سے
فرمان بردار ھوئے * ۱۸ اور گناہ سے چھوٹ کر راستبازی کے غلام بنے *
۱۹ مین تمھارے جسم کی کم زوری کے سبب آدمی کی طرح بیان کرتا
ھون کیونکہ جیسے تم نے اپنے انگ ناپاکی اور شرارت کی غلامی مین
سونپے تھے تاکہ شرارت کرین ویسے ھی اب اپنے انگ راستبازی کی
غلامی مین پاک ھونے کے واسطے سونپو * ۲۰ کیونکہ جب تم گناہ
کے غلام تھے راستبازی سے آزاد تھے * ۲۱ پس تم نے اُن کامون سے
جن سے اب شرمندہ ھو کیا پھل پایا کیونکہ اُنکا انجام موت ھی *
۲۲ پر اب تم گناہ سے چھوٹ کر خدا کے بندے ھو کے پاکیزگی کا پھل
لاتے ھو اور آخر ھمیشہ کی زندگی ھی * ۲۳ کیونکہ گناہ کا عوض
موت ھی پر خدا کی بخشش ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے
ھمیشہ کی زندگی ھی *

سزا کا حکم دیا * ۴ تا کہ ہم مین جو جسم کے طور پر نہین بلکہ
روح کے طور پر چلتے ہین شریعت کی راستی پوری ہو * ۵ کیونکہ
وے جو جسم کے طور پر ہین اُن کا مزاج جسمانی ہی پر وے جو
روح کے طور پر ہین اُنکا مزاج روحانی * ۶ کہ جسمانی مزاج موت
ہی پر روحانی مزاج زندگانی اور سلامتی * ۷ اِس لئے کہ جسمانی
مزاج خدا کا دشمن ہی کیونکہ خدا کی شریعت کے تابع نہ ہی
اور نہ ہو سکتا * ۸ اور جو جسمانی ہین خدا کو پسند نہین آسکتے *
۹ پر تم جسمانی نہین بلکہ روحانی ہو اگر خدا کا روح تم مین بستا
ہی پر جسمین مسیح کا روح نہین وہ اُس کا نہین * ۱۰ اور اگر مسیح
تم مین ہی تو بدن البتہ گناہ کے سبب مردہ ہی پر روح راستی کے
سبب زندہ * ۱۱ پھر اگر اُس کا روح جسنے یسوع کو مردون مین سے
جلایا تم مین بسے تو مسیح کا جلانے والا تمھارے مردے بدن کو بھی
اپنے اُس روح کے وسیلہ جو تم مین بستا ہی جلاویگا *
۱۲ پس اَی بھائیو ہم کچھہ جسم کے قرضدار نہین کہ جسم کے طور پر
چلین * ۱۳ کیونکہ اگر تم جسم کے طور پر زندگی کرو تو مرو گے پر
اگر روح سے بدن کی بری خواہشون کو مارو تو جیؤ گے * ۱۴ اِسلئے کہ
جتنے خدا کے روح کی ہدایت سے چلتے وے ہی خدا کے فرزند ہین *
۱۵ کہ تم نے غلامی کا روح نہین پایا کہ پھر ڈرو بلکہ لیپالک ہونیکا
روح پایا جس سے ہم ابا یعنے اَی باپ پکار پکار کہتے ہین * ۱۶ وہی
روح ہمارے روح کے ساتھہ گواہی دیتا کہ ہم خدا کے فرزند ہین *
۱۷ اور جب فرزند ہوئے تو وارث بھی یعنے خدا کے وارث اور میراث مین
مسیح کے شریک بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھہ دکھہ اُٹھاوین تا کہ اُسکے
ساتھہ جلال بھی پاوین *
۱۸ کیونکہ میری سمجھہ مین اُس وقت کے دکھہ درد اس لایق نہین
کہ اُس جلال کے جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہی مقابل ہون *
۱۹ کہ خلقت کمال آرزو سے خدا کے فرزندون کے ظاہر ہونے کی راہ تکتی
ہی * ۲۰ اِس لئے کہ خلقت خرابی مین پھنسی اپنی خوشی سے نہین

اور گناه کے هاتهه بک گیا هون * ۱۵ که جو مین کرتا هون پسند نهین
کرتا کیونکه جو مین نهین چاهتا سو کرتا بلکه جس سے مجهے نفرت
هی وهي کرتا هون * ۱۶ پس جب مین وهي کرتا هون جو نهین چاهتا
تو مین قبول کرتا هون که شریعت خوب هی * ۱۷ سو اب مین اُسکا
کرنیوالا نهین بلکه گناه جو مجهه مین بستا هی * ۱۸ کیونکه مین
جانتا هون که مجهه مین یعنی میرے جسم مین کوئي اچهي چیز نهین
بستي اسواسطے که مین چاهتا تو هون پر جو کچهه اچها هی
کرنے نهین پاتا * ۱۹ که جو نیکي مین چاهتا هون نهین کرتا بلکه
وه بدي جسے مین نهین چاهتا سو هي کرتا هون * ۲۰ پس جبکه مین
جسے نهین چاهتا وهي کرتا هون تو پهر مین اُس کا کرنیوالا نهین بلکه
گناه جو مجهه مین بستا هی * ۲۱ غرض مین وه شریعت پاتا هون که
جب مین نیکي کیا چاهتا هون تو بدي میرے پاس موجود هوتي *
۲۲ کیونکه مین باطني انسانیت سے خدا کي شریعت پر راضي هون *
۲۳ مگر دوسري شریعت اپنے بند بند مین دیکهتا هون جو میري عقل
کي شریعت سے لڑتي اور مجهے اُس گناه کي شریعت کا جو میرے
بند بند مین هی گرفتار کرتي * ۲۴ افسوس مین تو سخت مصیبت
مین هون اُس موت کے بدن سے مجهے کون چهڑاویگا * ۲۵ خدا کا شکر
کرتا هون که همارے خداوند یسوع مسیح کا وسیله غرض مین تو اپني
عقل سے خدا کي شریعت بجا لاتا هون پر جسم سے گناه کي شریعت *

آٹهوان باب

۱ پس اب جو مسیح یسوع مین هین اور جسم کے طور پر نهین بلکه
روح کے طور پر چلتے اُن پر سزا کا حکم نهین * ۲ کیونکه اُس روح
زندگي کي شریعت نے جو مسیح یسوع مین هی مجهے گناه اور موت
کي شریعت سے چهڑا دیا * ۳ اِس لئے جو شریعت سے جسم کي
کمزوري کے سبب نهو سکا سو خدا سے هوا که اُس نے اپنے بیٹے کو
گنهگار جسم مین کي صورت مین گناه کے سبب بهیج کر گناه پر جسم مین

مرگیا بلکہ جي بھي اُٹھا اور خدا کي دھني طرف بیٹھا ھی وہ تو ھماري
سفارش کرتا ھی * ۳۵ کون ھم کو مسیح کي محبت سے جدا کریگا
مصیبت یا تنگي یا ستایا جانا یا کال یا ننگا رھنا یا خطرہ یا تلوار *
۳۶ چنانچہ لکھا ھی کہ ھم تیري خاطر دن بھر مارے جاتے ھین
اور ذبح کي بھیڑون کے برابر گنے جاتے ھین * ۳۷ بلکہ ھم اُن
سب چیزون پر اُسکے وسیلے جس نے ھم سے محبت کي نہایت غالب
ھوتے ھین * ۳۸ کیونکہ مجھہ کو یقین ھی کہ نہ موت نہ زندگي
نہ فرشتے نہ حکومتین نہ قدرتین اور نہ حال نہ استقبال کي چیزین *
۳۹ نہ بلندي نہ پستي اور نہ کوئي دوسرا مخلوق ھم کو خدا کي اُس
محبت سے جو ھمارے خداوند مسیح یسوع مین ھی جدا کر سکیگي *

نوان باب

۱ مین مسیح کے سامھنے سچ بولتا ھون جھوٹھہ نہین کہتا اور میرا دل
بھي روح قدس کي معرفت میرا گواہ ھی * ۲ کہ مجھے بڑا غم اور
رنج میرے دلکا ھردم ھی * ۳ کہ مین یہان تک چاھتا تھا کہ اگر
ھوسکے تو اپنے بھائیون کے بدلے جو جسم کي رو سے میرے قرابتي ھین
مسیح سے محروم ھؤون * ۴ وے اسرائیلي ھین اور لیپالک ھونا اور جلال
اور وثیقے اور شریعت پانا اور عبادت اور وعدے اُن ھي کے ھین *
۵ اور باپ دادے اُن ھي مین کے ھین اور جسم کي نسبت مسیح بھي
اُن ھي مین سے ھوا جو سبھونکا خدا ھمیشہ مبارک ھی آمین *
۶ لیکن یہہ نہ سمجھا چاھئے کہ خدا کا کلام باطل ھوگیا اس لئے
کہ سب جو اسرائیل مین سے ھین اسرائیلي نہین * ۷ اور نہ اس سبب
سے کہ وے ابیرھام کي نسل ھین سب فرزند ھین کیونکہ فرمایا ھی
کہ اسحاق ھي سے تیري نسل کہلائیگي * ۸ یعني نہ وے جو جسم کے
بیٹے ھین خدا کے فرزند ھین بلکہ وھي فرزند جو وعدے کے ھین
نسل گنے جاتے ھین * ۹ کیونکہ وعدے کي بات یہي ھی کہ
مین اُسي وقت آونگا اور سارا ایک بیٹا جنیگي * ۱۰ اور صرف اتناھي

بلکه پهنسانے والے کے سبب * ۲۱ اِس اُمید پر که خلقت بهي غلامي
کي خرابي سے چهوٹ کے خدا کے فرزندون کے جلال کي آزادگي مین
داخل هوؤے * ۲۲ کیونکه هم جانتے هین که ساري خلقت مل کے
اب تک چیخین مارتي اور اُسے پیڑین لگي هین * ۲۳ اور فقط وه نهین
بلکه هم بهي جنهین روح کا پہلا حاصل ملا آپ سے کراهتے هین اور
لےپالک هونے یعنے اپنے جسمون کي رهائي کي راه تکتے هین * ۲۴ که
هم اُمید سے بچ گئے هین اور اُمید اُن چیزونکي بابت جو نظر آوین
اُمید نهین هی کیونکه جو چیز کوئي دیکهتا اُس کا اُمید وار کسطرح
هو سکتا هی * ۲۵ پر جسے هم نهین دیکهتے اگر هم اُس کے
اُمید وار هین تو صبر سے اُسکي راه تکتے هین * ۲۶ اُسیطرح وه
روح بهي هماري کمزوریون مین هماري مدد کرتا هی کیونکه جو
دعا مانگني همین ضرور هی هم نهین جانتے پر وه روح ایسي آهین
بهر کے که جنکا بیان نهین هوسکتا هماري سفارش کرتا هی * ۲۷ اور
وه جو دلون کا جاننے والا هی جانتا هی که روح کا کیا مطلب هی
که وه خدا کي مرضي کے مطابق مقدس لوگون کي سفارش کرتا
هی * ۲۸ اور هم جانتے هین که ساري چیزین اُنکي بهلائي کے لئے
جو خدا سے محبت رکهتے هین مل کے فایده بخشتي هین یے وے هین
جو خدا کے ارادے کے موافق بلائے گئے * ۲۹ که جنهین اُسے پہلے
سے پہچانا اُنهین آگے سے ٹهہرایا که اُسکے بیٹے کے هم شکل هون
تا که وه بهت سے بهائیون مین پهلوٹها ٹهہرے * ۳۰ اور جنهین اُسنے
آگے سے ٹهہرایا اُسنے اُنکو بلایا بهي اور جنهین بلایا اُنکو راستباز بهي
ٹهہرایا اور جنکو راستباز ٹهہرایا اُن کو جلال بهي بخشا *
۳۱ پس هم اُن باتون کو کیا کهین اگر خدا هماري طرف هی تو کون
همارا مخالف هوگا * ۳۲ جس نے اپنے بیٹے هي کو رکهه نه چهوڑا بلکه
هم سب کے لئے سونپ دیا تو وه اُس کے ساتهه سب چیزین بهي همین
کیونکر نه بخشیگا * ۳۳ خدا کے چنے هوؤن پر کون دعوی کریگا
اُنکا راستباز ٹهہرانے والا خدا * ۳۴ کون سزا کا حکم دیگا مسیح جو

خدا کے فرزند کہلاوینگے * ۲۷ اور اشعیا اسرائیل کي بابت پکارتا هی
کہ اگرچہ بنی اسرائیل شمار مین دریا کي ریت کے برابر هین لیکن
اُن مین سے تھوڑے بچ جائینگے * ۲۸ کیونکہ وہ حساب کو راستي سے
پورا اور فیصل کرتا هی کہ خداوند زمین مین مختصر حساب کریگا *
۲۹ اور چنانچہ اشعیا نے آگے کہا کہ اگر لشکرون کا خداوند همارے
لئے نسل باقي نہ چھوڑتا تو هم سدوم کي مانند اور عمورا کے برابر هوتے *
۳۰ پس اب هم کیا کہین کہ غیر قومون نے جو راستبازي کي تلاش
مین نہ تھین راستبازي حاصل کي یعنے وہ راستبازي جو ایمان سے هی *
۳۱ پر اسرائیل راستبازي کي شریعت کي تلاش کرکے راستبازي کي
شریعت تک نہین پہنچا هی * ۳۲ کس لئے اس لئے کہ اُنھون نے
ایمان سے نہین بلکہ شریعت کے کامون سے اُس کي تلاش کي کیونکہ
اُنھون نے ٹھوکر کھلانے والے پتھر سے ٹھوکر کھائي * ۳۳ چنانچہ
لکھا هی کہ دیکھو مین صیہون مین ایک ٹھیس کھلانے والی
چٹان اور ٹھوکر کھلانے والا پتھر رکھتا هون اور جو کوئی اُس پر
ایمان لاتا هی سو شرمندہ نہوگا *

دسوان باب

۱ اي بھائیو میرے دل کي خواهش اور خدا سے میري دعا اسرائیل
کي بابت یہہ هی کہ وے نجات پاوین * ۲ مین اُنکا گواہ هون کہ
وے خدا کی بابت غیرت مند تو هین پر دانائی سے نہین * ۳ اسلئے
کہ وے خدا کي راستبازي کو نہ جان کے اور کوشش کرکے کہ اپني
راستبازي قایم کرین خدا کي راستبازي کے تابع نہوئے * ۴ کہ هرایک
ایمان لانے والے کي راستبازي کے لئے مسیح شریعت کي غایت
ٹھہرے * ۵ کہ وہ راستبازي جو شریعت کي هی موسیٰ اِس کا ذکر
یون کرتا هی کہ جس اِنسان نے اِن کامون کو کیا وہ اُن کے سبب
جیتا رهیگا * ۶ پر وہ راستبازي جو ایمان سے هی یون کہتي هی کہ
تو اپنے دل مین مت کہہ کہ آسمان پر کون چڑھیگا یعنے مسیح کو اُتار

نہین بلکہ ربقہ بھی جب ایک شخص سے یعنے ہمارے باپ اسحاق سے
حاملہ ہوئی * ۱۱ اور ہنوز لڑکے پیدا نہوئے اور نہ نیک اور بد کے فاعل
تھے تب اس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا * ۱۲ تاکہ چنے
مین خدا کا ارادہ جو کامون پر نہین بلکہ بلانے والے پر موقوف ہی
قایم رہے * ۱۳ جیسا لکھا ہی کہ مین نے یعقوب سے محبت کی اور
عسوع سے عداوت رکھی *
۱۴ پس ہم کیا کہین کیا خدا کے یہان بے انصافی ہی ایسا نہووے *
۱۵ کہ وہ موسیٰ سے کہتا ہی مین جس پر رحم کیا چاہتا ہون اُس پر
رحم کرونگا اور جس پر مہر چاہتا ہون اُس پر مہر کرونگا * ۱۶ پس
یہہ نہ چاہنے والے نہ تلاش کرنے والے پر بلکہ خداے رحیم پر
موقوف ہی * ۱۷ اور کتاب فرعون سے کہتی ہی کہ مین نے اسی
لئے تجھے بڑھایا کہ تیرے وسیلے سے اپنی قدرت ظاہر کرون اور میرا نام
تمام روے زمین پر مشہور ہووے * ۱۸ پس وہ جس پر چاہتا ہی
رحم کرتا ہی اور جسے چاہتا ہی سخت کرتا ہی *
۱۹ پس تو یہہ مجھہ سے کہیگا پھر وہ کیون ملامت کرتا ہی کسنے اُس
کے ارادے کا مقابلہ کیا * ۲۰ ای آدمی تو کون ہی جو خدا سے
تکرار کرتا ہی کیا کاریگری کاریگر کو کہہ سکتی ہی کہ تونے
مجھے کیون ایسا بنایا * ۲۱ کیا کمھار کا متی پر اختیار نہین کہ وہ ایک ہی
لوندے مین سے ایک برتن عزت کا اور دوسرا بے عزتی کا بناوے * ۲۲ اگر
خدا نے اس ارادے سے کہ اپنے غصے کو ظاہر کرے اور قدرت کو
دکھاوے قہر کے برتنون کی جو تباہ کرنے کے لایق تھے نہایت برداشت
کی * ۲۳ اور اپنے بے نہایت جلال کو رحم کے برتنون پر جو اُس نے
حشمت کے لئے آگے طیار کئے تھے ظاہر کیا تو کیا ہوا * ۲۴ یعنے ہم پر
جنہین نہ فقط یہودیون مین سے بلکہ غیر قومون مین سے بھی بلایا *
۲۵ چنانچہ ہوشیع کی کتاب مین یون کہتا ہی کہ مین غیر قوم کو
اپنی قوم کہونگا اور جو پیارے نہ تھے اُنہین پیارا کہونگا * ۲۶ اور جس
جگہہ یہہ اُن سے کہا گیا کہ تم میری قوم نہین ہو اُسی جگہہ وے زندہ

گیارهوان باب

۱ پس مین کہتا هون کیا خدا نے اپني قوم کو خارج کردیا ایسا نہووے
کیونکہ مین بهي اِسرائیلي ابیرهام کي نسل مین اور بن یمین کے
گهرانے سے هون * ۲ خدا نے اپني اُس قوم کو جسے اُس نے پہلے سے
جانا خارج نہین کیا کیا تم نہین جانتے هو کہ اِلیا کے حق مین کتاب
کیا کہتي هی کہ وه کیونکر خدا سے اسرائیل پر فریاد کرکے کہتا
هی * ۳ کہ ای خداوند اُنهون نے تیرے نبیون کو قتل کیا اور
تیري قربان گاهون کو ڈهایا اب مین اکیلا باقي هون اور وے میري جان
کي بهي فکر مین هین * ۴ پر کلام اِلهي اُس کو کیا کہتا هی یہہ
کہ مین نے اپنے لئے سات هزار آدمي بچارکهے هین جنهون نے بعل
کے آگے گهٹهنا نہین ٹیکا * ۵ پس اِسي طرح اُس وقت بهي کتنے هي
فضل سے برگزیده هوکے باقي رهے هین * ۶ پهر اگر فضل سے هی
تو اعمال سے نہین نہین تو فضل فضل نرهیگا اور اگر اعمال سے هی
تو فضل پهر کچهہ نہین نہین تو عمل عمل نرهیگا *

۷ پس یہہ کیا هی کہ اسرائیل جس چیز کي تلاش کرتا هی وه
اُس کو نہ ملي پر چنے هوؤن کو ملي اور باقي اندهے رهے * ۸ چنانچہ
لکها هی کہ خدا نے آج تک اُنهین اونگهنے والي روح اور آنکهین
کہ ندیکهین اور کان کہ نہ سنین دئے هین * ۹ اور داؤد کہتا هی
کہ اُنکا دستر خوان جال اور پهندا اور ٹهوکر کهلانے والا پتهر اور اُنکي
سزا کا سبب هووے * ۱۰ اُنکي آنکهین تاریک هو جاوین کہ وے
ندیکهین اور تو اُنکي پیٹهہ کو همیشہ جهکا رکهہ *

۱۱ پس مین کہتا هون کہ کیا اُنهون نے ایسي ٹهوکر کهائي کہ گر
پڑے ایسا نہو مگر اُن کے گرنے کے باعث نجات غیر قومون کو ملي
تاکہ اُنهین اُنسے غیرت آوے * ۱۲ پر اگر اُن کا گرنا دنیا کے لئے دولت
هوئي اور اُن کي گهٹي غیر قومون کے لئے دولت تو اُنکا کمال کتنا هي
زیاده دولت نہوگا * ۱۳ مین غیر قوم کا رسول هوکر تم غیر قومون سے
بولتا هون اور اپني خدمت کي بڑائي کرتا هون * ۱۴ تاکہ مین کسي

لانے کو * ۷ یا غار مین کون اُتریگا یعنے مسیح کو مردون مین سے اُٹھا
لانے کو * ۸ پھر کیا کہتي هی یہہ کہ کلام تیرے نزدیک تیرے منہہ
اور تیرے دل مین هی یہہ وهي کلام ایمان کا هی جس کی هم
منادي کرتے هین * ۹ کہ اگر تو اپني زبان سے خداوند یسوع کا اقرار
کرے اور اپنے دل سے ایمان لاوے کہ خدانے اُسے پھرکے جلایا تو
تو نجات پاویگا * ۱۰ کیونکہ راستبازي کے لئے دل سے ایمان لانا هی
اور نجات کي خاطر منہہ سے اقرار کرنا * ۱۱ چنانچہ کتاب یہہ کہتي هی
کہ جو کوئي اُسپر ایمان لاتا هی شرمنده نہوگا * ۱۲ پس یہودیون اور
یونانیون مین کچھہ تفاوت نرها کیونکہ وهي جو سب کا خداوند هی
اُن سب کو جو اُس کا نام لینے والے هین نہایت بخشنے والا هی *
۱۳ کیونکہ هرایک جو خداوند کا نام لیگا بچایا جایگا *
۱۴ پس جسپر وے ایمان نہین لائے اُسکا نام کیونکر لیوین اور جسکو
اُنھون نے نہین سنا اُسپر کیونکر ایمان لاوین اور منادي کرنے والے
کے بغیر کیونکر سنین * ۱۵ اور اگر بھیجے نجاوین تو کیونکر منادي
کرین چنانچہ یہہ لکھا هی کہ جو صلح اور اچھي چیزون کي خوش
خبري دیتے هین کیا مبارک قدم هین * ۱۶ لیکن سب نے یہہ خوشخبري
مان نلي کہ اشعیا کہتا هی کہ ای خداوند کون هماري منادي پر
ایمان لایا * ۱۷ پس ایمان سن لینے سے اور سن لینا خداکے کلام سے
آتا هی * ۱۸ پر مین کہتا هون کیا اُنھون نے نہین سنا البتہ اُن کي
آواز تمام روے زمین پر اور اُنکي باتین دنیا کی حدون تک پہنچین *
۱۹ پھر مین کہتا هون کیا اسرائیل آگاہ نہوا موسی نے تو پہلے کہا کہ
مین اُن سے جو قوم سے باهر هین تم کو غیرت دلاؤنگا اور قوم نادان سے
تمکو غصے پر لاؤنگا * ۲۰ پر اشعیا بڑا بے پروا هی اور کہتا هی
جنھون نے مجھے نہین ڈھونڈھا مجھکو پاگئے جنھون نے مجھے نہین
پوچھا اُن پر مین ظاهر هوا * ۲۱ لیکن وہ اسرائیل کے حق مین یون کہتا
هی کہ مین اپنے هاتھہ دن بھر ایک قوم کے لئے جو نافرمان بردار
اور حجتي هی بڑھائے تھا *

طرف سے مقرر هین * ۲ پس جو کوئي حکومت کا سامهنا کرتا هی
سو خدا کي مقرري بات کا مخالف هی اور وے جو مخالف هین سو
آپ هي سزا پاوینگے * ۳ کہ حاکم نیکوکارون کو نہین بلکه بدکارون
کو خوف کا باعث هی پس اگر تو چاهے کہ حکومت سے نڈر رهے
تو نیکي کر کہ وہ تیري تعریف کریگا * ۴ کیونکه وہ خدا کا خادم
تیري بہتري کے لئے هی پر اگر تو برا کرے تو ڈر کہ وہ تلوار عبث
نہین پکڑتا کہ وہ خدا کا خادم بدکار کو سزا دیکے بدلا لینے والا هی *
۵ پس تابع رهنا نہ صرف غضب کے سبب بلکه نیک نیتي کے واسطے بهي
ضرور هی * ۶ اسلئے تم خراج بهي دو کہ وے خدا کے خادم هین
تاکہ اُس کام مین مشغول رهین * ۷ پس سب کا حق ادا کرو جس کو
خراج چاهئے خراج اور جس کو محصول چاهئے محصول دو اور جس سے ڈرا
چاهئے ڈرو اور جس کي عزت کیا چاهئے عزت کرو *
۸ سوا آپس کي محبت کے کسي کے قرضدار نہو کیونکه جو اَورون
سے محبت رکهتا هی اُسنے شریعت کو پورا کیا هی * ۹ اِس واسطے
که یے حکم جو هین کہ تو زنا نکر قتل نکر چوري نکر جهوٹهي
گواهي ندے لالچ نکر اور دوسرے حکم جو هین اُن کا خلاصه
اُس بات مین هی کہ تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو
کرتا هی * ۱۰ کہ محبت وہ هی جو اپنے پڑوسي سے بدي نہین
کرتي اِس واسطے محبت رکهنا شریعت کا پورا کرنا هی *
۱۱ اور وقت کو جان کے یون هي کرو اِس لئے کہ گهڑي اب آپہنچي
کہ هم نیند سے جاگین کیونکہ جس وقت هم ایمان لائے اُس وقت کي
نسبت اب هماري نجات زیادہ نزدیك هی * ۱۲ رات بہت گذر گئي اور
صبح نزدیك هوئي پس هم اندهیرے کے کامون کو ترک کرین اور
روشني کے هتهیار باندهین * ۱۳ اور جیسا دن کو دستور هی درست
چلن سے چلین نہ کہ دهوم دهام اور مستیون نہ کہ حرام کاریون اور
بد پرهیزیون نہ کہ جهگڑے اور ڈاہ سے * ۱۴ بلکه خداوند یسوع مسیح
کا جامہ پہنو اور جسم کي خواهشون کے لئے تدبیر نکرو *

نبوت هی تو هم ایمان کے اندازے کے موافق نبوت کرین * ۷ اور
اگر خدمت هی تو خدمت مین رهین اگر کوئي اُستاد هؤوے تو
تعلیم پر * ۸ اور نصیحت کرنے والا نصیحت مین مشغول رهے اور جو
خیرات بانٹنے والا هی صاف دلي سے بانٹے اور سردار کوشش سے سرداري
کرے اور رحم کرنے والا خوشي سے رحم کرے *
۹ محبت بے ریا هؤوے بدی سے نفرت کرو نیکي سے ملے رهو *
۱۰ برادرانه محبت سے ایک دوسرے کو پیار کرو عزت کي راه سے ایک
دوسرے کو بہتر سمجھو * ۱۱ کوشش مین سستي نکرو روح سے سرگرم
هو خداوند کي بندگي مین رهو * ۱۲ اُمید مین خوش تکلیف مین
برداشت کرنے والے دعا مانگنے پر مستعد رهو * ۱۳ مقدسون کي احتیاج
مین شریک هو مسافر پروري مین مشغول رهو * ۱۴ اُن کے لئے جو
تمهین ستاتے هین برکت چاهو خیر مناؤ لعنت نکرو * ۱۵ خوش وقتون
کے ساتھه خوش رهو اور رونے والون کے ساتھه روؤ آپس مین ایک سا
مزاج رکھو بڑے بڑے خیال مت باندھو * ۱۶ بلکه غریبون کے ساتھه
غریبی کرو اپنی دانست مین عقل مند نه بنو * ۱۷ بدي کے عوض
مین کسي سے بدي نکرو اُن کامون پر جو سب لوگون کے نزدیک بھلے
هین دور اندیش رهو * ۱۸ اگر هوسکے تو مقدور بهر هر انسان کے ساتھه
ملے رهو * ۱۹ عزیزو اپنا بدلا مت لو بلکه غصے کي راه چھوڑ دو
کیونکه یه لکھا هی که خداوند کہتا هی که بدلا لینا میرا کام
هی مین هي بدلا لونگا * ۲۰ پس اگر تیرا دشمن بھوکھا هو اُس کو
کھلا اگر پیاسا هو اُسے پاني دے کیونکه تو یه کرکے اُس کے سر پر
آگ کے انگارون کا ڈهیر لگاویگا * ۲۱ بدي کا مغلوب نه هو بلکه بدي
پر نیکي سے غالب هو *

تیرهوان باب

۱ هرایک شخص حاکمون کے تابع رهے کیونکه ایسی کوئي حکومت
نهین جو خدا کي طرف سے نهو اور اور جتني حکومتین هین سو خدا کي

کے سامھنے نرکھین * ۱۴ مجھے خداوند یسوع سے معلوم ھوا اور مین
نے یقین جانا کہ کوئي چیز آپ ناپاك نہین لیکن جو اُس کو ناپاك
جانتا اُس کے لئے ناپاك ھی * ۱۵ پر اگر تیرا بھائي تیرے کھانے
سے دق ھوتا ھی تو تو محبت کے طور پر نہین چلتا تو اپنے کھانے سے
اُس کو جس کے واسطے مسیح موا ھلاك مت کر * ۱۶ پس تمھاري خوبي کي
بدنامي نہ ھووے * ۱۷ کیونکہ خدا کي بادشاھت کھانا پینا نہین بلکہ
راستي اور سلامتي اور روح قدس سے خوش وقتي ھی * ۱۸ پس جو کوئي
اُن ھي باتون مین مسیح کي بندگي کرتا ھی خدا کا مقبول اور آدمي کا
پسندیدہ ھی * ۱۹ پس ایسي باتون کي پیروئي کرین جن سے صلح ھو
اور جن سے ایك دوسرے کو ترقي دے * ۲۰ کھانے کے لئے خدا کے
کام کو مت بگاڑو ساري چیزین تو پاك ھین پر وہ اُس انسان کے لئے جو
کھا کے ٹھوکر کھاتا ھی برا ھی * ۲۱ بھلا یہہ ھی کہ گوشت
نہ کھاوے وین نہ پیوے اور ایسا کام نکرے جس سے تیرا بھائي دھکا
یا ٹھوکر کھاوے یا سست ھو جاوے * ۲۲ تو اعتقاد رکھتا ھی تو اپنے
لئے اُسے خدا کے حضور مضبوط رکھہ مبارك وہ جو اپنے تئین اُس کام کے
سبب جسے وہ پسند کرکے کرتا ھی ملامت نکرے * ۲۳ پر جو کسي
چیز مین شبہہ رکھتا ھی اگر اُسے کھاوے تو گنہگار ٹھہرا اس واسطے
کہ وہ اعتقاد سے نہین کھاتا اور جو کچھہ اعتقاد سے نہین سو گناہ ھی *

پندرھوان باب

۱ پس ھم کو جو زورآور ھین چاھئے کہ کم زورون کي سستیون کي
برداشت کرین اور خود پسندي نکرین * ۲ ھر کوئي ھم مین سے اپنے
پڑوسي کو اُنکي بھلائي کي ترقي کے لئے خوش کرے * ۳ کیونکہ
مسیح بھي اپني خوشي نہ چاھتا تھا بلکہ جیسا لکھا ھی کہ تیرے
ملامت کرنےوالون کي ملامتین مجھہ پر آ پڑین * ۴ کہ جو کچھہ
آگے لکھا گیا سو ھماري تعلیم کے لئے لکھا گیا تاکہ ھم صبر سے اور
کتابون کي تسلي سے اُمید رکھین * ۵ اور خدا جو صبر اور تسلي کا

چودھوان باب

۱ سست اعتقاد کو اپ مین شامل کرلو پر شبھون کے تکرار کے لئے
نہین * ۲ ایک کو اعتقاد ھی کہ ھرایک چیز کا کھانا روا ھی پر جو
سست اعتقاد ھی سو صرف ساگ پات کھاتا ھی * ۳ پس وہ جو
کھاتا ھی اُسے جو نہین کھاتا ناچیز نجانے اور وہ جو نہین کھاتا
اُسکو جو کھاتا ھی عیب نکرے کیونکہ خدا نے اُس کو قبول
کیا ھی * ۴ پس تو کون ھی جو دوسرے کے نوکر پر حکم کرتا
ھی وہ تو اپنے خاوند کے آگے کھڑا یا پڑا ھی بلکہ وہ کھڑا رھیگا
اِس واسطے کہ خدا اُس کے کھڑا کرنے پر قادر ھی *
۵ کوئي ایک دن کو دوسرے دن سے بہتر جانتا ھی اور کوئی
سب دنون کو برابر جانتا ھی ھرایک اپنے اپنے دلمین پورا اعتقاد رکھے *
۶ اور وہ جو دن کو مانتا ھی سو خداوند کے لئے مانتا ھی اور جو
دن کو نہین مانتا سو خداوند کے لئے نہین مانتا ھی جو کھاتا ھی
سو خداوند کے واسطے کھاتا کیونکہ وہ خدا کا شکر کرتا ھی اور جو
نہین کھاتا سو خداوند کے واسطے نہین کھاتا اور خدا کا شکر کرتا ھی *
۷ کہ کوئي ھم مین سے اپنے واسطے نہین جیتا اور کوئي اپنے واسطے نہین
مرتا * ۸ اگر جیتے ھین تو خداوند کے واسطے جیتے ھین اور اگر مرتے
ھین تو خداوند کے واسطے مرتے ھین اِس لئے ھم جیتے مرتے خداوند
ھي کے ھین * ۹ کہ مسیح اُسي لئے موا اور پھر جي اُٹھا کہ مردون
اور زندون کا بھي خداوند ھو * ۱۰ تو کس لئے اپنے بھائي پر عیب لگاتا
ھی اور تو کس لئے اپنے بھائي کو ناچیز جانتا ھی کیونکہ ھم سب
مسیح کے تخت عدالت کے آگے حاضر کئے جائینگے * ۱۱ چنانچہ یہہ
لکھا ھی کہ خداوند کہتا ھی کہ اپني حیات کی قسم ھرایک
گھٹنا میرے آگے جھکیگا اور ھرایک زبان خدا کے سامھنے اقرار
کریگي * ۱۲ پس ھرایک ھم مین سے خدا کو اپنا اپنا حساب دیگا *
۱۳ پس چاھئے کہ ھم اب ایک دوسرے پر عیب نہ لگاوین بلکہ یہہ
تجویز کرین کہ وہ چیز جو ٹھوکر یا گرنے کا باعث ھووے اپنے بھائي

غیر قومون کے فرمان بردار ہونے کو کیئے * ۱۹ یہان تک کہ مین نے
یروشالم سے لے چوگرد الرکون تک مسیح کی انجیل کی پوری منادی کی *
۲۰ سو مین اُس حرمت کا مشتاق تھا کہ جہان جہان مسیح کا نام نہین
لیا گیا وہان انجیل سناؤن تا نہوؤے کہ مین دوسرے کی نیو پر ردا
رکھون * ۲۱ تا کہ جیسا لکھا ہی کہ وے جنھون کو اُسکی خبر نہین
پہنچی دیکھینگے اور جنھون نے نہین سنا سمجھینگے ویسا ھي ھوؤے *
۲۲ اسي سبب مین بارھا تمھارے پاس آنے سے رکا رہا ھون * ۲۳ پر
اب اِسلئے کہ اُن ملکون مین جگہہ باقي نرھي اور تمھاري ملاقات کا
بھي بہت برسون سے مشتاق ھون سو جب سپانیا کو روانہ ھوؤنگا تم پاس
آؤنگا * ۲۴ کیونکہ اُمید رکھتا ھون کہ مین اُدھر جاتے ھوئے تمھین
دیکھہ لونگا اور تمھاري ملاقات سے خاطر جمع ھو کے تم سے اُدھر کیطرف
روانہ کیا جاؤنگا * ۲۵ پر بالفعل مین یروشالم کو مقدسون کي خدمت
کرنے کے لئے جاتا ھون * ۲۶ کیونکہ مقدونیہ اور اخایا کے لوگون
کي مرضي یون ھی کہ یروشالم کے مقدسون کے لئے جو مفلس ھین
کچھہ بھیجین * ۲۷ یہہ اُنکی مرضي ھوئي اور یے اُن کے قرضدار
بھي ھین کیونکہ جب غیر قوم روحاني باتون مین اُن کے شریک ھوئے
ھین تو لازم ھی کہ یے جسماني باتون مین اُن کي خدمت کرین *
۲۸ پس مین اُس کام کو تمام کرکے اور یے میوے اُن کے ھاتھہ سونپ
کے تم پاس سے ھوکر سپانیا کو جاؤنگا * ۲۹ اور مین جانتا ھون کہ میرا
آنا تمھارے پاس انجیل مسیح کي کمال برکت سے ھوگا *
۳۰ اور اي بھائیو مین تم سے اپنے خداوند یسوع مسیح کا اور روح
کي محبت کا واسطہ دے کے التماس کرتا ھون کہ تم میرے واسطے
میرے ساتھہ خدا سے دعائین مانگنے مین دل سے کوشش کرو * ۳۱ تا کہ
مین یہودیہ مین بے ایمانون سے بچارھون اور میري وہ خدمت جو یروشالم
کے لئے ھی سو مقدس لوگون کو پسند پڑے * ۳۲ خدا چاھے تو مین
تمھارے پاس خوشي سے آؤن اور تمھارے ساتھہ آرام پاؤن * ۳۳ اب
سلامتي کا خدا تم سب کے ساتھہ ھو آمین *

باني هی تم کو یهه بخشے که تم مسیح یسوع کي طرح آپس مین ایکدل
رهو * ۶ تا که تم ایکدل اور ایک زبان هو کے خدا کي جو همارے
خداوند یسوع مسیح کا باپ هی تعریف کرو * ۷ اِس واسطے تم مین
سے هر ایك دوسرے کي خاطرداري کرے جیسے مسیح نے بهی هماري
خاطرداري کر دي تا که خدا کا جلال هؤوے * ۸ مین کهتا هون که
یسوع مسیح خدا کي سچائي کے لئے مختونون کا خادم هوا تا که اُن
وعدون کو جو باپ دادون سے کئے گئے پورا کرے * ۹ اور غیر قوم بهی
رحم کے سبب خدا کي تعریف کرین چنانچه لکها هی که اِسواسطے
مین غیر قومون کے بیچ تیرا اقرار کرونگا اور تیرا نام گاؤنگا * ۱۰ اور وه
پهر کهتا هی که ای غیر قومو اُس کي قوم کے ساته خوشي کرو *
۱۱ اور پهر یهه که ای ساري غیر قومو خداوند کي تعریف کرو اور
ای لوگو تم سب اُسکي بزرگي کرو * ۱۲ اور پهر اشعیا یهه کهتا هی
که یشي کي جڑ ظاهر هوگي اور غیر قومون پر حکومت کرنے کو اُتهیگي
اُسي پر غیر قومین بهروسا رکهینگي * ۱۳ اب خدا جو امید کا باني هی
تمهین ایمان لانے کے باعث ساري خوشي اور سلامتي سے بهر دے
تا که روح قدس کي قدرت سے تمهاري امید زیاده تر هوتي جاوے *
۱۴ اور ای میرے بهائیو مین تو خود تمهارے حق مین یهه یقین
رکهتا هون که تم خوبیون سے پورے اور تمام دانائي سے بهرے هو اور
آپس مین نصیحت کرسکتے هو * ۱۵ پر ای بهائیو مین نے کچهه
جرات کر کے یاد دهي کے طور پر تهوڑا سا تمهین لکهه بهیجا کیونکه
اسي لئے خدا نے مجهه کو نعمت بخشي * ۱۶ که مین غیر قومونکے
لئے یسوع مسیح کا خادم هو کے خدا کي انجیل کي خدمت گذاري
کرون تا که غیر قومون کي نذر روح قدس سے پاك هو کے مقبول
هؤوے * ۱۷ پس مین اُن باتون مین جو خدا کي هین یسوع کي بابت
فخر کر سکتا هون * ۱۸ که مین یهه جرات نهین رکهتا که اُن کامون
کے سوا کچهه اور بیان کرون جو مسیح نے میرے وسیلے قول اور فعل سے
اور کراماتون اور معجزون کي قوت اور خدا کي روح کي قدرت سے

١٧ اي بهائیو مین تم سے یہہ التماس کرتا هون کہ تم اُن لوگون کو جو
اُس تعلیم کے برخلاف جو تم نے پائي پهوت اور ٹهوکر کهلانے کے باعث
هین پہچان رکهو اور اُن سے کنارے رهو * ١٨ کیونکه جو ایسے هین سو
همارے خداوند یسوع مسیح کی نهین بلکه اپنے پیٹ کي بندگي
کرتے هین اور چکني باتون اور دعاے خیر سے ساده دلون کو فریب
دیتے هین * ١٩ تمهاري فرمان برداري سب مین مشهور هوئي اِسواسطے
مین تم سے خوش هون لیکن مین یہہ چاهتا هون که تم نیکي سے
خبردار اور بدي سے بے خبر رهو * ٢٠ اور سلامتی کا خدا شیطان کو
تمهارے پانون تلے جلد کچلوا ڈالیگا همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل
تمهارے ساته هووے *

٢١ میرا همخدمت طیموطیوس اور میرے رشته دار لوقیوس اور یاسون
اور سوس پطهر تمهین سلام کہتے هین * ٢٢ مین طرطیوس جو اُس خط کا
لکهنے والا هون تم کو خداوند مین هو کے سلام کہتا هون * ٢٣ اور جایوس
جو میرا اور ساري مجلس کا میزبان هی تمهین سلام کہتا هی اور
راسطس شہر کا مختار اور بهائي قوارطس تم کو سلام کہتے هین *
٢٤ اب همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر رهے آمین *
اب وه جو تم کو میري انجیل اور یسوع مسیح کي منادي پر یعنے
اُس بهید پر قایم رکهہ سکتا هی جو قدیم زمانون سے پوشیده رها *
٢٥ مگر نبیون کي کتابون کے وسیلے خداے ابدي کے حکم کے مطابق
اب ظاهر هوا اور سب غیر قومون مین ایمان کي فرمان برداري کرنے
کے لئے مشهور کیا گیا * ٢٧ اُسي واحد خداے دانا کي یسوع مسیح
کے وسیلے سے همیشه حمد هوا کرے آمین *

سولهوان باب

۱ مین تم سے فیبي کي سفارش کرتا هون وه هماري بهن هی اور شهر
کنکریه مین مجلس کي خادمه هی * ۲ تم اُس کو خداوند کے
واسطے یون قبول کرو جیسا مقدسون کے لایق هی اور جس جس کام
مین وه تمهاري محتاج هو تم اُس کي مدد کرو کیونکه وه بهتون کي
بلکه میري بهي مددگار تهي * ۳ پرسکلا اور اکلا کو میرا سلام
کهو که اُنهون نے میرے ساته هو کے یسوع مسیح کي خدمت کي *
۴ اور میري جان کے بدلے اپنا سر دهر دیا اور نه صرف مین بلکه غیر
قومون کي ساري مجلسون اُن کي احسان مند هین * ۵ اور مجلس کو جو
اُن کے گهر مین هی سلام کهو میرے پیارے اپنیتس کو جو اخایا کا
مسیح کے لئے پهلا پهل هی سلام کهو * ۶ اور مریم کو جسنے همارے واسطے
بهت محنت کي سلام کهو * ۷ اور اندرنیقس اور یونیه کو سلام کهو جو
میرے رشته دار هین اور قیدخانے مین میرے شریک تهے اور رسولون مین
نامدار هین اور مجهه سے پهلے مسیحی هوئے * ۸ اور امپلیاس کو جو خداوند
مین هو کے میرا پیارا هی سلام کهو * ۹ اور اُربانوس کو جو مسیح
کے کامون مین میرا همخدمت هی اور میرے عزیز استخوس کو سلام
کهو * ۱۰ اور اپلاس کو جو معتبر مسیحي هی سلام کهو اور ارسطوبل کے
لوگون کو سلام کهو * ۱۱ اور میرے رشته دار هرودیون کو سلام
کهو اور نرکس کے لوگون جو خداوند مین هین سلام کهو * ۱۲ طروفینا
اور طروفوسا کو جو خداوند کے واسطے محنتي هین سلام کهو اور عزیزه
پرسس کو جسنے خداوند کے لئے بهت محنت کي هی سلام کهو *
۱۳ اور روفس کو جو خداوند کا برگزیده هی اور اُسکي مان کو جو میري
بهي مان هی سلام کهو * ۱۴ اور اسنکرطس اور فلجون اور هرما اور پطربا
اور هرمے اور بهائیون کو جو اُنکے ساته هین سلام کهو * ۱۵ اور فللجوس
اور یولیا اور ناروس اور اُسکي بهن کو اور المپاس اور سارے مقدسون
کو جو اُن کے ساته هین سلام کهو * ۱۶ اور تم آپسمین پاک بوسه لے کے
ایک دوسرے کو سلام کرو مسیح کي مجلسون تمهین سلام کهتي هین *

کہتا ھی کہ مین پاؤل کا مین اپلوس کا مین کیفا کا مین مسیح کا
هون * ۱۳ تو کیا مسیح بٹ گیا یا پاؤل تمہارے واسطے صلیب پر کھینچا گیا
تم نے پاؤل کے نام سے باپتسما پایا * ۱۴ مین خدا کا شکر کرتا هون کہ
مین نے تم مین سے کسي کو کرسپس اور جایوس کے سوا باپتسما نہین
دیا * ۱۵ نہوۓ کہ کوئي کہے کہ اُسنے اپنے نام سے باپتسما دیا *
۱۶ اور مین نے سطفان کے خاندان کو بھي باپتسما دیا اور سوا اُنکے
مین نہین جانتا کہ مین نے کسي اور کو باپتسما دیا * ۱۷ کیونکہ مسیح
نے مجھے باپتسما دینے کو نہین بلکہ انجیل سنانے کو بھیجا پر کلام کي
حکمت سے نہین نہو کہ مسیح کي صلیب باطل ٹھہرے * ۱۸ کہ صلیب کي
بات هلاک هونیوالون کے نزدیک بیوقوفي هی پر هم نجات پانیوالون کے
لئے خدا کي قدرت هی * ۱۹ کیونکہ لکھا هی کہ مین حکیمون
کي حکمت کو نیست اور سمجھہ دارون کي سمجھہ کو نا پید کرونگا *
۲۰ کہان حکیم کہان فقیہ کہان اِس جہان کا بحث کرنیوالا کیا خدا نے
اِس دنیا کي حکمت کو بیوقوفي نہین ٹھہرایا * ۲۱ اِسلئے کہ جب حکمت
الهي سے یون هوا کہ دنیا نے حکمت سے خدا کو نہ پہچانا تو خدا کي
یہہ مرضی هوئي کہ منادي کي بیوقوفي سے ایمان والون کو بچاوے *
۲۲ چنانچہ یہودي کوئي نشان چاهتے اور یوناني حکمت کي تلاش مین
هین * ۲۳ پر هم مسیح کي جو مصلوب هوا منادي کرتے هین وہ تو
یہودیون کے لئے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر اور یونانیون کے لئے بیوقوفي هی *
۲۴ لیکن مسیح اُنکے لئے جو بلاۓ گئے هین کیا یہودي کیا یوناني
خدا کي قدرت اور خدا کي حکمت هی * ۲۵ کیونکہ خدا کي
بیوقوفي آدمیون کي حکمت پر غالب هی اور خدا کي کم زوري
آدمیون سے زور آور هی *
۲۶ ای بھائیو تم اپني بلاهت پر نگاہ کرو کہ اُسمین دنیا کے بہت
سے حکیم اور بہت مغرور والے اور بہت اشراف نہین هین * ۲۷ مگر
خدا نے دنیا کے بیوقوفون کو چن لیا تاکہ حکیمون کو شرمندہ کرے
اور خدا نے دنیا کے کم زورون کو چن لیا تاکہ زور آورون کو شرمندہ

پاؤل کا پہلا خط قرنتیون کو

پہلا باب

١ پاؤل جو خداکي مرضي سے يسوع مسيح کا چنا هوا رسول هی اور
بهائي سستنيس کي طرف سے * ٢ خداکي اُس مجلس کو جو قرنت مين
هی يعني اُنکو جو مسيح يسوع مين هوکے پاك هوئے اور بلائے
هوئے مقدس هين اُن سب سميت جو هر مکان مين يسوع مسيح کا نام
جو همارا اور اُنکا خداوند هی ليا کرتے هين * ٣ همارے باپ
خداکي اور خداوند يسوع مسيح کي طرف سے فضل اور سلامتي تمهارے
لئے هووے *
٤ مين خداکے اُس فضل پر جو مسيح يسوع سے تمکو عنايت هوا
تمهارے لئے هميشه اپنے خداکا شکر کرتا هون * ٥ کہ اسکے سبب
تم هر طرح سارے کلام اور ساري پہچان سے غني هو * ٦ چنانچه وه
گواهي جو مسيح کي بابت هی تم مين ثابت هوئي * ٧ يہان تك که
تم کسي انعام مين کم نہين اور همارے خداوند يسوع مسيح کے ظاهر
هونيکي راه تکتے هو * ٨ وهي تمهين آخر تک ثابت قدم رکهيگا تا کہ
تم همارے خداوند يسوع مسيح کے دن بے عيب ٹهہرو * ٩ خدا جسنے
تمهين اپنے بيٹے همارے خداوند يسوع مسيح کے ميل کو بلايا سچا هی *
١٠ اي بهائيو مين تم سے يسوع مسيح کے نام کے واسطے جو همارا
خداوند هی التماس کرتا هون کہ تم سب ايک هي بات بولو اور دوئي
تم مين نہو بلکہ تم سب ايك دل اور ايك سمجهه هوکے ملے رهو *
١١ بهائيو مجهے کلوئي کے لوگون سے تمهاري بابت يون معلوم هوا که
تم مين جهگڑے هين * ١٢ ميرا مطلب يہه هی کہ تم مين سے هرايك

باتين جانتا هى مگر آدمي كي روح جو اُس مين هى اِسيطرح خدا
كے روح كے سوا خدا كي بات كوئي نهين جانتا * ۱۲ اب همنے نه دنيا
كي روح كو بلكه وه روح جو خدا كي طرف سے هى پايا تاكه هم اُن
چيزون كو جو خدانے همين بخشي هين جانين * ۱۳ اور هم روحاني چيزونكو
روحاني باتون سے بيان كرتے تو آدمي كي حكمت كي سكهائي هوئي
باتين نهين بلكه روح قدس كي سكهائي هوئي باتين بولتے هين *
۱۴ مگر نفساني آدمي خدا كي روح كي باتون كو نهين قبول كرتا كه وه
اُسكے آگے بيوقوفيان هين اور نه وه اُنكو جان سكتا هى كيونكه وے
روحاني طور پر بوجهي جاتي هين * ۱۵ اور وه جو روحاني هى سو سب
باتون كو دريافت كرتا پر وه كسي سے دريافت نهين كيا جاتا هى *
۱۶ اِسلئے كه خداوند كي سمجهه كو كسنے سمجها كه اُسكو سمجهاوے
مگر مسيح كي سمجهه هم مين هى *

تيسرا باب

۱ اور اى بهائيو مين تم سے يون نه بول سكا جيسے روحانيون سے
بلكه جيسے جسمانيون سے جيسے اُن سے جو مسيح مين لڑكے هين *
۲ مين نے تمهين گوشت نه كهلايا پر دوده پلايا كيونكه تمكو طاقت نه
تهي بلكه اب بهي طاقت نهين كيونكه ابهى جسمانى هو * ۳ اِسيلئے
كه جب ڈاه اور جهگڑا اور پهوٹ تم مين هى تو كيا تم جسماني نهين هو
اور آدمي كي چال پر نهين چلتے * ۴ اِس لئے كه جب ايك كهتا هى
كه مين پاؤل كا هون اور دوسرا كه مين اپلوس كا هون تو كيا تم جسماني
نهين * ۵ پاؤل كون اور اپلوس كون هى خدمت كرنے والے جنكے
وسيلے سے تم ايمان لائے سو بهي اتنا جتنا خداوند نے هرايك كو بخشا *
۶ مين نے درخت لگايا اور اپلوس نے سينچا پر خدانے بڑهايا * ۷ پس
لگانے والا كچهه چيز نهين اور نه سينچنے والا مگر خدا جو بڑهانے والا
هى * ۸ لگانے والا اور سينچنے والا دونون ايك هين اور هرايك اپني
محنت كے موافق اپنا بدلا پاويگا * ۹ كيونكه هم خدا كي خدمت مين

کرے * ۲۸ اور دنیا کے کم ذات و حقیرون کو اور اُن کو جو شمار
مین نہین خدا نے چن لیا تاکہ اُنہین جو شمار مین ہین ناچیز کرڈالے *
۲۹ کہ کوئي بشر اُسکے آگے گھمنڈ نکرسکے * ۳۰ لیکن تم یسوع
مسیح مین ہوکے اُسکے ہو کہ وہ ہمارے لئے خدا کي حکمت اور
راستبازي اور پاکیزگي و خلاصي ہی * ۳۱ تاکہ جیسا لکھا ہی
کہ جو گھمنڈ کرے سو خداوند پر کرے *

دوسرا باب

۱ اور اي بھائیو جب مین خدا کی گواہي کي خبر دینے تمہارے پاس
آیا تب کلام کي فصاحت اور حکمت کے ساتھہ نہین آیا * ۲ کیونکہ مین
نے یہہ ٹھانا کہ یسوع مسیح اور اُسکے مصلوب ہونیکے سوا اور کچھہ تمہارے
پاس آکے نہ جانون * ۳ اور مین کم زور اور ڈرتا اور نہایت کانپتا تمہارے
درمیان رہا * ۴ اور میرا کلام اور میري منادي آدمي کي حکمت کي
لبھانیوالي باتون سے نہین بلکہ روح اور قدرت کي پکي دلیل تھي *
۵ تاکہ تمہارا ایمان آدمي کي حکمت پر نہین بلکہ خدا کي قدرت
پر موقوف ہو *
۶ لیکن کاملون کے درمیان ہم حکمت کي بات بولتے ہین مگر اُس
جہان کي اور اِس جہان کے نیست ہو جانیوالے سردارون کي حکمت
نہین * ۷ بلکہ ہم خدا کي وہ پوشیدہ حکمت بیان کرتے ہین جو
آگے سے چھپي تھي جسے خدا نے جہان سے پہلے ہمارے جلال کے
واسطے مقرر کیا * ۸ کسي نے اِس جہان کے سردارون مین سے اُس کو
نجانا کیونکہ اگر جانتے تو جلال کے خداوند کو مصلوب نکرتے *
۹ لیکن جیسا لکھا ہی کہ خدا نے اپنے چاہنے والون کے لئے وے
چیزین تیار کین جنہین نہ آنکھون نے دیکھا نہ کانون نے سنا اور نہ
آدمي کے دل مین آئیں * ۱۰ سو خدا نے اُن کو اپنے روح کے وسیلے
سے ہمپر ظاہر کیا کہ روح ساري چیزون کو بلکہ خدا کي عمیق باتون
کو بھي دریافت کر لیتا ہی * ۱۱ کہ آدمیون مین سے کون آدمي کي

که وه دیانت دار هووے * ۳ لیکن مجهه کو کچهه اسکي پروا نهین که
تم یا اور کوئي آدمي مجهکو پرکهے بلکه مین آب بهي اپنے تئین نهین
پرکهتا * ۴ کیونکه میرا دل مجهے ملامت نهین کرتا پر مین کچهه
اس سے راستباز نهین ٹهہر جاتا میرا پرکهنے والا خداوند هی *
۵ اسواسطے جبتک خداوند نه آوے تم اسوقت سے پہلے انصاف نکرو وه
تاریکي کي پوشیده باتین روشن کردیگا اور دلون کے منصوبے ظاهر کریگا
تب خدا کي طرف سے هرایک کي تعریف هوگي *
۶ اور اے بهائیو مین نے ان باتون مین تمهاري خاطر اپنا اور اپلوس
کا ذکر مثال کے طور پر کیا تاکه تم هم سے سیکهو که اس سے جو
لکها هی زیاده نه سمجهو ایسا نهو که تم ایک کے لئے دوسرے کي ضد
مین پهولو * ۷ کون مجهه مین اور دوسرے مین فرق کرتا هی اور
تیرے پاس کیا هی جو تونے دوسرے سے پایا اور جب تونے دوسرے
سے پایا تو کیون گهمنڈ کرتا هی که گویا نهین پایا *
۸ تم اب تو آسوده اور دولتمند هوئے اور همارے بغیر سلطنت کي اور
کاش که تم سلطنت کرتے تو هم بهي تمهارے ساتهه سلطنت کرتے *
۹ کیونکه میري دانست مین خدانے هم سب رسولون کو پچهلے کرکے
قتل هونے والون کي طرح ظاهر کیا که هم تمام دنیا اور فرشتون اور
آدمیون کے لئے ایک سوانگ ٹهہرے هین * ۱۰ هم مسیح کے سبب سے
بیوقوف هین پر تم مسیح مین هوکے عقلمند هو هم کم زور تم زورآور
اور تم عزت والے هم بے عزت هین * ۱۱ هم اس دم تک بهوکهے پیاسے
ننگے مار کهاتے اور مارے پهرتے هین * ۱۲ اور اپنے هاتهون سے محنتین
کرتے وے برا کہتے هم بهلا مناتے هین وے ستاتے هم سہتے هین *
۱۳ وے گالیان دیتے هم گڑگڑاتے هین اور دنیا مین کوڑے کي اور سب
چیزون کي جهاڑن کي مانند آج تک هین *
۱۴ مین تمهین شرمنده کرنے کے لئے یه نهین لکهتا بلکه اپنے
پیارے فرزندون کی طرح تمکو نصیحت کرتا هون * ۱۵ کیونکه اگرچه
تم نے مسیح مین هوکے هزارون استاد رکهے پر تمهارے باپ بهت سے

هم خدمت هین تم خدا کي کهیتي اور خدا کی عمارت هو *
۱۰ مین نے خدا کي نعمت کے موافق جو مجهے عنایت هوئی عقلمند
راج کي مانند نیؤ ڈالي اور دوسرا اُسپر ردا دهرتا هی سو هرایک غور
کرے که وه کسطرح سے دهرتا هی * ۱۱ کیونکه سوا اُس نیؤ کے جو
پڑي هی کوئي دوسري نیؤ ڈال نهین سکتا وه یسوع مسیح هی *
۱۲ پر اگر کوئی اُس نیؤ پر سونے روپے بیش قیمت پتهر لکڑي گهاس
بهوس کا ردا رکهے * ۱۳ تو هرایك کا کام ظاهر هوگا که وه دن اُسکو
ظاهر کریگا کیونکه ایسے کام آگ سے کهل جاتے هین اور جسکا کام جیسا
هی آگ پرکهیگي * ۱۴ جسکا کام قایم رهیگا وه مزدوري پاویگا *
۱۵ اور جسکا کام جل جاویگا وه نقصان اُٹهاویگا وه آپ تو بچ جاویگا پر ایسا
جیسا آگ سے *
۱۶ کیا تم نهین جانتے که تم خدا کے هیکل هو اور خدا کا روح تم مین
بستا هی * ۱۷ اور اگر کوئي خدا کا هیکل خراب کرے تو خدا اُسکو خراب
کریگا کیونکه خدا کا هیکل پاك هی اور وهي تم هو * ۱۸ کوئي آپ کو
فریب نديوے جو کوئي تمهارے درمیان آپ کو اِس جهان مین حکیم
سمجهے تو بیوقوف بنے تاکه حکیم هو جاوے * ۱۹ کیونکه اِس جهان کي
حکمت خدا کے آگے بیوقوفي هی که لکها هی وه حکیمون کو اُن
هي کي چترائیون مین گرفتار کرتا هی * ۲۰ اور یهه که خداوند حکیمون
کے قیاسون کو جانتا هی که باطل هین * ۲۱ پس آدمیون پر کوئي
گهمنڈ نکرے که ساري چیزین تمهاري هین * ۲۲ کیا پاؤل کیا
اپلوس کیا کیفا کیا دنیا کیا زندگي کیا موت اور کیا حال کي چیزین اور
کیا آینده کي سب تمهاري هین * ۲۳ اور تم مسیح کے هو اور مسیح
خدا کا هی *

چوتها باب

۱ آدمي همکو ایسا جانے جیسے مسیح کے خدمت گذار اور خدا کے
بهیدون کے مختار * ۲ پهر مختار مین اِس بات کي تلاش هوتي هی

پرانے خمیر سے نہین اور نہ بدي و شرارت کے خمیر سے بلکہ دل کي صفائي اور سچائي کي بے خمیري روٹي سے * ۹ مین نے خط مین تمکو یہہ لکھا کہ تم حرام کارون مین مت ملے رهو * ۱۰ لیکن نہ یہہ کہ بالکل دنیا کے حرام کارون یا لالچیون یا ظالمون یا بت پرستون سے نہ ملو نہین تو تمھین دنیا سے نکلنا ضرور هوتا * ۱۱ پر مین نے اب تمھین یہہ لکھا هی کہ اگر کوئي بھائي کہلا کے حرام کار یا لالچي یا بت پرست یا گالي بکنے والا یا شرابي یا ظالم هو تو تم اُس سے میل نہ رکھنا بلکہ ایسے کے ساتھہ کھانے تک نہ کھانا * ۱۲ کیونکہ مجھے کیا کام هی جو باهر والون پر حکم کرون کیا تم اُن پر جو تم مین شامل هین حکم نہین کرتے * ۱۳ اُن پر جو باهر هین خدا حکم کرتا هی غرض تم اُس برے آدمي کو اپنے درمیان سے نکال دو *

چھٹھا باب

۱ ایا تم مین سے کسي کا هواؤ پڑتا هی کہ دوسرے سے معاملہ رکھہ کے فیصلے کے لئے بے دینون پاس جاوے نہ کہ مقدسون پاس * ۲ کیا تم نہین جانتے کہ مقدس لوگ دنیا کا فیصلہ کرینگے پس اگر دنیا کا فیصلہ تم سے کیا جاویگا تو کیا تم چھوٹے قضیون کے فیصل کرنیکے لائق نہین هو * ۳ کیا تم نہین جانتے کہ هم فرشتون کا فیصلہ کرینگے کیا اِس زندگي کے معاملے فیصل نکرین * ۴ اِسواسطے اگر تم مین اِس زندگي کے قضیے هون تو مجلس کے اُن شخصون کو جو حقیر هین پنچ مانو * ۵ مین یہہ اِس لئے کہتا هون کہ تم شرمندہ هو کیا ایسا هی کہ تم مین ایک عقلمند بھي نہین جو اپنے بھائي کا مقدمہ فیصل کر سکے * ۶ کہ بھائي بھائي سے قضیہ کرتا هی اور سو بھي بے دینون کے آگے * ۷ یہہ تمھارا بڑا قصور هی کہ تم آپس کي داد فریاد کیا کرتے هو ظلم اُتھانا کیون نہین بہتر جانتے اپنا نقصان کیون نہین قبول کرتے * ۸ تم تو ظلم اور زبردستي کرتے هو سو بھی بھائیون پر *

نہوئے اِس لئے کہ مین ھي انجیل کے وسیلے سے مسیح یسوع مین
تمھارا باپ ھوا * ۱۶ پس مین تم سے منت کرتا ھون کہ تم میرے
پیرو ھو * ۱۷ اِس واسطے مین نے طیموطیؤس کو جو میرا فرزند عزیز اور
خداوند مین دیانت دار ھی تم پاس بھیجا کہ وہ میري راھین جو مسیح
مین ھین جسطرح مین ھر کہین ھرایک مجلس مین بتلاتا ھون تمکو یاد
دلاوے *
۱۸ بعضے یہہ سمجھہ کے پھولتے ھین کہ مین تمھارے پاس نہین
آنیکا * ۱۹ پر اگر خداوند چاھے تو مین تمھارے پاس جلد آؤنگا اور نہ
شیخي کرنے والون کي باتون کو بلکہ اُنکي قدرت کو دریافت کرونگا *
۲۰ کیونکہ خدا کي بادشاھت کلام سے نہین بلکہ قدرت سے ھی *
۲۱ تم کیا چاھتے ھو مین تمھارے پاس لٹھہ لیکے آؤن یا محبت اور دل
کي عاجزي سے *

پانچوان باب

۱ اکثر سنتے ھین کہ تمھارے بیچ حرام کاري ھوتي ھی اور ایسي
حرام کاري جسکا غیر قومون مین بھي ذکر نہین کہ آدمي اپنے باپ کي
جورو کو رکھے * ۲ اور تم پھولتے ھو اور جیسا کہ چاھئے غم نہین کرتے
تاکہ جسنے یہہ کام کیا وہ تم مین سے نکالا جاوے * ۳ کہ مین جسم
سے غیر حاضر اور روح سے حاضر ھوکے گویا حاضر ھون اُسپر جسنے ایسا
کیا یہہ حکم دیتا ھون * ۴ کہ تم اور روح جو میري ھی ھمارے
خداوند یسوع مسیح کي قدرت کے ساتھہ مل کر ایسے شخص کو ھمارے
خداوند یسوع مسیح کا نام لیکے * ۵ شیطان کو سونپو تاکہ جسم کے
دکھہ اُٹھاوے کہ اُسکي روح خداوند یسوع کے دن بچائي جاوے *
۶ تمھارا گھمنڈ کرنا خوب نہین کیا تم نہین جانتے کہ ٹھوڑا سا خمیر
ساري لوئي کو خمیر کر ڈالتا ھی * ۷ پس تم پرانے خمیر کو نکال
پھینکو تاکہ تم تازي لوئي بنو کیونکہ تم بے خمیر ھو اِسلئے کہ ھمارا بھي
فسح یعنے مسیح ھمارے لئے قربانی ھوا * ۸ اب آؤ ھم عید کریں

چاهئے ادا کرے * ۴ جورو اپنے بدن کي مختار نہين بلکه خصم مختار
هی اسي طرح خصم بهی اپنے بدن کا مختار نہین بلکه جورو * ۵ تم
ایك دوسرے سے جدا نرهو مگر تهوڑي مدت آپس کي رضامندي سے تاکه
روزه اور دعا کرنیکے واسطے فراغت پاؤ اور پهر آپسمین ایک جا هوؤ تاکه
شیطان تمکو تمهاري بے اختیاري کے سبب امتحان مین نه ڈالے * ۶ اور
مین صلاح کي نه حکم کي راه سے کہتا هون * ۷ که مین چاهتا که جیسا مین
هون ایسے هی سب هؤوین پر سب نے اپنا اپنا انعام خدا سے پایا ایك نے
یون اور دوسرے نے ووُن * ۸ سو مین بن بیاهے مردون اور بیوؤن سے
یہه کہتا هون که بہتر یون هی که وے ایسے رهین جیسا مین هون *
۹ لیکن اگر وه نسکین تو بیاه کرین که بیاه کرنا جل جانے سے بہتر
هی * ۱۰ پر اُنکو جنکا بیاه هوا هی مین نہین بلکه خداوند حکم کرتا
هی که جورو اپنے خصم کو نچهوڑے * ۱۱ اور اگر چهوڑے تو وه بے نکاح
رهے یا اپنے خصم سے پهر میل کرے اور خصم اپنی جوروکو نه چهوڑے *
۱۲ پر باقیون کو خداوند نہین مین کہتا هون که اگر کسي بهائي کي
جورو بے ایمان هو اور وه اُسکے ساتهه رهنے کو راضی هو تو وه اُسکو
نچهوڑے * ۱۳ یا کسي عورت کا خصم بے ایمان هؤوے اور وه اُسکے ساتهه
رهنے کو راضي هو تو وه اُسکو نچهوڑے * ۱۴ کیونکه بے ایمان خصم
اپني جورو کے سبب سے پاك هوا اور بے ایمان جورو خصم کے باعث پاك
هوئی هی نہین تو تمهارے فرزند ناپاك هوتے پر اب پاك هین *
۱۵ اگر بے ایمان آپ کو جدا کرے تو کرے بهائي بہن ایسي باتون کي
قید مین نہین اور خدا نے همکو ملاپ کے لئے بلایا هی * ۱۶ ای
عورت کیا جانئے تو اپنے خصم کو بچاوے اور ای مرد کیا جانئے تو اپني
جوروکو بچاوے * ۱۷ مگر جیسا خدا سے هرایك کو حصه ملا اور جسطرح
سے خدا نے هرایك کو بلایا وه ویساهي چلے اور مین ساري مجلسون مین
ایساهي مقرر کرتا هون *
۱۸ اگر کوئي مختون هوکر بلایا گیا تو نا مختون نہو اور اگر کوئي
نا مختوني مین بلایا گیا تو مختون نہؤوے * ۱۹ ختنه کچهه نہین اور

۹ کیا تم نہین جانتے کہ ناراست خدا کي بادشاھت کے وارث نہوونگے فریب
نکھاؤ کہ حرامکار اور بت پرست اور زاني اور گاندو و عیاش اور گالی
بکنے والا اور لونڈے باز * ۱۰ اور چور لالچي اور شرابي اور گالي بکنے
والے اور ظالم خدا کي بادشاھت کے وارث نہونگے * ۱۱ اور بعضے تمہارے
درمیان ایسے تھے پر خداوند یسوع کے نام سے اور ھمارے خدا کے روح
سے غسل دلائے گئے اور پاك ھوئے اور راستباز بھي ٹھہرے *
۱۲ ساري چیزین میرے لئے روا ھین پر سب فائدہ مند نہین ساري
چیزین میرے لئے روا ھین پر مین کسي چیز کے اختیار مین نہونگا *
۱۳ کھانے پیٹ کے لئے ھین اور پیٹ کھانون کے لئے پر خدا اُنکو اور
اُسکو نیست کریگا مگر بدن حرام کاري کے لئے نہین بلکہ خداوند کے
لئے ھی اور خداوند بدن کے لئے * ۱۴ اور خدا نے خداوند کو جلایا
ھی اور تمکو بھي اپنی قدرت سے جلاویگا * ۱۵ کیا تم نہین جانتے کہ
تمھارے بدن مسیح کے انگ ھین پس کیا مین مسیح کے انگ لیکر
کسي کے انگ بناؤن * ۱۶ ھرگز نہین کیا تمکو خبر نہین کہ جو کوئي
کسبي سے صحبت کرتا ھی سو اُس سے ایك تن ھوا کیونکہ وہ کہتا
ھی کہ ایسے دونو ایک تن ھونگے * ۱۷ پر وہ جو خداوند سے صحبت
رکھتا ھی سو اُسکے ساتھہ ایک روح ھوا ھی * ۱۸ حرامکاري سے بھاگو
جو گناہ آدمي کرتا ھی وہ بدن کے باھر ھی پر زنا کرنیوالا اپنے بدن کا
گنہگار ھی * ۱۹ کیا تم نہین جانتے کہ تمھارا بدن روح قدس کا ھیکل
ھی جو تم مین بستا اور جسکو تمنے خدا سے پایا اور تم اپنے نہین ھو *
۲۰ کیونکہ تم داموں سے خرید ے گئے پس تم اپنے تن سے اور اپني
روح سے جو خدا کے ھین خدا کی بزرگي کرو *

ساتھوان باب

۱ جن باتون کے واسطے تم نے مجھے لکھا سو بہتر تو یہہ ھی کہ مرد
عورت کو نہ چھوئے * ۲ لیکن حرام سے بچ رھنے کو ھر مرد اپنی جورو اور
ھر عورت اپنا خصم رکھے * ۳ خصم جوروکا اور جورو بھي خصم کا حق جیسا

بن بیاهي مین بهي هی که بن بیاهی خداوند کے لئے اندیشه مند رهتي هی که وه بدن اور روح مین پاك بنے پر بیاهي هوئي دنیا کے لئے اندیشه مند رهتي هی که کیونکر اپنے خصم کو راضي کرے * ۳۵ پر یهه تمهارے فائدے کے واسطے کهتا هون نه یهه که تمهین پهندے مین ڈالون بلکه اسلئے که تم آراسته هو اور خداوند کی بندگي مین خاطر جمعي سے مشغول رهو *

۳۶ اور اگر کوئي اپني کنواري لڑکي کے حق مین جوانی سے ڈهل جانا نامناسب جانے اور یهی ضرور سمجهے تو جو چاهے سو کرلے که وه گناه نهین کرتا بیاه کردے * ۳۷ پر جو کوئي ضرور نه سمجهه کے اپنے دل مین مضبوط رهے اور اپنے ارادے پر اختیار رکهتا هو اور دل مین یهه ٹهانے که مین اپنی لڑکي کو بن بیاهي رهنے دونگا تو وه اچها کرتا هی * ۳۸ غرض وه جو بیاه دیتا هی اچها کرتا هی اور جو بیاه نهین دیتا سو بهت بهتر کرتا هی *

۳۹ عورت شریعت کی پابند هی جبتك اسکا خصم جیتا رهے پر اگر اسکا خصم مرجاے تب وه آزاد هی جس سے چاهے بیاه کرلے مگر صرف خداوند کے لوگون مین سے * ۴۰ پر اگر بن بیاهي رهے تو وه میري دانست مین نیک بخت زیاده هی اور مین جانتا هون که خداوند کي روح مجهه مین هی *

آٹهوان باب

۱ باقي ان چیزون کی بابت جو بتون پر قرباني کی جاتي هین سو هم جانتے هین که هم سب تمیز رکهتے هین تمیز پهلاتي هی پر محبت بڑهاتي هی * ۲ اور اگر کوئي گمان کرے که کچهه جانتا هی تو جیسا جاننا چاهئے وه ابتك کچهه نهین جانتا * ۳ لیکن جو کوئی خدا سے محبت رکهتا هی وه اسے پهچانتا هی * ۴ سو ان چیزون کے کهانے کي بابت جو بتون پر قرباني کي جاتي هین هم جانتے هین که بت هرگز کچهه چیز نهین اور کوئی خدا نهین مگر ایک * ۵ کیونکه هرچند

نا مختوني بهي كچهه نهين بلكه جو كچهه هى خدا كے حكمون پر
چلنا هى * ۲۰ جو جس حالت مين بلايا گيا وه اسي مين رهے *
۲۱ كيا تو غلامي كي حالت مين بلايا گيا تو انديشه نكر اور اگر تجهے
آزاد هونے كي قدرت هى تو اسے اختيار كر * ۲۲ كيونكه جس غلام كو
خداوند نے بلايا وه خداوند كا آزاد كيا هى اور اسيطرح جس آزاد كو
بلايا وه مسيح كا غلام هى * ۲۳ تم دامون سے خريدے گئے هو آدمي
كے غلام نه بنو * ۲۴ غرض اى بهائيو جو جس حالت مين بلايا گيا
اسي حالت مين خدا كے حضور رهے *
۲۵ پر كنوارپون كے حق مين خداوند كا كوئي حكم مجهه پاس نهين
ليكن جيسا ديانت دار هونے كے لئے مجهه پر خداوند كي طرف سے
رحم هوا ويسي هى صلاح ديتا هون * ۲۶ سو ميرا يهه گمان هى كه
اس وقت كي تكليفون پر نظر كركے يهه بهتر هى كيا بهتر هى كه
آدمي جيسا هى ويسا هي رهے * ۲۷ اگر تو جورو كے بند مين هى
تو اس سے چهٹكارا مت چاه اور اگر تو نے چهٹكارا پايا هى تو پهر
جورو مت ڈهونڈه * ۲۸ ليكن اگر تو بياه كرے تو گناه نهين كرتا اور
اگر كنواري بياهي جاوے تو وه گناه نهين كرتي پر ايسے لوگ جسم كي
تكليف پاوينگے اور مين كهه نهين سكتا *
۲۹ پر اى بهائيو مين تم سے كهتا هون كه وقت تنگ هى اسواسطے
چاهئے كه جورو والے ايسے هوويں جيسے انكے جورو نهين * ۳۰ اور
رونے والے ايسے جيسے وے نهين روتے اور خوشي كرنے والے ايسے جيسے
وے خوشي نهين كرتے اور خريدنے والے ايسے جيسے وے مالك نهين *
۳۱ اور اس دنيا كے كاروباري ايسے جيسے دنيا سے كام نهين ركهتے
كيونكه دنيا كا تماشا گذرتا چلا جاتا هى * ۳۲ سو مين يهه چاهتا
هون كه تم بے انديشه رهو وه جو بن بياها هى سو خداوند كے لئے
انديشه مند رهتا هى كه وه كيونكر خداوند كو راضي كرے *
۳۳ پر وه جو بياها هى سو دنيا كے واسطے انديشه مند هى كه
كيونكر وه اپني جورو كو راضي كرے * ۳۴ اور يهه فرق بياهي اور

اختیار نہین کہ محنت نکرین * ۷ کون اپنا خرچ کرکے سپاہ گری
کرتا ہی کون انگور کا باغ لگاتا ہی کہ اُسکا پھل نہین کھاتا یا کون
گلے چراتا ہی جو اُس گلے کا کچھہ دودہ نہین پیتا * ۸ کیا مین ایسی
باتین انسان کي عادت پر بولتا ہون کیا شریعت بھی یہہ نہین کہتی *
۹ موسیٰ کي شریعت مین تو یون لکھا ہی کہ دانونے ہوئے
بیل کا منہہ مت باندھیو کیا خدا کو بیل کي کچھہ پروا ہی * ۱۰ یا کہ
وہ خاص ہمارے واسطے یون کہتا ہان یہہ ہمارے واسطے بے شک لکھا
ہی تاکہ جوتنے والا اُمید سے جوتے اور دانو نے والا اُمید سے دانوے
اور اُمید کا حاصل پاوے * ۱۱ سو اگر ہم نے تمہارے لئے روحاني
چیزین بوئین ہین تو کیا یہہ بڑي بات ہی کہ ہم تمہاري جسماني
چیزین کاٹین * ۱۲ اگر اورون کا تم پر یہہ اختیار ہی تو ہمارا کتنا
زیادہ نہوگا لیکن ہم نے اپنا اختیار ظاہر نکیا بلکہ ساري باتین
سہتے ہین نہووے کہ ہم مسیح کي انجیل کے مزاحم ہووین * ۱۳ کیا
تم نہین جانتے کہ جو ہیکل کے کاروبار کرتے سو ہیکل مین سے
کھاتے ہین اور جو قربان گاہ مین حاضر ہوا کرتے سو قربان گاہ سے
حصہ لیتے ہین * ۱۴ اور ایسا ہي خداوند نے بھي فرمایا ہی کہ
جو انجیل کے سنانیوالے ہین انجیل سے جیتے رہین *
۱۵ پر مین اُنمین سے کچھہ عمل مین نہ لایا اور مین نے اِس ارادے
سے نہین لکھا کہ میرے واسطے یون کیا جاوے کیونکہ اُس سے
مجھے مرنا بہتر ہی کہ کوئي میرے فخر کو کھودیوے * ۱۶ اسلئے
کہ اگر مین انجیل کي خبر دون تو کچھہ میرا فخر نہین کیونکہ مجھے
ضرورت پڑي ہی اور مجھہ پر افسوس ہی اگر مین انجیل کي
خبر نہ دون * ۱۷ کہ اگر مین یہہ خوشي سے کرون تو پھل پاؤنگا پر اگر
ناخوشي سے تو بھي مختاري مجھے سونپي گئي ہی * ۱۸ پس کیونکر
مجھے پھل ملیگا اسطرح کہ مین انجیل کي خبر دے کے مسیح کي
انجیل کو بے عوض ٹھہراؤن تاکہ مین اپنے اس اختیار کو جو انجیل
کي بابت ہی برے ڈھب پر ظاہر نکرون *

آسمان و زمین مین بہت هین جو خدا کہلاتے هین چنانچہ بہتیرے خدا
اور بہتیرے خداوند هین * ۶ لیکن همارا ایک خدا هی جو باپ
هی جس سے ساري چیزین هوئین اور هم اُسیکے لئے هین اور ایک
خداوند هی جو یسوع مسیح هی جسکے سبب ساري چیزین هوئین
اور هم اُسیکے وسیلے سے هین * ۷ لیکن سبکو یہہ تمیز نہین بلکہ
کتنے هي بت کو کچہہ چیز سمجہہ کر بتون پر کي قرباني آج تک
کہاتے هین اور اُنکے دل ضعیف هوکر آلودہ هو جاتے هین *
۸ کہانا همین خدا سے نہین ملاتا کیونکہ اگر کہاوین تو هم کچہہ
بڑہ نہین جاتے اور جو نہ کہاوین تو گہٹ نہین جاتے * ۹ لیکن خبردار
کہ تمہارا یہہ اختیار کم زورون کے ٹہوکر کہلانیکا باعث نہووے *
۱۰ کیونکہ اگر کوئي تجہے جو تمیز دار هی بتخانے مین کہاتے دیکہے
تو کیا وہ جسکا دل ضعیف هی بتون کي قرباني کہانے پر دلیر نہوگا *
۱۱ اور تیرا وہ کم زور بہائي جسکے لئے مسیح موا تیري تمیز سے هلاک
نہوگا * ۱۲ پس تم بہائیون کے یون گنہگار هو کے اور اُنکے ضعیف دل
کو گہائل کر کے مسیح کے گنہگار ٹہہرتے هو * ۱۳ سو اگر کوئي خوراک
میرے بہائي کو ٹہوکر کہلاوے تو مین قیامت تک کبہی گوشت
نہ کہاؤن تا نہووے کہ مین اپنے بہائي کي ٹہوکر کا سبب هوؤن *

نوان باب

۱ کیا مین رسول نہین هون کیا مین آزاد نہین کیا مین نے یسوع
مسیح کو جو همارا خداوند هی نہین دیکہا کیا تم خداوند مین میرے
بنائے هوئے نہین هو * ۲ اگر مین دوسرون کے لئے رسول نہین توبہی
تمہارے لئے تو البتہ هون کیونکہ تم خداوند مین هوکر میري رسالت پر
مہر هو * ۳ جو مجہے پرکہتے هین اُنکے لئے میرا یہہ جواب هی *
۴ کیا همین کہانے پینے کا اختیار نہین * ۵ اور کیا هم کو یہہ اختیار
نہین کہ کسي دیني بہن کو بیاہ کر لئے پہرین جیسے اور رسول اور
خداوند کے بہائي اور کیفا کرتے هین * ۶ یا صرف مجہے اور برنابا کو

۵ پر خدا اُنمین بہتون سے راضي نہ تھا جو وے میدان مین بچھہ گئے *
۶ اور یے باتین ہمارے واسطے نمونہ ہوئین تا کہ ہم برائیون کي
خواہش نکرین جیسي اُنھون نے کي * ۷ اور تم بت پرست نہ بنو
چنانچہ اُنمین کتني ایک تھے جیسا لکھا ہی کہ یہہ قوم کھانے پینے
بیٹھي پھر ناچنے اُٹھي * ۸ اور ہم حرام کاري نہ کرین چنانچہ اُنمین سے
کتني ایک نے کي اور دن بھر مین تیئیس ہزار مر گئے * ۹ اور ہم
مسیح کا امتحان نکرین چنانچہ اُنمین سے بعضون نے کیا اور سانپون سے
ہلاک ہوئے * ۱۰ اور تم نہ کڑکڑاؤ چنانچہ اُنمین سے کتني ایک کڑکڑائے
اور ہلاک کرنیوالے سے ہلاک ہوئے * ۱۱ اور یے سب باتین جو اُنپر
پڑین نمونہ ہوئین اور ہم جو آخري زمانے مین ہین ہماري نصیحت کے
واسطے لکھي گئین * ۱۲ پس جو کوئي آپ کو قائم سمجھتا ہی سو
خبردار رہے ایسا نہو کہ گر پڑے * ۱۳ تم کسي امتحان مین سوا اُسکے
جو انسان سے کیا جاتا ہی نہین پڑے اور خدا سچا ہی کہ وہ تمکو
تمھاري طاقت سے زیادہ امتحان مین پڑنے نہ دیگا بلکہ وہ امتحان کے
ساتھہ نکال کے راہ بھي ٹھہرا دیگا تاکہ تم برداشت کر سکو *
۱۴ پس اي میرے پیارو تم بت پرستي سے بھاگو * ۱۵ مین تم سے یون
بولتا ہون جیسے عقلمندون سے مین جو کہتا ہون سو جانچو * ۱۶ کیا
یہہ برکت کا پیالہ جسپر ہم برکت مانگتے ہین مسیح کے لہو کا میل نہین
اور کیا یہہ روٹي جو ہم توڑتے ہین مسیح کے بدن کا میل نہین ہی *
۱۷ کیونکہ ہم ہرچند بہت سے ہین پر مل کے ایک روٹي یعنے ایک تن
ہین اِسلئے کہ ہم سب ایک ہي روٹي مین شریک ہین * ۱۸ تم اُنپر
جو جسم کي رو سے اسرائیلي ہین نظر کرو کہ جو قرباني کھانیوالے
ہین کیا وے قربان گاہ کے شریک نہین * ۱۹ پس کیا مین کہتا ہون کہ
بت کچھہ چیز ہی یا بتون پر قرباني کچھہ چیز ہی * ۲۰ بلکہ غیر قوم
جو قرباني کرتے ہین دیوون کے لئے کرتے ہین نہ خدا کے لئے اور
مین نہین چاہتا کہ تم دیوون کے شریک ہو * ۲۱ تم خداوند اور دیو
دونو کا پیالہ پي نہین سکتے نہ تم خداوند اور دیو دونون کے دسترخوان

۱۹ کہ مین نے سب سے آزاد ھو کر آپ کو سب کا غلام ٹھہرایا تاکہ مین
بہتون کو نفع مین پاؤن * ۲۰ مین یہود کے درمیان یہودي سا تھا تاکہ
مین یہودیون کو نفع مین پاؤن شریعت والون مین ویسا ھي شریعت
والا بنا تاکہ شریعت والون کو نفع مین پاؤن * ۲۱ اور بے شریعت
لوگون مین بے شریعت سا یعنے مین خدا کے نزدیک بے شریعت نہین
ھوا بلکہ مسیحي شریعت والا تھا تاکہ مین بے شریعت لوگون کو نفع
مین پاؤن * ۲۲ مین کمزوري مین کمزور تھا تاکہ کمزورون کو نفع مین
پاؤن مین سب آدمیون کے واسطے سب کچھہ بنا تاکہ ھرایک طرح سے
بعضون کو بچاؤن * ۲۳ اور مین یہہ انجیل کے واسطے کرتا ھون تاکہ
مین اُسمین شریک ھوؤن *
۲۴ کیا تم نہین جانتے ھو کہ میدان مین جب دوڑتے ھین تو سب
دوڑتے ھین پر بازي ایک ھي پاتا ھی پس تم ایسا دوڑو کہ تم ھي
جیتو * ۲۵ اور ھرایک کشتي گیر سب باتون کا پرھیز رکھتا ھی سو وے
اُس تاج کے لئے جو فاني ھی اور ھم وہ تاج پانے کو جو باقي ھی
یہہ کرتے ھین * ۲۶ سو مین دوڑتا ھون پر بے ٹھکانے نہین مین
گھو سے لڑتا ھون پر اُسکي مانند نہین جو ھوا کو مارتا ھی *
۲۷ بلکہ مین اپنے بدن کو پیسے ڈالتا ھون اور باندہ کے گھسیٹے لئے
پھرتا ھون نہووے کہ مین اورون کو منادي کر کے آپ
نامقبول ٹھہرون *

دسوان باب

۱ پر ای بھائیو مین نہین چاھتا کہ تم اِس سے ناواقف رھو کہ
ھمارے سب باپ دادے بادل کے نیچے تھے اور وے سب سمندر مین
سے ھو کر نکل گئے * ۲ اور سبھون نے اُس بادل اور سمندر مین
موسیٰ کا باپتسما پایا * ۳ اور سبھون نے ایک ھي روحاني خوراک کھائي *
۴ اور سبھون نے ایک ھي روحاني پاني پیا کیونکہ اُنھون نے اُس
روحاني پہاڑي سے جو اُنکے ساتھہ چلي پاني پیا اور وہ پہاڑي مسیح تھا *

کرتے وقت اپنے سرکو ڈھانپتا ھی وہ اپنے سرکو بیحرمت کرتا *
۵ اور جو عورت ننگے سر دعا یا نبوت کرتي سو اپنے سرکو بیحرمت کرتي
ھی * ۶ کیونکہ یہہ اور اُسکا سر مونڈھنا برابر ھی کیونکہ
اگر عورت اوڑھني نہ اوڑھے تو اُسکي چوٹي بھي کٹ جاوے اور اگر
عورت چوٹي کٹنے یا سر منڈنے سے بیحرمت ھوتي ھی تو اُوڑھني
اُوڑھے * ۷ مرد کو نہ چاھیے کہ اپنے سرکو ڈھانپے کہ وہ خدا کی
صورت اور اُسکا جلال ھی پر عورت مرد کا جلال ھی * ۸ اِسلئیے کہ
مرد عورت سے نہین بلکہ عورت مرد سے ھی * ۹ اور مرد عورت کے
لئیے پیدا نہین بلکہ عورت مرد کے لئیے ھوئي * ۱۰ پس چاھئیے کہ عورت
بھیجے ھوؤن کے لئیے اپنے سرکو ڈھانپے * ۱۱ مگر خداوند مین نہ مرد عورت
کے بغیر ھی نہ عورت مرد کے بغیر * ۱۲ کیونکہ جیسا عورت مرد سے ھی
ویساھي مرد بھي عورت کے وسیلے سے ھی پر سب خدا سے ھین *
۱۳ تم آپ ھي تجویز کرو کیون مناسب ھی کہ عورت سر ننگي ھوکر
خدا سے دعا مانگے * ۱۴ کیا طبیعت سے تمکو معلوم نہین ھوتا کہ
اگر مرد چوٹي رکھے تو اُسکي بیحرمتي ھی * ۱۵ پر اگر عورت کے لئیے
بال ھون تو اُسکي زینت ھی کیونکہ یہہ اُسے پردے کے واسطے
دئیے گئیے * ۱۶ لیکن اگر کوئي تکراري ھو تو معلوم رھے کہ نہ ھمارا
نہ خدا کي مجلسیون کا یہہ دستور ھی *
۱۷ اور اب جو مین تمھین کہتا ھون اِسمین تمھاري تعریف نہین کرتا
کہ تم جو جمع ھوتے ھو تو اُسمین تمھاري بھلائي نہین بلکہ برائی
ھی * ۱۸ مین سنتا ھون کہ جب تم مجلس مین جمع ھوتے ھو تمھارے
بیچ اختلاف ھوتے ھین اور مین اِس خبر کو تھوڑي سي سچ جانتا ھون *
۱۹ کیونکہ ضرور ھی کہ تمھارے بیچ فرقے بھي ھو جاوین تا کہ
وے جو تم مین مقبول ھین ظاھر ھو جاوین *
۲۰ پھر جو تم ایک ھي مقام مین جمع ھوتے ھو تو یہہ عشا ربانی
کھانیکے لئیے نہین ھی * ۲۱ کیونکہ اُسکے کھانیکے وقت ھرایک
پہلے اپناھی کھانا کھالیتا ھی اور کوئي بھوکھا رہ جاتا اور کوئي مست

پر شریك هو سکتے * ۲۲ کیا هم خداوند کو غیرت دلاتے هین کیا هم
اُس سے زورآور هین *
۲۳ سب کچهه میرے لئے حلال هی پر سب کچهه فائده مند نهین
سب کچهه مجهے حلال هی پر سب کچهه ترقي نهین بخشتي * ۲۴ کوئي
اپني بهتري نه ڈهونڈهے بلکه هرایك دوسرے کي بهتري چاهے *
۲۵ جو کچهه قصابون کي دوکانون مین بکتا هی سو کهاؤ اور دینداري
کي رو سے کچهه نه پوچهو * ۲۶ کیونکه زمین اور اُسکي معموري
خداوند کي هی * ۲۷ اور اگر بے ایمانونمین سے کوئي تمهاري مهماني
کرے اور تم قبول کرو تو جو کچهه تمهارے سامهنے رکها جاوے
کهاؤ اور دینداري کي راه سے کچهه نه پوچهو * ۲۸ پر اگر کوئي تمهین
کہے که یهه بتون کي قرباني هی تو اُسکي خاطر جسنے جتایا اور دینداري
کے واسطے نه کهاؤ که زمین اور اُسکی معموري خداوند کي هی *
۲۹ اُس سے میرا اراده تیري دینداري کا نهین بلکه دوسرے کي هی
کیونکه میري آزادگي دوسرے کي دینداري کي بند مین کیون پڑے *
۳۰ اور اگر مین شکر کرکے کهاتا هون تو جس چیز پر شکر کرتا هون
اُسکے سبب کس لئے بدنام هونگا * ۳۱ پس تم کهاتے یا پیتے یا جو کچهه
کرتے هو سب خدا کے جلال کے لئے کرو * ۳۲ تم نه یهودیون نه یونانیون
نه خدا کي مجلس کو ٹهوکر کهلانے کے باعث هو * ۳۳ چنانچه مین
سب باتون مین سب کو راضي رکهتا هون اور اپنا نهین بلکه بهتون کا
فائده ڈهونڈهتا هون تا که وے نجات پاوین *

گیارهوان باب

۱ تم میرے پیرو هو جیسے مین بهي مسیح کا هون * ۲ اور اي بهائیو
مین تمهاري تعریف کرتا هون که تم هر بات مین مجهے یاد رکهتے هو اور
اُن باتون کو جو سپرد هوئین ایسا یاد رکهتے هو جیسا مین نے تمهین
سونپا هی * ۳ پر مین چاهتا هون که تم جانو که هرایك مرد کا سر مسیح
هی اور عورت کا سر مرد اور مسیح کا سر خدا * ۴ جو مرد دعا یا نبوت

جسطرح چلائے گئے چلتے تھے * ۳ پس مین تمہین جتاتا هون کہ وہ جو یسوع کو ملعون کہتا هی خدا کي روح سے نہین بولتا اور کوئي بغیر روح قدس کے یسوع کو خداوند کہہ نہین سکتا هی *

۴ اور نعمتین طرح طرح کي هین پر روح ایکهي هی * ۵ اور خدمتین بهي طرح طرح کي هین پر خداوند ایکهي هی * ۶ اور تاثیرین طرح طرح کي هین پر خدا یکهي هی جو سب مین تمام سب کچهه تاثیر کرتا هی * ۷ لیکن سب کے فائدے کے لئے روح کا ظہور هرایك مین هوتا هی * ۸ ایك کو روح سے حکمت کي بات ملتی هی اور دوسرے کو اُسي روح سے علم کي بات * ۹ اور بعضے کو اُسي روح سے ایمان اور بعضے کو اُسي روح سے چنگا کرنے کي نعمتین * ۱۰ اور کسي کو کرامتون کي قدرتین اور کسي کو نبوت اور بعضے کو روحون کي پہچان اور بعضے کو طرح طرح کي زبانین اور بعضے کو زبانون کا ترجمه کرنا * ۱۱ لیکن وهي ایک روح یہہ سب کچهہ کرتا هی اور جیسا چاهتا هرایك کو بانٹتا هی * ۱۲ کیونکه جسطرح بدن ایك هی اور انگ بہت اور ایك بدن کے بہت انگ ملکر ایك بدن هوتے هین مسیح بهی ایسا هی هی * ۱۳ هم سب نے کیا یہودي کیا یونانی کیا غلام کیا آزاد ایکهي روح سے ایك بدن بنے کے لئے بپتسما پایا اور هم سب نے ایك هي روح سے پیا هی * ۱۴ کیونکه بدن مین ایك انگ نہین بلکه بہت سے هین * ۱۵ اور اگر پانو کہے اس سبب سے کہ مین هاتهه نہین مین بدن کا نہین هون تو کیا وہ اُس سبب سے بدن کا نہین هی * ۱۶ اور اگر کان کہے اِس سبب سے که مین آنکهہ نہین مین بدن کا نہین تو کیا وہ اُس سے بدن کا نہین * ۱۷ اگر سارا بدن آنکهہ هوتا تو سنا کہان هوتا اور اگر سب سنا هوتا تو سونگهنا کہان هوتا * ۱۸ پر اب خُدا نے هرایك انگ کو بدن مین اپني مرضي کے موافق رکها * ۱۹ پر اگر وے سب ایکهي انگ هوتے تو بدن کہان هوتا * ۲۰ پر اب بہت سے انگ هین لیکن بدن ایك هی * ۲۱ آنکهه هاتهہ سے نہین کہہ سکتي کہ مین تیري محتاج نہین اور سر بهی پانون سے نہین کہہ سکتا کہ مین تمہارا

هوجاتا هی * ۲۲ کیا تم کهانے پینے کے لئے گهر نہین رکهتے هو
یا خدا کی مجلسون کو نا چیز جانتے هو اور محتاجون کو شرمنده کرتے هو
اب مین تم سے کیا کہون کیا مین تمهاری تعریف کرون مین اِسمین تمهاری
تعریف نہین کرنیکا *
۲۳ کیونکه مین نے یہه بات خداوند سے پائی اور تمهین بهی سونپی
که خداوند یسوع نے جس رات که پکڑوایا گیا روٹی لی * ۲۴ اور شکر
کرکے توڑی اور کہا که لوکهاؤ یہه میرا بدن هی جو تمهارے لئے
توڑا جاتا هی تم میری یادگاری کے لئے یہه کیا کرو * ۲۵ اور اِسیطرح
اُسنے کهانیکے بعد پیاله بهی لیا اور کہا که یہه پیاله وه نیا عہد هی جو
میرے لہو سے هی جب کبهی تم پیو میری یادگاری کے لئے پیو * ۲۶ کیونکه
جب کبهی تم یہه روٹی کهاتے اور یہه پیاله پیتے هو تو تم خداوند کی موت
کو جبتک که وه آوے جتاتے رهتے هو * ۲۷ اِسواسطے جو کوئی نامناسب
طور سے یہه روٹی کهاوے یا خداوند کا پیاله پیوے تو وه خداوند کے
بدن اور لہو کا گنہگار هوگا * ۲۸ پس آدمی پہلے آپ کو جانچے اور یونہین
اِس روٹی مین سے کهاوے اور اِس پیالے سے پیوے * ۲۹ کیونکه
جو نا مناسب طور سے کهاتا اور پیتا هی سو خداوند کے بدن کا لحاظ نکرکے
اپنی سزا کهاتا اور پیتا هی * ۳۰ اِسی سبب سے تم مین بہتیرے
کمزور اور بیمار هین اور کتنے سو گئے * ۳۱ اگر هم اپنے تئین جانچتے
تو سزا نپاتے * ۳۲ اور خداوند همین سزا دیکے تربیت کرتا هی
نه هوؤے که هم پر دنیا کے ساته سزا کا حکم هو * ۳۳ پس ای
میرے بهائیو جب تم کهانیکے لئے جمع هو تو ایک دوسرے کی راه دیکهو *
۳۴ اور اگر کوئی بهوکها هو تو اپنے گهر مین کهاوے نہو که تم اپنے
جمع هونے سزا پاؤ اب جو کچهه باقی هی سو مین آگے درست کرونگا *

بارهوان باب

۱ ای بهائیو مین نہین چاهتا هون که تم روحانی نعمتون سے ناواقف
رهو * ۲ تم جانتے هو که جب تم غیر قوم تهے اوز گونگے بتون کے پیچهے

خود غرض نہین تند مزاج نہین * ۶ بد گمان نہین ناراستي سے خوش
نہین بلکہ راستی سے خوش هی * ۷ سب باتون کو پی جاتي هی
سب کچھہ باور کرتي هی سب چیز کی اُمید رکھتی هی سب کي
برداشت کرتي هی * ۸ محبت کبھی جاتي نہین رهتي اگر نبوتین هین
تو موقوف هونگي اگر زبانین هین تو بند هو جائنگي اگر علم هی تو
لاحاصل هو جایگا * ۹ کیونکہ همارا علم ناقص هی اور هماري نبوت نا تمام *
۱۰ پر جب کمال حاصل هوگا تو ناقص نیست هو جائیگا * ۱۱ جب مین
لڑکا تھا تب میري بولي لڑکے کي سي اور مزاج لڑکے کا سا اور سمجھہ
لڑکے کی سي تھي پر جب جوان هوا تب مین نے لڑکپن سے هاتھہ
اُٹھایا * ۱۲ کہ اب هم آئینے سے دھندھلا سا دیکھتے هین پر اُسوقت
رو برو دیکھینگے اِسوقت میرا علم ناقص هی پر اُسوقت مین اسطرح
جانونگا جسطرح وہ مجھے جانتا هی * ۱۳ اب تو ایمان اُمید محبت یے
تینون موجود هین پر اُن مین جو بڑہ کر هی سو محبت هی *

چودھوان باب

۱ محبت کا پیچھا کرو اور روحاني نعمتون کي آرزو رکھو خصوصا اُس
نعمت کي کہ تم نبوت کرو * ۲ کیونکہ جو بیگاني زبان بولتا هی وہ
آدمیون سے نہین بلکہ خدا سے بولتا هی کہ کوئي نہین سمجھتا اگرچہ
وہ روح سے بھید کی باتین بولتا هی * ۳ پر جو نبوت کرتا هی سو
آدمیون سے اُنکي ترقي اور نصیحت اور تسلي کے لئے بولتا هی *
۴ جو بیگاني زبان مین بولتا هی سو اپني ترقي کرتا هی پر جو
نبوت کرتا هی مجلس کي ترقي کرتا هی * ۵ مین چاهتا هون کہ
تم سب طرح طرح کي زبانین بولو پر خاص کر چاهتا هون کہ نبوت کرو
کہ نبوت کرنیوالا اُس سے جو طرح طرح کي زبانین بولتا هی بڑا
هی اگر وہ ترجمہ اِس لئے نکرے کہ مجلس ترقي پاوے *
۶ اب اي بھائیو اگر مین طرح طرح کی زبانین بولتا هوا تمھارے
پاس آؤن اور الہام کي یا علم یا نبوت یا تعلیم کی باتین تمسے نہ کہون

محتاج نہین * ۲۲ بلکہ بدن مین وے انگ جو کمزور معلوم ہوتے
ہین بہت ضرور ہین * ۲۳ اور بدن کے اُن انگ کو جنہین ہم ذلیل
جانتے ہین اُنہین کو زیادہ عزت دیتے ہین اور ہمارے بد ڈول انگ بہت
خوش ڈول ہو جاتے ہین * ۲۴ مگر ہمارے خوش ڈول انگ اُسکے محتاج
نہین پر خدا نے ذلیل انگون کو زیادہ حرمت دے کے بدن کو مرکب
کیا * ۲۵ تاکہ جدائي بدن مین نہووے بلکہ سارے انگ آپسمین ایك
دوسرے کے ہمدرد ہین * ۲۶ اور اگر ایك انگ کچھہ دکھہ پاتا ہی
تو سارے انگ اُسکے ساتھہ دکھہ پاتے ہین اور اگر ایك انگ عزت پاوے
تو سارے انگ اُسکے ساتھہ خوش ہوتے ہین * ۲۷ تم مل کے مسیح کے
بدن ہو اور جدا جدا انگ ہو * ۲۸ اور مجلس مین خدا نے کتنون کو
مقرر کیا پہلے رسولون کو دوسرے نبیون کو تیسرے اُستادون کو بعد
اُسکے کرامتین تب چنگا کرنیکي قدرتین مدد گاریان پیشوائیان طرح
طرح کی زبانین * ۲۹ کیا سب رسول ہین کیا سب نبي ہین کیا سب
اُستاد ہین کیا سب کرامتین دیکھاتے ہین کیا سبکو چنگا کرنیکی
قدرت ہی * ۳۰ کیا سب طرح طرح کي زبانین بولتے ہین کیا سب
ترجمہ کرتے ہین * ۳۱ تم اچھي سے اچھی نعمتون کے مشتاق رہو پر
مین ایك اور راہ جو اُنسے کہین بہتر ہی تمہین دیکھاتا ہون *

تیرھوان باب

۱ اگر مین آدمي یا فرشتون کی زبانین بولون اور محبت نرکھون تو مین
ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتا جھانجھہ ہون * ۲ اور اگر مین نبوت کرون
اور اگر مین غیب کي سب باتین اور سارے علم جانو اور میرا ایمان پورا
ہو یہان تك کہ پہاڑون کو چلاؤن پر محبت نرکھون تو مین کچھہ نہین
ہون * ۳ اور اگر مین اپنا سارا مال خیرات مین دے ڈالون یا اگر
مین اپنا بدن دون کہ جلایا جاے پر محبت نرکھون تو مجھے کچھہ
فائدہ نہین * ۴ محبت صبر اور مہر بخشتي ہی محبت ڈاہ نہین کرتي
محبت شیخي نہین کرتی پھولتی نہین * ۵ بے موقع نہین کرتی

بے ایمانون کے لئے نہین بلکہ ایمان دارون کے لئے ھی * ۲۳ پس اگر ساری
مجلس ایک مقام مین جمع ھو اور سب کے سب طرح طرح کی زبان بولین
اور عوام یا بے ایمان لوگ اندر آوین تو کیا وے نہ کہینگے کہ یے دیوانے
ھین * ۲۴ پر اگر سب نبوت کرین اور کوئی بے ایمان یا عوام سے اندر
آجاوے تو ھرایک کی بات سے قائل ھوگا ھرایک سے پرکھا جایگا * ۲۵ اور یون
اُسکے دل کے بھید سب ظاھر ھوئنگے تب وہ منہہ کے بل گرکے خدا کو
سجدہ کریگا اور اقرار کریگا کہ خدا بے شك تمھارے بیچ ھی *
۲۶ پس ای بھائیو کیا ھی کہ جب تم اکٹھے ھوتے ھو تب تم مین
ھرایك کے ساتھہ زبور یا کوئی تعلیم یا بیگانی زبان یا الہام ترجمہ ھوتا
ھی چاھئے کہ سب کچھہ ترقی کے لئے ھووے * ۲۷ اگر کوئی بیگانی
زبان مین بولے تو دو دو اور نہایت تین تین ایك ایك کرکے بولین اور
ایک شخص ترجمہ کرے * ۲۸ پر اگر کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ھو تو
وہ مجلس مین چپکا رھے اور اپنے اور خدا کے ساتھہ بولے * ۲۹ دو یا تین
نبی بولین باقی تجویز کرین * ۳۰ پر اگر بات دوسرے پر جو بیٹھا
ھی کھل جاوے تو پہلا چپکا رھے * ۳۱ کہ تم سب کے سب ایک ایک
کرکے نبوت کر سکتے ھو تاکہ سب سیکھین اور سب تسلی پاوین * ۳۲ اور
نبیون کی روحین نبیون کے تابع ھین * ۳۳ کیونکہ بے ٹھکانے کی
باتین نہین بلکہ سلامتی کی باتین خدا کی طرف سے ھین چنانچہ
مقدس لوگون کی ساری مجلسون مین ھی *
۳۴ تمھاری عورتین مجلسون مین چپکی رھین کہ انھین بولنے کا
نہین بلکہ فرمان بردار ھونے کا حکم ھی جسطرح شریعت مین بھی
لکھا ھی * ۳۵ اور اگر وے کچھہ سیکھا چاھین تو گھر مین اپنے خصم
سے پوچھین کیونکہ شرم کی بات ھی کہ عورتین مجلس مین بولین *
۳۶ کیا خدا کا کلام تمھین سے نکلا یا صرف تمھین تك پہنچا ھی *
۳۷ اگر کوئی اپنے تئین نبی یا روحانی جانے تو وہ ان باتون کا جو
مین تمھین لکھتا ھون اقرار کرے کہ خداوند کے احکام یے ھین *
۳۸ اور اگر کوئی نہ جانے تو نہ جانے * ۳۹ غرض ای بھائیو نبوت

تو مجھسے تمکو کیا فائدہ ھوگا * ۷ چنانچہ بے جان چیزین جن سے
آوازین نکلتي ھین جیسے تربي یا بین اگر اُنکے بولون مین تفاوت نہو
تو جو پھونکا یا بجایا جاتا ھی کیونکر بوجھا جائیگا * ۸ اور اگر نرسنگے
کے بول دبدھے کے ساتھہ ھون تو کون آپ کو لڑائي پر طیار کریگا *
۹ ویسے ھي تم بھي اگر زبان سے آسان بات نہ بولو تو جو کہا جاتا ھی
کیونکر سمجھا جایگا تم ھواسے بک بک کرنے والے ٹھہروگے * ۱۰ کتني
زبانین طرح طرح کی دنیا مین نہ ھونگی اور اُن مین سے کوئي بے معني
نہین * ۱۱ پر اگر وہ زبان مجھے نہ آتي ھو تو مین بولنے والے کے آگے
نادان ٹھہرونگا اور بولنے والے میرے آگے *
۱۲ پس تم جب روحانی نعمتون کي آرزو رکھتے ھو تو یہہ کوشش کرو کہ
مجلس کي ترقي کے لئے تمھین کمال ھو * ۱۳ اس واسطے جو بے گانی
زبان مین بولتا ھی دعا مانگے کہ ترجمہ بھي کرسکے * ۱۴ کیونکہ
اگر مین کسي بیگانی زبان مین دعا مانگون تو میري روح دعا مانگتي
ھی پر میري عقل بیکار ھی * ۱۵ پس مین کیا کرون مین روح سے
دعا مانگونگا اور عقل سے بھي اور مین روح سے گاؤنگا اور عقل سے بھي *
۱۶ نہین تو اگر تو روح سے برکت کي بات بولے تو وہ جو عوام کي جگہہ
مین بیٹھتا ھی تیري شکرگذاري مین آمین کیونکر کہیگا اس واسطے
کہ جو کچھہ تو کہتا ھی وہ اُسے نہین جانتا * ۱۷ تو تو اچھي طرح
شکر کرتا ھی پر دوسرا ترقي نہین پاتا * ۱۸ مین اپنے خدا کا شکر
کرتا ھون کہ تم سبھون سے زیادہ زبانین بولتا ھون * ۱۹ لیکن مین
مجلس کے درمیان بیگانی زبان مین دس ھزار باتون کے کہنے سے پانچ
باتین اپني عقل سے اورون کي تعلیم کے لئے پسند کرتا ھون *
۲۰ اي بھائیو تم عقل مین لڑکے نہ بنو تم بدي مین لڑکے رھو پر
عقلون مین جوان ھو * ۲۱ شریعت مین لکھا ھی کہ خداوند کہتا
ھی مین بیگانی زبان اور بیگانے ھونٹھون سے اس قوم کے ساتھہ
بولونگا تو بھي وے میري نہ سنینگے * ۲۲ پس طرح طرح کی زبان ایمان
دارون کے لئے نہین بلکہ بے ایمانون کے واسطے نشان ھی پر نبوت

خدا کي بابت گواهي دي که اُسنے مسیح کو پھر جلایا هی اگر مردے
نهین اُتھتے تو اُسنے اُسکو بھي نهین اُتھایا * ۱۶ کیونکه اگر مردے
نهین اُتھتے تو مسیح بھي نهین اُتھا * ۱۷ اور اگر مسیح نهین اُتھا تو همارا
ایمان بیفائده هی تم ابتک اپنے گناهون مین گرفتار هو * ۱۸ اور جو مسیح
مین هوکے سوگئے هین سو نیست هوئے * ۱۹ اگر هم صرف اِسي زندگي
مین مسیح سے امید رکھتے هین تو هم سارے آدمیون سے کمبخت هین *
۲۰ پر اب مسیح تو مردون مین سے اُتھا هی اور اُنمین جو سوگئے
هین پہلا پھل هوا * ۲۱ که جب آدمي کے سبب سے موت هی تو
آدمي هي کے سبب سے مردون کي قیامت بھي هی * ۲۲ که جیسا
آدم کے سبب سے سارے مرتے هین ویسا هي مسیح کے سبب سے
سارے جلائے جاوینگے * ۲۳ لیکن هرایک اپني اپني نوبت مین پہلا
پھل مسیح پھر وے جو مسیح کے هین اُسکے آنے پر * ۲۴ بعد اُسکے
آخرت هی تب وه بادشاهت خدا کو جو باپ هی پھر دیگا اور ساري
حکومت اور سارے اختیار و قدرت کو نیست کردیگا * ۲۵ کیونکه
جبتک که وه سارے دشمنون کو اپنے پانون تلے نه لائے ضرور هی که
سلطنت کرے * ۲۶ موت بھي جو آخري دشمن هی نیست هوگي *
۲۷ که اُسنے سب کچھه اُسکے پانؤن تلے کردیا هی مگر جب که وه
کهتا هی که سب کچھه اُسکے پانؤن تلے کردیا تو ظاهر هی که وهي
الگ رها جسنے سب کچھه اُسکے پانؤن تلے کردیا * ۲۸ اور جب سب کچھه
اُسکے پانؤن تلے هولے تب بیتا آپهي اُسکے پانو تلے هوگا جسنے سب
چیزین اُسکے پانو تلے کردین تاکه خدا سب کچھه سب مین هووے *
۲۹ نهین تو وے جو که مردون کے اُوپر بپتسما پاتے هین سو کیا کرینگے
اگر مردے مطلق نه اُتھین تو کیون مردون کے اُوپر بپتسما پاتے
هین * ۳۰ اور پھر هم کیون هردم خطرے مین پڑے هین * ۳۱ مجھے
اپنے اُس فخر کي جو همارے خداوند مسیح یسوع سے هی قسم که
مین هر روز مرتا هون * ۳۲ اگر مین آدمي کي طرح افیسس مین
درندون کے ساتھه لڑا تو مجھے کیا فائده اگر مردے نه اُتھین پس آؤ

کرنے کي آرزو کھو لیکن طرح طرح کي زبانین بولنے سے منع نکرو *
۴۰ ساري باتین درستي اور ٹھکانے کے ساتھ ھوویں *

پندرھوان باب

۱ اب اي بھائیو مین تمھین اسي انجیل کي بات جتاتا ھون جسکي
خوشخبري مین نے تمھین دي اور تم نے پائي اور اُسپر قائم ھو * ۲ اُسي
کے سبب تم بچ بھي جاتے ھو بشرطیکه وہ خوشخبري جو مین نے تمھین دي
یاد رکھو نہین تو تمھارا ایمان لانا بیفائدہ ھي * ۳ کیونکه مین نے
اول باتون مین وھي تمکو سونپا جو مین نے پایا که جیسا نبیون کي
کتابون مین لکھا ھي مسیح ھمارے گناھون کے واسطے موا * ۴ اور
گاڑا گیا اور تیسرے دن کتابون کے موافق جي اُٹھا * ۵ اور کیفا کو اور
اُسکے بعد بارھون کو دکھائي دیا * ۶ بعد اُسکے پانچ سو بھائي سے
زیادہ تھے جنھین وہ ایکبارگي دکھائي دیا کہ اکثر اُن مین سے ابتک
موجود ھین پر کئي ایک سو گئے * ۷ پھر یعقوب کو دیکھائي دیا پھر
سارے رسولون کو * ۸ اور سب کے پیچھے مجھکو جو ادھورے دنون کا
پیدا ھون دیکھائي دیا * ۹ کہ مین رسولون مین سب سے چھوتا ھون
اور اُس لایق نہین کہ رسول کہلاؤن اسواسطے کہ مین نے خدا کي
مجلس کو ستایا * ۱۰ پر مین جو کچھه ھون خدا کے فضل سے ھون اور
اُس کا فضل جو مجھپر ھوا سو بیفائدہ نہوا پر مین نے اُن سب سے
زیادہ محنت کي نہ مین نے بلکه خدا کے فضل نے جو میرے ساتھ
تھا * ۱۱ پس کیا مین کیا وے ایسي منادي کرتے ھین اور تم ایساھي
ایمان لائے ھو *

۱۲ اب اگر منادي کي جاتي ھي کہ مسیح مردونمین سے جي اُٹھا
تو تم مین سے کئي ایک کیون کہتے ھین کہ مردون کي قیامت نہوگي *
۱۳ جب مردون کي قیامت نہین تو مسیح بھي نہین جي اُٹھا * ۱۴ اور
اگر مسیح نہین اُٹھا تو ھماري منادي جھوٹھي ھي اور تمھارا ایمان
بھي جھوٹھا * ۱۵ اور ھم خدا کے جھوٹے گواہ ٹھہرے کیونکه ھمنے

کے وارث نہین ہو سکتے اور نہ فاني بقا کا وارث ہو سکتا ہی *
۵۱ دیکھو مین تمھین غیب کي ایک بات کہتا ہون کہ ہم سب نہ
سوئینگے پر ہم سب ایک دم ایک پل مین پچھلا نرسنگا پھنکتے ہوئے
بدل جائینگے * ۵۲ نرسنگا تو پھونکا جاویگا اور مردے اُٹھکے غیر فاني
ہونگے اور ہم بدل جائینگے * ۵۳ کیونکہ ضرور ہی کہ فاني بقا کو
پہنے اور یہہ مرنے والا ہمیشہ کي زندگي کو پہنے * ۵۴ اور جب یہہ
فاني غیر فاني کو اور یہہ مرنے والا ہمیشہ کي زندگي کو پہن چکیگا
تب وہ بات جو لکھي ہی پوري ہوگي کہ فتح نے موت کو نگل
لیا * ۵۵ ای موت تیرا ڈنک کہان ہی ای قبر تیري فتح کہان *
۵۶ موت کا ڈنک گناہ ہی اور گناہ کا زور شریعت * ۵۷ پر شکر خدا
کو جسنے ہمین ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے فتح بخشي *
۵۸ بس ای میرے عزیز بھائیو تم مضبوط اور ثابت رہو اور خداوند
کے کام مین ہمیشہ ترقي کرتے رہو کہ تم جانتے ہو کہ تمھاري محنت
خداوند مین بے فائدہ نہین ہی *

سولہوان باب

۱ اب اُس چندے کي بابت جو مقدس لوگون کے واسطے ہی جیسا
مین نے غلتیہ کي مجلسون کو حکم کیا ویسا تم بھي کرو * ۲ کہ ہرہفتہ
کے پہلے دن تم مین سے ہرکوئي آمد کے موافق اپنے پاس نکال رکھے
اور جمع کرے تاکہ جب مین آؤن تو چندا کرنا نہ پڑے * ۳ اور مین
آکے اُنھین جنکو تم معتبر ٹھہراؤگے دستخطون سے تمھارے چندے کے
روپے یروشالم مین لیجانے کو بھیجونگا * ۴ اور اگر میرا جانا بھي
مناسب ہوگا تو وے میرے ساتھہ جائینگے *
۵ اور جب مین مقدونیہ مین ہوکے نکلونگا کہ البتہ مقدونیہ مین
سے جانا چاہتا ہون تب تمھارے پاس آؤنگا * ۶ شاید مین تمھارے
پاس ٹھہرون بلکہ جاڑا بھي کاٹون تاکہ تم مجھے آگے جہان میرا جانا
ہو روانہ کردو * ۷ کہ اب مین نہین چاہتا کہ راہ مین تمھاري ملاقات

کھاو پیو کہ کل کے دن مرینگے * ۳۳ فریب نہ کھاؤ بری صحبتین
اچھي عادتون کو بگارتي هین * ۳۴ تم راستباز کي طرح هوشیار رهو اور
گناه نہ کرو کہ کتنون مین خدا کي پہچان نہین هی مین تمهین
شرم دلانے کو یہہ کہتا هون *
۳۵ شاید کوئي کہے کہ مردے کسطرح اُٹھینگے اور کس بدن مین
آوینگے * ۳۶ ای نادان جو چیز تو بوتا هی اگر نہ مرے تو کبھي
جلائي نہ جائیگي * ۳۷ اور یہہ جو تو بوتا هی نہ وه بدن هی جو
هوئیگا بلکہ نرا ایک دانہ هی خواه گیہون خواه کچھہ اور * ۳۸ پر
خدا اُسکو جیسا اُسنے چاها ایک بدن دیتا هی اور هر ایک بیج کا
ایک خاص بدن هی * ۳۹ سارے جسم ایکہي سے نہین بلکہ
آدمیون کا جسم اور هی چارپائے کا اور هی مچھلیون کا اور هی
پرندون کا * ۴۰ اور بدن آسماني بھي هین اور خاکي بھي هین پر
آسمانیون کا جلال اور هی اور خاکیون اور * ۴۱ آفتاب کا جلال اور
هی ماهتاب کا جلال اور اور ستارون کا جلال اور هی کہ ستاره
ستارے سے جلال مین فرق رکھتا هی *
۴۲ مردون کی قیامت بھي ایسی هی وه فنا مین بویا جاتا اور بقا مین
اُٹھیگا * ۴۳ بے حرمتي مین بویاجاتا هی اور جلال مین اُٹھیگا کمزوري
مین بویا جاتا هی قدرت مین اُٹھیگا * ۴۴ حیواني بدن بویا جاتا
هی اور روحاني بدن اُٹھیگا ایک حیواني بدن هی اور ایک روحاني
بدن * ۴۵ چنانچہ لکھا هی کہ پہلا آدمی یعنے آدم جیتي جان هوا
اور پچھلا آدم جلانے والا روح هوا * ۴۶ لیکن روحاني پہلے نہ تھا
بلکہ جسماني بعد اُسکے روحانی * ۴۷ پہلا آدمي زمین سے خاکي
هی دوسرا آدمي خداوند آسمان سے هی * ۴۸ جیسا خاکي ویسے
وے بھي جو خاکي هین اور جیسا آسماني ویسے وے بھی جو آسماني
هین * ۴۹ اور جس طرح هم نے خاکي کي صورت پاي هی هم آسماني
کي صورت بھي پاوینگے *
۵۰ ای بھائیو مین یہہ کہتا هون کہ جسم اور خون خدا کي بادشاهت

پاؤل کا دوسرا خط قرنتیون کو

پہلا باب

۱ پاؤل جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول هی اور طیمتیؤس
کي طرف سے خدا کي اُس مجلس کو جو قرنت مین هی اُن سب
مقدس لوگون سمیت جو تمام اخایا مین هین * ۲ فضل اور سلامتي
همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمهارے
لئے هؤوے *

۳ مبارک هی وہ خدا جو همارے خداوند یسوع مسیح کا باپ اور
رحمتون کا باپ اور ساري تسلي کا خدا هی * ۴ وهي هماري هرایک
مصیبت مین همکو تسلي دیتا هی تاکہ هم اُس هي تسلي کے سبب جو
همین خدا سے ملتي هی اُن کو بهي جو کسي طرح کي مصیبت مین هین
دلاسا دے سکین * ۵ کیونکہ جسطرح مسیحي دکھہ هم پر بڑھتے
جاتے هین اُسیطرح هماري تسلي بهي مسیح کے سبب سے بڑھتي هی *
۶ اور هم اگر مصیبت اُٹھاتے هین تو تمهارے تسلي اور نجات کے
واسطے هی جو تمهارے اُن دکھون کي برداشت کرنے سے اثر کرتي
هی جنهین هم بهي سہتے هین اور اگر هم تسلي پاتے هین تو تمهاري
تسلي اور نجات کے واسطے هی اور هماري اُمید تمهاري بابت مضبوط
هی * ۷ کیونکہ هم جانتے هین کہ جیسا تم دکھون مین شریک هو
ویسا هي تسلي مین بهي *

۸ اي بهائیو هم نہین چاهتے کہ تم هماري اُس مصیبت سے جو آسیا
مین هم پر پڑي ناواقف رهو کہ هم طاقت سے باهر بہت هي دب گئے
یہان تک کہ هم نے زندگي سے بهي هاتھہ دهویا * ۹ بلکہ اپنے اوپر

کرون پر اُمیدوار هون که اگر خداوند رخصت دے تو کچهه دن تمهارے
پاس رهون * ۸ اور مین پنتي کوست کے دن تک افیسس مین رهونگا *
۹ که ایک بڑا دروازه جو کام بخش هی میرے لئے کهلا هی اور
مخالف بهت سے هین *
۱۰ اور اگر تیموتیوس آوے تو خبردار وه تمهارے پاس بے خوف رهے
که وه میري طرح خداوند کا کام کرتا هی * ۱۱ پس کوئي اُسکو ناچیز
نه سمجهے بلکه تم اُسکو سلامت اِدهر کو روانه کیجیؤ که میرے پاس
پهنچے کیونکه مین راه دیکهتا هون که وه بهائیون سمیت آوے *
۱۲ رها اپلوس بهائي سو مین نے اُس سے بهت التماس کیا که وه
تمهارے پاس بهائیون کے ساتهه جاوے پر اُسکا اِراده ابکي مطلق نه تها
که جاوے پر جب فرصت پاویگا تو جاویگا *
۱۳ جاگتے رهو ایمان مین مضبوط هو مردانے بنو زورآور هو * ۱۴ تمهاري
سب باتین محبت کے ساتهه هون *
۱۵ اب اي بهائیو مین تمسے عرض کرتا هون تم سطفان کے خاندان کو جانتے
هو وه اخایه کا پهلا پهل هی اور وے مقدس لوگون کي خدمت کرنے کو
مستعد رهتے هین * ۱۶ سو تم ایسے لوگون کے اور هرایک کے جو کام اور محنت
مین شریک هون فرمان بردار رهو * ۱۷ اور مین سطفان اور فرتوناتس اور
اخایکس کے آنے سے خوش هون کیونکه اُنهون نے تمسے جو کم هوا سو بهردیا *
۱۸ که اُنهون نے میري اور تمهاري روح کو تازه کیا اِس لئے تم ایسون کو مانو *
۱۹ اور آسیا کي مجلس مین تمهین سلام کهتي هین اور اقلا اور
پرسکلا مجلس سمیت جو اُن کے گهر مین هی تمهین خداوند کے
واسطے بهت بهت سلام کهتے هین * ۲۰ سارے بهائي تمهین سلام کهتے
هین تم پاک بوسه لیکے آپس مین سلام کرو *
۲۱ سلام مجهه پاؤل کا اپنے هاتهه سے * ۲۲ اگر کوئي خداوند یسوع
مسیح سے محبت نهین رکهتا وه ملعون ماران آتا هؤوے * ۲۳ خداوند
یسوع مسیح کا فضل تمپر هؤوے * ۲۴ میري محبت تم سب کے ساتهه
مسیح یسوع مین هو * آمین

قرنت مین نہین آیا * ۲۴ لیکن ہم تمہارے ایمان پر خداوندي
نہین کرتے بلکہ تمہاري خوشي کے مددگار ہین کیونکہ تم ایمان
مین قائم ہو *

دوسرا باب

۱ مین نے اپنے دل مین یہہ ٹھانا کہ مین تمہارے پاس پھر کے
غمگین نہ آؤن * ۲ کیونکہ اگر مین تمہین غمگین کرون تو کون سواے
اُسکے جسے مین نے غمگین کیا مجھے خوش کر سکتا ہی * ۳ اور
مین نے تم سبھون کي طرف سے یقین کر کے کہ جو میري خوشي ہی
وہي تم سبھون کي خوشي ہی تم کو یہہ لکھا ہی تا نہوۓ کہ
مین آ کر اُن سے جن سے چاہتا کہ مین خوش ہوؤن غمگین ہوؤن *
۴ کہ مین نے بڑي مصیبت اور دلگیري سے بہت سے آنسو بہا بہا کر
تمہین لکھا اور اِس واسطے نہین کہ تم غمگین ہو بر تا کہ تم میري
اُس بڑي محبت کو جو تم سے ہی جانو * ۵ اور اگر کسي نے غمگین
کیا تو اُسنے مجھي کو نہین غمگین کیا بلکہ مبالغہ نہین کرتا تھوڑا سا
تم سب کو بھي * ۶ یہہ الزام جو اُسنے بہتیرون سے اُٹھایا اُسکے واسطے
بس ہی * ۷ سو بہتر ہی کہ تم اُسکے برخلاف اُسکو بخشو اور
تسلي دو تا کہین ایسا نہو کہ بہت غم اُسے کھا جاوے * ۸ پس مین
تمسے عرض کرتا ہون کہ تم اُسکے ساتھہ اپني محبت ثابت کرو * ۹ کہ
مین نے اسواسطے بھي لکھا تھا کہ تمہین جانچون کہ تم ساري باتون
مین فرمان بردار ہو یا نہین * ۱۰ جسے تم کچھہ بخشتے ہو اُسے مین
بھي بخشتا ہون اور مین نے جسے کچھہ بخشا تمہاري خاطر سے مسیح کے
قائم مقام ہو کر بخشا * ۱۱ تا نہوۓ کہ شیطان ہم پر زیادتي کرے کیونکہ
ہم اُسکي مکربیرون سے ناواقف نہین ہین *
۱۲ اور جب مین مسیح کي انجیل سنانے طروآس مین آیا اور خداوند
سے مجھہ پر ایک دروازہ کھل گیا * ۱۳ تب مین نے اپنے بھائي طیطس
کو جو نہ پایا تو میرے دلمین آرام نہ رہا اور اُنسے رخصت ہو کر وہان سے

قتل کا حکم یقین کر چکے تھے تاکہ ہم نہ اپنا بلکہ خدا کا جو مردون کو
جلاتا ہی بھروسا رکھین * ۱۰ اُسنے ایسی بڑی ہلاکت سے ہمکو چھڑایا
اور چھڑاتا ہی اور ہمکو اُس سے یہہ اُمید ہی کہ وہ آگے کو
بھی چھڑاویگا * ۱۱ اور تم مل کے دعا سے ہمارے مددگار ہو تاکہ وہ
نعمت جو بہت سے لوگون کی دعا سے ہمکو ملی بہت سے لوگ اُسکا
شکر بھی ہمارے لئے کرین * ۱۲ اور ہمارا فخر یہہ ہی کہ ہمارا دل
گواہی دیتا ہی کہ ہمنے خدا کی صفائی اور سچائی کے ساتھہ جسمانی
حکمت سے نہین بلکہ خدا کے فضل سے دنیا مین گذران کی خاص
کر تمہارے درمیان * ۱۳ کیونکہ ہم اور باتین تمھین نہین لکھتے مگر
وہی جنھین تم پڑھتے اور مانتے ہو اور مجھے اُمید ہی کہ تم آخر تک مانتے
رہوگے * ۱۴ چنانچہ تم نے تھوڑا سا ہمین مانا ہی کہ ہم تمہارے
فخر ہین جیسے خداوند یسوع کے دن تم بھی ہمارے *
۱۵ اور مین نے اُسی بھروسے پر پہلے تمہارے پاس آنیکا ارادہ کیا
تاکہ تم دوسری نعمت پاؤ * ۱۶ اور پھر تم پاس ہو کر مقدونیہ کو
جاؤن اور مقدونیہ سے پھر تمہارے پاس آؤن اور تم مجھے آگے یہودیہ
کو پہنچا دو * ۱۷ پس مین نے جو یہہ ارادہ کیا تو کیا ہلکاپن سے
کیا یا جو ارادہ مین کرتا ہون سو کیا جسمانی طور پر کرتا ہون کہ ہان
ہان اور نہین نہین بھی میری بات مین ہو * ۱۸ پر خدا برحق
جانتا ہی کہ ہماری جو بات تم سے تھی سو ہان اور نہین نہ ٹھہری *
۱۹ کہ خدا کا بیٹا یسوع مسیح جسکی منادی ہم نے یعنے مین نے اور
سلوانس اور طیمتیوس نے تمہارے بیچ کی سو ہان اور نہین نہ ٹھہرا
بلکہ ہان اُس سے ٹھہرا * ۲۰ کیونکہ خدا کے جتنے وعدے ہین
اُس سے ہان اور اُس سے آمین ہین تاکہ ہمارے وسیلے سے خدا کا
جلال ظاہر ہو * ۲۱ اور جو ہمکو تمہارے ساتھہ مسیح مین قائم کرتا
ہی اور جسنے ہمکو مسیحی کیا سو خدا ہی * ۲۲ اور اُسنے ہم پر
مہر بھی کی اور روح کا بیعانہ ہمارے دلون مین دیا * ۲۳ غرض مین
خدا کو اپنے دل پر گواہ لاتا ہون کہ مین نے تم پر رحم کیا کہ ابتک

وہ جلال والا اُس بڑے جلال والے کی نسبت جلال ہی نہ رکھتا تھا *
۱۱ اور اگر نیست ہونیوالی چیز جلال کے ساتھ تھي تو وہ جو قائم رہنیوالي
ہی کتنی ھي زیادہ جلال کے ساتھ ہی *
۱۲ پس ہم ایسي اُمید رکھہ کے بڑي بے پروائي سے بولتے ہین *
۱۳ اور ہم موسی کي طرح نہین کرتے جسنے اپنے چہرے پر پردا ڈالا
تاکہ بنی‌اسرائیل اُس اُٹھہ جانیوالي کي غایت تك بخوبی نہ دیکھین *
۱۴ لیکن اُنکا فہم تاریك ہو گیا کیونکہ آج تك پرانے عہد کے پڑھنے
مین وھي پردہ رہتا ہی اور اُٹھہ نہین جاتا اِسلئے کہ وہ پردا مسیح سے
جاتا رہتا ہی * ۱۵ پر آج تك جب موسی کي کتاب پڑھي جاتی ہی
تو وہ پردہ اُنکے دل پر پڑا رہتا ہی * ۱۶ لیکن جب وہ خداوند کي
طرف پھریگا تب وہ پردا ہر طرف سے اُٹھہ جایگا * ۱۷ اور خداوند وھي
روح ہی اور جہان کہین خداوند کي روح ہی وہین آزادگي ہی *
۱۸ اور ہم سب بے پردا خداوند کے جلال کو آئینہ مین دیکھہ دیکھہ
کے ایك جلال سے دوسرے جلال تك خداوند کي روح کے وسیلے اُسکي
صورت پر بدل جاتے ہین *

چوتھا باب

۱ پس جبکہ ہمنے یہہ خدمت پائي اور ہمپر ایسا رحم ہوا تو ہم اُداس
نہین ہوتے * ۲ اور ہمنے شرم کے پوشیدہ کامون سے کنارہ کیا اور دغابازي
کي چال نہین چلتے اور نہ خدا کي بات مین میل کرتے ہین بلکہ
راستي کے ظاہر کرنے سے ہر ایك آدمي کے دل مین خدا کے حضور جگہہ
کرتے ہین *
۳ اور ہماري انجیل اگر پوشیدہ ہوۓ تو اُن ھي پر پوشیدہ ہی
جو ہلاك ہوتے ہین * ۴ کہ اِس جہان کے خدا نے اُنکي عقلون کو جو
بے ایمان ہین تاریك کردیا ہی تا نہوۓ کہ مسیح جو خدا کي صورت
ہی اُسکي جلال والي انجیل کي روشني اُن پر چمکے * ۵ کہ ہم اپني
نہین بلکہ مسیح یسوع کي جو خداوند ہی منادي کرتے ہین اور

مقدونیه مین آیا * ۱۴ اب شکر خدا کا جو مسیح مین همکو همیشه
فتح بخشتا هی اور اپنے علم کي خوشبو هم سے هرایك جگهه ظاهر
کرواتا هی * ۱۵ کیونکه هم خدا کے آگے اُنکے لئے جو بچائے جاتے
هین اور اُنکے لئے جو هلاك هوتے هین مسیح کي خوشبوئی هین *
۱۶ بعضون کو مرنے کے لئے موت کي بو اور بعضون کو جینے کے لئے
زندگي کي بو هین اور کون اِن باتون کے لائق هی * ۱۷ که هم
بہتون کی مانند خدا کے کلام مین میل نهین کرتے بلکه سچائي اور
خدا کي طرف سے هم خدا کے حضور مسیح کے حق مین بولتے هین *

تیسرا باب

۱ کیا هم پهر اپني نیکنامي جتانا شروع کرتے هین یا هم اورون کي
طرح محتاج هین که نیك نامی کے خط تمهارے پاس لاوین یا تم سے
نیکنامي کے خط لیجاوین * ۲ همارا خط جو همارے دلون پر لکها
هی تم هو اور اُسے سارے آدمي جانتے اور پڑهتے هین * ۳ که تم ظاهر
مسیح کے خط هو جو هماري معرفت طیار هوا اور وه سیاهي سے نهین
بلکه زنده خدا کي روح سے اور پتهر کي تختیون پر نهین بلکه دل
کي تختیون پر جو گوشت کی هین لکها گیا هی *
۴ هم ایسا بهروسا مسیح کي معرفت خدا پر رکهتے هین * ۵ نه که
هم اُس لائق هین که آپ سے کچهه خیال بهي کر سکین بلکه هماري
لیاقت خدا سے هی * ۶ اُسنے همکو یهه لیاقت بهی دي هی که
هم نئے عهد کے خادم هون لفظ کے نهین بلکه روح کے کیونکه لفظ
مار ڈالتا پر روح جلاتي هی * ۷ اور اگر موت کي وه خدمت جو لفظی
اور پتهرون پر کهودي گئي تهي جلال کے ساتهه هوئی که بني اسرائیل
موسیٰ کے چهره پر به سبب اُس جلال کے جو اُسکے چهرے پر تها
اور نیست هونیوالا تها نظر نکر سکے * ۸ تو روح کي خدمت کتنی
زیاده جلال کے ساتهه نهوگي * ۹ که جب الزام دلانیوالي خدمت جلال
هی تو راستبازي کي خدمت کا جلال کتنا زیاده نهوگا * ۱۰ بلکه

پانچوان باب

۱ کیونکہ ہم جانتے ہین کہ جب ہمارا یہہ خیمہ سا مٹی کا گھر اُجڑ
جاوے تو ہم ایک عمارت خدا سے پاوینگے وہ ایک گھر ہی جو ہاتھون
سے نہین بنا بلکہ ابدی اور آسمان پر ہی * ۲ کہ ہم اُس مین
آہین کھینچتے اور بڑی آرزو رکھتے ہین کہ اپنے آسمانی گھر کو نہین *
۳ کہ ہم لباس پہن کے ننگے نہ پائے جائینگے * ۴ کیونکہ ہم تو جب تک
اُس خیمہ مین ہین بوجھہ سے دب کر آہین کھینچتے ہین لیکن نہین
چاہتے کہ اُتارین بلکہ یہہ کہ اُسپر پہن لین تاکہ زندگی موت کو
نگل جاوے * ۵ اور جسنے ہمکو اُسی کے لئے طیار کیا سو خدا ہی
اُسنے ہمین روح کا بیعانہ بھی دیا * ۶ اِسلئے ہماری ہمیشہ خاطر جمع
ہی اور جانتے ہین کہ جب تک ہم بدن کے دیس مین ہین خداوند
سے پردیس مین ہین * ۷ کہ ہم ایمان سے نہ کہ بینائی سے چلتے
ہین * ۸ ہماری خاطر جمع ہی اور ہم بیشتر چاہتے ہین کہ بدن سے
پردیس مین اور خداوند کے دیس مین جا رہین * ۹ اِس واسطے ہم
اُس عزت کے آرزو مند ہین کہ کیا دیس مین اور کیا پردیس مین
اُسکو پسند آوین * ۱۰ کیونکہ ہم سبکو ضرور ہی کہ مسیح کی مسند
عدالت کے آگے حاضر ہوئین تاکہ ہر ایک جو کچھہ اُسنے بدن سے کیا کیا
بھلا کیا برا موافق اُسکے پاوے *
۱۱ اِسواسطے ہم خداوند کے خوف کو سمجھہ کر آدمیون کی منت کرتے
ہین اور خدا پر ہمارا حال ظاہر ہی اور اُمید ہی کہ تمہارے
دلون پر بھی ظاہر ہو * ۱۲ کہ ہم پھر اپنی نیک نامی تمپر نہین جتاتے
ہین پر تمہین ہمارے سبب فخر کرنے کی گون ملتی ہی تاکہ تم
اُنکو جو ظاہر پر فخر کرتے ہین اور باطن پر نہین جواب دے سکو *
۱۳ کیونکہ اگر ہم بیخود ہین تو یہہ خدا کے واسطے ہی اور اگر
ہوشیار ہین تو یہہ تمہارے واسطے ہی * ۱۴ کہ مسیح کی محبت
ہمکو کھینچتی ہی کیونکہ ہم یہہ سمجھے کہ جب ایک سب کے واسطے
موا تو سب مردے ٹھہرے * ۱۵ اور وہ سب کے واسطے موا تاکہ جو جیتے

هم آپ تو یسوع کے لئے تمهارے نوکر هین * ۶ کیونکه خدا هي نے
جس کے حکم سے تاریکي سے روشني چمکي همارے دلون کو روشن کیا
تاکه خدا کے جلال کي پهچان یسوع مسیح کے چهرے سے ظاهر هووے *
۷ پر هم یهه خزانه مٹي کے باسنون مین رکهتے هین تاکه ظاهر هووے
که قدرت کي بزرگي هماري طرف سے نهین بلکه خدا کي طرف سے
هی * ۸ اور هم تو هر طرف سے مصیبت مین هین لیکن شکنجه مین
نهین حیران هین پر نا امید نهین * ۹ ستائے جاتے هین پر اکیلے
چهوڑے نهین گئے گرائے جاتے هین پر هلاک نهین هوتے * ۱۰ که هم
خداوند یسوع مسیح کي موت کو اپنے بدن مین همیشه لئے پهرتے هین
تاکه یسوع کي زندگي بهي همارے جسم مین ظاهر هووے * ۱۱ که هم جو
زنده هین یسوع کی خاطر همیشه موت کے حواله کئے جاتے هین تاکه یسوع
کي زندگي بهي همارے نیست هو جانے والے جسم مین ظاهر هووے *
۱۲ بس موت کا هم مین اور زندگي کا تم مین اثر هوتا هی *
۱۳ پر اس سبب سے که ایمان کي روح هم مین هی جیسا لکها هی
که مین ایمان لایا اور اس لئے بولا هم بهي ایمان لائے اور اسي واسطے
بولتے هین * ۱۴ که هم جانتے هین که جسنے خداوند یسوع کو جلایا
سو همکو بهي یسوع کے سبب سے جلاویگا اور تمهارے ساتهه اپنے حضور
مین حاضر کریگا * ۱۵ کیونکه ساري چیزین تمهارے واسطے هین تاکه
وه فضل جو نهایت هوا خدا کے جلال کے لئے بهتون کے وسیلے سے شکر
گذاري بڑهاوے *
۱۶ اسلئے هم اداس نهین هوتے هین پر اگرچه هماري ظاهري انسانیت
نیست هوتي تهي لیکن باطني روز بروز نئي هوتي جاتي هی * ۱۷ که
هماري پل بهر کي هلکي مصیبت کیا هي بے نهایت اور ابدي بهاري
جلال همارے لئے پیدا کرتي رهتي هی * ۱۸ که هم نه ان چیزون
پر جو دیکهنے مین آتي هین بلکه ان چیزون پر جو دیکهنے مین نهین
آتین نظر کرتے هین کیونکه جو چیزین دیکهنے مین آتي هین چند دن
کي هین اور وے جو دیکهنے مین نهین آتین همیشه کي هین *

پر سچے هین * ۹ گم نام کی مانند هین پر مشهور هین مردے کی
مانند هین پر دیکھو هم جیتے هین تنبیه پانے والون کی مانند هین
پر موئے نهین * ۱۰ غمگین کی مانند هین پر همیشه خوش هین کنگال
کی مانند هین پر بهتون کو دولتمند کرتے هین نادار کی مانند
هین پر سب کچهه رکھتے هین *
۱۱ ای قرنتیو هماری زبان تمهاري طرف کهلی همارا دل کشاده هی *
۱۲ تم همارے سبب سے تنگ نهین پر اپنے هی دلون سے تنگ هو *
۱۳ مین اسکے بدلے مین تم سے یون کهتا هون جیسا فرزندون سے که
تم بهی کشاده دل رهو *
۱۴ اور تم بے ایمانون کے ساتهه نالائق جوئے مین مت جتے جاؤ که
راستی اور ناراستی مین کون ساجها هی اور روشنی کو تاریکی سے
کون سا میل هی * ۱۵ اور مسیح کو بلیعال کے ساتهه کون سی موافقت
هی ایمان دار کا بے ایمان کے ساتهه کیا حصه هی * ۱۶ اور خدا
کی هیکل کو بتون سے کون سی مناسبت هی تم تو زنده خدا کی
هیکل هو چنانچه خدا نے کہا هی که مین انمین رهونگا اور انمین
چلونگا اور مین انکا خدا هونگا اور وے میرے لوگ هونگے * ۱۷ اسواسطے
خداوند یهه کهتا هی که تم انکے درمیان سے نکل آؤ اور جدا
هو رهو اور ناپاک کو مت چهوؤ اور مین تمکو قبول کرونگا * ۱۸ اور
مین تمهارا باپ هونگا اور تم میرے بیٹے بیٹیان هوگے یهه خداوند قادر
مطلق فرماتا هی *

ساتوان باب

۱ پس ای عزیزو ایسے وعدے پاکے هم آپ کو هر طرح کی جسمانی
اور روحانی ناپاکی سے پاک کرکے خدا کے ڈر سے پاکیزگی کو کامل کرین *
۲ همکو قبول کرلو هم نے کسی سے بے انصافی نهین کی کسی کو خراب
نهین کیا کسی پر کچهه زیادتی نهین کی * ۳ مین الزام دینے کے واسطے
یهه نهین کهتا کیونکه آگے هی کهه چکا هون که تم همارے دلون مین

هین سو آگے کو اپنے لئے نہ جیوین بلکہ اُسکے لئے جو اُنکے واسطے
موا اور پھر اُٹھا * ۱۶ اِس واسطے هم اب سے کسي کو جسم کي راہ سے
نهین پہچانتے هین اور اگرچہ همنے مسیح کو بهي جسم کی راہ سے پہچانا
هی پر اب اِس وضع سے پهر هم نهین پہچانتے * ۱۷ پس اگر کوئي
مسیح مین هی تو وہ نیا مخلوق هی پراني چیزین گذر گئین دیکهو
ساري چیزین نئي هوئین * ۱۸ اور یہہ ساري چیزین خدا کي طرف سے
هین جس نے یسوع مسیح کے سبب همکو آپ سے ملا لیا اور ملاپ کي
خدمت همین دي * ۱۹ یعنے خدا نے مسیح مین هوکے دنیا کو اپنے ساتھہ
یون ملا لیا کہ اُس نے اُنکي تقصیرون کو اُنپر حساب نکیا اور میل
کا کلام همین سونپا * ۲۰ اِس لئے هم مسیح کے بدلے ایلچي هین گویا
کہ خدا همارے وسیلے منت کرتا هی سو هم مسیح کے بدلے التماس
کرتے هین کہ تم خدا سے میل کرو * ۲۱ کیونکہ اُسنے اُسکو جو گناہ
سے واقف نہ تها همارے بدلے گناہ ٹهہرایا تاکہ هم اُس کے سبب اِلهي
راستبازي ٹهہرین *

چهٹا باب

۱ پس هم همخدمت هوکے تمسے بهي منت کرتے هین کہ خدا کا فضل
قبول کرنا تمهارے لئے بے فایدہ نہو * ۲ کیونکہ وہ کہتا هی کہ
مین نے قبولیت کے وقت مین تیري سني اور نجات کے دن تیري مدد
کي دیکهو اب قبولیت کا وقت هی دیکهو اب نجات کا دن هی * ۳ هم
کسي کے ٹهوکر کهانے کے باعث نهین هوتے تاکہ یہہ خدمت بدنام نہو *
۴ پر آپ کو هرایک بات مین خدا کے خادم کي طرح ظاهر کرتے هین بڑي
برداشت سے مصیبتون سے احتیاجون سے تنگیون سے * ۵ مار پیٹ سے قید سے
هنگامون سے محنتون سے بیداریون سے فاقون سے * ۶ پاکیزگي سے علم سے
صبر سے مهرباني سے پاک روح سے بے ریا محبت سے * ۷ راستي کي بات
سے خدا کي قدرت سے راستبازي کے هتهیارون سے جو دهنے بائین هین *
۸ عزت اور بے عزتي سے بدنامي اور نیکنامي سے دغاباز کي مانند هین

هوئي * ۱۴ اور اگر مین نے اُس کے سامھنے تمھاري بابت کچھہ فخر کیا
تو شرمندہ نہین پر جیسے ساري باتین جو ہم نے تم سے کہین سچ سچ
هین ویسے هی همارا فخر جو طیطس کے سامھنے تھا سچ تھہرا * ۱۵ اور
اُسکي دلي محبت تم پر زیادہ تر هی کہ اُسکو تم سب کي فرمان
برداري یاد هی کہ تم نے ڈرتے اور تھرتھراتے اِسے قبول کیا * ۱۶ مین
خوش هون کہ هرایک بات مین تم سے میري خاطر جمع هی *

آٹھوان باب

۱ اور اي بھائیو هم خدا کے اُس فضل کو جو مقدونیہ کي مجلسون
پر کیا گیا هی تمھین جتاتے هین * ۲ کہ مصیبت کي بڑي آزمایش
مین اُنکي خوشي کي زیادتي اور اُنکي نہایت غریبي نے اُنکي
سخاوت کي دولت کو بہت بڑھایا * ۳ کیونکہ مین یہہ گواهي دیتا هون
کہ وے مقدور بھر بلکہ مقدور سے زیادہ آپ سے مستعد تھے * ۴ اور
بڑي منت کے ساتھہ هم سے درخواست کي کہ هم مقدسون کي خدمت
مین یہہ ساجھے کا انعام پہنچاؤن * ۵ اور هماري اُمید هي کے موافق
نہین بلکہ اپنے تئین پہلے خداوند کو اور پھر خدا کي مرضي سے
هم کو سونپا * ۶ اِسواسطے هم نے طیطس سے درخوات کي کہ جیسا
اُس نے شروع کیا تھا ویسا هي تمھارے درمیان بھي اُس انعام کو
پورا کرے *

۷ اور جیسے هرایک بات یعنے ایمان اور کلام اور علم اور کمال کوشش
اور وہ محبت جو تمھین هم سے هی تم مین بہت هی ویسے هي یہہ
نعمت بھي تم مین بہت هو * ۸ مین کچھہ حکومت کي راہ سے نہین
بلکہ اورون کي کوشش کے سبب اور تمھاري محبت کي سچائي آزمانے
کے لئے یہہ کہتا هون * ۹ کیونکہ تم همارے خداوند یسوع مسیح
کے فضل کو جانتے هو کہ وہ دولتمند تھا اور تمھارے واسطے مفلس
هوا تاکہ تم اُسکي مفلسي سے دولتمند هوجاؤ * ۱۰ اور مین اُس بات مین
صلاح دیتا هون کیونکہ یہي تمھارے واسطے مناسب هی کہ تم نے

هو همین تمهارے ساتهه جینے اور مرنیکي آرزو هی * ۴ میري
باتین تمهاري بابت بہت بے دهڑك هین مجهے بڑا فخر هی مین تو
تسلي سے بهرا هوا هون اپني سب مصیبت مین خوشي کے مارے
اُچل چلا هون *
۵ جب هم مقدونیه مین آئے همارے جسم کو کچهه آرام نه تها بلکه
هم هرطرح کي مصیبت مین گرفتار تهے باهر لڑائیان بهیتر دهشتین *
۶ لیکن خدا نے جو عاجزون کو دلاسا دیتا هی طیطس کے آ پہنچنے
سے همین تسلي بخشی * ۷ اور نه صرف اُسي کے آجانے سے بلکه
اُس تسلي سے بهي جو اُسنے تمهارے بیچ ره کے پائي که اُسنے تمهارا
شوق تمهارا افسوس تمهاري غیرت منديٰ جو میري بابت تهي همارے
آگے بیان کي یہان تك کہ مین نہایت خوش هوا * ۸ جو مین نے اُس
خط سے تمهین غمگین کیا اُس سے مین نہین پچهتاتا اگرچه مین پچهتاتا
تها اِس لئے کہ دیکهتا هون که جو غمگیني اِس خط سے هوئي سو
تهوڑي هي مدت تک تهی * ۹ اب مین خوش هوا هون نه اِسواسطے که
تم غمگین هوئے پر اِس واسطے کہ تمهارے غم کا انجام توبه هوا کیونکه
تم خدا کے لئے غمگین هوئے تاکه هم سے کسي بات مین نقصان نه پاؤ *
۱۰ کیونکه وه غم جو خدا کے لئے هی توبه پیدا کرتا هی جس سے
نجات هوتي هی اور اُسے کچهه پچهتاوا نہین هوتا پر دنیا کا غم موت
پیدا کرتا هی * ۱۱ دیکهو که تمهارے غم نے جو خدا کے لئے تها تم مین
کیا هي چالاکي کیا هي عذر خواهي کیا هی خفگي کیا هي دهشت کیا هي
شوق کیا هي غیرت کیا هي بدلا لینا پیدا کیا تم نے آپ کو هرطرح
ثابت کیا کہ اُس مقدمه مین پاك هو * ۱۲ غرض اگرچه مین نے تمهین
لکها پر مین نے نه اُس کے لئے جس نے اندهیر کیا اور نه اُسکے
واسطے جسپر اندهیرا هوا بلکه اِس لئے کہ هماري فکر جو تمهارے
لئے خدا کے حضور هی تم پر ظاهر هووے *
۱۳ اِسي لئے هم نے تمهاري تسلي سے تسلي پائي اور طیطس کي
خوشي سے بہت زیاده خوش هوئے که اُسکي روح تم سبهون کے سبب تازه

اُس فخر کو جو تمھارے بابت ھی اُن پر اور مجلسون کے سامھنے
ثابت کرو *

نوان باب

۱ پر اُس خدمت کي بابت جو مقدس لوگون کے واسطے ھی میرا
لکھنا تو تمکو زیادہ ھی * ۲ کیونکہ مین تمھاري ھمت کو جانتا ھون
اُسي سبب مقدونیون کے آگے تمھاري بڑائي کرتا ھون کہ اخایا کا
ملك برسال سے دینے پر طیار تھا اور تمھاري سرگرمي نے بہتون کو
اُبھارا * ۳ لیکن مین نے بھائیون کو بھیجا کہ ھماري وہ بڑائي جو
اُس بات مین تمھاري بابت تھي بے اصل نہ ٹھہرے تاکہ جیسا مین
نے کہا ھی تم طیار ھو رھو * ۴ کہین ایسا نہ ھؤوے کہ اگر مقدونیہ
کے لوگ میرے ساتھہ آوین اور تمھین طیار نہ پاوین تو ھم نہین کہتے
کہ تم بلکہ ھم اُس بڑائي پر بھروسا کرنے سے شرمندہ ھون * ۵ اِس واسطے
مین بھائیون سے یہہ درخواست کرنا ضرور سمجھا کہ وے آگے تمھارے
پاس جاوین اور تمھاري اُس سخاوت کو جس کا پیشتر ذکر ھوا آگے طیار
کر رکھین تاکہ وہ سخاوت کي طرح نکہ بخیلي کي طرح موجود رھے *
۶ پر بات یہہ ھی کہ جو تھوڑا بوتا ھی تھوڑا کاٹیگا اور جو بہت بوتا
ھی بہت کاٹیگا * ۷ ھرایك جس طرح اپنے دل مین ٹھہراتا ھی دیوے
نہ افسوس سے نہ لاچاري سے کیونکہ خدا اُسي کو جو خوشي سے دیتا
ھی پیار کرتا ھی * ۸ اور خدا تمپر ھر طرح کي نعمت بڑھا سکتا
ھی تاکہ تم ھر بات مین کمال بے پروائي حاصل کرکے ھر طرح کي
نیکوکاري مین بڑھتے جاو * ۹ چنانچہ لکھا ھی کہ اُسنے بکھرایا ھی
اُس نے کنگالون کو دیا ھی اُسکي راستبازي ھمیشہ کي ھی * ۱۰ اب
جو بونے کے لئیے بیج بخشے اور کھانے کو روٹي بخشتا ھی سو تمکو
بونے کے لئیے بیج بخشے اور زیادہ کرے اور تمھاري راستبازي کے پھل
کو بڑھاوے * ۱۱ تاکہ تم سب طرح سے ھرایك طور کي سخاوت کو دولتمند
ھو کہ یہہ ھمارے وسیلے سے خدا کي شکرگذاري کا باعث ھوتي ھی *

نه فقط یهه کام کرنا شروع بلکه ایک برس آگے سے اُس کرنے کا اراده
کیا * ١١ پس اب تم اُسے تمام بهی کرو تاکه جیسے تم اراده کرنے پر مستعد
تهے ویسی هي مقدور کے موافق اُس کے تمام کرنے پر بهي هو *
١٢ کیونکه اگر پہلے کوئي دل سے مستعد هو تو موافق اُسکے جو اُس پاس
هی مقبول هوگا نه اُس کے موافق جو اُس پاس نهین * ١٣ غرض
یهه نهین که اورون کو آرام اور تمهین تکلیف هو * ١٤ بلکه برابري
کے طور پر هو تاکه اُسوقت تمهاري زیادتي اُنکي کمي کو پورا کرے
اور اُنکي زیادتي تمهاري کمي کو تاکه برابري هو جاوے * ١٥ چنانچه
لکها هی که جس نے بہت جمع کیا اُس کا کچهه بڑها نهین اور جسنے
تهوڑا جمع کیا اُس کا کچهه گهٹا نهین *

١٦ اب خدا کا شکر جس نے تمهارے لئے اُس کوشش کو طیطس کے
دل مین ڈالا * ١٧ که اُس نے وه درخواست تو قبول کي بلکه بڑي
چالاکي کے ساتهه اپني خوشي سے تمهارے پاس نکل گیا * ١٨ اور
هم نے اُسکے ساتهه اُس بهائي کو بهیجا جس کي تعریف انجیل مین
ساري مجلسون کے درمیان هی * ١٩ اور صرف یهي نهین بلکه وه
مجلسون کا چنا هوا هی که همارا هم سفر هوکے یهه نعمت ساتهه
لیجائے جس کے هم خادم هین تاکه خداوند هي کي تعریف کي جاے
اور تمهاري همت ظاهر هووے * ٢٠ هم اِس سے خبردار رهتے هین که
اُس انعام کي بہتایت سے جس کے هم خادم هین کوئي همین بدنام
نه کرے * ٢١ اِس لئے جو باتین که صرف خداوند هي کے نهین
بلکه آدمیون کے بهي آگے بهلي هین هم اُنکے لئے دور اندیشي
کرتے هین * ٢٢ اور هم نے اُنکے ساتهه اپنے اُس بهائي کو بهیجا
جسے هم نے بہت سي باتون مین بارها آزما کر چالاك پایا پر اب اُس
بڑے بهروسے کے سبب سے جو اُس کا تم پر هی زیاده تر چالاك پایا *
٢٣ باقي طیطس جو هی وه میرا شریك اور تمهارے واسطے میرا
هم خدمت هی اور همارے بهائي جو هین سو وے مجلسون کے رسول
اور مسیح کے جلال هین * ٢٤ اِس واسطے تم اپني محبت اور همارے

هی کہ اُس کے خط البتہ بھاري اور زورآور هین پر وہ آپ جسم سے
کم زور اور کلام سے ناچیز هی * ۱۱ سو کہنے والا سمجھہ رکھے کہ جیسے
پیٹھہ پیچھے خطون مین همارا کلام هی ویسے هي جب هم حاضر هونگے
همارا کام بهي هوگا * ۱۲ کیونکہ همارِي یہہ جرات نہین کہ هم اپنے
تئین اُن مین شمار کرین یا اُن سے مقابلہ کرین جو کہ اپني تعریف
کرتے هین لیکن وے آپ سے اپني پیمایش کرکے اور آپ سے اپنا مقابلہ
کرکے نادان ٹھہرتے هین * ۱۳ پر هم پیمانہ سے باهر جاکے فخر
نہ کرینگے بلکہ جس قانون کي پیمایش خدا نے همین بانٹ دي جو
تم تک پہنچتي هی هم اُسي کے موافق فخر کرینگے * ۱۴ کیونکہ هم
حد سے باهر آپ کو نہین بڑھاتے گویا تم تک نہ پہنچے اِس لئے کہ
همنے مسیح کي انجیل تم تک بهي پہنچائي هی * ۱۵ اور هم پیمانے کے
باهر جاکر دوسرون کي محنتون پر فخر نہین کرتے لیکن اُمیدوار هین کہ
تم اپنے ایمان مین ترقي کرکے همکو همارے قانون کے موافق بہت زیادہ
بڑھا دو * ۱۶ کہ هم تمهاري سرحد کے اُس پار جاکے انجیل پہنچاوین
اور دوسرے کے قانون پر جہان سب طیار هین فخر نکرین * ۱۷ پر جو
فخر کرتا هی سو خداوند پر فخر کرے کیونکہ جو اپني تعریف
کرتا هی وہ نہین بلکہ جس کي تعریف خداوند کرتا هی وهي
مقبول هی *

گیارهوان باب

۱ کاش کے تم ذرا میري بیوقوفي کي برداشت کرو اور تم تو میري
برداشت کرتے هو * ۲ مجھے تمهاري بابت خدا کي سي غیرت آتي هی
کیونکہ مین نے تمهین سنوارا تاکہ مین تمکو پاک دامن کنواري کي
مانند ایکہي مرد یعني مسیح کے پاس حاضر کرون * ۳ پر مین ڈرتا هون
کہین ایسا نہووے کہ جیسے سانپ نے اپني دغابازي سے حوا کو ٹھگا
ویسہي تمهاري سمجھہ بهي اِس صفائي سے جو مسیح مین هی پھر
کے خراب هو جاوے * ۴ کہ اگر کوئي آکر دوسرے یسوع کي منادي

۱۲ کیونکه اُس نذر کي خدمت نه صرف مقدسون کي احتیاجون کو دور
کرتي بلکه بہتون کے وسیلے خدا کے واسطے شکر گذاریان بهي بڑهاتي
هی * ۱۳ که وے اُس خدمت کي سند سے اِسلیئے خدا کي تعریف
کرتے هین که تم مسیح کي انجیل کے تابع هونے کا اپنے اُوپر اقرار
کرتے هو اور سخاوت سے اُن کے اور سب کے شریك هو * ۱۴ اور وے
تمهارے واسطے دعا مانگتے هین اور خدا کے اُس کمال فضل کے لیئے جو
تمپر هی تمهین بہت چاهتے هین * ۱۵ خدا کي اُس بخشش پر جو
بیان سے باهر هی شکر هو *

دسوان باب

۱ مین پاؤل جو تمهارے روبرو تم مین حقیر اور پیٹهه پیچهے تمپر
دلیر هون مسیح کي فروتني اور برداشت کا واسطه دیکے تمسے عرض اور
درخواست کرتا هون * ۲ که مین حاضر هوکے وه دلیري نه کرون جو
اُن پر جن کے نزدیك هماري چال جسماني هی کیا چاهتا هون *
۳ کیونکه هم اگرچه جسم مین چلتے هین پر جسم کے طور پر نہین
لڑتے * ۴ اِس لیئے که هماري لڑائي کے هتهیار جسماني نہین پر خدا
کے سبب قلعون کے ڈهاه دینے پر قدرت رکهتے هین * ۵ که هم مباحثون
اور هرایك بلندي کو خدا کي پہچان کے برخلاف آپ کو اُبهارتي هی
گرا دیتے هین اور هرایك خیال کو قید کرکے مسیح کا فرمان بردار کرتے
هین * ۶ اور هم مستعد هین که جب تمهاري فرمان برداري پوري هو
تو هم هرطرح کي نا فرمان برداري کا بدلا لیوین *
۷ کیا تم ظاهر پر نظر کرتے هو اگر کسي کو اُس کا یقین هی که وه
آپ مسیح کا هی تو وه یهه بهي آپ سے غور کرے که جیسا وه مسیح کا هی
ویسے هم بهي مسیح کے هین * ۸ که اگر مین اِس اختیار پر جو خداوند
نے بنانے نه تمهارے ڈهاه دینے کو همین دیا هی کچهه زیاده فخر
کرون تو شرمنده نہوؤنگا * ۹ مین یهه کہتا هون نہووے که مین ایسا ظاهر
هوؤن که خطون کو لکهه کے تمهین ڈراتا هون * ۱۰ کیونکه کوئي کہتا

هین تو مین بهي فخر کرونگا * ۱۹ کیونکه تم آپ عقل مند هوکر بیوقوفون
کي برداشت خوشي سے کرتے هو * ۲۰ که جب کوئي تمهین غلام بناتا
هی یا جب کوئي تمهین نگلتا هی یا جب کوئي تمسے کچهه لیتا هی
یا جب کوئي آپ کو بلند کرتا هی یا جب کوئي تمهارے منهه پر طمانچه
مارتا هی تب تم برداشت کرتے هو * ۲۱ مین بیحرمتي کي بابت بولتا
هون که گویا هم کمزور هوتے پر جس بات مین کوئي دلیر هی تو
مین بیوقوفي سے یهه کهتا هون که مین بهي دلیر هون * ۲۲ کیا وے
عبراني هین مین بهي هون کیا وے اسرائیلي هین مین بهي کیا ابیرهام
کي نسل سے هین مین بهي هون * ۲۳ کیا مسیح کے خادم هین
مین ناداني سے کهتا هون که مین زیاده تر هون یعنے محنتون مین
زیاده کوڑے کهانے مین حد سے زیاده قیدون مین بیشتر موتون مین
اکثر * ۲۴ مین نے یهودیون سے پانچ بار ایک کم چالیس کوڑے کهاے *
۲۵ تین بار چهڑیون سے مار کهائي ایک دفع پتهرون کي مار کهائي
تین مرتبه جهاز ٹوٹ جانیکي بلا مین پڑا ایک رات دن سمندر مین کاٹا *
۲۶ مین سفرون مین بهت دریاؤن کے خطرون مین چورون کے خطرون
مین اپني قوم سے خطرون مین غیر قومون سے خطرون مین شهر کے بیچ
خطرون مین جنگل کے بیچ خطرون مین سمندر کے بیچ خطرون مین
جهوٹهے بهائیون کے بیچ خطرون مین رها هون * ۲۷ محنت اور مشقت
مین بیداریون مین بارها بهوکهه اور پیاس فاقون مین اکثر سردي اور
ننگے رهنے کي حالت مین بهي رها هون * ۲۸ اُن باهر والي چیزون
کے سوا ساري مجلسیون کي فکر مجهه کو هر روز آدباتي هی *
۲۹ کون کمزور هی که مین کمزور نهین هون کون ٹهوکر کهاتا که مین
نهین جلتا * ۳۰ اگر فخر کیا چاهئے تو مین اپني کمزوریون پر فخر
کرونگا * ۳۱ همارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ جو همیشه
مبارک هی جانتا هی که مین جهوٹهه نهین کهتا * ۳۲ دمشق مین
اُس حاکم نے جو بادشاه ارتس کي طرف سے تها اِس ارادے سے که
مجهے پکڑلے دمشقیون کے شهر پر چوکي بٹهلائي * ۳۳ تب مین

کرنا جسکي همنے منادي نهين کي يا اگر کوئي اور روح جسے تمنے نه پايا
پاتا يا دوسري انجيل ملتي جو تمهين نه ملي تهي تو تمهارا برداشت
کرنا خوب تها *
۵ مين اپنے تئين بهت بزرگ رسولون سے کچهه کم نهين سمجهتا هون *
۶ اور اگر کلام مين عامي هون پر علم مين نهين ليکن هم تو سب
باتون مين هرطرح سے تمپر ظاهر هوئے هين * ۷ مين نے جو اپنے تئين
فروتن کيا تاکه تم بلند هو کيا مين نے گناه کيا کيونکه مين نے تمهين
خدا کي انجيل کي خوشخبري مفت سنائي * ۸ مين نے تو دوسري
مجلسون کو لوتا که تمهاري خدمت کے لئے اُن سے درماه ليا * ۹ اور
مين تمهارے پاس حاضر ره کر جب محتاج هوا تب بهي کسي پر بوجهه
نه ہوا کيونکه ميري احتياج کو اُن بهائيون نے جو مقدونيه سے آئے تهے
دور کيا اور هرايک بات مين مين نے تمپر بوجهه دينے سے باز رها اور
باز رهونگا * ۱۰ مسيح کي اِس سچائي سے جو مجهه مين هے مين کهتا
هون که يهه فخر اخايا کي سرحدون مين مجهسے نه جائيگا * ۱۱ کسواسطے
کيا اِس واسطے که مين تمسے محبت نهين رکهتا خدا جانتا هے *
۱۲ پر مين جو کرتا هون سوهي کرتا رهونگا که مين اُنکو جو قابو
ڈهونڈهتے هين قابو پانے نه دونگا تاکه جس بات مين وے فخر کرتے
هين ايسے جيسے هم هين پائے جاوين * ۱۳ کيونکه ايسے لوگ جهوٹهے
رسول دغاباز کا رنده هين جو اپني صورتون کو مسيح کے رسولون سے بدل
ڈالتے هين * ۱۴ اور يهه تعجب نهين کيونکه شيطان بهي اپني صورت
کو نوري فرشتے سے بدل ڈالتا هے * ۱۵ اِسواسطے اگر اُس کے خادم
بهي اپني صورتون کو راستبازي کے خادمون سے بدل ڈالين تو کچهه يهه
بڑي بات نهين پر اُن کا انجام اُن کے کامون کے موافق هوگا *
۱۶ پهر مين يهه کهتا هون که کوئي مجهے بيوقوف نه سمجهے اور نهين تو
بيوقوف بهي سمجهه کے مجهے قبول کرے که مين بهي ذرا فخر کرون *
۱۷ جو کچهه که مين فخر کرتا هون سو خداوند کي راه سے نهين بلکه
بيوقوفي کي راه سے کهتا هون * ۱۸ جبکه بهت سے جسماني حال پر فخر کرتے

تھا کہ تم میري تعریف کرتے اس لئے کہ مین بہت بڑے رسولون سے
کچھہ کمتر نہین اگرچہ مین کچھہ نہین ھون * ۱۲ رسول ھونے کے نشان
کمال صبر اور کرامانون اور اچنبھے کي بانون اور معجزون سے البتہ تمھارے
بیچ ظاھر ھوئے * ۱۳ تم کون سي بات مین دوسري مجلسیون سے کم تھے
سوا اسکے کہ مین نے تمپر بوجھہ نڈالا میري بے انصافي معاف کیجئے *
۱۴ دیکھو مین پھر تیسري بار تمھارے پاس آنے پر طیار ھون لیکن
پھر بھي تمپر بوجھہ نڈالونگا کیونکہ مین نہ تمھارا کچھہ بلکہ تمھین
کو ڈھونڈھتا ھون کہ لڑکون کو مان باپ کے لئے نہین بلکہ مان باپ کو
لڑکون کے لئے جمع کرنا چاھئے * ۱۵ اور مین تمھاري جانون کے واسطے
بہت خوشي سے خرچ کرونگا اور خرچ ھو جاؤنگا اگرچہ مین جتنا تمھین
زیادہ پیار کرتا ھون اتنا ھي کمتر پیارا ھون * ۱۶ پر مین نے مان لیا
کہ تمپر بوجھہ نہوا لیکن شاید مین نے ھوشیاري سے تمھین فریب
کرکے پھنسایا * ۱۷ خیر جنھین مین نے تمھارے پاس بھیجا اُنمین سے
کیا کسي کے وسیلے کچھہ تمسے نفع پایا * ۱۸ مین نے طیطس سے التماس
کیا اور اُس کے ساتھہ ایک بھائي کو بھیجا تو کیا طیطس نے تمسے کچھہ
نفع پایا کیا ھم ایک ھي روح سے ایکہي نقش قدم پر نہ چلتے تھے *
۱۹ پھر تم گمان کرتے ھو کہ ھم تمسے عذر کرتے ھین سو نہین ھے
پیارو ھم خدا کے آگے مسیح مین ھوکے یہہ ساري باتین تمھاري ترقي
کے لئے کہتے ھین * ۲۰ مین ڈرتا ھون کہین ایسا نہوکہ مین آکر جیسا
تمھین چاھتا ھون ویسا نہ پاؤن اور مجھے بھي جیسا تم نہین چاھتے ھو
ویسا پاؤ نہو کہ قضیے اور ڈاہ اور غضب اور جھگڑے اور غیبتین اور
کانا پھوسیان اور شیخیان اور ھنگامے ھوویں * ۲۱ اور نہو کہ جب آؤن تب
میرا خدا مجھے تمھارے سبب سے ھلکا کرے کہ مین اُن مین سے
اکثرون کے واسطے جنھون نے آگے گناہ کیا اور اپني ناپاکي اور حرام کاري
اور شہوت سے توبہ نکیا افسوس کرون *

کھڑکي کي راہ سے ٹوکري مین دیوار پر سے لٹکا دیا گیا اور اُسکے
ھاتھون سے نکل آیا *

بارھوان باب

۱ فخر کرنا مجھے تو فائدہ نہین پر مین خداوند کے مشاھدات اور
مکاشفات کے بیان پر آتا ھون * ۲ مسیح کے ایک شخص کو مین جانتا
ھون کہ چودہ برس گذرے ھونگے کہ وہ یا تو بدن کے ساتھہ کہ یہہ
مجھے معلوم نہین یا بغیر بدن کے کہ یہہ بھي مجھے معلوم نہین خدا
کو معلوم ھی تیسرے آسمان تک یکایک پہنچایا گیا * ۳ اور مین ایسے
شخص کو جانتا ھون کہ وھي یا بدن کے ساتھہ یا بدن کے بغیر کہ
مجھے معلوم نہین پر خدا کو معلوم ھی * ۴ فردوس تک یکایک پہنچایا
گیا اور اُس نے وہ باتین سنین جو کہنے کي نہین اور جنکا کہنا بشر کا
مقدور نہین * ۵ ایسے ھي آدمي پر مین فخر کرونگا پر مین آپ پر سوا
اپني کمزوریون کے فخر نکرونگا * ۶ کہ اگر مین فخر کیا چاھون تو
مین بیوقوف نہ بنون کیونکہ سچ بولونگا پر مین آپ کو باز رکھتا ھون تا
نہووے کہ کوئي مجھے اُس سے جیسا مجھے دیکھتا ھی یا جیسا میرے
حق مین سنتا ھی زیادہ جانے * ۷ اور تاکہ مین مشاھدات کي
زیادتي سے پھول نہ جاؤن میرے جسم مین کانٹا جو شیطان کا پیک ھی
کہ مجھے گھو سے مارنے کو رکھا گیا تاکہ مین پھول نہ جاؤن * ۸ اِسکے
لئے مین نے خداوند سے تین بار التماس کیا کہ یہہ مجھہ مین سے دور
ھو جاوے * ۹ پر اُسنے یہہ مجھسے کہا کہ میرا فضل تجھے کفایت ھی
کیونکہ میرا زور کمزوري مین پورا ھوتا ھی پس مین اپني کمزوریون
پر بہت ھي خوشي سے فخر کرونگا تاکہ مسیح کا زور مجھپر سایہ ڈالے *
۱۰ سو مین مسیح کے واسطے کمزوریون ملامتون مین احتیاجون مین
ستائے جانے مین تنگیون مین خوش ھون کہ جب مین کم زور ھون
تبھي زورآور ھون *

۱۱ مین فخر کرنے سے بیوقوف بنا پر تمنے مجھے ناچار کیا کیونکہ چاھتا

پاؤل کا خط گلتیون کو

پہلا باب

۱ پاؤل جو نہ آدمیون سے نہ آدمی کے وسیلہ سے بلکہ یسوع مسیح
اور خدا باپ سے جسنے اُسکو مردون مین سے جلایا رسول ہوا * ۲ اور
سارے بھائیون سے جو میرے ساتھہ ہین گلتیہ کی مجلسون کو *
۳ فضل اور سلامتی خدا باپ اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی
طرف سے تمہارے لئے ہووے * ۴ جسنے ہمارے گناہون کے بدلے مین
اپنے تئین دیا تاکہ وہ ہم کو ہمارے باپ خدا کی مرضی کے مطابق
اُس خراب دنیا سے خلاصی بخشے * ۵ جلال ابدی اُسکا ہی آمین *
۶ مین تعجب کرتا ہون کہ تم اتنا جلدی اُسے جس نے تمہین مسیح
کے فضل مین بلایا پھر کے دوسری انجیل کے ہو گئے * ۷ سو وہ دوسری
تو نہین مگر بعضے ہین جو تم کو گھبراتے اور مسیح کی انجیل الٹ
دینے چاہتے * ۸ لیکن اگر ہم یا آسمان سے کوئی فرشتہ سوا اُس
انجیل کے جو ہم نے تمہین سنائی دوسری انجیل تمہین سناوے
ملعون ہووے * ۹ جیسا ہم نے آگے کہا ویسا ہی اب مین پھر کہتا
ہون کہ اگر کوئی تمہین کسی دوسری انجیل کو سوا اُسکے جسے تم نے
پایا سنا وے وہ ملعون ہووے * ۱۰ کیا اب مین آدمیون کو مانتا ہون یا
خدا کو کیا مین آدمیون کو خوش کیا چاہتا ہون اگر مین اب تک
آدمیون کو خوش کرتا تو مسیح کا بندہ نہوتا *
۱۱ پر اے بھائیو مین تمہین جتاتا ہون کہ وہ انجیل جسکی مین
نے خبر دی آدمی کی طرف سے نہین ہی * ۱۲ اِس لئے کہ مین
نے اُسکو نہ آدمی سے پایا نہ سیکھا پر یسوع مسیح کے الہام سے *

تیرهوان باب

۱ یهه تیسرا مرتبه هی که مین تمهارے پاس آتا هون دو یا تین
گواهون کے منهه سے هرایک بات ثابت هو جایگي * ۲ مین نے آگے
یهه کہا هی اور مین آپ کو دوسري بار حاضر جان کے آگے سے کہه
دیتا هون اور اب پیتهه پیچهے اُنکو جنهون نے آگے گناه کئے اور باقي
سبهون کو بهي یهه کہتا هون که اگر مین پهر آؤن تو نچهوڑونگا *
۳ کیونکه تم اُس بات کي دلیل چاهتے هو که مسیح مجهه مین بولتا
هی وه تمهاري نسبت کم زور نهین بلکه تم مین زورآور هی *
۴ اگرچه وه کم زوري سے صلیب پر مارا گیا لیکن خدا کي قدرت سے
وه جیتا هی اور هم بهي اُس مین کم زور هین پر اُسکے ساتهه خدا کي
قدرت سے جو تمهارے حق مین هی جئینگے * ۵ تم آپ کو جانچو که
تم ایمان کے ساتهه هو که نهین اپنے تئین پرکهو کیا تم آپ کو نهین
جانتے که یسوع مسیح تم مین هی نهین تو تم نا مقبول هو * ۶ پر مین
اُمید رکهتا هون که تم معلوم کروگے که هم نا مقبول نهین * ۷ اور
مین خدا سے یهه دعا مانگتا هون که تم کچهه بهي بدي نکرو سو نه
اِس واسطے که هم مقبول ظاهر هوؤین بر اِسواسطے که تم بهلا کرو اگرچه
هم نا مقبولون کي گنتي مین هوؤین * ۸ کیونکه هم سچائي کے برخلاف
کچهه نهین پر سچائي کے واسطے سب کچهه کرسکتے هین * ۹ کیونکه
جب هم کم زور اور تم زورآور هو تو هم خوش هین اور یهه بهي چاهتے که تم
کامل هو * ۱۰ اِس لئے مین تمهارے پیتهه پیچهے یے باتین لکهتا هون
تاکه مین حاضر هوکے اِس اختیار کے موافق جو خداوند نے مجهے بنانے
کے واسطے نه ڈهاه دینے کے واسطے دیا هی تمپر سختي نکرون *
۱۱ غرض اي بهائیو خوش رهو کامل هو خاطر جمع رکهو ایک دل هو
ملے رهو که خدا جو محبت اور سلامتي کا باني هی تمهارے ساتهه هوگا *
۱۲ تم آپس مین پاک بوسه لے کے سلام کرو * ۱۳ سارے مقدس لوگ
تمهین سلام کہتے هین * ۱۴ اب خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا
کي محبت اور روح قدس کي صحبت تم سبهون کے ساتهه هووے * آمین

دریافت کریں کہ وے ہمیں غلامي میں لاویں * ۵ جن کے ہم
دبیل نہوئے کہ گھڑي بھر بھي اُن کے تابع رہتے تاکہ انجیل کي
سچائي تمھارے درمیان قایم رہے * ۶ پر وے جو ظاہر میں بزرگ تھے
سو جیسے تھے ویسے تھے مجھے کچھہ کام نہیں خدا کسیکا طرف دار نہیں
خیر اُنھون نے جو بزرگ تھے مجھے کچھہ نہ سکھایا * ۷ لیکن برخلاف
اُسکے جب اُنھون نے دیکھا کہ نامختونون کے میں انجیل کا امانت
دار ہوا جیسا مختونون کے لئے پتھر تھا * ۸ کیونکہ جس نے مختونون کي
رسالت کے لئے پتھر میں اثر کیا اُسنے غیر قومون کے لئے مجھہ میں
بھي اثر کیا * ۹ اور جب یعقوب اور کیفا اور یوحنا نے کہ گویا مجلس
کے ستون تھے اُس فضل کو جو مجھہ پر ہوا تھا دریافت کیا تو مجھے
اور برنابا کو ملاپ کا دھنا ہاتھہ دیا ہم غیر قومون کے اور وے مختونون
کے پاس جاویں * ۱۰ مگر اتنا کہا کہ غریبون کو یاد رکھو سو میں
بھي اُس کام میں چالاک تھا *

۱۱ پر جب پتھر انطاکیہ میں آیا تو میں نے رو برو اُس سے مقابلہ کیا
اِس لئے کہ وہ ملامت کے لایق تھا * ۱۲ کیونکہ وہ بیشتر اُسے کہ کئي
شخص یعقوب کے یہان سے آئے غیر قومون کے ساتھہ کھایا کرتا تھا پر
جب وے آئے تو مختونون سے ڈر کے پیچھے ہٹا * ۱۳ اور الگ ہوا اور
باقي یہودیون نے بھي اُسي کي طرح مکر کیا یہان تک کہ برنابا بھي
دب کر اُن کے مکر میں شریک ہوا * ۱۴ جب میں نے دیکھا کہ وے
انجیل کي سچائي پر سیدھي چال نہیں چلتے میں نے سبھون کے سامھنے
پتھر کو کہا کہ جب تو یہودي ہو کر غیر قومون کي طرح نہ کہ
یہودیون کي طرح زندگي گذراتا ہی پس تو کس واسطے غیر قومون پر
یہہ جبر کرتا ہی کہ یہودیون کے طور پر چلیں *

۱۵ ہم جو قوم کے یہودي ہیں اور غیر قومون میں سے گنہگار نہیں *
۱۶ یہہ جانکر کہ آدمي نہ شریعت کے کام سے بلکہ یسوع مسیح پر
ایمان لانے سے راستباز گنا جاتا ہی ہم بھی مسیح یسوع پر ایمان
لائے تاکہ ہم مسیح پر ایمان لانے سے نہ کہ شریعت کے کامون سے

۱۳ تم نے تو میري چال جب مین یہودي مذهب تها سني هی که
مین خدا کي مجلس کو نہایت ستاتا اور اُسے ویران کرتا تها * ۱۴ اور
مین دین یہودي مین اپنے قوم کے هم عمرون سے بڑه کر تها که اپنے
باپ دادون کي سنتون پر زیاده سرگرم تها * ۱۵ لیکن جب خدا کي
مرضي هوئي جسنے مجهے میري مان کے پیٹ هي مین سے الگ کیا اور
اپنے فضل سے بلایا * ۱۶ که اپنے بیٹے کو مجهه پر ظاهر کرے تاکه مین
اُسکي انجیل غیر قومون کے بیچ سناؤن تب فورا مین نے گوشت اور
لہو سے صلاح نه لي * ۱۷ نه یروشالم کو اُن پاس جو مجهه سے پہلے
رسول تهے گیا مین عرب کو گیا پهر وهان سے دمشق کو پهرا * ۱۸ تب
اُسکے تین برس بعد پطرس سے ملاقات کرنے کو یروشالم مین گیا اور
اُسکے ساتهه پندره دن رها * ۱۹ رسولون مین سے دوسرے کسي کو
نه دیکها مگر خداوند کے بهائي یعقوب کو * ۲۰ جو کچهه مین تم کو
لکهتا هون خدا کے آگے کہتا هون که جهوٹهي نہین * ۲۱ بعد اُسکے
مین سوریه اور کیلیکیا کے ملکون مین گیا * ۲۲ اور یہودیه کي مسیحي
مجلس میري صورت سے واقف نه تهي * ۲۳ اُنهون نے صرف سنا تها که
جو هم کو پہلے ستاتا تها سو هي اُس ایمان کی جسے وه آگے مٹاتا تها
اب منادي کرتا هی * ۲۴ اور وے میري بابت خدا کي تعریف
کرتے تهے *

دوسرا باب

۱ پهر چوده برس بعد مین برنابا کے ساتهه طیطس کو بهي لئے یروشالم
کو پهر گیا * ۲ اور میرا جانا الهام سے هوا اور وه انجیل جسکي منادي
مین غیر قومون مین کرتا هون اُن سے بیان کي مگر بزرگون سے الگ تا
نہو که میري اگلي اور حال کي دوڑ دهوپ بیفایده هوۓ * ۳ پر
طیطس کو جو میرے ساتهه تها اور یوناني هی ختنه کروانا ضرور نہوا *
۴ اور یہه جهوٹهے بهائیون کے سبب سے جو چهپ کے گهس آئے تا که
اُس آزادگي کو جو همین یسوع مسیح مین ملی هی جاسوسي کرکے

سارے غیر قوم تیرے باعث برکت پاوینگے * ۹ پس جو ایمان والے
هین سو ایمان والے ابیرهام کے ساتهه برکت پاتے هین * ۱۰ کیونکه
وے سب جو شریعت کے عمل پر بهروسا رکهتے هین لعنتي هین که
لکها هی جو کوئي اِن سب باتون کے کرنے پر که شریعت کي
کتاب مین لکهي هین قایم نهین رهتا لعنتي هی * ۱۱ پر یهه بات
که کوئي خدا کے نزدیک شریعت سے راستباز نهین تههرتا سو ظاهر هی
کیونکه جو ایمان سے راستباز هوا سوهي جئیگا * ۱۲ پر شریعت کو ایمان
سے کچهه نسبت نهین بلکه وه آدمي جس نے اُس کے حکمون پر
عمل کیا سو اُنهین سے جئیگا * ۱۳ مسیح نے همین مول لے کر
شریعت کي لعنت سے چهڑایا که وه همارے بدلے مین لعنتي هوا
کیونکه لکها هی جو کوئي لکڑي پر لٹکایا گیا سو لعنتي هی *
۱۴ تاکه ابیرهام کي برکت غیر قومون تک یسوع مسیح سے پهنچے که هم
ایمان سے اُس روح کو جسکا وعده هی پاوین *
۱۵ اي بهائیو مین انسان کي طرح بولتا هون که عهد کو اگرچه آدمي
کا هؤوے جب مقرر هوگیا تو کوئي باطل نهین کرتا اور نه اُسپر کچهه
بڑهاتا هی * ۱۶ ابیرهام اور اُسکي نسل سے وعدے کئے گئے سو وه
اُسے نهین کهتا که تیري نسلون کو جیسا بهتون کے واسطے بلکه جیسا
ایک کے واسطے کهتا هی که تیري نسل کو سو وه مسیح هی *
۱۷ اور مین یهه کهتا هون که اُس عهد کو جو مسیح کے حق مین خدا نے
آگے مقرر کیا شریعت جو چار سو تیس برس کے بعد آئي رد نهین کرسکتي
که وه وعده بے فایده هو جاوے * ۱۸ کیونکه اگر میراث شریعت کے
وسیلے سے هی تو پهر وعده سے نهین پر خدا نے اُسے ابیرهام کو وعده
هي سے بخشا *
۱۹ پس شریعت کس واسطے هی وه گناهون کے لئے ازدیاد هوئي
هی جب تک که وه نسل جسکے لئے وعده کیا گیا نه آوے اور وه
فرشتون کے وسیلے سے ایک درمیاني کے هاتهه مین سپرد هوئي * ۲۰ اب
درمیاني ایک کا نهین هوتا پر خدا ایک هي هی * ۲۱ پس شریعت کیا

راستباز گنے جاوین کیونکہ کوئي آدمي شریعت کے کامون سے راستباز
گنا نجائیگا * ۱۷ پر هم جو مسیح کے سبب سے راستباز گنے جائینگي تلاش
مین هین اگر گنہگار ٹھہرین تو کیا مسیح گناہ کا باعث هی هرگز نہین *
۱۸ کیونکہ جن چیزون کو مین نے ڈھا دیا اگر اُنھین پھر کے بناون تو
مین اپنے تئیین خطاکار ٹھہراتا هون * ۱۹ اِس واسطے کہ مین شریعت
هي کے باعث شریعت کي نسبت موا تاکہ مین خدا کي نسبت زندہ
هوجاون * ۲۰ مین مسیح کے ساتھہ صلیب پر کھینچا گیا لیکن زندہ هون پر
تو بھي مین نہین بلکہ مسیح مجھہ مین زندہ هی اور مین جو اب
جسم مین زندہ هون سو خدا کے بیٹے پر ایمان سے زندہ هون جس نے
مجھسے محبت کي اور آپ کو میرے بدلے دیا * ۲۱ مین خدا کے فضل کو
بیجا نہین ٹھہراتا کیونکہ راستبازي اگر شریعت سے ملتي هی تو
مسیح بے فایدہ موا *

تیسرا باب

۱ اَی باولے گلتیو کس کي جادو بھري آنکھون نے تمکو مارا کہ
تم سچائي کے فرمان بردار نہوئے باوجودیکہ یسوع مسیح تمھاري آنکھون
کے سامھنے یون ظاھر کیا گیا کہ گویا تمھارے درمیان صلیب پر کھینچا
گیا * ۲ مین یہہ صرف تمسے دریافت کیا چاھتا هون کہ تم نے شریعت پر
سے عمل کرنے یا ایمان کے سننے سے روح پائي * ۳ کیا تم ایسے باولے هو
کیا روح سے شروع کر کے اب جسم سے کامل هوا چاھتے هو * ۴ کیا تمنے
اتني چیزون کي بیفایدہ برداشت کي پر شاید بیفایدہ نہین * ۵ پس وہ
جو تمھین روح بخشتا هی اور تم مین معجزہ ظاھر کرتا هی سو
شریعت پر عمل کرنے سے یا کہ ایمان کے سننے سے ایسا کرتا هی *
۶ چنانچہ ابیرھام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُس کے لئے راستبازي گني
گئي * ۷ پس جانو کہ جو ایمان والے هین وهي ابیرھام کے فرزند
هین * ۸ اور کتاب نے یہہ پیش بیني کر کے کہ غیر قومون کو ایمان کي
راہ سے راستباز ٹھہراویگا ابیرھام کو آگے هي یہہ خوش خبري دي کہ

خدا نہین بندگي کرتے تھے * ۹ پر اب جو تم نے خدا کو پہچانا بلکه
خدا نے تمکو پہچانا تو تم کیون دو باره اُن ضعیف اور ناکاري پہلي باتون
کي طرف پھرتے ھو جنکي غلامي تم پھر کیا چاھتے ھو * ۱۰ تم دنون اور
مہینون اور فصلون اور برسون کو مانتے ھو * ۱۱ مین تمھارے حق مین
ڈرتا ھون تا نہو که جو محنت مین نے تمپر کي ھی بیفایده ھووے *
۱۲ اي بھائیو مین تمھاري منت کرتا ھون که تم میري مانند ھو جاؤ
کیونکه مین بھي تمھاري مانند ھون تمنے میرا کچھه ڈھالا بگاڑا نہین *
۱۳ تم جانتے ھو که مین نے پہلے تمکو جسم کي کمزوري مین خوش خبري
دي * ۱۴ اور تمنے میرے اُس امتحان کو جو میرے جسم مین تھا حقیر
نجانا اور نه رد کیا پر مجھے خدا کے فرشتے کي مانند بلکه مسیح یسوع
کي مانند قبول کیا * ۱۵ تب تمھین کیاھي خوشي تھي مین تو تمھارا
گواه ھون که اگر ھوسکتا تو تم اپني آنکھون تک نکال کے مجھے دیتے *
۱۶ پس کیا اُس سبب سے که مین تمسے سچ بولتا ھون تمھارا دشمن
ھوگیا * ۱۷ وے تمھارے دل سوز ھین پر بھلائي کے لئے نہین بلکه
وے تمھین الگ کیا چاھتے ھین تاکه تم اُن کے دل سوز بنے رھو بھلائي
کے لئے ھمیشه دل سوز رھنا اچھا ھی * ۱۸ اور نه فقط جب مین
تمھارے پاس حاضر ھون * ۱۹ اي میرے بچو جب تک مسیح تم مین
صورت نه پکڑے مجھے تمھارے سبب پھر جنے کا درد ھی * ۲۰ مین
چاھتا ھون که اب تم پاس آؤن اور اپني آواز بدلون کیونکه مجھے
تمھارے حق مین شبہه ھی *

۲۱ مجھسے کہو تو تم جو شریعت کے تابع ھوا چاھتے ھو کیا تم نہین
سنتے که شریعت کیا کہتی ھی * ۲۲ که یہه لکھا ھی ابیرھام
کے دو بیٹے تھے ایک لونڈي سے دوسرا آزاد سے * ۲۳ پر وه جو لونڈي
سے تھا جسم کی طور پر پیدا ھوا اور جو آزاد سے تھا سو وعده کے
طور پر * ۲۴ یہه باتین تمثیلین ھین اس لئے که یہه عورتین دو عہد
ھین ایک تو سینا پہاڑ کی جو نرے غلام جنتی ھی یہه هاجره ھی *
۲۵ کیونکه هاجره عرب کا کوه سینا اور یہان کی یروشالم کا جواب ھی

خداکے وعدون سے برخلاف هی هرگز نهین کیونکه اگر کوئي ایسي
شریعت دي گئي هوتي جو زندگي بخش سکتي تو البته راستبازي شریعت
سے هوتي * ۲۲ پر کتاب نے سب کو گناه کے تحت مین شمار کیا تاکه وه
وعده جو یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلے سے هی ایمان دارون
کو دیا جاوے * ۲۳ لیکن ایمان کے آنے سے پیشتر هم شریعت کي
بند مین قید تھے اور اُس ایمان تک جو ظاهر هونے والا تھا گھیرے مین
رهے * ۲۴ پس شریعت مسیح تک پهنچانے کو هماری اُستاد ٹھهري تاکه
هم ایمان سے راستباز گنے جاوین * ۲۵ پر جب ایمان آچکا تو هم پھر
اُستاد کي بند مین نهین هین * ۲۶ کیونکه تم سب کے سب اُس ایمان
کے سبب جو مسیح یسوع پر هی خداکے فرزند هو * ۲۷ که تم سب نے
جو بپتسما مسیح مین پایا مسیح کو پهن لیا * ۲۸ نه یهودي نه یوناني
هی نه بنده نه آزاد نه مرد نه عورت کیونکه تم سب مسیح یسوع مین
ایک هو * ۲۹ اور اگر تم مسیح کے هو تو ابیرهام کي نسل اور وعدے
کے مطابق هو *

چوتھا باب

۱ اور مین کهتا هون که وارث جب تک لڑکا هی اُس مین اور غلام
مین فرق نهین اگرچه وه سب کا مالک هی * ۲ لیکن اُس وقت تک جو
باپ نے مقرر کیا مربي اور مختارون کے اختیار مین هی * ۳ سو هم
بھي جب لڑکے تھے تب تک دنیا کي تربیت کي پهلي باتون مین غلام
بن رهے تھے * ۴ پر جب وقت پورا هوا تب خدانے اپنے بیٹے کو بھیجا و،
عورت سے پیدا هوکے شریعت کے تابع هوا * ۵ تاکه وه اُنکو جو شریعت
کے تابع هین مول لے اور هم لے پالک هونے کا درجه پاوین * ۶ اور
اِس لئے که تم بیٹے هو خدالے اپنے بیٹے کا روح تمهارے دلون مین بھیجا
جو آبا یعنے باپ پکارتا هی * ۷ پس اب تو غلام نهین بلکه بیٹا هی
اور جب که بیٹا هی تو مسیح کے سبب خدا کا وارث هی *
۸ لیکن تم آگے جب خدا کو نهین پهچانتے تھے اُنکي جو حقیقت مین

اگر اب ختنه کي منادي کرتا تو کاهيکو اب تک ستايا جاتا که صليب
کي ٹهوکر جاتي رهي * ۱۲ کاش که جو تمکو گهبراتي هين وے کٹ
بهي جاوين *
۱۳ اي بهائيو تم تو آزادگي کے لئے بلائے گئے هو مگر اُس آزادگي
کو جسم کے لئے فرصت نه سمجهو بلکه محبت سے ايک دوسرے کي
خدمت کرو * ۱۴ اِسلئے که ساري شريعت اُسي ايک باتمين ختم هي که
تو اپنے پڑوسي کو ايسا پيار کر جيسا آپ کو * ۱۵ پر اگر تم ايک دوسرے
کو پهاڑ کهاو تو خبردار نهوۓ که ايک دوسرے کو نگل جاؤ *
۱۶ پر مين کهتا هون که تم روحي چلن چلو تو تم جسم کي خواهش
کو پورا نکروگے * ۱۷ کيونکه جسم کي خواهش روح کي مخالف هي
اور روح کي خواهش جسم کي مخالف اور يے آپس مين برخلاف هين
يهان تک که جو کچهه تم چاهتے سو نهين کر سکتے هو * ۱۸ پر اگر تم
روح کي هدايت سے چلتے هو تو شريعت کي بند مين نهين * ۱۹ اور
جسم کے کام تو ظاهر هين يعني زنا حرامکاري ناپاکي شهوت * ۲۰ بت پرستي
جادوگري دشمنيان قضيے هسکا غضب جهگڑے جدائيان بدعتين *
۲۱ ڈاه قتل مستيان عيش و عشرت اور جو کام که اُن کي مانند هين اور
اُن کي بابت مين تمهين آگے هي کهتا هون جيسا مين آگے کهه چکا
که ايسے کام کرنے والے خدا کي بادشاهت کے وارث نهونگے * ۲۲ پر
روح کا پهل جو هي سو محبت خوشي سلامتي صبر خيرخواهي نيکي
ايمان داري فروتني * ۲۳ پرهيزگاري ايسے ايسے کامون کے مخالف کوئي
شريعت نهين * ۲۴ اور اُنهون نے جو مسيح کے هين جسم کو اُسکي
بري خصلتون اور خواهشون سميت صليب پر کهينچا هي * ۲۵ اگر هماري
زندگي روحاني هي تو چاهئے که هماري چلن بهي روحاني هو * ۲۶ هم
جهوٹهے گهمنڈ نکرين ايک دوسرے کو نه چڑهاوے ايک دوسرے پر
ڈاه نه کرے *

جو اپنے لڑکون کے ساتھہ غلامی مین ھی * ۲۶ پر اوپر کی یروشالم
آزاد ھی * ۲۷ سو ھی ھم سب کی مان ھی * ۱۸ کیونکہ لکھا
ھی کہ ای بانجھہ جو جنے والی نہین جی جان سے خوش ھو اور تو
جو درد جنے کا نہین جانتی اب پھول اور قہقہے مار کیونکہ بیکس عورت
کے لڑکے خصم والی کے لڑکون سے زیادہ ھین * ۲۸ پس ای بھائیو
ھم اسحاق کی طرح وعدہ کے فرزند ھین * ۲۹ پر جیسا اس وقت
وہ جسکی پیدایش جسمانی تھی اسے جسکی پیدایش روحانی تھی
ستاتا تھا ویسا اب بھی ھوتا ھی * ۳۰ پر کتاب کیا کہتی ھی کہ
لونڈی اور اس کے بیٹے کو نکال کیونکہ لونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے
کے ساتھہ ھرگز وارث نہ ھوگا * ۳۱ غرض ای بھائیو ھم لونڈی کے
بیٹے نہین بلکہ آزاد کے ھین *

پانچوان باب

۱ پس اس آزادگی پر جس سے مسیح نے ھمین آزاد کیا قایم رھو اور
غلامی کے جوئے تلے دو بارہ نہ جتو * ۲ دیکھو مین پاؤل تم سے کہتا ھون
اگر تم ختنہ کرواؤ تو مسیح سے تمھین کچھہ فایدہ نہوگا * ۳ مین ھرایک
آدمی پر جسکا ختنہ ھوا ھی پھر گواھی دیتا ھون کہ اسے تمام شریعت
پر عمل کرنا واجب ھوا * ۴ تم اگر شریعت کی رو سے راستباز بنا چاھتے
ھو تو مسیح سے جدا ھوئے اور تم فضل سے گرے * ۵ کہ ھم تو روح
کے سبب ایمان کی راہ سے راستبازی کی امید حاصل ھونے کے منتظر
ھین * ۶ اسلئے کہ مسیح یسوع مین مختونی اور نامختونی سے کچھہ
غرض نہین مگر ایمان سے جو محبت کی راہ سے اثر کرتا ھی * ۷ تم
تو اچھی طرح دوڑتے تھے کسنے تمھین روکا کہ تم سچائی کے فرمان بردار
نہو * ۸ یہہ اعتقاد تمھارے بلانے والے سے نہین ھی * ۹ تھوڑا سا
خمیر ساری لوئی کو خمیر بنا دیتا ھی * ۱۰ تمھاری بابت خداوند سے
مجھے یقین ھی کہ تم اور طرح کے خیال نکروگے لیکن وہ جو تمھین
گھبراتا ھی کوئی کیون نہ ھو سزا اٹھاویگا * ۱۱ اور مین ای بھائیو

هوے * ۱۷ آینده کوئي مجهے تکلیف نه دے کیونکه مین اپنے بدن پر
خداوند یسوع والے داغ لئے پهرتا هون * ۱۸ اي بهائیو همارے خداوند
یسوع مسیح کا فضل تمهاري روح کے ساتهه رهے آمین *

پاؤل کا خط افسیون کو

پهلا باب

۱ پاؤل جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول هي اُن مقدس
لوگون کو جو افیسس مین هین اور مسیح یسوع پر ایمان لائے هین *
۲ همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے فضل اور
سلامتي تم پر هووے *
۳ مبارک هي خدا اور همارے خداوند یسوع مسیح کا باپ جسنے
هم کو مسیح کے سبب سے آسمان کي هر طرح کي روحاني برکت بخشي *
۴ چنانچه اُسنے هم کو دنیا کي پیدایش کے پیشتر اُس کے لئے چن لیا تا که
هم اُس کے حضور محبت مین پاك اور بے عیب هووین * ۵ که اُسنے پهلے
سے هماري بابت یون مقرر کیا که هم اُس کے نیك ارادے کے موافق
یسوع مسیح کے وسیلے اُس کے لیپالك هووین * ۶ تا که اُس کے فضل
کے جلال کي تعریف هووے جس فضل سے اُسنے همین اُس پیارے مین
قبولیت بخشي * ۷ هم اُسمین هوکے اُس کے خون کي بدولت چهٹکارا
یعنے گناهون کي معافي اُس کے نهایت فضل سے پاتے هین * ۸ جس سے
اُسنے هم کو هرطرح کي حکمت اورعقل بهت سي بخشي * ۹ که اُسنے اپني
مرضي کے بهید کو جو اپنے نیك ارادے کے موافق آگے هي سے آپ مین
ٹههرایا هم پر ظاهر کیا * ۱۰ که وه وقتون کے پورے هونے کي بندوبست
سے سب چیزون کے سرے خواه وے جو آسمان پر خواه وے جو زمین پر

چھتھان باب

۱ ای بھائیو اگر کوئي شخص کسی خطا میں یکایک گرفتار ہو جاوے
تو تم جو روحانی ہو ایسے شخص روحي فروتني سے سنبھال کے درست کرو
اپنے اوپر لحاظ رکھہ کے کہ تو بھي امتحان مین نہ پڑے * ۲ تم ایک
دوسرے کا بوجھہ اٹھا لو اور اسیطرح سے مسیح کي شریعت کو پورا
کرو * ۳ اگر کوئي ناچیز ہوتے ہوئے آپ کو کچھہ چیز سمجھے تو
وہ اپنے تئین دھوکھا دیتا ہی * ۴ لیکن ہرایک اپنے ہي عمل کو
جانچے تب فخر کا سبب اپنے ہي مین پاویگا دوسرے مین نہین * ۵ کہ
ہرایک اپنا ہي بوجھہ اٹھاویگا *
۶ جو کوئي کلام سیکھے سکھلانے والے کو ساري نعمتون مین شریک
کرے * ۷ تم دغا دکھاؤ خدا ٹھٹھون مین نہین اڑایا جاتا کہ آدمي
جو کچھہ بوتا ہی سو ہي کاٹیگا * ۸ اسلئے کہ جو کوئي اپنے جسم
کے لئے بوتا ہی سو جسم سے خرابي لویگا اور جو روح کے لئے بوتا
ہی روح سے ہمیشہ کي زندگي پاویگا * ۹ ہم اچھے کام کرنے سے
تھک نہ جائین کیونکہ اگر ہم سست نہووین تو بر وقت کاٹینگے *
۱۰ پس جہان تک ہم کو فرصت ملے سب سے نیکي کرین خاص کر
ان سے جو ایمان کے گھر کے ہین *
۱۱ تم دیکھتے ہو کہ مین نے تمھین کیسا بڑا خط اپنے ہاتھہ سے لکھا
ہی * ۱۲ جتنے دنیا کي نیک نامی چاہتے ہین وے زبردستی تمھارے
ختنہ کرواتے ہین صرف اتنے واسطے کہ وے مسیح کي صلیب کي
بابت ستائے نجاوین * ۱۳ کیونکہ وے بھي جو ختنہ کرواتے شریعت
کو حفظ نہین کرتے پر چاہتے ہین کہ تم ختنہ کرواؤ تاکہ وے تمھارے
جسم کي بابت فخر کرین * ۱۴ پر نہووے کہ مین فخر کرون سوا اپنے
خداوند یسوع مسیح کي صلیب پر جسسے دنیا میرے آگے صلیب پر
کھینچي گئي اور مین دنیا کے آگے * ۱۵ کیونکہ مسیح یسوع مین
نہ مختوني کچھہ ہی نہ نامختونی بلکہ نئي پیدایش * ۱۶ اور جتنے
اس قانون پر چلتے ہین سلامتی و رحم ان پر اور خدا کے اسرائیل پر

کي طرح جو روح هی کہ اب نا فرمان بردار لوگون مين تاثير کرتي چلتي
تهي * ۳ اور اُنکے درميان هم سب کے سب اپني جسماني خواهشون کے
ساتهہ زندگاني گذرانتي اور تن من کي خواهشين پوري کرتي تهي اور
دوسرون کي مانند طبيعت سے غضب کے فرزند تهے * ۴ پر خدا نے جو
رحم مين غني هی اپني بڑي محبت سے جس سے اُس نے همکو پيار
کيا * ۵ هم کو جو گناهون کے سبب مرده تهے مسيح کے ساتهہ جلايا تم
فضل هي سے بچ گئے * ۶ اور اسنے هم کو اُسکے ساتهہ اٹهايا اور مسيح يسوع
کے سبب آسماني مقامون پر اُسکے ساتهہ بيٹهايا * ۷ تاکہ وه اپني اس
مهرباني سے جو مسيح يسوع کے سبب هم پر هی آنے والے زمانے مين
اپنے فضل کي بے نهايت دولت کو دکهاوے * ۸ کيونکہ تم فضل کے
سبب ايمان لاکے بچ گئے هو اور يہہ تم سے نهين خدا کي بخشش هی *
۹ يہہ اعمال کے سبب سے نهين نہو کہ کوئي بڑائي کرے * ۱۰ کيونکہ
هم اسکي کاريگري هين اور مسيح يسوع مين هوکے اچهے کامون کے
واسطے پيدا هوئے جن کے لئے خدا نے همين آگے طيار کيا تها تاکہ هم
انهين کيا کرين *

۱۱ اس واسطے ياد کرو کہ تم آگے جسم کي نسبت غير قوم تهے ايسے کہ
وے جو آپ کو مختون کهتے هين جنکا ختنہ جسمي اور هاتهہ سے هوا تم کو
نا مختون کهتے تهے * ۱۲ اور يہہ کہ اُس وقت مسيح سے جدا اور اسرائيل
کي سرکار سے الگ اور وعدے کے عهدون سے باهر اور بے اميد اور
دنيا مين بے خدا تهے * ۱۳ پر اب مسيح يسوع مين هوکے تم جو آگے
دور تهے مسيح کے لهو کے سبب سے نزديک هوگئے * ۱۴ کيونکہ وهي
هماري صلح هی جسنے دو کو ايک کيا اور اس ديوار کو جو درميان مين
تهي ڈها ديا * ۱۵ اور اپنا جسم دیکے دشمني کو يعنے شريعت کے حکمون
اور دستورون کو کهو ديا تا کہ وه صلح کروا کے دو سے آپ مين ايک نيا
انسان بناوے * ۱۶ اور دشمني مٹا کے صليب کے سبب سے دونون کو
ايک تن بنا کر خدا سے ملاوے * ۱۷ اور اُسنے آکے تمهين جو دور تهے
اور اُنهين جو نزديک تهے صلح کي خوشخبري دي * ۱۸ کيونکہ اسکے

هین مسیح مین ملاوے * ۱۱ اس سے هم نے بهي اُسکے ٹهہرانے کے موافق
جو اپني مرضي کی تدبیر کے مطابق سب کچهه کرتا هی آگے سے مقرر
هوکے میراث پائي * ۱۲ تاکه هم جنهون نے پہلے مسیح پر بهروسا کیا
اُسکے جلال کي تعریف کے باعث هوؤین * ۱۳ اور تم نے بهي کلام حق
یعنے اپني نجات کی خوشخبري سنکر اسپر بهروسا کیا اور اُسکے سبب سے
تم کو بهی جو ایمان لائے روح قدس کی جسکا وعده هوا مہر ملي * ۱۴ وه
همارے میراث پانیکا بیعانه هی جب لگ که خریدے هوئے کي خلاص
نہو تاکه اُسکے جلال کي تعریف هوؤے *
۱۵ اس لئیے مین یهه سن کے که تم خداوند یسوع پر ایمان لائے اور
سارے مقدس لوگون کی محبت رکهتے هو * ۱۶ تمهاري بابت شکر کرنا اور
اپني دعاؤن مین تمهین یاد کرنا نہین چهوڑتا * ۱۷ تاکه همارے خداوند
یسوع مسیح کا خدا جو جلال کا باپ هی تمهین حکمت اور کشف کي
روح بخشے تاکه تم اسکو پہچانو * ۱۸ اور تمهارے دل کي آنکهین روشن
هو جاوین که تم سمجهو که اسکے بلانے مین کیا هي اُمید هی اور اسکے
جلال والی میراث جو مقدسون کے لئے هی کیاهي دولت هی *
۱۹ اور هم مین جو ایمان لائے هین کیاهي اسکي کمال بڑي قدرت هی
اُسکی اُس بڑي قدرت کے موافق * ۲۰ جو اسنے مسیح مین ظاهر کي
جب اسے مردون مین سے جلایا اور اپنے دهنے آسماني مقامون پر بیٹهایا *
۲۱ اور ساري حکومت اور اختیار اور قدرت اور خاوندي پر اور هرایک نام
پر جو نه صرف اس جهان مین بلکه آنے والے جهان مین بهي لیا جاتا
هی بلند کیا * ۲۲ اور سب کچهه اسکے پاؤن تلے کر دیا اور اسکو مجلس
کے لئے سب کا سر بنایا * ۲۳ وه اُسکا بدن اور اُسکي معموري هی جو
سب کچهه سب مین بهرتا هی *

دوسرا باب

۱ اور اُسنے تمهین بهي جو خطاؤن اور گناهون کے سبب مرده تهے زنده
کیا * ۲ جن مین تم آگے اُس جهان کے طور پر هوا کي حکومت کے سردار

کے وسیلے سے همت اور دخل بھروسے کے ساتھہ رکھتے هین * ۱۳ پس
مین چاهتا هون که تم میري مصیبتون کے سبب جو تمهاري خاطر هین
سست مت هؤو کیونکه یے تمهارے لئے عزت هین *
۱۴ اِس واسطے همارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے *
۱۵ جس سے تمام خاندان کا آسمان اور زمین پر نام هی مین اپنے
گھٹنے ٹیکتا هون * ۱۶ که وه اپنے فضل کي دولت کے موافق تمهین
یہہ دے که تم اُس کي روح کے سبب باطني انسانیت مین بڑے
زورآور هو جاو * ۱۷ اور مسیح تمهارے دلون مین ایمان کے وسیلے سے
بسے * ۱۸ اور تم محبت مین جڑ پیدا کر کے اور نیو ڈال کے سارے
مقدس لوگون سمیت سمجھنے کي قدرت پیدا کرو * ۱۹ که اُسکي
چوڑان اور گہراؤ اور لنبان اور اُنچان کتني هی اور مسیح کي محبت
جو سمجھ سے باهر هی دریافت کرو تاکه تم خدا کي ساري معموري سے
بھر جاو * ۲۰ اب اُسکو جو ایسا قادر هی که جو کچھہ هم مانگتے یا
خیال کرتے هین اُسے نہایت زیاده اُس قدرت کے موافق جو هم مین
تاثیر کرتي کرسکتا هی * ۲۱ اُسي کو مجلس کے درمیان مسیح یسوع
مین پشت در پشت ابد تک جلال هؤوے *

چوتھا باب

۱ پس مین جو خداوند کے لئے قیدي هون تمسے التماس کرتاهون که
جس بلاهٹ سے تم بلائے گئے اُس کے مناسب چلو * ۲ کمال خاکساري
اور فروتني سے صبر کر کے محبت سے ایک دوسرے کي برداشت
کرو * ۳ اور کوشش کرو که روح کي یگانگي صلح کے بند سے بندھي
رهے * ۴ ایک بدن اور ایک روح هی چنانچه تمهین بھي جو بلائے گئے
هو اپنے بلائے جانے سے ایک هي امید هی * ۵ ایک خداوند ایک ایمان
ایک بپتسما * ۶ ایک خدا جو سب کا باپ که سب کے اوپر اور سب
کے درمیان اور تم سب مین هي *
۷ پر هم مین سے هرایک کو مسیح کے انعام کے اندازه کے موافق

وسیلے هم دونو ایك هي روح سے باپ کے پاس دخل پاتے هین *
۱۹ سو اب تم بیگانه اور مسافر نهین بلکه مقدسون کے هم شهري اور
خدا کے گهرانے هو * ۲۰ اور رسولون اور نبیون کي نیو پر جهان یسوع
مسیح آپ کونے کا سرا هی ردے کي طرح اُتهائے گئے هو *
۲۱ جس سے ساري عمارت یکتهے جوڑ کر مقدس هیکل خداوند کے لئے
اُتهتا جاتا هی * ۲۲ اور تم بهي اُسمین هو کے اورون کے ساتهه بنائے
جاتے هو تاکه روح کے وسیلے سے خدا کے لئے مکان بنو *

تیسرا باب

۱ اسواسطے مین پاؤل تم غیر قومون کے لئے یسوع مسیح کا قیدي هون *
۲ تم نے سنا هی که مجهے تمهارے لئے خدا کے فضل کي مختاري
ملي * ۳ که اُس نے الهام سے اُس بهید کو مجهه پر کهولا چنانچه
مین اُس کو تهوڑے مین آگے لکهه چکا * ۴ جسے تم پڑهه کے جان
سکتے هو که مین مسیح کا بهید کس قدر سمجهتا هون * ۵ جو اگلے
زمانون مین بنی آدم کو اِسطرح نه معلوم هوا جس طرح اُس کے مقدس
رسولون اور نبیون پر روح سے اب ظاهر هوا * ۶ که غیر قوم انجیل کے
وسیلے سے میراث مین شریك اور بدن مین شامل اور اُسکے وعدے
مین جو مسیح کے سبب سے هی ساجهي هون * ۷ اور خدا کے فضل
کے اُس انعام سے جو اُس کي قدرت کي تاثیر سے مجهے ملا مین اُس انجیل کا
خادم هون * ۸ مجهے جو سارے حقیر ترین مقدسون سے حقیر هون یهه
فضل عنایت هوا که مین غیر قومون کے درمیان مسیح کی بیقیاس
دولت کي خوش خبري دون * ۹ اور سب پر یهه بات روشن کرون که
اُس بهید کا میل کیا هی جو ازل سے خدا مین جس نے سب کچهه
یسوع مسیح سے پیدا کیا پوشیده تها * ۱۰ که اب مجلس کے وسیلے سے
خدا کي طرح طرح کي حکمت سردارون اور اختیار والون پر جو آسمان
کے مقامون مین هین ظاهر هووے * ۱۱ جیسا اُس نے همارے خداوند
یسوع مسیح مین ازل سے مقرر کیا * ۱۲ اور هم اُس مین هو کے ایمان

بنو * ۲۴ اور نئي انسانیت کو جو خدا کے موافق راست بازي اور
سچائي کی پاکیزگي مین پیدا هوئي هی پهنو *
۲۵ سو جهوٹهہ چهوڑ کے هرایك شخص اپنے پڑوسي سے سچ بولے کہ
هم تو اپسمین ایک دوسرے کے انگ هین * ۲۶ غصہ کر کے گنہگار
مت هو ایسا نہو کہ سورج ڈوبے اور تم خفا کے خفا رهو * ۲۷ شیطان
کو جگہہ ندو *
۲۸ جسنے چوري کي هو پهر چوري نکرے بلکہ اچها پیشہ اختیار
کر کے هاتهون سے محنت کرے تاکہ محتاج کو کچهہ دے سکے *
۲۹ کوئي گندي بات تمهارے منہہ سے نہ نکلے بلکہ وہ جو ترقي کے
لئے بہتر هو تاکہ سننے والون کو فایدہ بخشے * ۳۰ اور خدا کي روح
مقدس کو جسے تم پر چهٹکارے کے دن تك کو مہر هوئي رنجیدہ نکرو *
۳۱ ساري کڑواهٹ اور غضب اور غصہ اور غل اور بد زباني تمام بدي
سمیت تم سے دور هو جاوین * ۳۲ تم ایك دوسرے پر مہربان هو اور
دردمند اور ایك دوسرے کو بخشا کرو چنانچہ خدا نے بهی مسیح کے
لئے تمهین بخشا هی *

پانچوان باب

۱ پس تم عزیز فرزندؤن کی طرح خدا کے پیرو هو * ۲ اور محبت کے
طور پر چلو جیسے مسیح نے بهي هم سے محبت کي خوشبو کے لئے هماري
عیوض مین اپنے تئین خدا کے آگے نذر اور قربان کیا *
۳ اور حرامکاري اور هر طرح کي ناپاکي اور لالچ کا تم مین ذکر تك
نہو جیسا مقدس لوگون کو مناسب هی * ۴ اور بے شرمي اور بیہودہ
بات یا ٹهٹهے بازي جو نا مناسب هی نہؤوے بلکہ بیشتر شکر
گذاري * ۵ کیونکہ تم اُسے واقف هو کہ کوئی حرامکار اور یا ناپاك اور
لالچي جو بت پرست هی مسیح اور خدا کی بادشاهت کا وارث نہین
هی * ۶ کوئي تمکو بیہودہ باتون سے بهلاوا ندے کیون کہ
ایسی باتون کے سبب خدا کا غضب نا فرمان بردارون پر پڑتا هی * ۷ پس

فضل عنایت هوا هی * ۸ اِسواسطے وہ کہتا هی کہ اُس نے اُونچے
پر چڑھکے قید کو قید کیا اور آدمیون کو انعام دئیے * ۹ اور اُسکے اوپر
چڑھنا سوا اُسکے اور کیا هی کہ وہ پہلے زمین کے نیچے اُترا *
۱۰ وہ جو اُترا سو وهي هی جو سارے آسمانون پر چڑھا تا کہ سب کو
بھرپور کرے * ۱۱ اور اُس نے بعضون کو رسول اور بعضون کو نبي
اور بعضون کو انجیل کا منادي کرنیوالا اور بعضون کو چرواها اور بعضون کو
اُستاد مقرر کر دیا * ۱۲ تا کہ مقدس لوگ خدمت کے کام مین آراستہ
هوتے جاوین اور مسیح کا بدن بنتا جاے * ۱۳ جبتک کہ هم سب کے
سب ایمان اور خدا کے بیٹے کي پہچان کي یگانگي اور کامل انسان
یعنے مسیح کے پورے قد کے اندازے تک پہنچین * ۱۴ تاکہ هم آگے
کو لڑکے نرهین کہ تعلیم کي هرطرح کي هواؤن سے اور آدمیون
بنیچ بازي اورگمراہ کرنیوالي دغابازي اور منصوبے سے اُچھلتے بہتے پھرین *
۱۵ بلکہ محبت کے ساتھہ سچ بولکے اُسمین جو سر هی یعنے مسیح
مین هو کے هر طرح بڑھتے جاوین * ۱۶ اُس سے سارا بدن هرایک
بند کي مدد سے مل اور جُٹ کر اُس تاثیر کے موافق جو هر خبر کے
اندازہ سے هوتي هی بڑھتا هي ایسا کہ وہ بدن محبت مین اپني
ترقي کرتا هی *
۱۷ اِس لئے مین یہہ کہتا هون اور خداوند کے آگے حکم کرتا هون
کہ تم آگے کو ایسي چال نہ چلو جیسے اور غیر قوم اپني جھوٹھي سمجھہ
کے موافق چلتے هین * ۱۸ کہ اُنکی عقل تاریک هوگئي هی اور وے
اُس نادانی کے سبب جو اُنمین هی اور اپنے دلکی سختي کے باعث
خدا کي زندگي سے جدا هین * ۱۹ اُنھون نے سن هوکے آپکو شہوت
کے سپرد کیا تاکہ هرطرح کے گندے کام حرص سے کرین * ۲۰ پر تمنے
مسیح سے ایسي تعلیم نہین پائي * ۲۱ جیسي یسوع مین سچائي هی
تمنے اُسکي سنی اور اُس سے تعلیم پائي هی * ۲۲ کہ تم اگلي چلن کي
بابت اُس پراني انسانیت کو جو فریب دینیوالي شہوتون کے سبب سے
خراب هوئي هی اُتارو * ۲۳ اور اپنے دل اور طبیعت کي نسبت نئے

پاؤل کا خط فیلپیون کو

پہلا باب

۱ یسوع مسیح کے بندے پاؤل اور طیموطیؤس فلپي شہر کے اُن سب
مقدسون کو جو مسیح یسوع مین ہین نگہبان اور خادمون سمیت *
۲ فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي
طرف سے تمھارے لئے هؤوے *
۳ مین جب تمھین یاد کرتا اپنے خدا کا شکر بجا لاتا هون * ۴ اور
اپني هرایک دعا مین خوشي سے همیشه تمسب کے لئے دعا مانگتا هون *
۵ که تم اول روز سے آج تک انجیل مین شریک رهے * ۶ مجھے یهه یقین
هی که وه جس نے تم مین نیک کام شروع کیا هی سو یسوع مسیح
کے دن تک کرتا چلا جائیگا * ۷ چنانچه مناسب هی که مین تم سبکے
حق مین ایساهي سمجھون کیونکه تم میري زنجیرون اور عذر اور انجیل
کے ثابت کرنے مین میرے دل مین هو اور تم سب میري نعمت مین
شریک هو * ۸ که خدا میرا گواه هی که مین یسوع مسیح کي سي
اُلفت رکھه کے تمسب کا مشتاق هون * ۹ اور مین یهه دعا کرتا هون که
تمھاري محبت دانائي اور کمال دریافت کے ساتھه زیاده بڑھتي چلي
جاوے * ۱۰ تاکه تم اُن چیزون مین جنمین فرق هی تفاوت کرو اور
مسیح کے دن تک خالص رهو اور ٹھوکر نکھاؤ * ۱۱ اور راستبازي کے
پھلون سے جو یسوع مسیح کے سبب سے هی لدے رهو تاکه خداکا جلال
اور تعریف هؤوے *
۱۲ اور اي بھائیو مین چاهتا هون که تم جانو جو مجھپر هوا هی سو
انجیل کي زیاده ترقي کے لئے ظاهر هوا * ۱۳ یہان تک که قیصر کے

۱۰ باقي اى ميرے بهائيو خداوند اور اُسكي قدرت كي قوت سے
زورآور بنو * ۱۱ خداكے سارے هتهيار باندهو تاكه تم شيطان كے منصوبون
كے مقابل قايم ره سكو * ۱۲ كيونكه همين خون اور جسم سے كشتي
كرنا نهين بلكه سردارون سے اور اختيار والون سے اور اِس دنيا كي
تاريكي كے قدرت والون سے اور شرير روحون سے بهي جو بلند مكان مين
هين * ۱۳ اِس واسطے تم خداكے سارے هتهيار اُٹها لو تاكه تم برے
دن مقابله كر سكو اور سب كام كركے قايم ره سكو * ۱۴ اِس لئے تم
اپني كمر سچائي سے كس كے اور راستبازي كا بكهتر پهن كے * ۱۵ اور
پانون مين صلح بخشنے والي انجيل كي طياري كا جوتا پهن كے * ۱۶ اور
اُن سب كے اُوپر ايمان كي ڈهال لگاكے جسسے تم اُس شرير كے سارے
جلتے تيرون كو بجها سكو قايم رهو * ۱۷ اور نجات كا خود اور روح كي
تلوار جو خداكا كلام هے ليلو * ۱۸ اور كمال آرزو و منت كے ساتهه
هر وقت روح سے دعا مانگو اور اُسكے لئے سب مقدسونكے واسطے نهايت
مستعد هوكے اور منت كركے جاگتے رهو * ۱۹ اور ميرے واسطے بهي تاكه
مجهے كلام كرنے كي طاقت عنايت هو كه ميرا منهه بے پروائي سے كهل
جاوے تاكه مين اِس انجيل كے بهيد كو جس كے لئے قيدي ايلچي هون
ظاهر كرون * ۲۰ كه مين اُس كو بے دهڑك ايسا كهون جيسا مجهے كهنا
چاهئے * ۲۱ اور تخكس جو پيارا بهائي اور خداوند كا سچا خادم هے
تمكو سب باتين بتائيگا * ۲۲ تاكه تمبهي ميرے احوال كو جانو كه مين
كيا كرتا هون مين نے اُسے تمهارے پاس اِسواسطے بهيجا كه تم همارے
احوال كو جانو اور وه تمهارے دلونكو تسلي دے * ۲۳ بهائيون كي
سلامتي هو اور باپ خدا كي اور خداوند يسوع مسيح كي طرف سے ايمان
كے ساتهه محبت ملے * ۲۴ اُن سب پر جو همارے خداوند يسوع مسيح
سے سچي محبت ركهتے هين فضل هووے * آمين

دکھاؤ کہ وہ اُن کے لئے هلاکت کا پر تمھارے واسطے خدا کیطرف سے
نجات کا نشان هی * ۲۹ کیونکہ مسیح کی بابت تمھین یہہ نہین
بخشا گیا کہ تم فقط اُس پر ایمان لاؤ بلکہ یہہ کہ اُسکی خاطر دکھہ
بھي پاؤ * ۳۰ کہ تم ایسی کوشش کرتے هو جیسی تم نے مجھے کرتے
دیکھی اور اب سنتے هو کہ مین کرتا هون *

دوسرا باب

۱ سو اگر مسیح مین کچھہ دلاسا اور کچھہ محبت کی تسلی اور اگر روح القدس
کی کوئی شراکت روح کا کچھہ میل اور اگر کچھہ رحم اور دردمندی
هی * ۲ تو میری خوشی کو پورا کرو کہ ایک سا مزاج رکھو ایک سی
محبت رکھو ایک جان هوؤ اور ایك دل هوؤ * ۳ جھگڑے اور جھوٹھی
شیخی سے کچھہ نکرو پر خاکساری سے ایك دوسرے کو اپنے سے بہتر
جانو * ۴ تم مین سے هر ایك اپنے احوال پر نہین بلکہ هر ایک دوسرون
کے احوال پر لحاظ کرے *
۵ پس تمھارا مزاج وهی هوؤے جو مسیح یسوع کا تھا * ۶ کہ اُسنے
خدا کی صورت مین هو کے خدا کے برابر هونا غنیمت نہ جانا *
۷ بلکہ اُس نے آپکو عاجز بنایا اور خادم کی صورت پکڑ کے آدمی
کی شکل بنا * ۸ اور آدمی کی صورت مین ظاهر هو کے آپ کو
فروتن کیا اور مرنے تك بلکہ صلیبی موت تک فرمان بردار رها *
۹ اِسواسطے خدا نے اُسے بہت سرفراز کیا اور اُسکو ایسا نام جو سب نامون
سے بزرگ هی بخشا * ۱۰ تاکہ یسوع کے نام پر کیا آسمانی کیا زمینی اور
کیا جو زمین کے تلے هین هر ایک گھٹنا ٹیکے اور هر ایك زبان اقرار کرے *
۱۱ کہ یسوع مسیح خداوند هی تاکہ خدا باپ کا جلال هوؤے *
۱۲ سو اے میرے پیارو جس طرح تم همیشہ فرمان برداری کرتے
آئے هو اِسی طرح تم نہ صرف میری حاضری بلکہ اب میری غیر حاضری
مین بہت زیادہ ڈرتے اور تھر تھراتے اپنی نجات کے کام کئے جاؤ *
۱۳ کیونکہ وہ خدا هي هی جو تم مین اثر کرتا کہ تم اُسکی مرضی

سارے محل اور باقي سب مکانون مين مشهور هوا که مين مسيح کے
واسطے باندها گيا * ۱۴ اور اکثرون نے آن مين سے جو خداوند مين
بهائي هين ميري زنجيرون سے دلير هو کے بے خوف کلام بولنے کي زياده
جرات پيدا کي * ۱۵ بعضے تو ڈاه اور جهگڑے سے اور بعضے نيک نيت سے
مسيح کي منادي کرتے هين * ۱۶ جهگڑا لو تو صاف دل سے مسيح کي
انجيل نهين سناتے بلکه اِس خيال سے که ميري زنجيرون پر اور رنج
بڑهاوين * ۱۷ پر محبت والے يهه جان کر انجيل سناتے هين که مين
انجيل ثابت کرنيکے واسطے مقرر هون * ۱۸ پس کياهي هر طرح سے
مسيح کي خبر دي جاتي هي خواه مکاري سے خواه سچائي سے اور مين
آس مين خوش هون بلکه خوش رهونگا بهي * ۱۹ کيونکه مين جانتا
هون که تمهاري دعا اور يسوع مسيح کي روح کي مدد سے اِس کا انجام
ميري نجات هوگي * ۲۰ چنانچه ميرا انتظار اور اُميد يهه هي که مين
کسي بات مين شرمنده نهون بلکه کمال بے پروائي سے هميشه کي
طرح اب بهي مسيح ميرے بدن سے خواه ميرے جيتے خواه ميرے موئے
پر بزرگ هووے * ۲۱ کيونکه زندگي ميرے لئے مسيح هي اور موت
نفع هي * ۲۲ پر اگر مين جسم مين زنده رهون تو يهه ميري محنت
کا پهل هوگا اور مين نهين جانتا که کسے اختيار کرون * ۲۳ که مين دو
بات کي بند مين جکڑا هون مجهے آرزو هي که چهٹکارا پاؤن اور مسيح
کے ساتهه رهون که يهه بهت بهتر هي * ۲۴ پر جسم مين رهنا تمهاري
خاطر آس سے بهت ضرور هي * ۲۵ اور مين يهه يقين جانتا هون که
مين رهونگا اور تم سب کے ساتهه ٹهہرونگا تاکه تم ايمان مين بڑهتے جاؤ
اور خوش رهو * ۲۶ که تمهارا فخر جو مسيح يسوع کي بابت ميرے
سبب سے هي سو ميرے تمهارے پاس پهر آنے سے زياده هووے *
۲۷ صرف مسيح کي انجيل کے موافق گذران کرو تاکه خواه مين آؤن
اور تمهين ديکهون خواه نه آؤن مين تمهارا يهه احوال سنون که تم ايک
روح مين قايم هو رهے اور انجيل کے ايمان کے لئے ايک جان هو کے
کوشش کرتے هو * ۲۸ اور يهه که مخالفون سے کسي بات مين هول

زندگي کو نا چیز جانا تاکه میري خدمت کرنے مین تمهاري کمی
کو پورا کرے *

تیسرا باب

۱ باقي اي میرے بهائیو خداوند مین خوش رهو که ایکهي بات
تمهین پهیر پهیر لکهنا میرے لئے تکلیف نهین اور تمهارے لئے سلامتي
کا باعث هي * ۲ کتون سے خبردار رهو بدکارون سے پرهیز کرو کات کوت
کرنے والونسے چوکس رهو * ۳ کیونکه حقیقي ختنه هم هین جو روح سے
خدا کي عبادت کرتے هین اور مسیح یسوع پر فخر کرتے هین اور جسم
کا بهروسا نهین رکهتے * ۴ لیکن مین جسم کا بهروسا رکهه سکتا هون
اگر اور کوئي جسم پر بهروسا کرسکے تو مین زیاده * ۵ که میرا ختنه
آتهوین دن هوا اور مین اسرائیل کي اولاد بنیمین کے فرقه سے عبرانیون
کا عبراني شریعت کي نسبت فروسي هون * ۶ غیرت مین تو مجلس کا
ستانے والا اور شرع کي راستبازي مین بے عیب تها * ۷ لیکن جتني چیزین
میرے نفع کي تهین مین اُنهین کو مسیح کي خاطر نقصان سمجها * ۸ بلکه
مین اپنے خداوند مسیح یسوع کي پہچان کي خوبي کے سبب سب کچهه
نقصان سمجهتا هون جسکي خاطر هر چیز کا نقصان اُتهایا اور اُنهین
گندگي جانتا هون تاکه مین مسیح کو نفع مین پاؤن * ۹ اور اُس مین
پایا جاؤن اپني اِس راستبازي کے ساتهه نهین جو شریعت سے هي
بلکه اِس راستبازي کے ساتهه جو مسیح پر ایمان لانے سے یعنے اِس
راستبازي کے ساتهه جو خدا کے طرف سے ایمان کي راه مین ملتي هي *
۱۰ اور مین اُس کو اور اُس کے جي اُتهنے کي قدرت کو اور اُسکے ساتهه
دکهون مین شریک هونے کو دریافت کرون اور اُس کي موت سے مناسبت
پیدا کرون * ۱۱ تاکه مین کسیطرح سے مردون کے جي اُتهنے کے درجه
تک پہنچون * ۱۲ کیونکه مین اب تک پا نه چکا ابتک مین کامل نهین هوا
بلکه پیچها کئے جاتا هون تاکه جس غرض کے لئے مجهے یسوع مسیح
نے پکڑا مین اُسے جا پکڑون * ۱۳ اي بهائیو میرا یهه گمان نهین که

کے مطابق چاھو اور کام بھي کرو * ۱۴ سب کام بے کڑکڑائے اور بن
تکرار کے کرو * ۱۵ تاکہ تم بے الزام اور بے بد ھو کے تیرھي ترچھی
قوم کے درمیان خدا کے بے عیب فرزند بنے رھو * ۱۶ اور تم اُنمین
زندگي کا کلام لئے ھوئے نور کے مانند دنیا مین چمکو تاکہ مسیح کے
دن میري بڑائي ھو کہ میري دوڑ اور محنت بے فایدہ نہوئي *
۱۷ پر اگر میرا لہو تمھارے ایمان کي قرباني اور ھدیہ پر ڈھالا
جاوے تو بھي مین خوش ھون اور تم سب کے ساتھہ خوشي کرون *
۱۸ تم بھي ویسے ھي خوش ھو اور میرے ساتھہ خوشي کرو * ۱۹ اور
مجھے خداوند یسوع سے یہہ امید ھی کہ طیمطیؤس کو تمھارے
پاس جلد بھیجون تاکہ تمھارا احوال دریافت کر کے میري بھي خاطرجمع
ھو * ۲۰ کیونکہ کوئي ایسا ھمزاج میرا ساتھي نہین جو دلکي صفائی
سے تمھارے لئے فکرمند ھووے * ۲۱ کہ سب اپني چیزون کي
تلاش مین ھین اُنکي نہین جو یسوع مسیح کي ھین * ۲۲ لیکن
تم اُس کے پرکھے جانے سے واقف ھو کہ جیسا بیٹا باپ کے ساتھہ ویسا
اُس نے میرے ساتھہ انجیل کي خدمت کي * ۲۳ پس مین اُمیدوار
ھون کہ اپنے احوال کا انجام دیکھہ کے في الفور اُسے بھیجدون * ۲۴ اور
مجھے خداوند سے یقین ھی کہ مین آپ بھي جلد آون *
۲۵ اب ایپفرڈیطس کو جو میرا بھائي اور ھم خدمت اور ھم سپاہ اور
تمھارا بھیجا ھوا اور میري احتیاج رفع کرنے کے لئے خادم ھی مین
نے تم پاس بھیجنا ضرور جانا * ۲۶ کہ وہ تم سب کا نپٹ مشتاق ھی
اور اِسواسطے کہ تم نے اُسکي بیماري کا حال سنا تھا اُداس رھتا تھا *
۲۷ وہ تو بیماري سے مرنے کے قریب تھا پر خدا نے اُسپر رحم کیا اور
فقط اُس پر نہین بلکہ مجھپر بھي تا نہووے کہ مین داغ پر داغ
اُٹھاؤن ٥ ۲۸ سو مین نے اُسے بہت جلد بھیجا تا کہ تم اُسکي
دوبارہ ملاقات سے خوش ھو اور میرا بھي غم گھٹے * ۲۹ پس تم اُسکو
خداوند کے سبب کمال خوشی سے قبول کرو اور ایسونکي عزت
کرو * ۳۰ اِسلئے کہ وہ مسیح کے کام کے واسطے مرنے پر تھا اُسنے

دیانت دار خادم هی ایساهي سیکها * ۸ اُسي نے تمهاري روحي
محبت کو هم پر ظاهر کیا *
۹ سو هم نے بهي جس دن سے یہہ سنا تمهارے واسطے دعا مانگنے سے
باز نہیں رهتے اور یہہ عرض کرتے هین کہ تم تمام حکمت اور روحاني
سمجهہ سے اُسکي مرضي کي پہچان مین کامل هو * ۱۰ تاکہ تم
خداوند کي کامل رضامندي پر لایق چال چلو اور هرایک نیک کام مین
پهل لاتے رهو اور خدا کي پہچان مین ترقي کرو * ۱۱ اور اُسکي کمال
قدرت سے سب طرح کي مضبوطي پیدا کرو تاکہ تم خوشي کے ساتهہ
هرصورت سے صبر و برداشت کرسکو * ۱۲ اور باپ کا شکر کرتے رهو جسنے
هم کو اِس لایق کیا کہ نور مین پاک لوگون کے ساتهہ میراث مین حصہ
پاوین * ۱۳ اُسي نے هم کو تاریکي کے قبضے سے چهڑایا اور اپنے پیارے
بیٹے کي بادشاهت مین داخل کیا * ۱۴ اُسي مین هم اُس کے لہو کے
سبب سے نجات یعنے گناهونکي معافي پاتے هین * ۱۵ وه ان دیکهہ
خدا کي صورت هی اور وه ساري خلقت مین پہلوٹا هی * ۱۶ کیونکہ
اُس سے ساري چیزین جو آسمان اور زمین پر هین دیکهي اور ان دیکهي
کیا تخت کیا خاوندیان کیا ریاست کیا مختاریان پیدا کي گئین ساري
چیزین اُس سے اور اُس کے لئے پیدا هوئین * ۱۷ اور وه سب سے آگے
هی اور اس سے ساري چیزین بحال رهتي هین *
۱۸ اور وه بدن یعنے مجلس کا سر هی وهي شروع اور مردون مین سے
پہلوٹا هی تاکہ وه سب باتون مین اول هو * ۱۹ کیونکہ اُسے یہہ
بهایا کہ سارا کمال اُسمین بسے * ۲۰ اور اُس کے خون کے سبب جو
صلیب پر بہا صلح کر کے ساري چیزون کو کیا وے جو زمین پر هین
کیا وے جو آسمان پر هین اُسي کے وسیلے سے اپني طرف ملا لے *
۲۱ اور تمکو جو آگے بیگانے اور برے کامون کے سبب دل سے دشمن
تهے اب اُس کے جسماني بدن سے موت کے وسیلے ملا لیا * ۲۲ تاکہ
وه تم کو پاک اور بے عیب و بے الزام اپنے حضور حاضر کرے * ۲۳ بشرطیکہ
تمهاري بنیاد ایمان پر قایم رهے اور تم مضبوط رهو اور اُس انجیل کي

مقبول جو خدا کے پسند هی * ۱۹ میرا خدا اپنے جلال کی دولت کے
موافق تمهاري هرایك احتیاج مسیح یسوع سے رفع کریگا * ۲۰ همارے
باپ خدا کا همیشه جلال هؤوے آمین *

۲۱ هرایك مقدس کو جو مسیح یسوع مین هی سلام کهو سارے
بهائی جو میرے ساتهه هین تمهین سلام کهتے هین * ۲۲ سارے
مقدس لوگ خصوصا وے جو قیصر کے گهر کے هین تم سب کو
سلام کهتے هین * ۲۳ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر
هؤوے * آمین

پاوٗل کا خط کلسیون کو

پهلا باب

۱ خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کے رسول پاول اور طیموطیؤس بهائي
کي طرف سے * ۲ اُن کلسیون کے لئے جو مسیح مین هو کے پاك اور
ایماندار بهائي هین همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف
سے فضل اور سلامتي تمهارے لئے هؤوے *

۳ جب سے هم نے سنا کہ تم مسیح یسوع پر ایمان لائے اور سب پاك
لوگون کو پیار کرتے هو * ۴ هم تمهارے حق مین همیشه دعا کر کے
خدا اور اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ کا شکر کرتے هین * ۵ اُس
امید کے لئے جو تمهارے واسطے آسمان پر موجود هی جسکا ذکر تم نے
انجیل کے کلام حق مین سنا * ۶ وه تم پاس پهنچي جیسے سارے
جهان مین اور پهل دیتی هی چنانچه تمهارے درمیان بهي جس دن سے
تم نے خدا کے فضل کو سنا اور حقیقت مین پهچانا * ۷ چنانچه
تم نے همارے عزیز هم خدمت اپفراس سے جو تمهارے واسطے مسیح کا

تم نے تعلیم پائی ایمان مین مضبوط رهو اور اُسمین شکرگذاري کے
ساتهه ترقي کرو *
۸ خبردار کوئي فیلسوفي اور بیهوده فریب سے جو مسیح کے موافق
نهین بلکه آدمیون کے اور دنیا کي پهلي باتون کے موافق هین تمهین
لوت نه لے * ۹ کیونکه الوهیت کا سارا کمال اُس مین مجسم هو رها * ۱۰ اور
تم اُسمین جو ساري سرداري اور مختاري کا سر هی کامل بنے هو * ۱۱ اور
اُس مین تمهارا ایسا ختنه هوا جو هاتهه سے نهین یعنے مسیحي ختنه جو
جسماني گناهون کا بدن اُتار پهینکتا هی * ۱۲ اور اُسکے ساتهه بپتسما
کے سبب گاڑے گئے اور اُسي کے سبب اُس خدا کي قدرت پر جسنے
اُسکو مردون مین سے جلایا ایمان لا کے اُسکے ساتهه جي بهي اُٹهے هو *
۱۳ اور اُس نے تمهین جو گناهون اور اپنے جسم کي نامختوني سے مرده
تهے اُسکے ساتهه زنده کیا که اُس نے تمهارے سب گناه بخش دئے *
۱۴ اور حکمون کا دستخط جو همارا مخالف تها هماري بابت مٹا ڈالا اور
اُسکو بیچ مین سے اُٹها کے صلیب پر کیلین جڑین * ۱۵ اور سردارون
و اختیار والون کي قدرت چهین لي اور اُنهین برملا رسوا کر کے اُنپر
شاد یانے بجائے *
۱۶ پس کوئي کهانے پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت کے دن کي بابت
تمهین گنهگار نه ٹههراوے * ۱۷ که یے آنیوالي چیزون کے سایه هین
پر بدن مسیح هی * ۱۸ کوئي خاکساري اور فرشتون کي عبادت سے
خوش هو کے تم کو تمهارے اجر سے محروم نکرے که ایسا شخص
اپني جسماني عقل سے عبث پهول کے اُن چیزون مین جنهین اُس نے
نهین دیکهین بیجا دخل کرتا هی * ۱۹ اور اُس سر کو نهین پکڑے
رهتا جس سے سارا بدن بند اور پٹهے سے غذا پا کے اور آپسمین جٹ
کے خدا کے بڑهائے بڑهتا هی *
۲۰ پس اگر تم مسیح کے ساتهه دنیا کي پهلي باتونکي نسبت مر گئے
هو تو تم کیون اُنکي مانند جو دنیا مین زنده هین دستور پرست هو *
۲۱ مت چهونا مت چکهنا مت هاتهه لگانا * ۲۲ یے ساري چیزین کام مین

امید سے جسے تم نے سُنا ٹل نہ جاؤ جسکی منادي هرایک مخلوق کے
لئے آسمان کے نیچے کي گئي اور مین پاؤل اُسکا خادم هون * ۲۴ مین
اپني اُن مصیبتون سے جو تمهارے واسطے کهینچتا هون اب خوش هون اور
مسیح کي مصیبتون کي کمتیان اُس کے بدن کے یعنے مجلس کے لئے
اپنے جسم سے بهرے دیتا هون * ۲۵ مین اُس مجلس کا خادم هوا چنانچه
یهه مختاري خدا کي طرف سے مجهے تمهارے لئے ملي تاکه مین خدا
کے کلام کو پورا بیان کرون * ۲۶ یعنے اُس بهید کو جو اگلے زمانے سے
پشت به پشت پوشیده رها پر اب اُس کے پاک لوگون پر ظاهر هوا * ۲۷ جن پر
خدا نے ظاهر کرنا چاها که غیر قومون کے لئے اس بهید کي کمال
بزرگي کیا هي وه یهه که مسیح تم مین جلال کي امید هي * ۲۸ جسکي
خبر دیکے هم هرایک آدمي کو نصیحت کرتے اور هر شخص کو کمال دانائي
سے سکهاتے هین تا که هم هرایک آدمي کو مسیح یسوع مین کامل کرکے
حاضر کرین * ۲۹ اور اسلئے مین اُسکي اُس کے تاثیر موافق جو قدرت
سے مجهه مین اثر کرتي هي کوشش کرکے محنت کرتا هون *

دوسرا باب

۱ مین چاهتا هون که تم جانو که تمهارے اور اُن کے واسطے جو لادیقیه
مین هین اور اُن سب کے واسطے جنهون نے میري جسمي صورت نهین
دیکهي کیاهي کوشش کرتا هون * ۲ که اُن کے دل کو تسلي هو اور
وے محبت سے آپسمین گتهے رهین تاکه وے پوري سمجهه کي تمام
دولت کو پهنچین اورخدا یعنے باپ اور مسیح کے بهید کو جانین * ۳ جسمین
حکمت اور دانائي کے سارے خزانے چهپے هین * ۴ مین یهه کهتا
هون نهوئے که کوئي چکني چپڑي باتون سے تمهین بهلاوا دے * ۵ کیونکه
اگرچه مین جسم سے دور هون پر روح سے تمهارے پاس اور تمهاري
درستي اور مسیح پر تمهارے ایمان کي مضبوطي کو دیکهه کے خوش
هون * ۶ پس جیسا تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا ویساهي
اُسمین چلو * ۷ اور اُسمین جڑ باندهو اور اُس پر بنائے جاؤ اور جیسي

کمربند ھی * ۱۵ اور خدا کي سلامتي جسکي طرف تم ایک تن
ھو کر بلائے گئے تمھارے دلون پر حکومت کرے اور تم شکرگذار رھو *
۱۶ مسیح کا کلام تم مین بہتایت سے رھے اور تم ایك دوسرے کو
کمال دانائی سے تعلیم اور نصیحت کرو اور زبور اور گیت اور روحاني
غزلین شکرگذاري کے ساتھہ خداوند کے لئے دلون سے گاؤ * ۱۷ اور
جو کچھہ کرتے ھو کلام اورکام سب کچھہ خداوند یسوع کے نام سے کرو
اور اُسکے وسیلے سے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ *
۱۸ ای عورتو جیسا خداوند مین مناسب ھی اپنے اپنے خصم کي فرمان
برداري کرو * ۱۹ ای مردو اپني جوروؤنکو پیار کرو اور اُنسے کڑوے نہو *
۲۰ ای لڑکو تم اپنے مان باپ کے ھرایك بات مین فرمان بردار رھو
کہ خداوند کو یہي پسند ھی * ۲۱ ای لڑکے بالے والو اپنے لڑکون
کو دق مت کرو نہوئے کہ وے اُوب جاوین *
۲۲ ای نوکرو تم اُن کے جو دنیا مین تمھارے خاوند ھین سب
باتون مین فرمان بردار رھو پر خوشامدي لوگونکي مانند دکھانیکو
نہین بلکہ صاف دل سے خدا ترسونکی طرح * ۲۳ اور جو کچھہ کرو
سو جي سے ایسا کرو جیسا خداوند کے لئے کرتے ھین نہ کہ آدمیون
کے لئے * ۲۴ کہ تم جانتے ھو کہ تم خداوند سے بدلے مین میراث پاؤگے
کیونکہ تم خداوند مسیح کي نوکري بجا لاتے ھو * ۲۵ پر وہ جو برا
کرتا ھی وہ اپنے کئے کے موافق برائی کماویگا اور طرفداري نہین ھی *

چوتھا باب

۱ ای خاوندو نوکرون کے ساتھہ عدل اور انصاف کرو یہہ جان کر کہ
تمھارا بھي ایك خاوند آسمان پر ھی *
۲ دعا مانگنے مین مشغول اور اُسمین شکرگذاري کے ساتھہ ھشیار رھو *
۳ اور ساتھہ اُس کے ھمارے لئے بھي دعا کرو کہ خدا ھمارے لئے کلام
کا دروازہ کھولے کہ مین مسیح کے بھید کو جس کے سبب قید ھوا ھون
بیان کرون * ۴ تاکہ مین اُسے ایسا ظاھر کرون جیسا مجھے لازم ھی *

لانے سے خراب ہو جاتي ہیں آدمیون کے حکم اور تعلیمون کے موافق *
۲۳ یے چیزین جو ایجاد کي ہوئی بندگي اور فروتني اور بدن پر سختي
کرنے مین حکمت کي صورت رکھتي ہین کسي کام کي نہین مگر جسم
کي خواہشین پوري کرنے کو *

تیسرا باب

۱ پس اگر تم مسیح کے ساتھہ جي اُتھے ہو تو آسماني چیزون کي تلاش مین
رہو جہان مسیح خدا کے داہنے بیتھا ہی * ۲ آسماني چیزونسے دل لگاؤ
نہ اُن چیزون سے جو زمین پر ہین * ۳ کیونکہ تم مرگئے ہو اور تمہاري
زندگي مسیح کے ساتھہ خدا مین پوشیدہ ہی * ۴ جب مسیح جو ہماري
زندگي ہی ظاہر ہوگا اُس کے ساتھہ تم بھي جلال سے ظاہر ہو جاؤ گے *
۵ اسواسطے تم اپنے انگون کو جو زمین پر ہین یعنے حرامکاري اور ناپاکي
اور شہوت اور بري خواہش اور لالچ کو جو بت پرستي ہی مار ڈالو *
۶ اُنہي کے سبب سے خدا کا غضب نافرمان بردار فرزندون پر پڑتا ہی *
۷ اور آگے جب تم اُن کے بیچ جیتے تھے تم بھي اُنکي راہ پر چلے تھے *
۸ پر اب تم اِن سبکو بھي یعنے غصے اور غضب اور بدي اور بد گوئي
اور بد زباني کو اپنے منہہ سے نکال پھینکو * ۹ ایک دوسرے سے
جھوتھہ نہ بولو کیونکہ تم نے پراني انسانیت کو اُس کے فعلون سمیت
اُتار پھینکا * ۱۰ اور نئي انسانیت کو جو معرفت مین اپنے پیدا
کرنیوالے کي صورت کے موافق نئي بن رہي ہی پہنا ہی * ۱۱ وہان
نہ یوناني ہی نہ یہودي نہ ختنہ نہ نامختوني نہ بربري نہ اسقوطي
نہ غلام نہ آزاد پر مسیح سب کچھہ اور سب مین ہی *
۱۲ پس خدا کے چنے ہوؤن کي مانند جو پاک اور پیارے ہین دردمندي
اور مہرباني اور فروتني و خاکساري اور برداشت کا لباس پہنو * ۱۳ اور
اگر کوئي کسي پر دعوي رکہتا ہو تو ایک دوسرے کي برداشت کرے
اور ایک دوسرے کو بخشے جیسا مسیح نے تمہین بخشا ویسا ہي تم بھي
کرو * ۱۴ اور اُن سب کے اوپر محبت کو پہن لو کہ وہ کمال کا

کیونکہ تم نے بھي اپنے ھم قومون سے وھي دکھہ پائے جو اُنھون نے
یہودیون سے * ۱۵ جنھون نے خداوند یسوع اور اپنے نبیون کو مار ڈالا
اور ھمین ستایا اور وے خدا کو خوش نہین آتے اور سارے آدمیون
کے مخالف ھین * ۱۶ اور اِسلیئے کہ اُنکے گناہ ھمیشہ کمال کو پہنچتے
رھین وے ھمکو منع کرتے ھین کہ ھم غیر قومون کو وہ کلام نہ سناوین
جس سے اُن کي نجات ھو اور اُن پر غضب انتہا کو پہنچا *
۱۷ پر ھمنے ای بھائیو تمسے تھوڑي مدت تک دل سے نہین ظاھر مین
جدا ھوکے کمال آرزو سے نہایت کوشش کي کہ تمھارا منہہ دیکھین *
۱۸ اِسواسطے ھم نے یعنے مین نے جو پاؤل ھون ایک یا دو بار چاھا کہ
تمھارے پاس آؤن پر شیطان نے ھمین روکا * ۱۹ کہ ھماري اُمید اور
خوشي اور فخر کا تاج کیا ھی کیا تم ھي ھمارے خداوند یسوع مسیح
کے سامھنے اُسکے آتے وقت نہو گے * ۲۰ یقینا تم ھي ھمارے جلال
اور خوشي ھو *

تیسرا باب

۱ اِس واسطے جب ھم زیادہ برداشت کر نہ سکے تو راضي ھوئے کہ ھم
اتینا مین اکیلے رہ جاوین * ۲ چنانچہ ھم نے طیموطیؤس کو جو ھمارا
بھائي اور خدا کا خادم اور مسیح کي انجیل مین ھمارا ھم خدمت ھی
بھیجا کہ وہ تمکو تمھارے ایمان مین مضبوط کرے اور تسلي دے *
۳ تاکہ تم اُن مصیبتون سے لغزش نہ کھاؤ کیونکہ تم آپ جانتے ھو کہ ھم
اُن ھي کے لئے مقرر ھوئے ھین * ۴ اور جب ھم تمھارے پاس تھے
تمھین آگے سے کہا کہ ھم مصیبت مین پڑینگے چنانچہ وھي ھوا اور تم
جانتے ھو * ۵ اِسواسطے جب مین اور زیادہ برداشت نہ کرسکا تب تمھارا
ایمان دریافت کرنے کو بھیجا نہووے کہ امتحان کرنے والے نے تمھارا
امتحان کیا ھو اور ھماري محنت بے فایدہ ھوگئي ھو *
۶ پر اب طیموطیؤس جب تمھارے پاس سے ھمارے پاس آیا اور تمھارے
ایمان اور محبت کي خوشخبري لایا اور کہا کہ تم ھمارا ذکر خیر ھمیشہ

دوسرا باب

۱ ای بھائیو تم تو آپ جانتے ہو کہ ہمارا دخل تم مین بے فایدہ
نہ تھا * ۲ اگرچہ ہمنے آگے شہر فیلپي مین بڑا دکھہ اور رسوائي اُٹھائي
چنانچہ تم اِس سے واقف ہو توبھي اپنے خدا کے سبب بے پروائي کے
ساتھہ خدا کي انجیل کمال کوشش سے تمھین سناتے تھے * ۳ کہ ہمارا
وعظ گمراہي اور ناپاکي اور دغابازي سے نہ تھا * ۴ بلکہ جیسا خدانے
ہمکو مقبول جانکے انجیل کا امانت دار کیا ویساہي ہم بولتے ہین اور
آدمیون کو نہین بلکہ خدا کو جو ہمارے دل آزماتا ہی راضي کرتے
ہین * ۵ کہ ہم ہرگز خوشامد کي بات نہ بولتے جیسا تم جانتے ہو
نہ لالچ کا پروا رکھتے تھے خدا گواہ ہی * ۶ اور نہ آدمیون سے نہ تمسے
نہ دوسرون سے عزت چاہتے تھے اگرچہ اِس سبب سے کہ ہم مسیح کے
رسول ہین تمپر بوجھہ ڈال سکتے * ۷ بلکہ ہم تمھارے درمیان ایسے
ملایم تھے جیسے دائي جو اپنے بچون کو پالتي ہی * ۸ ویساہي ہم
تمھارے دل سوز ہوکے نہ فقط خدا کي انجیل بلکہ اپني جان تک بھي
تمھین دینے کو راضي تھے اِسواسطے کہ تم ہمارے پیارے تھے * ۹ کیونکہ
ای بھائیو تم ہماري محنت اور کوفت کو یاد رکھتے ہو کہ ہمنے اِسلئے
کہ تم مین سے کسي پر بار نہون رات دن دستکاري کرکے تمھین خدا کي
انجیل کي منادي سنائي * ۱۰ تم گواہ ہو اور خدا بھي ہی کہ تم مین
جو ایمان لائے ہم کیاہي پاک اور راست اور بے عیب تھے * ۱۱ چنانچہ تم
جانتے ہو کہ ہم تم مین ہرایک کي یون منت کرتے اور دلاسا دیتے اور
نصیحت کرتے تھے جیسے باپ اپنے بچون کو * ۱۲ تاکہ تم اُس خدا کے
لایق چلو جس نے تمھین اپني بادشاہي اور جلال مین بلایا *
۱۳ اِسواسطے ہمیشہ خدا کے ہم شکرگذار ہین کہ جب وہ کلام جو
خدا کا ہی جسے ہم سناتے ہین تمکو ملا تمنے اُسے آدمیون کا کلام نہین
بلکہ خدا کا کلام جان کر کہ وہ حقیقت مین ایسا ہي ہی قبول کیا
اور وہ تم ایمان دارون مین اثر کرتا ہی * ۱۴ اِسلئے کہ تم ای بھائیو
خدا کي مجلسیون کے جو یہودیہ مین مسیح یسوع کي ہین پیرو ہوئے

۱۹ روح کو مت بجھاؤ * ۲۰ نبوتون کی حقارت نہ کرو * ۲۱ ساري باتون کا
امتحان کرو بہتر کو اختیار کرو * ۲۲ هر ایک بدي کي صورت سے دور رهو *
۲۳ اور وہ جو سلامتي کا خدا هی آپہی تم کو بالکل پاك کرے
اور تمھارا سب کچھہ یعنے تمھاري روح اور جان و بدن همارے خداوند
یسوع مسیح کے آنے تك بے عیب سلامت رهے * ۲۴ جس نے تمھین
بلایا وہ سچا هی وہ ایساهی کریگا *
۲۵ بھائیو همارے واسطے دعا مانگو * ۲۶ سارے بھائیون کو پاك بوسہ
لیکے سلام کرو * ۲۷ مین تمھین خداوند کي قسم دیتا هون کہ یہہ خط
سارے مقدس بھائیون مین پڑھواؤ *
۲۸ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر هوٴوے * آمین *

پاؤل کا دوسرا خط تسلونیقیون کو

پہلا باب

۱ پاؤل اور سلوانس اور طیمطیوٴس کي طرف سے تسلونیقیونکي مجلس
کو جو همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح مین هی *
۲ همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے فضل اور
سلامتي تمھارے لئے هوٴوے *
۳ بھائیو لازم هی کہ هم تمھارے لئے همیشہ خدا کا شکر کرین
چنانچہ مناسب هی اسلئے کہ تمھارا ایمان زیادہ هوتا جاتا هی اور
تم سب مین سے هر ایک کي محبت دوسرون کے ساتھہ بڑھتي جاتی
هی * ۴ یہان تك کہ هم آپ خدا کي مجلسون مین تمھارے سبب
فخر کرتے هین کہ اُن سب دکھہ اور مصیبتون مین جو تم سہتے هو
تمھارا صبر اور ایمان ظاهر هوتا هی * ۵ خدا کے سچے انصاف کا یہہ

پانچوان باب

ا پر اي بهائيو تمهين اُسكي حاجت نهين كه وقتون اور موسمونكي
بابت كچهه تمهين لكهون * ۲ اِسواسطے كه تم آپ خوب جانتے هو كه
خداوند كا دن اسطرح آئيگا جس طرح رات كو چور آتا هي * ۳ جسوقت
لوگ كهتے هونگے كه سلامتي اور بيخطري هي تب جسطرح حامله كو
درد هوتا هي اُنپر ناگهاني هلاكت آويگي اور وے نه بچينگے *
۴ پر تم اي بهائيو تاريكي مين نهين هو كه وه دن چور كيطرح تم پر
آپڑے * ۵ تم سب نور كے فرزند اور دن كي اولاد هو هم رات كے نهين
اور نه تاريكي كے هين * ۶ اِسواسطے چاهئے كه اورون كيطرح نه سوين
بلكه بيدار اور هوشيار رهين * ۷ كيونكه جو سوتے هين سو رات هي
كو سوتے هين اور جو متوالے هوتے رات هي كو متوالے هوتے هين *
۸ پر هم جو دن كے هين ايمان و محبت كا بكتر اور نجات كي اُميد كا خود
پهن كر جاگتے رهين * ۹ كيونكه خدا نے هم كو غضب كے لئے نهين بلكه
اِس لئے مقرر كيا كه هم اپنے خداوند يسوع مسيح سے نجات حاصل كرين *
۱۰ كه وه همارے واسطے موا تاكه هم كيا جاگتے كيا سوتے اُس كے
ساتهه جيئين * ۱۱ اِس لئے تم ايك ايك كو تسلي دو اور ايك دوسرے كي
ترقي چاهو چنانچه تم كرتے بهي هو *
۱۲ اور اي بهائيو هم تم سے عرض كرتے هين كه تم اُن كو جو تم مين
محنت كرتے اور خداوند كے كام مين تمهارے سردار هين اور تم كو
نصيحت كرتے هين مانو * ۱۳ اور اُن كے كام كے سبب محبت سے اُنكي
بڑي عزت كرو اور آپسمين ملے رهو * ۱۴ اور اي بهائيو هم تمهاري
منت كرتے هين كه تم كجروؤن كو نصيحت كرو ضعيف دلون كو دلاسا دو
كمزورون كو سنبهالو سب كي برداشت كرو *
۱۵ ديكهو كوئي كسي سے بدي كے عوض بدي نكرے بلكه تم
هروقت ايك دوسرے سے اور سب سے خوش سلوكي كرو *
۱۶ هميشه خوش رهو * ۱۷ نت دعا مانگو * ۱۸ هرايك بات مين شكرگذاري
كرو كيونكه مسيح يسوع مين تمهاري بابت خدا كي يهي مرضي هي *

۵ کیا تمھین یاد نہین کہ مین تمھارے ساتھہ ہوتے ہوئے تمھین
یہہ باتین کہتا تھا * ۶ اور تم اُس کو جانتے ہو جو اب روکتا ہی
تاکہ وہ اپنے وقت پر ظاھر ھو * ۷ کہ بدکاری کا بھید اب بھي تو تاثیر
کرتا جاتا ھی صرف اتنا ضرور ھی کہ وہ جو ابتک روکنیوالا ھی
بیچ سے دور کیا جاے * ۸ تب وہ بدکار ظاھر ھوگا جسے خداوند اپنے منہہ
کے دم سے ھلاك اور اپنے آنے کی تجلی سے نیست کر دیگا * ۹ جسکا آنا
شیطان کے کئے کے موافق کمال قدرت اور جھوتھے نشان اور اچنبون اور
ھلاك ھونیوالون کے درمیان شرارت کي کمال دغابازي کے ساتھہ ھوگا *
۱۰ اِسواسطے کہ اُنھون نے راستي کی محبت کو جسے وے نجات پاتے
اختیار نکیا * ۱۱ اور اِس لئے خدا اُن پاس تاثیر کرنیوالی دغا بھیجیگا یہان
تک کہ وے جھوتھہ کو سچ جانیگے * ۱۲ تاکہ وے سب جو سچائي پر ایمان
نہ لائے بلکہ ناراستي سے راضی تھے سزا پاوین *
۱۳ پر ای بھائیو خداوند کے پیارو لازم ھی کہ ھم تمھارے واسطے
ھمیشہ خدا کي شکرگذاري کرین کہ خدا نے تمھین اول سے چن لیا
کہ تم روح سے پاکیزگي حاصل کرکے اور سچائي پر ایمان لاکے نجات
پاؤ * ۱۴ جس کے لئے تمھین ھماري انجیل کے وسیلے بلایا کہ تم ھمارے
خداوند یسوع مسیح کا جلال حاصل کرو *
۱۵ پس اِسواسطے ای بھائیو مضبوط رھو اور اُن باتون کو جو تمھارے
سپرد ھوئین جنھین تمنے کلام یا ھمارے خط سے سیکھا تھا بنے رھو *
۱۶ اب ھمارا خداوند یسوع مسیح آپ اور ھمارا باپ خدا جسنے ھمین پیار
کیا اور ھمین فضل سے ھمیشہ کي تسلی اور اچھي امید دي * ۱۷ تمھارے
دلون کو تسلي دیوے اور تمکو ھرایك اچھے قول اور فعل مین مضبوط کرے *

تیسرا باب

۱ باقي ای بھائیو ھمارے حق مین یہہ دعا کرو کہ خداوند کا کلام
پھیل جاوے اور ایسا جلال پاوے جیسا تم مین ھی * ۲ اور یہہ کہ
ھم نامعقول اور برے آدمیون سے چھتکارا پاوین کیونکہ سب مین ایمان

ایک نمونه هی که تم خدا کی بادشاهي کے لایق گنے جاؤ جسکے لئے تم
دکهه پاتے هو * ۶ کیونکه خدا کے نزدیک انصاف یهه هی که جو
تمهین اذیت دیتے هین اُنهین اذیت اور تمهین جو اذیت پاتے هو همارا
ساتهه آرام دے * ۷ اُسوقت که خداند یسوع اسمان سے اپنے زبردست
فرشتون کے ساتهه بهڑکتي آگ مین ظاهر هوگا * ۸ اور اُن سے جو خدا
کو نهین پهچانتے اور همارے خداوند یسوع مسیح کي انجیل کو نهین
مانتے بدلا لیگا * ۹ وے خداوند کي چهرے سے اور اُسکي قدرت
کے جلال سے ابدي هلاکت کی سزا پاوینگے * ۱۰ اُس دن جب وه آویگا
که اپنے مقدسون سے جلال پاوے اور اپنے سب ایماندارون مین تعجب
کا باعث هو *

۱۱ کیونکه تم هماري گواهي پر ایمان لائے سو هم تمهارے لئے سدا
دعا مانگتے هین که همارا خدا تمهین اُس بلاهت کے لایق جانے اور
نیکي کي سب خوشی اور ایمان کے کام کو قدرت سے پورا کرے *
۱۲ تاکه همارا خدا اور خداوند یسوع مسیح کے فضل کے موافق همارے
خداوند یسوع مسیح کے نام کا جلال تم مین اور تمهارا اُسمین هو *

دوسرا باب

۱ بهائیو هم اپنے خداوند یسوع مسیح کے آنے اور اپنے اُس پاس
جمع هوتے کی بابت تم سے عرض کرتے هین * ۲ که تم اُس خیال سے
که مسیح کا دن آ پهنچا هی جلد اپنے دل کي ڈهارس مت کهوؤ
اور نه گهبراو نه کسي روح نه کسي کلام نه کسي خط سے یهه سوچ کر
که وه هماري طرف سے هی * ۳ کوئي تمهین کسي طرح سے فریب
نه دے کیونکه وه دن نهین آئیگا مگر جبتک که پهلے برگشتگي نهو
اور وه گناه کا شخص یعنے هلاکت کا فرزند ظاهر نهوؤے * ۴ جو هرایک کا
که خدا یا معبود کهلاتا هی مخالف هی اور اُن سے آپکو بڑا سمجهتا
هی یهان تک که وه خدا کے هیکل مین خدا بن بیٹهیگا اور اپنے
تئین دکهاویگا که مین خدا هون *

پاؤل کا پہلا خط طیموطیؤس کو

پہلا باب

۱ پاؤل کي طرف سے جو همارے بچانے والے خدا اور همارے اُمید گاہ
خداوند یسوع مسیح کے حکم سے یسوع مسیح کا رسول هی * ۲ طیموطیؤس
کو جو ایمان مین فرزند حقیقي هی فضل رحم اور سلامتي همارے
باپ خدا اور همارے خداوند یسوع مسیح کي طرف تجھه پر هؤوے *
۳ مین نے مقدونیه جاتے وقت تجھه سے التماس کیا تھا که افیسس
مین رهیو تاکه تو بعضون کو تاکید کرے که اور طرح کي تعلیم ندیوین *
۴ اور کہانیون اور بے حد نسب نامون پر لحاظ نکرین یهه سب کچھه
تکرار کا باعث هوتا هی نه که تربیت اِلهي ایماني کا *
۵ اور حکم کا خلاصه وہ پیار هی جو پاك دل اور نیك نیت اور بے
مکر ایمان سے هوتا هی * ۶ پر بعضے اِن سے پھرکے بیہودہ بکواس
کي طرف متوجه هوئے * ۷ که شریعت کے اُستاد بنا چاهتے هین اور
نهین سمجھتے که کیا کہتے اور کن باتون پر حجت کرتے هین * ۸ پر هم
جانتے هین که شریعت اچھي هی بشرطیکه کوئي اُسے شریعت کے
طور پر کام مین لاوے * ۹ اور یهه جانے که شریعت عادل کے واسطے
نهین بلکه بے شرع و نا فرمان بردار و بے دین و گنہگار و ناپاك و
شہدا اور مان باپ کا مارڈالنے والا اور خوني * ۱۰ اور حرامکار اور
لوندے باز اور بردہ فروش اور جھوتھے اور جھوتھي قسم کھانے والون
کے واسطے اور اُنکے سوا جو کچھه صحیح تعلیم کے برخلاف هؤوے اُسکے
واسطے هی * ۱۱ اُس مبارك خدا کي جلال والي انجیل کے موافق جو
مجھے سونپي گئي هی * ۱۲ اور مین اپنے خداوند مسیح یسوع کا جس

نہین * ۳ پر خداوند امانت دار ھی وہ تمکو مضبوط کریگا اور برے
سے بچائیگا * ۴ اور تمہاري بابت خداوند پر ھمارا یقین ھی کہ تم
اُن حکمون پر جو ھم تمھین دیتے ھین عمل کرتے ھو اور کرو گے
بھي * ۵ خداوند تمہارے دلون کو خدا کي محبت اور مسیح کے
صبر کی طرف ھدایت کرے *
۶ اور ای بھائیو ھم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے تمھین حکم
کرتے ھین کہ تم ھرایک بھائي سے جو کجروي کے ساتھہ اور اُس سونپي
ھوئي بات کے جو ھمسے ملي برخلاف چلتا ھی کنارہ کرو * ۷ کیونکہ
تم آپ جانتے ھو کہ ھماري پیروي کیونکر کیا چاھئے ھم تو تمھارے
درمیان کجروي کے ساتھہ چلتے نہ تھے * ۸ اور کسي کي روٹي مفت نکھاتے
تھے بلکہ محنت اور مشقت کے ساتھہ رات دن کام کرتے تھے تاکہ کسي
پر تم مین سے بوجھہ نہوؤین * ۹ نہ اِسواسطے کہ ھم کو اختیار نہ تھا
پر اسلئے کہ ھم آپ کو تمھارے لئے نمونہ ٹھہراوین تاکہ تم ھماري
پیروي کرو * ۱۰ اور جب ھم تمھارے ساتھہ تھے تب ھمنے تمھین یہہ
حکم کیا کہ جو کوئي کام نکرے وہ کھانے کو نہ پاوے * ۱۱ ھم سنتے
ھین کہ تم مین سے کتني ایک کجروي کے ساتھہ چلتے اور کچھہ کام نہین
کرتے بلکہ اورون کے کام مین دخل کرتے ھین * ۱۲ ھم اپنے خداوند
یسوع مسیح سے ایسون کو حکم دیتے ھین اور اُنکي منت کرتے ھین کہ
وے چپ چاپ کام کرکے اپني ھي روٹي کھائین * ۱۳ اور ای بھائیو
تم نیک کام کرنے مین ھار نجاؤ * ۱۴ پر اگر کوئي ھماري اِس بات کو جو
خط مین ھی نہ مانے تو اُسے جان رکھو اور اُس سے ملے نرھو تاکہ وہ
شرمندہ ھوؤے * ۱۵ لیکن اُسے دشمن نہ سمجھو بلکہ بھائي جانکے
نصیحت کرو * ۱۶ اب سلامتي کا خداوند آپہي تمکو ھمیشہ ھرطرح سے
سلامتی بخشے خداوند تم سب کے ساتھہ رھے *
۱۷ میرے دستخط سے مجھہ پاؤل کا سلام وہ ھرایک خط مین نشان
ھی اُسي طرح مین لکھتا ھون ھمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل
تم سب پر ھو * آمین

بروقت اُسکي گواهي دي جاوے * ۷ اُس کے لئے مین منادي کرنیوالا
اور رسول مقرر هوا مین مسیح مین سچ بولتا هون اور جهوتهه نهین کهتا
مین غیر قومون کو ایمان اور سچائي سکهلانے والا هون *
۸ پس میري مرضي یهه هی کہ مرد هرمکان مین بے غصه اور
بے حجت پاک هاتهون کو اُتهاکے دعا مانگے * ۹ اور یون هي عورتین بهی
مناسب پوشاک سے شرم اور تمیز کے ساتهه آپکو سنواریں نه که گوندهنے اور
سونے اور موتیون اور قیمتي لباس سے * ۱۰ بلکه جیسا عورتون کو جو خدا
پرستي کا اقرار کرتي هین مناسب هی که آپ کو نیک کامون سے سنواریں *
۱۱ چاهئے که عورت چپ چاپ کمال فرمان برداري سے سیکهے * ۱۲ اور
مین پروانگي نهین دیتا که عورت سکهلاوے اور آپ شوهر پر حاکم بن
بیتهے بلکه خاموشي کے ساتهه رهے * ۱۳ کیونکه پهلے آدم بنایا گیا
بعد اُس کے حوا * ۱۴ اور آدم نے فریب نهین کهایا پر عورت فریب
کهاکے گناه مین پهنسي * ۱۵ لیکن بے جنے کے سبب بچ جاینگي اگر
وے ایمان اور محبت اور پاکیزگي مین هوشیاري کے ساتهه مضبوط رهین *

تیسرا باب

۱ یهه بات سچ هی که جو کوئي مجلس کی نگهباني کي آرزو رکهتا
اچهے کام کو چاهتا هی * ۲ پس چاهئے که نگهبان بے عیب ایک جورو کا
شوهر پرهیزگار صاحب تمیز شایسته مسافر دوست تعلیم پر قادر هو *
۳ نه که شرابي یا مار پیٹ کرنے والا یا نا روا نفع حاصل کرنے والا
بلکه میانه رو هو تکراري اور لالچي نهو * ۴ اور اپنے گهر کا بخوبي
بندوبست کرے اور کمال درستي کے ساتهه لڑکون کو حکم مین رکهے *
۵ که اگر کوئي اپنے هي گهر کا بندوبست نه کرنے جانے وه خدا کي مجلس
کي خبر داري کیونکر کریگا * ۶ اور نیا مرید نهو کهین وه غرور کرکے
شیطان کي طرح عذاب مین پڑے * ۷ اور چاهئے که وه باهر والون کے
نزدیک بهي نیک نام هو تانهو که وه ملامت اُتهاوے اور شیطان کے
پهندے مین پهنس جاوے *

لے مجھے قدرت دي شکر گذار هون که اُس نے مجھے امانت دار
سمجھه کر خدمت پر مقرر کیا * ۱۳ مین تو آگے کفر بکنے اور ستانے
والا اور جبر کرنے والا تھا لیکن مجھپر رحم هوا اِسواسطے که مین نے
جب ایمان نه لایا تھا نادانی مین کیا جو کیا * ۱۴ اور همارے خداوند کا
فضل ایمان اور پیار سمیت جو مسیح یسوع مین هی بہت زیاده هوا *
۱۵ یهه دیانت کي بات اور بالکل پسند کے لایق هی که مسیح یسوع
گنہگارون کے بچانے کو دنیا مین آیا اور مین اُن سب مین بڑا گنہگار
هون * ۱۶ لیکن مجھپر اِسلئے رحم هوا که یسوع مسیح مجھه بڑے گنہگار پر
کمال صبر ظاهر کرے تاکه مین اُنکے واسطے جو آ.پر همیشه کي زندگي
کے لئے ایمان لاوینگے نمونه بنون * ۱۷ اب ازلي بادشاه غیر فاني نادیدني
واحد حکیم خدا کي عزت اور جلال همیشه همیشه کو هووے آمین *
۱۸ اي فرزند طیموطیؤس مین تجھے اُن نبوتون کے موافق جو آگے تیري
بابت کي گئیین یهه حکم دیتا هون تاکه تو اُن نبوتون کے وسیلے سے اچھي
لڑائي لڑے * ۱۹ اور ایمان اور بھلي سمجھه پر قایم رهے جس سے بعضون
نے کناره کرکے ایمان کي ناو توڑي * ۲۰ اُنھین مین سے همناؤس اور
سکندر هین جنھین مین نے شیطان کو سونپا تاکه وے تنبیه پاکے پھر
کفر نه بکین *

دوسرا باب

۱ اب سب سے پہلے مین التماس کرتا هون که مناجاتین اور دعائین
اور سفارشین اور شکرگذاریان سارے آدمیون کے لئے کي جاوین *
۲ بادشاهون اور مرتبه والون کے لئے تاکه هم کمال دینداري اور مناسب طور
سے چین اور آرام کے ساتهه زندگاني گذرانین * ۳ کیونکه همارے نجات
دینیوالے خدا کے آگے یهي خوب اور پسندیده هی * ۴ وه چاهتا هی
که سارے آدمي نجات پاوین اور سچائي کي پہچان تک پہنچین * ۵ که
خدا ایک هی اور خدا اور آدمیون کے بیچ ایک آدمي درمیاني هی وه
مسیح یسوع هی * ۶ جس نے اپنے تئین سب کے کفاره مین دیا که

۶ سو اگر تو بھائیون کو یہہ باتین یاد دلاوے تو تو ایمان اور اِس اچھي تعلیم کي باتون سے جسکو تونے سرے سے بخوبي دریافت کیا تربیت پاکے یسوع مسیح کا اچھا خادم بنا رهیگا * ۷ پر بیہودہ اور بڑھیون کي کہانیون سے منہہ موڑ اور دین داري مین ریاضت کر * ۸ کہ بدني ریاضت کا فایدہ کم ھی پر دینداري سب باتون کے واسطے فایدہ مند ھی کہ ابکي اور آیندہ کي زندگي کا وعدہ اُسي کے لئے ھی * ۹ یہہ بات سچ اور کمال قبولیت کے لایق ھی * ۱۰ همارا محنت کرنا اور لعن طعن سہنا اِسلئے ھی کہ همنے زندہ خدا پر جو سب آدمیون کا خاص کر ایمان دارون کا بچانے والا ھی بھروسا کیا * ۱۱ اُن باتونکو فرما اور سکھا *

۱۲ کسیکو اپني جواني کي حقارت نہ کرنے دے بلکہ بول چال اور محبت اور مہر اور روح اور ایمان اور پاکیزگي سے ایمان دارون کے لئے نمونہ بن * ۱۳ جب تک مین آؤن تو پڑھتا نصیحت کرتا تعلیم دیتا رہ * ۱۴ تو اُس نعمت سے جو تجھہ مین ھی اور تجھے نبوت کي راہ سے قسیسون کے هاتهہ رکھنے کے ساتهہ ملي غافل نہو * ۱۵ اُن باتون کو دھیان مین رکهہ اُنھي کا هو رہ تاکہ تیري ترقي سب پر ظاهر هووے * ۱۶ اپني اور اپني تعلیم کي چوکسي رکهہ اُن پر قایم رہ کیونکہ یہہ کرکے تو آپکو اور اُنکو جو تیري سنتے هین بچایگا *

پانچوان باب

۱ تو کسي بوڑھے کو ملامت نکر بلکہ اُسکي اُسطرح منت کر جسطرح باپ کي کرتا ھی اور جوانونکي یون جیسے بھائیونکي * ۲ اور بڑھیون کي یون جیسے مان کي اور جوان عورتون کي یون جیسے بہنونکي کمال پاکیزگي سے *

۳ رانڈونکي جو حقیقت مین رانڈ هین خرمت کر * ۴ اگر کسي رانڈ کے بیٹے یاپوتے هون تو وے یہہ سیکھین کہ پہلے اپنے گھر مین دیندار بنین اور باپ دادون کا حق ادا کرین کیونکہ یہہ بھلا اور خدا

٨ اِسي طرح خادم بهي درستي کے ساتهه رهين نکه دو زبان يا شرابي
يا نا روا نفع اُتهانے والے * ٩ اور ايمان کے بهيد کو صاف دل سے ياد
کر رکهين * ١٠ اور يے پہلے آزمائے جاوين اُس کے بعد اگر بے عيب
تهہرين تو خدمت کرين * ١١ اِسي طرح اُنکي جوروان بهي درستي
کے ساتهه رهين نه که تہمتي بلکه پرهيزگار اور ساري باتون مين ديانت
دار هوؤين * ١٢ خادم ايك ايك جورو کرين اور اپنے بچون اور اپنے گهرون
کا بخوبي بندوبست کرتے هون * ١٣ کيونکه جنهون نے اچهي طرح
خدمت کي سو اپنے لئے اچها درجه اور اُس ايمان مين جو مسيح يسوع
پر هي بہت سي دليري پيدا کرتے هين *
١۴ مين اِس اُميد پر که جلد تجهه پاس آؤن يے باتين تجهے لکهتا
هون * ١٥ اگر ديري هو جاے تو تو اِن باتون سے جان رکهيو که خدا کے
گهر مين جو زنده خدا کي مجلس اور راستي کا ستون اور تيک هي
کيونکر گذران کيا چاهئے * ١٦ اور بالاتفاق دين داري کا بڑا بهيد هي
خدا جسم مين ظاهر هوا روح سے راست تهہرا فرشتون کو نظر آيا غير
قومون مين اُسکي منادي هوئي دنيا مين اُس پر ايمان لائے جلال مين
اُتهايا گيا *

چوتها باب

١ روح صاف فرماتا هي که آخري زمانه مين کتنے ايمان سے برگشته
هونگے که وے گمراه کرنے والي روحون اور ديوؤنکي تعليمون سے
جا لپٹينگے * ٢ جو مکر سے جهوتهه بولينگے جنکا دل سن هوگيا هي *
٣ اور وے بياه کرنے سے منع کرينگے اور حکم کرينگے که وه کهانا
نه کهاؤ جنهين خدا نے پيدا کيا که ايمان دار اور سچائي کے جاننے والے
شکرگذاري کے ساتهه اُنهين کهاوين * ۴ کيونکه خدا کي پيدا کي
هوئي هرايک چيز اچهي هي اور اِنکار کے لايق نهين اگر شکر کرکے
کهاوين * ٥ اِس واسطے که وه خدا کے کلام اور دعا سے پاك
هوتي هي *

اور خداوند یسوع مسیح اور چنے ہوئے فرشتون کے آگے یہہ حکم کرتا
ہون کہ تو اِن باتون کو بغیر پچھہ کے عمل مین لا اور کسی کی
طرفداری نکر *
۲۲ ہاتھہ کسی پر جلد نرکھہ اور نہ دوسرون کے گناہون مین شریک
ہو اپنے تئین پاک رکھہ *
۲۳ اور اب تو صرف پانی نہ پیا کر بلکہ اپنے ہاضمہ اور اکثر کمزور ہون
کے واسطے تھوڑی واین پی *
۲۴ بعضے آدمیون کے گناہ آگے ظاہر ہین اور عدالت مین پہلے ہی
پہنچ جاتے ہین اور بعضون کے گناہ پیچھے * ۲۵ اِسیطرح نیک کام بھی
آگے ظاہر ہین اور وے جو اور وضع کے ہین چھپ نہین سکتے *

چھٹھا باب

۱ جتنے چاکر جوئے کے نیچے ہین اپنے خاوندون کو کمال عزت کے
لایق جانین تاکہ خدا کے نام اور تعلیم کو کوئی برا نہ کہے * ۲ اور وے
جنکے خاوند ایماندار ہین اُنہین اِسواسطے کہ بھائی ہین ناچیز نہ جانین
بلکہ زیادہ اِس لئے خدمت کرین کہ وے ایمان دار اور عزیز اور نعمت
مین شریک ہین یے باتین سکھلا اور نصیحت کر *
۳ اور اگر کوئی دوسری تعلیم دیتا ہی اور ہمارے خداوند یسوع مسیح
کے صحیح کلام اور اور اُس تعلیم کو جو دینداری کے مناسب ہی قبول
نہین کرتا * ۴ وہ گھمنڈ کرتا ہی اور کچھہ نہین جانتا بلکہ اُسے
بحث اور لفظی تکرار کرنیکا مرض ہی جن سے ڈاہ اور قضیہ اور بدگوئیان
اور بدگمانیان * ۵ اور اُن لوگون کی رد و بدل جنکی عقلین خراب
ہوگئی ہین اور جو سچائی سے خالی ہین اور گمان کرتے ہین کہ نفع
جو ہی وہی دینداری ہی تو ویسون سے پرے رہ *
۶ دینداری تو قناعت کے ساتھہ بڑا نفع ہی * ۷ کیونکہ ہم دنیا
مین کچھہ نہ لائے اور ظاہر ہی کہ کچھہ لیجا نہین سکتے * ۸ پس
اگر ہم نے کھانا کپڑا پایا ہمارے لئے بس ہی * ۹ کہ وے جو دولتمند

کے آگے پسندیدہ ھی * ۵ اور سچی رانڈ اور بیکس وہ ھی جو خدا
پر بھروسا رکھتي اور رات دن مناجات اور دعاؤن مین لگي رھتي ھی *
۶ پر جو عیش و عشرت کرتی سو جیتي جي مردہ ھی * ۷ اور تو یے
باتین فرما تاکہ وے بے عیب ٹھہرین * ۸ اگر کوئي اپنون اور
خاص کر اپنے گھر کي خبر گیري نکرے تو ایمان سے منکر اور اُس سے
جو ایمان نہین لایا بدتر ھی * ۹ وہ رانڈ شمار مین آوے جو ساٹھہ
برس سے کم کي نہ ھو اور اُس نے ایکہي شوھر کا منہہ دیکھا ھو *
۱۰ اور اُسکي نیکوکاري کے گواہ ھون اور اُس نے لڑکون کي تربیت
کي ھو اور مسافرون کو اپنے یہان اتارا ھو اور مقدسون کے پانو دھوئے
ھون اور اُنکی جو مصیبت مین گرفتار ھین مدد کی ھو اور ھر ایک
نیک کام کي دھن رکھتي ھو * ۱۱ پر جوان رانڈون کو کنارے کرد ے
کیونکہ جب وے مسیح کے برخلاف ذائقین جتاتین ھین تو بیاہ کیا
چاھتي ھین * ۱۲ اور اگلے ایمان کو چھوڑ کے سزا کے لایق ھوتي ھین *
۱۳ اور سوا اُس کے وے آسکتي ھو کے گھر گھر دوڑتے پھرنا سیکھتي
ھین اور فقط آسکتي نہین بلکہ بکواسي اور ھر کام مین داخل کرنیوالی
ھوتي ھین اور بیجا باتین بکتي ھین * ۱۴ اسواسطے میري مرضي یہہ ھی
کہ جوان رانڈین بیاہ کرین بچے جنین اور گھر کا کار و بار کرین اور ایسا
نکرین کہ مخالف لعن طعن کی جگہہ پاوے * ۱۵ کیونکہ کئي ایک
ابھی شیطان کے پیچھے ھو لئي ھین * ۱۶ اگر کسي ایماندار مرد یا
عورت کي رانڈین ھون تو وھي اُنکي مدد کرے اور مجلس پر بار نہو
تاکہ وہ اُنکي جو سچ مچ رانڈین ھین مدد کرے *

۱۷ اُن قسیسون کو جو اچھي طرح پیشوائي کرتے ھین خاص کر اُنکو
جو کلام اور تعلیم مین محنت کرتے ھین دوني جزا کے لایق جانو *
۱۸ کیونکہ کتاب یہہ کہتي ھی کھلیان کے بیل کا منہہ مت باندہ اور
یہہ کہ کام کرنیوالا اپني مزدوري کا حق دار ھی *

۱۹ جو دعوي قسیس پر ھو بغیر دو تین گواھون کے مت سن * ۲۰ گنہگارون
کو سب کے سامھنے ملامت کر تاکہ اور دن کو خوف ھو * ۲۱ مین خدا

پاؤل کا دوسرا خط طیموطیؤس کو

پہلا باب

۱ پاؤل جو اُس زندگي کے وعدے کے موافق جو مسیح یسوع مین
هی خدا کي مرضی سے یسوع مسیح کا رسول هی * ۲ پیارے بیٹے
طیموطیؤس کو فضل رحم اور سلامتي باپ خدا اور همارے خداوند مسیح
یسوع کی طرف سے هؤوے *
۳ خدا کا مین شکر کرتا هون جس کی بندگي باپ دادون کے طور پر
پاك دل سے کرتا هون کہ اپني دعاؤن مین رات دن بلا ناغہ تیرا ذکر
کرتا * ۴ اور تیرے آنسؤون کو یاد کر کے تیرے دیکھنے کي آرزو رکھتا
هون تا کہ خوشي سے بھر جاؤن * ۵ اور مجھے وہ تیرا بیریا ایمان یاد هی
جو پہلے تیري نانی لوئیس اور تیري ماں یونیقا کا تھا اور مجھے یقین هی
کہ تیرا بھي هی * ۶ اس سبب سے مین تجھے یاد دلاتا هون کہ تو
خدا کي اُس نعمت کو جو میرے هاتھہ رکھنے سے تجھے ملي پھر کے
سلگا * ۷ کیونکہ خدا نے هم کو ڈرپوکني روح نہین بلکہ قدرت اور
محبت اور هوشیاري کي دي هی * ۸ اِسواسطے تو همارے خداوند کی
گواهي سے اور مجھہ سے جو اُسکا قیدي هون شرمندہ نہو بلکہ خدا کي
قدرت سے انجیل کے دکھون مین شریك هو * ۹ کہ اُس نے همین بچایا
اور پاك بلاهت سے بلایا نہ همارے کامون کے سبب سے بلکہ اپنے
ارادے هي اور اُس نعمت سے جو مسیح یسوع کے وسیلے ازل مین همین
دي گئي * ۱۰ اور اب همارے بچانےوالے یسوع مسیح کے ظہور سے ظاهر
هوئي کہ جسنے موت کو نیست کیا اور زندگي اور بقا کو انجیل سے
روشن کردیا * ۱۱ مین اُس کے لئے منادي کرنے والا اور رسول اور غیر

هوا چاهتے هین سو امتحان اور پهندے مین اور بہت سي بیہودہ اور
بري خواهشون مین پڑتے هین جو آدمیون کو تباهي اور هلاکت کے
دریا مین ڈبا دیتي هین * ۱۰ کیونکہ زر کي دوستی ساري برائیون
کی جڑ هی جسکے بعضے آرزومند هوکے ایمان کي راہ سے بھٹک گئے
اور آپکو طرح طرح کے غمون سے چھیدا *
۱۱ پر تو ای مرد خدا اِن چیزون سے بھاگ اور راستبازي دینداري
ایمان محبت صبر اور فروتني کا پیچھا کر * ۱۲ کوشش کر کے ایمان کي
اچھي لڑائي لڑ همیشہ کي زندگي کو پکڑ رکھہ جس کے لئے تو بلایا گیا
اور تونے بہت گواهون کے آگے اچھا اقرار کیا هی * ۱۳ مین خدا کے
سامھنے جو سب کو جلاتا هی اور مسیح یسوع کے حضور جسنے پنطیوس
پیلاطس کے آگے اچھا اقرار کیا تجھے فرماتا هون * ۱۴ کہ تو اُس حکم کو
بے داغ و بے الزام همارے خداوند یسوع مسیح کے ظاهر هونے تک حفظ
کر رکھہ * ۱۵ جسے وہ بروقت ظاهر کریگا جو مبارک اور اکیلا قدرت والا
بادشاهون کا بادشاہ اور خداوندون کا خداوند هی * ۱۶ بقا فقط اُسیکو
هی وہ اُس نور مین رهتا هی جس تک کوئي نہین پہنچ سکتا اور اُسے
کسي انسان نے ندیکھا نہ دیکھہ سکتا هی اُسي کي عزت اور قدرت
ابدي رهے آمین *
۱۷ اِس جہان کے دولتمندون کو حکم کر کہ مغرور نہوویں اور بے بنیاد
دولت پر بھروسا نکریں بلکہ زندہ خدا پر جسنے همین سب کچھہ
بہتایت سے دیا تاکہ خوشي سے گذران کرین * ۱۸ اور یہہ کہ وے نیکوکاري
اور بھلے کام سے دولتمند اور سخاوت پر تیار اور بانٹنے پر مستعد رهین *
۱۹ اور آیندہ کو اپنے لئے ایک بھلی بنیاد پیدا کر رکھین تاکہ همیشہ کي
زندگی پاوین *
۲۰ ای طیموطیؤس امانت کو حفاظت سے رکھہ اور بے دیني کي بیہودہ
باتون سے اور اُن تکرارون سے جنھین جھوٹھہ موٹھہ علم سمجھتے هین
منھہ پھیر لے * ۲۱ جس کا بعضے اقرار کر کے ایمان کي راہ سے بھٹک گئے
هین فضل تجھہ پر هووے * آمین *

۸ یاد رکھہ کہ یسوع مسیح جو داؤد کي نسل سے هی مردون مین سے
جي اُٹھا میري انجیل کے موافق * ۹ جسکے لئے مین بدون کي مانند یہان
تك دکھہ پاتا هون کہ بند مین هون پر خدا کا کلام بند نہین هوتا *
۱۰ سو مین چنے هؤون کے لئے سبھي کچھہ سہتا هون تاکہ اُس نجات کو
جو یسوع مسیح سے هی همیشہ کے جلال سمیت حاصل کرین *
۱۱ یہہ بات سچ هی کہ اگر هم اُس کے ساتھہ مرین تو هم اُسکے ساتھہ
جئینگے بھي اگر هم اُس کے ساتھہ دکھہ اُٹھاوین تو اُسکے ساتھہ بادشاهي
بھي کرینگے * ۱۲ اگر هم اُسکا اِنکار کرین تو وہ بھی همارا اِنکار کریگا *
۱۳ اگرچہ هم بے ایمان هو جاوین پر وہ امانت دار رهتا هی وہ آپ
اپنا انکار کر نہین سکتا *

۱۴ تو یہہ باتین یاد دلا اور خداوند کے سامھنے یہہ گواهي دے کہ
وے لفظون کي تکرار نکرین کہ اُس سے کچھہ حاصل نہین مگر
یہہ کہ سننے والے ڈگ جاوین * ۱۵ کوشش کرکے تو اپنے تئین مقبول
اور ایسا کاریگر جو شرمندہ نہو اور سچے کلام کا درستي سے تفصیل
کرنے والا خدا کو کر دکھلا * ۱۶ پر بري اور بیہودہ باتون سے پرهیز کر
کیونکہ وے آخر کو بیدینی کے درجون مین ترقي کرینگي * ۱۷ اور
اُنکا کلام خورے کي بیماري کي طرح کھاتا چلا جایگا اور اُن مین سے
همنایوس اور فلیطس هین * ۱۸ وے یہہ کہہ کے کہ قیامت هو چکي
سچائي سے پھر گئے اور بعضون کا ایمان ڈگا دیتے هین *

۱۹ تو بھي خدا کي بنیاد مضبوط رهتي هی اور اُسپر یہہ مہر هی
کہ خداوند اُنھین جو اُسکے هین پہچانتا هی اور یہہ کہ هرایك جو
مسیح کا نام لیتا هی بدي سے باز رهے * ۲۰ پر بڑے گھر مین فقط
سونے روپے هي کے برتن نہین بلکہ کاٹھہ اور مٹي کے بھي هوتے
هین اور بعضے عزت اور بعضے ذلت کے هین * ۲۱ اِس لئے اگر کوئي اپنے
تئین اُنسے پاك صاف کرے تو وہ عزت کا برتن اور پاك اور مالك کے کام کا
اور هرایك اچھے کام کے لئے طیار هوگا *

۲۲ جواني کي خواهشون سے دور بھاگ اور اُن سب کے ساتھہ جو

قوموں کا استاد مقرر ہوا ہوں * ۱۲ اور اُسي لئے میں یہہ دکھہ پاتا ہوں
لیکن میں شرماتا نہیں اِس واسطے کہ اُسے جسپر ایمان لایا ہوں جانتا
ہوں اور مجھے یقین ہی کہ وہ میري امانت کي اُس دن تک رکھوالي
کرسکتا ہی *

۱۳ تو اُن صحیح باتوں کو جو تو نے مجھہ سے سنیں اُس ایمان اور
محبت کے ساتھہ جو مسیح یسوع میں ہی نمونہ بنا رکھہ * ۱۴ تو
روح قدس کے وسیلے سے جو ہم میں بستا ہی اچھي امانت کي
نگہباني کر *

۱۵ تو یہہ جانتا ہی کہ اسیا کے سب لوگ جن میں سے فجلس اور
ہرمجنیس ہیں مجھہ سے پھر گئے * ۱۶ خداوند انیسفرس کے گھر پر
رحم کرے کیونکہ اُس نے بہت بار مجھے تازہ دم کیا اور میري
زنجیر سے شرمندہ نہوا * ۱۷ بلکہ اُس نے روم میں ہوتے مجھے کوشش
سے ڈھونڈھا اور پایا * ۱۸ خداوند اُسے یہہ بخشے کہ اُس دن خداوند کا
رحم اُسپر ہو اور جو خدمتیں اُس نے شہر افیسس میں کیں تو اُنہیں
خوب جانتا ہی *

دوسرا باب

۱ پس اي میرے فرزند تو اُس فضل سے جو مسیح یسوع میں ہی
مضبوط ہو * ۲ اور میري اُن باتوں کو جو تو نے بہت سے گواہوں کے سامھنے
سنیں ہیں ایسے امانت داروں کے سپرد کر جو اوروں کو سکھا سکیں *
۳ پس تو یسوع مسیح کے بڑے سپاہي کي مانند دکھہ سہہ * ۴ جو
کوئي سپہ گري کرتا اپنے تئیں دنیا کے معاملوں میں نہیں اُلجھاتا تاکہ
وہ اُسکو خوش کرے جس نے سپہ گري کے لئے اُسے چن لیا * ۵ اور
اگر کوئي کشتي کرے تو تاج نہیں پاتا مگر جب قاعدے کے موافق کشتي
کرے * ۶ کسان کو چاہئے کہ پہلے محنت کرے تب پھلوں میں حصہ
پاوے * ۷ جو باتیں میں کہتا ہوں تو اُن کو سوچ رکھہ اور خداوند
تجھے سب باتونکي سمجھہ دیوے *

خداوند نے مجھے اُن سب سے بچا لیا * ١٢ بلکہ سب کے سب جو یسوع
مسیح مین دینداري کے ساتھہ گذران کیا چاھتے ھین دکھہ اُٹھاوینگے *
١٣ پر برے اور دھوکھے باز آدمي فریب دیکے اور فریب کھاکے بدي
مین آگے بڑھتے جاینگے *
١۴ پر تو اُن باتون پر جو تونے سیکھین اور یقین جانین قایم رہ کہ تو
یہہ جانتا ھی کہ کس سے سیکھا * ١۵ اور تو لڑکائي سے مقدس
کتابون سے واقف ھی وے تجھے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات
کي دانائي بخش سکتی ھین * ١٦ ساري کتاب الہام سے ھی اور تعلیم
کے اور الزام کے اور سدھارنے کے اور راستبازي مین تربیت کے
واسطے فایدہ مند ھی * ١٧ تاکہ مرد خدا کامل اور ھرایک نیک کام
مین طیار ھو *

چوتھا باب

١ پس مین خدا اور خداوند یسوع مسیح کے آگے جو اپنے ظاھر ھونے
اور اپني بادشاھي مین زندون اور مردون کي عدالت کریگا تاکید کرتا
ھون * ٢ کہ تو کلام کي منادي کر وقت اور بیوقت اُسي مین مشغول
رہ کمال برداشت اور تعلیم سے الزام دے اور ملامت اور نصیحت کیا کر *
٣ کیونکہ ایسا وقت آویگا جب وے صحیح تعلیم کي برداشت نکرینگے
پر کان کھجلاتے ھوئے اپني بري خواھشون کے موافق اُستاد پر اُستاد
بلائینگے * ۴ اور کانون کو سچائي کي طرف سے پھیرکے کہانیون پر
لگاوینگے * ۵ سو تو ساري باتون مین بیدار ھو دکھہ سہہ انجیل سنانے
والیکا کام کر اپني خدمت کو پورا کر *
٦ کیونکہ اب میرا لہو ڈھالا جاتا ھی اور میرے کوچ کا وقت آپہنچا
ھی * ٧ مین اچھي لڑائي لڑ چکا مین دوڑ کرچکا مین نے ایمان کو
نگاہ رکھا * ٨ باقي راستبازي کا تاج میرے لئے دھرا ھی سو خداوند
جو سچا حاکم ھی اُس دن مجھے دیگا اور فقط مجھے نہین بلکہ اُن
سب کو بھي جو اُس کے ظاھر ھونے کو چاھتے ھین *

پاك دل سے خداوند کا نام لیتے هین راستبازي اور ایمان اور محبت اور
صلح کي پیروي کر * ۲۳ پر بیوقوفي اور نادانی کي حجتون سے کناره کر
کہ تو جانتا هی کہ وے جھگڑے پیدا کرتي هین * ۲۴ اور مناسب
نہین کہ خداوند کا بنده جھگڑا کرے بلکہ سب سے نرمي کرنے والا
اور سکھلانے پر مستعد اور دکھون کا سہنے والا هؤوے * ۲۵ اور اُنهین
جو مقابله کرتے هین فروتني سے سمجھاوے کہ شاید اُنهین خدا توبه
بخشے تاکہ وے سچائي کو پہچانین * ۲۶ اور وے جنهین شیطان نے جیتا
شکار کیا هی تاکہ اُسکي مرضي پر چلین هوشیار هوکر اُس کے پھندے
سے چھوٹین *

تیسرا باب

۱ تو یہه جان رکھہ کہ آخري زمانے مین دن برے آؤینگے * ۲ آدمي
خود غرض زر دوست ترهانکنے والے گھمنڈي کفر بکنے والے مان باپ کے
نا فرمان بردار نا شکرے ناپاك * ۳ بیدرد کینه‌ور تہمتي نا پرهیزگار
بے رحم نیکون کے دشمن * ۴ دغاباز بے لحاظ پھولنے والے خدا سے
زیاده عشرت کو چاهنے والے * ۵ اور دینداري کي صورت مین هوکے اُسکي
قدرت کا انکار کرینگے تو ایسون سے دور ره * ۶ کیونکہ اُن مین سے وے
هین جو گھرون مین گھسا کرتے هین اور اُن چھچھوري رنڈیون کو جو
گناهون تلے دبین اور طرح طرح کي شہوتون کے بس مین پھنس گئي
هین * ۷ اور همیشه تعلیم پاتي هین پر سچائي کي پہچان تك هرگز پہنچ
نہین سکتین گرفتار کرتے هین * ۸ اور جسطرح یانانیس اور یمبراس نے
موسیٰ کا سامهنا کیا اُسي طرح یے بهي سچائي کے مخالف خراب عقل
اور ایمان کي بابت نا مقبول هین * ۹ پر وے آگے نه بڑهینگے اسواسطے
کہ اُن کي نادانی سب پر ظاهر هو جائیگي جس طرح اُنکي هوئي *
۱۰ پر میري تعلیم چال چلن ارادے ایمان صبر محبت برداشت *
۱۱ ظلم اور دکھون کو جو انطاکیه اور اقونیا اور لسطرا مین مجھه پر پڑے
تونے سورے سے بخوبي دریافت کیا اور مین نے کیسے کیسے ظلم سہے پر

پاؤل کا خط طیطس کو

پہلا باب

۱ پاؤل کي طرف سے جو خدا کا بندہ اور یسوع مسیح کا رسول ھی
خدا کے چنے ھوؤں کے ایمان اور اُس سچائي کي پہچان کے واسطے جو
دینداري کي بابت ھی * ۲ اُس ھمیشہ کي زندگي کي اُمید کے ساتھہ
جسکا وعدہ خدا نے جو جھوٹھہ نہین بولتا زمانے کے آگے کیا * ۳ اور
وقت پر اپنے کلام کو اُس منادي سے ظاھر کیا جو ھمارے بچانیوالے
خدا کے حکم سے مجھے سونپی گئي * ۴ طیطس کو جو عام ایمان کی رو سے
خاص فرزند ھی فضل رحم اور سلامتي باپ خدا اور ھمارے بچانیوالے
خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تیرے لئے ھوؤے *
۵ مین نے تجھے اِسواسطے قریتي مین چھوڑا تا کہ تو باقي چیزین
درست کرے اور قسیسون کو شہر بشہر مقرر کرے جیسا مین نے تجھے
حکم کیا ھی * ۶ پر ایسون کو جو بے الزام اور ایک ایک جورو رکھتے
ھون اور اُن کے لڑکے ایماندار اور بد چالي کي ملامت سے پاک ھون اور
کجرو نہوئین * ۷ کیونکہ چاھئے کہ نگاھبان جو خدا کي طرف سے مختار
ھی بےالزام ھو نہ کہ خود پسند یا غصہ ور یا شرابي یا مار پیٹ کرنے
اور نا روا نفع لینیوالا * ۸ بلکہ مسافر دوست نیکون کا چاھنیوالا ھوشیار
منصف پاک پرھیزگار * ۹ اور تعلیم کے موافق ایمان کے کلام کو
تھانبھے رھے تا کہ وہ صحیح تعلیم سے نصیحت کرنے اور برخلاف کہنیوالون
کو الزام دینے پر قدرت رکھے *
۱۰ کیونکہ بہت سے کجرو اور بیہودہ گو اور دغاباز ھین خاص کر مختونون
مین سے * ۱۱ جنکا منہہ بند کیا چاھئے کہ وے ناروا نفع کے واسطے نامناسب
باتین سکھلا کے گھر کے گھر اُلٹ پلٹ کرڈالتے ھین * ۱۲ اُن مین سے

۹ تو کوشش کر تاکه میرے پاس جلد آوے * ۱۰ کیونکه دیماس نے
اِس جہان کو پسند کرکے مجھے چھوڑ دیا اور تسلونیقی کو چلا گیا
کریس کیس غلتیه مین اور طیطس دلمتیه مین گیا * ۱۱ لوقا اکیلا
میرے ساتھ ھی تو مرق کو اپنے ساتھ لے آ کیونکه وہ اُس خدمت
مین میرے کام کا ھی * ۱۲ مین نے طخکس کو افیسس مین بھیجا *
۱۳ تو وہ لبادہ جسے مین نے طراوس مین قرفس کے یہان چھوڑا اور
کتابین خاص کر چمڑے کے ورق لیتا آئیو *

۱۴ سکندر ٹھٹھیرے نے مجھه سے بہت بدی کی خداوند اُس کے
کامون کے موافق اُسے بدلا دے * ۱۵ اُس سے تو بھی خبردار رہ کیونکه
اُس نے ھماری باتون کی بہت مخالفت کی *

۱۶ میرے پہلے جواب مین کوئی میرا ساتھی نه تھا سبھون نے مجھے
چھوڑ دیا اُسکا حساب اُنھین دینا نه پڑے * ۱۷ پر خداوند میرے ساتھه
رہا اور اُسنے مجھے طاقت بخشی کہ میری معرفت پوری منادی کی جاوے
اور سب غیر قوم سنین اور مین ببر کے منہہ سے چھڑایا گیا * ۱۸ اور خداوند
مجھے ھرایک برے کام سے بچاویگا اور اپنی آسمانی بادشاھی تک بچائے
رھیگا اُس کا جلال ھمیشه ھؤوے آمین *

۱۹ پرسقا اور اکلا کو اور انیفرس کے گھر کو سلام کہه * ۲۰ اراسطس
قرنت مین رہا طرفمس کو مین نے میلیطس مین بیمار چھوڑا * ۲۱ جلدی
کر کہ تو جاڑے سے بیشتر پہنچے یوبلس اور پودیس اور لینس اور قلودیا
اور سارے بھائی تجھے سلام کہتے ھین * ۲۲ خداوند یسوع مسیح تیری
روح کے ساتھه رھے فضل تم پر ھؤوے * آمین *

۱۱ کیونکه خدا کا فضل جس سے نجات هی سارے آدمیون پر ظاهر
هوا * ۱۲ جو همین سکهلاتا هی که بیدینی اور دنیا کی بری خواهشون
سے انکار کرکے اِس جهان مین هوشیاری اور راستی اور دینداری سے
زندگانی گذرانین * ۱۳ اور اُسی مبارک اُمید اور بزرگ خدا اور اپنے
بچانیوالے یسوع مسیح کے جلال کے ساته ظاهر هونیکی راه تکین *
۱۴ جس نے آپکو همارے بدلے دیا تاکه وه همین سب طرح کی شرارت
سے چهڑاوے اور ایک خاص اُمت کو جو نیک کامون مین سرگرم هوؤین
اپنے لئے پاک کرے * ۱۵ یهه باتین کهه نصیحت کر اور تمام اختیار سے
ملامت کر کوئی تجهے نا چیز نه سمجهے *

تیسرا باب

۱ اُنهین یاد دلا که سردار اور مختارون کے فرمانبردار هوؤین اور
حاکم کی مانین اور هرایک نیک کام پر مستعد رهین * ۲ اور کسی کے
حق مین برا نه کهین لڑا ذکرین اور همواری اور سب آدمیون کے ساته
فروتنی کرین * ۳ کیونکه هم بهی آگے نادان نافرمان بردار فریب
کهانیوالے اور رنگ برنگ کی شهوتون اور عشرتون کے بس مین تهے اور
بدخواهی اور ڈاه کے ساته گذران کرتے اور نفرت کے لایق اور آپسمین
کینه رکهتے تهے *
۴ پر جب همارے بچانیوالے خدا کی مهربانی اور پیار ظاهر هوا
اُس نے * ۵ همکو راستبازی کے کامون سے نهین جو هم نے کئے بلکه
اپنی رحمت کے سبب نئے جنم کے غسل اور اُس روح قدس کے نئے
بنانے کے سبب بچایا * ۶ جسے اُس نے همارے بچانیوالے یسوع مسیح
کی معرفت هم پر بهتایت سے ڈالا * ۷ تاکه هم اُس کے فضل سے
راستباز ٹههرکر وارث بنکے همیشه کی زندگی کے اُمیدوار هون *
۸ یهه بات سچ هی اور مین چاهتاهون که تو اُن باتون کو تاکید سے
کها کر تاکه وے جو خدا پر ایمان لائے هین اندیشه کرکے نیکوکاری
مین مشغول رهین یے چیزین بهلی اور آدمیون کے واسطے فایده مند

ایک نے جو اُنکا نبي تھا کہا کہ قریطي همیشه جھوٹے اور برے
درندے اور آسکتي پیٹو هین * ۱۳ یهه گواهي سچ هی اِسواسطے تو
اُنهین سختی سے ملامت کر تاکه وے ایمان مین صحیح هون ۱۴ اور
یهودیون کي کہانیون اور ایسے آدمیون کے حکمون پر جو سچائي سے
پھر گئے هین متوجه نهوؤین * ۱۵ پاک لوگون کے لئے سب کچھه پاک
هی پر ناپاک اور بےایمانون کے لئے کچھه پاک نهین بلکه اُنکي
عقل اور دل ناپاک هین * ۱۶ خدا کے پہچاننے کا اقرار تو کرتے هین پر
کامون کي راه سے انکار کرتے هین وے نفرت کے لایق اور نافرمان بردار
هین اور هرایک نیک کام کي نسبت نا مقبول *

دوسرا باب

۱ پر تو وے باتین کہه جو صحیح تعلیم کے مناسب هین * ۲ که بوڑھے
بیدار آراسته هوشیار هون اور ایمان اور پیار اور صبر مین صحیح * ۳ اور
اُسیطرح بوڑھیان بھي ایسي چال چلین جیسے مقدسون کے لایق هی
اور تہمت کرنیوالیان اور وین کے بس مین نهوؤین بلکه اچھي باتین
سکھلانیوالي هون * ۴ اور جوان عورتون کو هوشیار کرین که وے اپنے
خصمون اور بچون کو پیار کرین * ۵ اور هوشیار اور پاکدامن اور گھر
مین رهنے والیان اور خوش مزاج اور اپنے خصمون کے کہنے مین هوؤین
تاکه خدا کے کلام کي بدنامي نهوؤے * ۶ یون هي جوانون کو بھي
نصیحت کر که وے هوشیار رهین * ۷ اور ساري باتون مین اپنے تئین
نیک کامون کا نمونه کر دکھلا اور تیري تعلیم خالص اور درست و بے مکر
اور تیرا کلام صحیح اور بے عیب هو الزام کے لایق نهو * ۸ تاکه مخالف
جب تم پر عیب لگانیکي کچھه وجهه نپاوے تو شرمنده هو جاوے *
۹ نوکرون کو سکھا که اپنے خاوندونکي تابعداري کرین اور سب باتون
مین اُنهین خوش رکھین اور جواب دیا کرین * ۱۰ اور خیانت نکرین
بلکه کمال امانت داري ظاهر کرین تاکه وے همارے بچانیوالے خدا
کي تعلیم کو ساري باتون مین رونق دیوین *

شراکت ساري نیکی کي پہچان مین جو مسیح یسوع کے واسطے تم مین
هی اثر رکھے * ۷ کیونکه هم تیري محبت سے بہت خوش اور
خاطر جمع هین که تجهه سے ای بهائي مقدس لوگون کا جي آرام
پاتا هی *
۸ سو اگرچه مین مسیح کے سبب بہت بیدهڑك هون که تجهے جو مناسب
هؤوے حکم کرون * ۹ لیکن مجهے یهه پسند آیا که محبت کی راه سے
التماس کرون کیونکه مین پاؤل بوڑها اور اب یسوع مسیح کا قیدي هون *
۱۰ سو مین اپنے فرزند کي بابت جو قید خانه مین میرے لئے پیدا هوا
یعنے انیسمس کي بابت عرض کرتا هون * ۱۱ وه آگے تیرے لئے کچهه
فایده مند نه تها پر اب تیرے اور میرے لئے بہت فایده مند هوا *
۱۲ سو مین نے اُسے بهیجا هی اب تو اُس کو یعنے میرے کلیجے کے
ٹکڑے کو قبول کر * ۱۳ مین نے چاها تها که اُسے اپنے هي پاس رکهون
تاکه وه تیرے عوض انجیلي زنجیرون مین میري خدمت کرے * ۱۴ پر
تیري مرضي بغیر مین نے نچاها که کچهه کرون تاکه تیرا نیك کام لاچاري سے
نهین بلکه خوشي سے هؤوے * ۱۵ وه شاید تجهه سے اس لئے تهوڑي
دیر جدا رها که تو همیشه کے واسطے اُسے پهر پاوے * ۱۶ نه غلام کي
طرح بلکه غلام سے بہتر یعنے بهائي کیطرح جو عزیز هی خاص کر
مجهه کو اور کتنا هي زیاده جسم کي راه اور خداوند کے سبب تجهکو
عزیز هوگا * ۱۷ سو اگر تو مجهے شریك جانتا هی تو اُس کو اُسطرح
قبول کر جسطرح مجهکو * ۱۸ اگر اُس نے تیرا کچهه نقصان کیا هی
یا کچهه تیرا دهارتا هی تو اُسے میرے نام لکهه رکهه * ۱۹ مین پاؤل
اپنے هاتهه سے لکهتا هون که مین آپ ادا کرونگا اور مین تجهه سے نهین
کہتا که میرا قرض جو تجهه پر هی تو هي هی * ۲۰ ای بهائي مجهے
تجهه سے خداوند مین نفع هو خداوند مین میرے کلیجے کو ٹهنڈها کر *
۲۱ مین نے تیري فرمان برداري کا یقین کر کے تجهے لکها اور مین جانتا
هون که تو اُس سے بهي جو مین کہتا هون زیاده کریگا * ۲۲ اُس کے سوا
ایك کوٹهري میرے لئے طیار کر که مجهے یهه اُمید هی که مین تمهاري

هين * ۹ اور بيوقوفون كي سي حجت اور نسب نامون اور قضيون اور تكرارون
سے جو شريعت كي بابت هون پرهيز كر كه يے لا حاصل اور بيهوده هين *
۱۰ اُس شخص كو جو بدعتي هي ايك دو نصيحت كر كے نكال دے *
۱۱ تو جانتا هي كه ويسا آدمي پهر گيا هي اور گناه كرتا اور اپنے تئين
ملزم ٹهہراتا هي *
۱۲ جب مين ارطماس يا طخكس كو تيرے پاس بهيجون تب جلدي كر
كه تو ميرے پاس نيكاپلس مين آوے كيونكه مين نے ٹهانا هي كه
جاڑا وهين كاٹون * ۱۳ فقيه زينا اور افلوس كو خبرداري سے پہنچاوے
كه وے كسي چيز كے محتاج نهوويں * ۱۴ اور همارے لوگ بهي
ضروريات كے لئے اچهے كام اختيار كرين تا كه وے بے پهل نهوويں *
۱۵ سب جو ميرے ساتهه هين تجهے سلام كهتے هين اُن كو جو ايمان كے
سبب هم سے محبت ركهتے هين سلام كهه تم سب پر فضل هووے * آمين *

پاؤل كا خط فليمان كو

پهلا باب

۱ پاؤل كي جو مسيح يسوع كا قيدي اور بهائي طيموطيؤس كي طرف سے
فليمان كو جو پيارا اور همارا هم خدمت هي * ۲ اور پياري اپيا اور
ارخپس همارا ساتهي سپاهي اور اُس مجلس كو جو تيرے گهر مين
هي * ۳ فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند يسوع مسيح
كي طرف سے تم پر هووے *
۴ مين تيري محبت كو جو سارے مقدسون سے هي اور ايمانكو جو
خداوند يسوع پر هي سن كے * ۵ هميشه اپني دعاؤن مين تجهے
ياد كر كے اپنے خدا كا شكر كرتا هون * ۶ تا كه تيرے ايمان كي

خدا تيرے خدا نے خوشي کے تيل سے تيرے شريکون کي نسبت تجھے
زياده مسيح کيا * ۱۰ اور يہه که اي خداوند تو نے ابتدا مين زمين کي
نيو ڈالي اور آسمان تيرے هاتهه کے بنائے هين * ۱۱ وے نيست
هو جائين گے پر تو باقي هے وے سب پوشاک کي مانند پرانے هونگے *
۱۲ اور چادر کيطرح تو اُنهين لپيٽيگا اور وے بدل جائين گے پر تو وهي
هے اور تيرے برس جاتے نرهينگے *
۱۳ پهر اُس نے فرشتون مين سے کسکو کبهي کہا که تو ميرے دهنے
بيٿهه جب تلک که مين تيرے دشمنون کو تيرے پاؤنکي چوکي بناؤن *
۱۴ کيا وے سب خدمت گذار روحين نهين جو نجات کے وارثون کي
خدمت کے لئے بهيجي گئين *

دوسرا باب

۱ اسلئے چاهئے که اُن باتون پر جو هم نے سني اور بهي دل لگا کے
غور کرين تا ايسا نہو که هم اُنهين کهو ديوين * ۲ کيونکه جب وه کلام
جو فرشتونکي معرفت کہا گيا مضبوط تها اور هر ايک عدول اور نا فرماني
نے واجبي بدله پايا * ۳ تو هم لوگ کيونکر بچينگے اگر اتني بڑي نجات سے
غافل رهين جسکا بيان پہلے خداوند سے هوا اور سننے والون سے هم پر
ثابت هوا * ۴ خدا آپ اُن کے ساتهه نشانون اور کرامتون اور طرح طرح
کے معجزون اور روح قدس کي نعمتون سے اپني مرضي کے موافق
گواهي ديتا رها *
۵ اُس نے اُس عاقبت کو جسکا ذکر هم کرتے هين فرشتون کے اختيار
مين نهين چهوڑا * ۶ پر کسي نے کبهي گواهي ديکے کهين فرمايا که
انسان کيا هے که تو اُسکي ياد رکهے يا انسان کا بيٿا که تو اُس پر نگاه
کرے * ۷ تو نے اُس کا مرتبه فرشتون سے کچهه کم رکها تو نے جلال
و عزت کا تاج اُسپر رکها اور اپنے هاتهه کے کامون پر اُسے اختيار بخشا *
۸ تو سب کچهه اُسکے قدمون تلے لايا جس حالت مين سب کچهه اُسکے
قدمون تلے لايا تو اُسنے کوئي چيز نچهوڑي جو اُسکے قدمون تلے نه لايا

دعاؤن کے وسیله سے تمهین دیا جاؤن * ۲۳ اپفراس جو مسیح یسوع کے
واسطے میرے ساتهه قید هی * ۲۴ اور مرق اور ارسطرخس اور
دیماس اور لوقا جو میرے هم خدمت هین تجهے سلام کهتے هین *
۲۵ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمهاري روح کے ساتهه
هووے * آمین *

پاؤل کا خط عبرانیون کو

پهلا باب

۱ خدا جو اگلے زمانے مین نبیون کے وسیلے باپ دادون سے بار بار اور
طرح طرح بولا * ۲ اِس آخري زمانے مین هم سے بیتے کے وسیلے بولا
جسکو اُس نے ساري چیزون کا وارث تههرایا اور جسکے وسیلے اُس نے
عالم بنائے * ۳ وه اُس کے جلال کي رونق اور اُسکی ماهیت کا نقش
هوکے سب کچهه اپني هي قدرت کے کلام سے سنبهالتا هی وه آپ سے
همارے گناهون کو پاک کر کے بلند آسمان پر جناب علی کے دهنے جا بیتها *
۴ وه فرشتون سے اسقدر بزرگ تر تههرا جسقدر اُس نے میراث مین
اُنکي نسبت بهتر خطاب پایا * ۵ کیونکه اُس نے فرشتون مین سے
کسکو کبهي کها که تو میرا بیتا هی مین نے آج تجهے پیدا کیا اور
پهر یهه که مین اُسکا باپ هونگا اور وه میرا بیته * ۶ جب پهلوتهے کو دنیا
مین لایا تو کها که خدا کے سب فرشتے اُسکو سجده کرین * ۷ اور
فرشتونکي بابت یون فرماتا هی که وه اپنے فرشتون کو روحین اور اپنے
خادمونکو آگ کا شعله بناتا هی * ۸ مگر بیتے کی بابت کهتا هی که ای
خدا تیرا تخت ابد تک هی راستي کا عصا تیري بادشاهت کا عصا هی *
۹ تونے راستي سے الفت اور بدي سے عداوت رکهي اِس سبب سے ای

اپنے سارے گھر مین * ۳ بلکه وه موسی سے اُسقدر زیاده عزت کے
لایق سمجھا گیا جیسا گھر سے گھر کا مالك زیاده عزت دار هوتا هی *
۴ که هرایك گھر کا ایک بنانیوالا هی پر جسنے سب کچھه بنایا سو خدا
هی * ۵ اور موسی اپنے سارے گھر مین خادم کیطرح امانت دار رها
که اُن باتون پر جو ظاهر هونے کو تھین گواهي دے * ۶ پر مسیح اپنے
گھر کا یون مختار رها جیسے بیتا اور اُسکا گھر هم هین اِس شرط پر که
اپني دلیري اور امید کا فخر آخر تك قایم رکھین *
۷ اِسواسطے جیسا روح قدس نے کہا اگر آج تم اُسکي آواز سنو *
۸ اپنے دلونکو سخت نکرو جسطرح بیابان مین آزمایش کے دن غصه
کے وقت هوا * ۹ جہان تمہارے باپ دادون نے مجھے آزمایا اور اُنهون
نے مجھے پرکھا اور چالیس برس سے میرے کام دیکھتے تھے * ۱۰ اِسلئے
مین نے اُس نسل سے ناراض هو کے کہا که اِن لوگون کے دل هر وقت
گمراه هوتے هین اُنهون نے میري راهونکو نهین پہچانا * ۱۱ چنانچه
مین نے اپنے غصه مین قسم کھائي که یهه میرے آرام مین داخل نهونگے *
۱۲ دیکھو اي بھائیو که تم مین سے کسي مین بے ایمانیکا برا دل نهو
جو زنده خدا سے پھر جاوے * ۱۳ بلکه تم هر روز جبتک آج کے دنکا
ذکر هوتا هی آپسمین ایك دوسرے کو نصیحت کرو تاکه تم مین سے
کوئي گناه کے فریب سے سخت نهو جاے * ۱۴ کیونکه هم مسیح مین
شریک هین بشرطیکه اپنے شروع کے اعتقاد کو آخر تك قایم رکھین *
۱۵ جسوقت یهه کہا جاتا که آج اگر تم اُسکی آواز سنو اپنے دلون
کو سخت نکرو جیسا بیزار کرتے وقت * ۱۶ که بعضون نے سنکے
غصه دلایا لیکن اُن سبھون نے نهین جو موسی کے وسیلے مصر سے
نکلے * ۱۷ اور وه کن لوگون سے چالیس برس تك ناراض رها کیا اُن سے
نهین جنهونے گناه کیا اور اُنکي لاشین بیابان مین پڑي رهین *
۱۸ اور کن کي بابت اُسنے قسم کھائي که وے میرے آرام مین داخل
نهونگے مگر اُنکي جنهون نے نه مانا * ۱۹ اور یون هي هم دیکھتے هین
که وے بےایمان کے سبب داخل نهوسکے *

هو پر همنے اب تک نہ دیکھا کہ سب کچھہ اُسکے قدمون تلے آیا *
۹ مگر یہہ دیکھتے ھین کہ یسوع نے جسکا درجہ فرشتون سے کچھہ کم تھا
تاکہ خدا کے فضل سے سب آدمیون کے لئے موت کا مزہ چکھے موت کی
اذیت کے سبب جلال و عزت کا تاج پایا * ۱۰ کیونکہ اُسکو جسکے لئے
سب کچھہ ھی اور جسکے وسیلے ساری چیزین موجود ھین یہہ مناسب
تھا کہ جب بہت سے فرزندونکو جلال مین لاوے اُنکی نجات کے
پیشوا کو اذیتون سے کامل کرے *
۱۱ کیونکہ جو پاک کرتا اور وے جو پاک کئے جاتے سب ایک ھي ھین
اِسلئے وہ اُنھین بھائي کہنے سے نہین شرماتا * ۱۲ کہ وہ کہتا ھی
کہ مین تیرا نام اپنے بھائیون کو سناؤنگا مجلس کے درمیان مین تیری
تعریف کرونگا * ۱۳ اور پھر یہہ کہ مین اُسپر بھروسا رکھونگا اور یہہ
بھي کہ دیکھہ مجھے اور اُن لڑکون کو جنھین خدا نے مجھے دیا *
۱۴ پس جس حالت مین لڑکے گوشت اور خون مین شریک ھین ویساھي
وہ بھي اُن مین شریک ھوا تاکہ موت کے وسیلے اُسکو جس کے پاس
موت کا زور تھا یعنے شیطان کو برباد کرے * ۱۵ اور جو عمر بھر موت
کے ڈر سے غلامي مین گرفتار تھے اُنھین چھڑاوے * ۱۶ کہ وہ البتہ
فرشتون کا نہین بلکہ ابیرھام کي نسل کا ساتھہ دیتا ھی * ۱۷ اِس
سبب سے ضرور تھا کہ وہ ھرایک بات مین اپنے بھائیونکي مانند بنے
تاکہ وہ خدا کي باتون مین لوگون کے گناھونکا کفارہ کرنیکے واسطے ایک
رحیم اور امانت دار سردار کاھن ٹھہرے * ۱۸ کہ جب اُسنے آپ ھي
امتحان مین پڑکے دکھہ پایا تو وہ اُنکي جو امتحان مین پڑتے ھین
مدد کرسکتا ھی *

تیسرا باب

۱ پس اي پاک بھائیو جو آسماني دعوت مین شریک ھوئے اُس رسول
اور سردار کاھن مسیح یسوع پر جسکا ھم اقرار کرتے ھین غور کرو *
۲ وہ اُس کے آگے جسنے اُسے مقرر کیا امانت دار تھا جسطرح موسی

۱۴ پس جس حالت مین همارا ایسا بزرگ سردار کاهن جو آسمانون سے
گذر گیا خدا کا بیتا یسوع هی تو چاهئے که هم اپنے اقرار پر ثابت
قدم رهین * ۱۵ کیونکه همارا سردار کاهن ایسا نهین جو هماري سستیون
مین هم درد نهو سکے بلکه گناه کے سوا ساري باتون مین هماري مانند
آزمایا گیا * ۱۶ اِس لئے آؤ هم فضل کے تخت کے پاس بے پروا جاوین
تاکه همپر رحم هووے اور فضل جو وقت پر مددگار هو حاصل کرین *

پانچوان باب

۱ کیونکه هرایک سردار کاهن جو آدمیون سے چن لیا جاتا آدمیون هي
کے لئے اُن کامون کے واسطے جو خدا سے علاقه رکهتے مقرر هوتا هی
که نذر اور گناه کي قربانیان گذرانے * ۲ اور وه نادانون اور گمراهون
کو ملایمت دیکهلانے قابل هو اِسواسطے که وه آپ بهي کم زوریون مین
گرفتار هی * ۳ سو اِس سبب سے ضرور هی که جس طرح وه لوگون
کے لئے اُسي طرح اپنے لئے بهي گناه کي قربانیان چڑهاوے * ۴ اور
کوئي آدمي یهه عزت آپ سے نهین پاتا مگر وه جو هارون کي مانند
خدا سے طلب کیا جاتا هی * ۵ اِسي طرح مسیح نے بهي اپنے لئے
سردار کاهن هونیکي عزت آپ سے نهین اختیار کي بلکه اُسي نے بخشي
جس نے اُسے کها که تو میرا بیتا هی آج مین تیرا باپ هوا *
۶ چنانچه وه دوسرے مقام مین کهتا هی که تو ملک صدق کي طرح
همیشه کو کاهن هی * ۷ جن دنون وه جسم مین رها بهت رو رو اور
آنسو بها بها کے اُس سے جو اُسکو موت سے بچا سکتا تها دعائین مانگین
اور منتین کین اور خوف سے بچ گیا * ۸ اگرچه وه بیتا تها پر اُن دکهون
سے جو اُس نے اُتهائے فرمان برداري سیکهي * ۹ اور وه کامل هوکر
اپنے سب فرمان بردارون کے لئے همیشه کي نجات کا باعث هوا * ۱۰ اور
خدا کي طرف سے ملک صدق کي مانند سردار کاهن کهلایا *
۱۱ اُس کي بابت هماري باتین بهت سي هین جنکا بیان کرنا مشکل
هی اِس لئے که تمهارے کان بهاري هین * ۱۲ کیونکه وقت کے

چوتھا باب

۱ پس جبکہ اُسکے آرام مین داخل ہونے کا وعدہ باقي ھی تو چاھئے کہ
ھم ڈرین تا نہوٴوے کہ ھم مین سے کوئي پیچھے رہ جاے * ۲ کیونکہ
ھمین بھي خوشخبري دي گئي جیسي اُنکو پر جو کلام اُنھون نے سنا
اُس نے اُنھین فایدہ نہ بخشا کہ سننے والونمین ایمان کے ساتھہ ملا
نہ تھا * ۳ کیونکہ ھم جو ایمان لاۓ آرام مین داخل ہوتے ھین
جیسا اُس نے کہا کہ مین نے اپنے غصے مین قسم کھائي کہ یہہ لوگ
میرے آرام مین داخل نہونگے اگرچہ دنیا کي بنیاد سے سب کام بنے *
۴ کہ اُس نے ھفتے کي بابت کہین یون فرمایا کہ خدا نے اپنے سارے
کامون سے ساتوین دن آرام کیا * ۵ اور پھر اِس مقام مین فرمایا کہ
میرے آرام مین داخل نہونگے * ۶ پس اُسمین داخل ھونا کتنے لوگون
کے واسطے باقی ھی اور وے جن کے لئے پہلے خوشخبري دي گئي
تھي بےایماني کے سبب سے داخل نہوئے *
۷ پھر اُسکے کتني مدت بعد وہ داؤد کي معرفت ایکدن کا ذکر کرتا
ھی جسے آج کا دن کہتا جیسا لکھا ھی کہ آج اگر تم اُس کي آواز
سنو تو اپنے دلون کو سخت نکرو * ۸ سو اگر یوشع نے اُنھین آرام مین
داخل کیا ہوتا تو وہ اُسوقت کے بعد ایک دوسرے دن کا ذکر نکرتا *
۹ حاصل کلام خدا کے لوگون کے واسطے سبت کا آرام باقي ھی *
۱۰ کیونکہ جو اپنے آرام مین داخل ھوا اُس نے اپنے کامون سے آرام
پایا جیسا خدا نے اپنے کامون سے * ۱۱ پس آؤ ھم کوشش کرین کہ اُس
آرام مین داخل ھوٴوین تا ایسا نہو کہ بے ایماني کے سبب کوئي اُنکي
مانند گر پڑے * ۱۲ کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور تاثیر کرنے والا اور
ھرایک دو دھاري تلوار سے تیز تر ھی اور جان اور روح اور بند بند
اور گودے گودے کو جدا کرکے گذر جاتا اور دل کے خیال اور اِرادون
کو جانچتا ھی * ۱۳ اور کوئي مخلوق اُس سے چھپا نہین بلکہ جس سے
ھم کو کام ھی سب کچھہ اُس کي نظرون مین کھلا ھوا اور
بے پردہ ھی *

۱۱ پر هم چاهتے هین که تم مین سے هر ایک کامل امید کے واسطے
آخر تك وهي کوشش ظاهر کیا کرے * ۱۲ تاکه تم سست نهو جاؤ بلکه
اُن کے پیرو هو جو ایمان اور صبر کي راه سے وعدونکے وارث هوئے *
۱۳ که خدا نے ابیرهام سے وعده کرتے هوے جب کسیکو اپنے سے
بڑا نپایا که اُسکي قسم کهاوے تو اپني هي قسم کها کر کها * ۱۴ یقینا
مین تجهے برکتون پر برکتین دونگا اور تیري اولاد کو نهایت بڑهاونگا *
۱۵ اور وه یون هی صبر کر کے اُس وعدے تك پهنچا * ۱۶ في الحقیقت
لوگ بڑے کي قسم کهاتے هین اور ثابت کرنیکے لئے اُنمین هر ایك
قضئے کي حد قسم هی * ۱۷ پس خدا اُس ارادے سے که وعدے کے
وارثون پر مضبوط دلیل سے اپني مرضي کي بے تبدیلي ظاهر کرے قسم کو
درمیان مین لایا * ۱۸ تا که اُن دو چیزون سے جو بے تبدیل هین جنمین
خدا کا جهوٹها هونا ممکن نهین هم جو پناه کے لئے دوڑے هین که
اُسی اُمید کو جو سامهنے رکهي گئي قبضه مین لاوین پوري تسلي پاوین *
۱۹ وه امید هماري جان کا لنگر هی جو ثابت اور قایم اور پردے کے
اندر داخل هوتا هی * ۲۰ جهان پیشرو یسوع جو ملك صدق کیطرح
همیشه کے لئے سردار کاهن هی همارے واسطے داخل هوا *

ساتوان باب

۱ یهه ملك صدق سلیم کا بادشاه خدا تعالی کا کاهن تها جس نے ابیرهام
سے جب وه بادشاهون کو مار کے پهرا آتا تها ملاقات کي اور اُس کے لئے
برکت چاهي * ۲ اُسکو ابیرهام نے سب چیزون کي ده یکي دي وه پهلے
اپنے نام کے معنون کے موافق راستي کا بادشاه هی اور پهر شاه سلیم
یعنے سلامتي کا بادشاه * ۳ یهه بے باپ بے مان بے نسب نامه جسکے
نه دنون کا شروع نه زندگي کا آخر مگر خدا کے بیٹے کي مانند همیشه کاهن
رهتا هی *
۴ اب غور کرو یهه کیسا بزرگ تها که جسکو همارے دادا ابیرهام نے
لوٹ کے مال سے ده یکي دي * ۵ اب لیواٹي کي اولاد کو جو کهانت کا

لحاظ سے لازم تھا کہ تم اُستاد ہوتے مگر تم ابتک اُس کے محتاج ہو
کہ کوئي تمھین پھر سکھلاوے کہ خدا کے کلام کي پہلي باتین کون
ہین اور تمھین دودھ چاھئے نہ سخت چیز ہین * ۱۳ کیونکہ جو دودھ
پیتا ھی وہ راستبازي کے کلام مین بے امتیاز ھی اِسلئے کہ وہ بچہ
ھی * ۱۴ پر سخت چیز ہین کاملون کے واسطے ہین یعنے اُن کے
واسطے جن کے حواس ربط سے تیز ہوگئے ہون کہ نیک و بد مین
امتیاز کرین *

چھٹھا باب

۱ اُس واسطے مسیح کي تعلیم کي پہلي بات چھوڑ کر کامل ہونے کي
طرف بڑھتے چلے جاوین * ۲ اور مردے کامون سے توبہ کرنے اور خدا
پر ایمان لانے اور بپتسمون کي تعلیم اور ھاتھ رکھنے اور مردون کے جي
اُٹھنے اور ہمیشہ کي عدالت کي نیو دو بارہ نہ ڈالین * ۳ اور خدا چاھے
تو ھم یہہ کرینگے * ۴ کیونکہ وے جو ایک بار روشن ہوئے اور آسماني
بخشش کا مزہ چکھا اور روح قدس مین شریک ہوئے * ۵ اور خدا کے
عمدہ کلام و آیندہ جہان کي قدرتون کا مزہ آزمایا * ۶ اگر گر جاوین تو
اُنھین پھر سرنو کھڑا کرنا تاکہ وے توبہ کرین ناممکن ھی کیونکہ
اُنھون نے خدا کے بیٹے کو اپنے لئے دو بارہ صلیب پر کھینچ کر ذلیل کیا *
۷ کیونکہ جو زمین اُس مینہہ کو کہ بار بار اُسپر برسے پي جاتي
ھی اور ایسي سبزي جو کسان کو مفید ہو لاتي ھی سو خدا سے
برکت پاتي ھی * ۸ پر وہ جو کانٹے اور اُنٹ کتارے پیدا کرتي نا مقبول
اور نزدیک ھی کہ لعنتي ہو جسکا انجام جلنا ہوگا * ۹ لیکن اے
پیارو اگرچہ ھم یون بولتے ھین پر تمھارے حق مین اُسسے بہتر اور
نجات والي باتون کا یقین رکھتے ھین * ۱۰ کیونکہ خدا بے انصاف
نہین ھی کہ وہ تمھارے کام اور اُس محبت کي محنت کو جو تم
اُس کے نام پر پاک لوگون کي خدمت کرتے ہوئے دکھلاتے ہو
بھول جاوے *

همیشه کو کاهن هی * ۲۳ اسکے سوا جو کاهن هوتے چلے آئے بہت سے
تھے * ۲۳ اِسواسطے که وے موت کے سبب رہ نسکے * ۲۴ پر یہه اِسلئے که
همیشه تك رهنے والا هی ایسي کہانت کا مالك هوا جو دوسرے تك نہین
پہنچتي * ۲۵ اِسلئے وہ اُنھین جو اُسکے وسیلے خدا کے حضور جاتے هین
آخر تک بچا سکتا هی کیونکه وہ اُنکي سفارش کے لئے همیشه جیتا هی *
۲۶ اور ایسا سردار کاهن همارے لایق تھا جو پاك اور بے بد اور
بے عیب گنہگارون سے جدا اور آسمانون سے بلند هی * ۲۷ جو سردار
کاهنون کي مانند محتاج نہین که هر روز پہلے اپنے اور پھر لوگون کے
گناهون کے واسطے قربانیان چڑھاوے کیونکه اُس نے ایك هي بار ایسا
کیا جبکه اپنے تئین نذر گذرانا * ۲۸ که شریعت کم زور آدمیون کو
سردار کاهن ٹھہراتي هی پر قسم کا کلام جو شریعت کے بعد هوا
بیٹے کو جو همیشه تك کامل هی سردار کاهن ٹھہراتا هی *

آٹھوان باب

۱ پس اُن باتون سے جو کہي گئین اصل مطلب یہه هی که همارا
ایك ایسا سردار کاهن هی جو آسمان پر جناب اعلیٰ کے تخت کے دهنے
بیٹھا هی * ۲ جو مقدس مکانون کا خادم هی اور اُس حقیقي خیمه
کا جسے خداوند نے کھڑا کیا هی نه که انسان نے * ۳ که هر ایك
سردار کاهن اسواسطے مقرر هوتا هی که نذرین اور قربانیان گذرانے
سو ضرور تھا که اُس پاس بھي گذراننے کو کچهه هو * ۴ اگر وہ
زمین پر هوتا تو کاهن نہوتا اسواسطے که کاهن تو هین جو شریعت
کے موافق قربانیان گذرانتے هین * ۵ جو آسماني چیزون کے نمونے
اور سائے پر خدمت کرتے هین چنانچه موسیٰ نے جب وہ خیمه بنانے
پر تھا الہام سے حکم پایا که دیکهه وہ فرماتا هی که تو اُس
نقشے کے مطابق جو تجھے اُس پہاڑ پر دکھایا گیا سب چیزین بنا * ۶ پر
جیسا وہ اُس بہتر عہد کا درمیاني هی جو بہتر وعدون سے باندھا گیا
ویسا هي اُس نے اب بہتر خدمت پائي *

کام پاني هی حکم هی کہ لوگون یعنے اپنے بهائیون سے اگرچہ وے
ابیرهام کي پشت سے پیدا هوے شریعت کے مطابق ده یکي لیوے *
۶ پر اُس نے باوجودیکه اُسکا نسب اُن سے جدا هی ابیرهام سے ده
یکي لي اور اُس کے لئے جس سے وعدے کئے گئے برکت چاهی *
۷ اور لاکلام چهوتا بترے سے برکت پاتا هی * ۸ اور یہان مرنے والے
آدمي ده یکي لیتے هین پر وهان وهي لیتا هی جس کے حق مین گواهی
دي جاتي کہ جیتا هی * ۹ بلکہ هم یہہ بهي کهہ سکتے کہ لیوائي نے
بهي جو ده یکي لیتا هی ابیرهام کے وسیلے سے دي * ۱۰ کیونکہ جسوقت
ملک صدق ابیرهام سے آملا وه اپنے باپ کي پشت مین تها *
۱۱ اگر لیوائي والي کہانت سے کاملیت هوتي کہ لوگ شریعت سے اُس
کے پابند تهے تو کیا احتیاج تهی کہ دوسرا کاهن ملک صدق کے طور پر
ظاهر هو اور هارون کے طور پر نہ کہلاوے * ۱۲ پس اگر کہانت بدل
جاے تو شریعت کا بهي بدل ڈالنا ضرور هوگا * ۱۳ کیونکہ جسکي بابت
یہہ باتین کہي جاتین وه دوسرے فرقے مین سے هی جسمین سے
کسي نے قربانگاه کي خدمت نہین کي * ۱۴ کہ ظاهر هی همارا
خداوند یہودا سے نکلا اور اُس فرقے کہانت کي بابت موسی نے کچهہ
نکہا * ۱۵ یہہ اور بهي صاف ظاهر هی کہ دوسرا کاهن ملک صدق کي
مانند ظاهر هوتا هی * ۱۶ جو جسماني شریعت کے حکم کے موافق نہین
بلکہ همیشہ کي زندگي کی قدرت کے مطابق بنا هی * ۱۷ کہ وه
گواهي دیتا هی کہ تو ملک صدق کے طور پر همیشہ کے لئے کاهن هی *
۱۸ پس اگلا حکم اِس لئے کہ کم زور اور بیفایده تها اُتهہ گیا * ۱۹ کیونکہ
شریعت نے کچهہ کامل نہ کیا مگر ایک بہتر امید درمیان مین داخل هوئي
جس کے وسیلے هم خدا کے حضور پہنچے هین *
۲۰ پهر جیسا کہ یسوع بغیر قسم کهانے کے مقرر نہوا ویساهي وه ایک
بہتر عهد کا ضامن هوا * ۲۱ کیونکہ کاهن تو بغیر قسم کے مقرر هوتے
هین پر یہہ قسم کهانیکے ساتهہ اُسي سے کاهن بنا جسنے اُس سے کہا
کہ خداوند نے قسم کهائي اور نہ بدلے گا کہ تو ملک صدق کیطرح

۶ پس جب یہہ سب چیزین یون تیار ہو چکین تب پہلے خیمہ مین کاہن
ہر وقت داخل ہو کے خدمت بجالاتے تھے * ۷ پر دوسرے مین صرف
سردار کاہن سال بھر مین ایک بار جاتا مگر بغیر لہو کے نہین جو اپنی
اور قوم کی خطاؤن کے لئیے گذرانتا تھا * ۸ اِس سے روح قدس یہہ ظاہر
کرتا تھا کہ جب تک پہلا خیمہ کھڑا رہا پاک ترین مکان کی راہ نہ کھلی
تھی * ۹ وہ خیمہ اِسوقت تک ایک مثال ہی جسمین نذرین اور قربانیان
گذرانتے جو عبادت کرنیوالے کو دلکی نسبت کامل کر نہین سکتین *
۱۰ کہ وے صرف کھانے پینے اور طرح طرح کے غسلون کے ساتھہ جو
جسمانی رسم ہی درستی کے وقت تک مقرر ہین *
۱۱ پر جب مسیح آنیوالی نعمتون کا سردار کاہن ہو آیا تو بزرگتر اور کاملتر
خیمہ کی راہ سے جو ہاتھون کا بنا نہین یعنی اِس خلقت کا نہین * ۱۲ نہ بکرون
نہ بچھڑون کا لہو لیکے بلکہ اپنا ہی لہو لیکے پاک ترین مکانمین ایک
بار داخل ہوا کہ اُس نے ہمارے لئیے ہمیشہ کی خلاصی حاصل کی *
۱۳ اگر بیلون اور بکرون کا لہو اور کلور کی راکھہ جو ناپاکون پر
چھڑکی جانے سے بدن کی صفائی کی بابت اُنکو پاک کرسکتی ہی *
۱۴ تو کتنا زیادہ مسیح کا لہو جسنے بے عیب ہو کے ابدی روح کے وسیلے
آپ کو خدا کے سامھنے قربانی گذرانا ہمارے دل اور عقلونکو مردے
کامون سے پاک کریگا تاکہ ہم زندہ خدا کی عبادت کرین *
۱۵ اور اِسی سبب سے وہ نئے عہد کا درمانی ہی تاکہ جب وہ پہلے
عہد کے گناہون کے چھڑانیکے لئیے موت پاوے تو وے جو بلائے گئے
ہین ابدی میراث کا وعدہ حاصل کرین * ۱۶ کیونکہ جہان عہد ہی
وہان اُس ذبیحے کی موت جس پر وہ مقرر ہوتا ضرور ہی * ۱۷ کہ
عہد مردون پر باندھا جاتا ہی اور پختہ نہین جبتک کہ وہ ذبیحہ
زندہ ہی *
۱۸ اِس سبب سے پہلا عہد بھی بغیر لہو کے نہین باندھا گیا * ۱۹ کہ
جب موسی نے تمام لوگون کو شریعت کا ہر ایک حکم کہہ سنایا تب
بچھڑون اور بکرونکا لہو پانی اور لال اون اور زوفا کے ساتھہ لیکر اُس

۷ کیونکه اگر وه پہلا عهد بےعیب هوتا تو دوسرے کي جگهه کي
تلاش نہوتي * ۸ سو وه اُنکا عیب بتا کر کہتا هي کہ خداوند فرماتا
هي دیکهه وے دن آتے هین که مین اسرائیل کے گهرانے اور یہودا
کي خاندان کے لئے ایك نیا عهد باندهونگا * ۹ اور خداوند فرماتا هي
که یهه اُس عهد کي مانند نہوگا جو مین نے اُنکے باپ دادون سے
اُس دن جب مین نے اُنکا هاتهه پکڑا که اُنهین مصر سے نکال لاؤن
باندها تها اِسواسطے که وے میرے عهد پر قایم نہین رهے اور مین نے
اُنکا اندیشه نه کیا * ۱۰ خداوند فرماتا هي که یهه وه عهد هي
جو مین اسرائیل کے گهرانیکے ساتهه اُن دنون کے بعد باندهون گا مین
اپنے قانونون کو اُنکي عقلون مین ڈالون گا اور اُن کے دلون پر
لکهون گا اور مین اُنکا خدا هون گا اور وے میرے لوگ هونگے *
۱۱ اور کوئي اپنے همسائے اور کوئي اپنے بهائي کو سکهلا کے
نه کہیگا که تو خدا کو پہچان کیونکه اُنمین کے چهوٹے سے بڑے تك
سب مجهے پہچانینگے * ۱۲ اور مین اُنکي برائیون پر رحم کرونگا اور
اُنکے گناهون اور بدیني کو کبهي یاد نه کرونگا * ۱۳ اور جب اُس نے
نیا کہا تو پہلے کو پرانا تهہرایا اور وه جو پرانا اور دني هي مٹنے کے
نزدیك هي *

نوان باب

۱ سو پہلے خیمه مین عبادت کے قانون تهے اور دنیوي مقدس مکان *
۲ که پہلا خیمه جو بنایا گیا اُسمین شمعدان اور میز اوُر نظر کي روٹیان
تهین اور اُسے پاك کہتے هین * ۳ اور دوسرے پردے کے اندر وه خیمه
تها جو پاك ترین کہلاتا * ۴ اُس مین سونیکا دهوپ دان تها اور عهد کا
صندوق جو چارون طرف سونے سے مڑها هوا تها اُسمین ایك سونیکا برتن
من سے بهرا اور هارون کا عصا جسمین شاخین پهوٹي تهین اور عهد نامے
کي تختیان * ۵ اور اُسکے اوپر جلالي کروبیم تهے جو کفاره گاه پر سایه
کرتے اِن باتون کا مفصل بیان کرنا اب کچهه ضرور نہین *

۵ اسلئے وہ دنیا میں آتے ہوئے کہتا ہی کہ قربانی اور نذر کو تو نے
نچاھا پر میرے لئے ایک بدن تیار کیا * ۶ سوختنی قربانی اور ان
قربانیوں سے جو گناہ کے لئے ہی تو راضی نہوا * ۷ تب میں نے کہا
کہ دیکھہ میں آتا ہون میری بابت کتاب کے دفتر میں لکھا ہی
تاکہ ای خدا تیری مرضی بجا لاؤن * ۸ پہلے جب کہا کہ قربانی اور
نذر اور سوختنی قربانی اور گناہ کی قربانی کی خواہش تو نے نرکھی
نہ ان سے خوش ہوا اور یہی قربانیان شریعت کے موافق گذرانی جاتیں
ہیں * ۹ تب اس نے کہا کہ دیکھہ ای خدا میں آتا ہون کہ تیری
مرضی بجا لاؤن تو وہ پہلے کو مٹاتا تاکہ دوسرے کو ثابت کرے * ۱۰ اسی
مرضی سے ہم یسوع مسیح کے بدن کو ایک بار گذراننے کے سبب پاک ہوئے
ہیں * ۱۱ اور ہر ایک کاہن روز روز خدمت کرتے ہوئے اور ہر دم
ایک ہی طرح کی قربانیان جو ہرگز گناہ مٹانیکے قابل نہیں ہیں گذرانتا ہوا
کھڑا رہتا * ۱۲ لیکن جب اِس نے گناہونکی ایک ہی قربانی ہمیشہ
کے لئے گذرانی تبھی خدا کے دہنے جا بیٹھا * ۱۳ تب سے انتظار کرتا ہی
کہ اس کے دشمن اسکے پانونکی چوکی ہون *

۱۴ کیونکہ اس نے ایک ہی نذر گذراننے سے مقدسون کو ہمیشہ کے
لئے کامل کیا * ۱۵ اور روح قدس بھی ہمارے لئے گواہی دیتا کیونکہ
جب اس نے کہا تھا * ۱۶ کہ یہہ وہ عہد ہی جو میں اِن دنون کے
بعد ان سے باندھونگا تب خداوند فرماتا ہی کہ میں اپنی شریعت کو
ان کے دلمیں ڈالونگا اور انکی سمجھہ میں لکھونگا * ۱۷ اور ان
کے گناہون اور انکی ناراستیون کو کبھی یاد نہ کرونگا * ۱۸ اب جہان
انکی معافی ہی وہان گناہ لے لئے پھر نذر گذراننا نہیں *

۱۹ پس ای بھائیو جب کہ ہم نے دلیری حاصل کی کہ پاک ترین
مکان میں مسیح کے لہو سے دخل پاوین * ۲۰ اس نئی اور جیتی راہ
سے جو اس نے اپنے جسم کے پردے کو پھاڑ کے ہمارے لئے تیار کی *
۲۱ اور جبکہ ہمارا بڑا کاہن ہی جو خدا کے گھر کا مختار ہی *
۲۲ تو آؤ سچے دل سے اور کامل ایمان کے ساتھہ اور دل کی بری سمجھہ

کتاب اور سارے لوگون پر چھڑک کے کہا * ۲۰ کہ یہہ اُس عہد کا
لہو هی جو خدا نے تمھارے لئے ٹھہرایا * ۲۱ اور اُس نے اُسیطرح
خیمه پر اور خدمت کي تمام چیزون پر لہو چھڑکا * ۲۲ اور قریب ساري
چیزین شریعت کے مطابق لہو سے پاك کی جاتي هین اور بغیر لہو بہائے
معافي نہین هوتي *

۲۳ پس ضرور تھا کہ آسماني چیزون کے نمونے یون پاك کئے جاوین
مگر خود آسماني چیزین اِن سے بہتر قربانیون سے پاك کي جاوین *
۲۴ کیونکه مسیح اُس پاك مکان مین جو هاتھون سے بنایا گیا اور حقیقي
مکان کا نمونه هی داخل نہین هوا بلکه آسمان هی مین تاکہ اب
سے خدا کے حضور همارے لئے حاضر رهے * ۲۵ پر ایسا نہین کہ وہ آپ کو
بار بار گذرانے جیسے سردار کاهن پاك ترین مکان مین هرسال دوسرے کا
لہو لیکے جاتا هی * ۲۶ کیونکه اگر ایسا هوتا تو ضرور تھا کہ وہ دنیا
کے شروع سے بار بار مرا کرتا پر اب آخري زمانے مین ایکبار ظاهر
هوا تاکہ اپنے تئین قرباني کرنے سے گناہ کو نیست کرے * ۲۷ اور
جیسا آدمیون کے لئے ایک بار مرنا اور بعد اُسکے عدالت مقرر هوئي *
۲۸ ایسا هي مسیح ایکبار سبھون کے گناہ کا بوجھہ اُٹھانیکے لئے آپ کو
گذران کے دوسري بار بغیر گناہ کے ظاهر هوگا تاکہ اُن کو جو اُسکي
راہ دیکھتے هین نجات دیوے *

دسوان باب

۱ شریعت جو آنیوالي نعمتون کي پرچھائین هی اور اُن چیزونکي
حقیقي صورت نہین اُن قربانیون سے جو وے هرسال همیشه گذرانتے اُنکو
جو وهان آتے هین کبھي کامل نہین کرسکتي * ۲ نہین تو وے قرباني
گذراننے سے باز آتے کیونکه عبادت کرنیوالے ایکبار پاك هوکے آگے کو
اپنے تئین گنہگار نجانتے * ۳ پر قربانیان برس برس گناهون کو یاد
دلاتي هین *

۴ کیونکه هو نہین سکتا کہ بیلون اور بکرون کا لہو گناهون کو مٹاوے *

هی کہ انیوالا آویگا اور دیر نہ کریگا * ۳۸ اور راستباز ایمان سے جئیگا لیکن اگر وہ ہٹے تو میرا جي اُس سے راضی نہوگا * ۳۹ پر ہم اُنمین سے نہین جو ہلاکت تک ہٹ جاتے بلکہ اُنمین سے ہین جو جان بچانے تک ایمان رکھتے ہین *

گیارهوان باب

۱ ایمان اُمیدواري کي حقیقت اور اندیکھي چیزون کا ثبوت هی *
۲ اُس هي سے بزرگون کے لئے گواهي دي گئي *
۳ ایمان هي کے سبب سے هم جان گئے کہ عالم خداکے کلام سے بن گئے ایسا کہ جو چیز دیکھنے مین آتي اُن چیزون سے نہین بني جو دیکھي جاتي *
۴ ایمان سے هابیل نے قین سے بہتر قرباني خدا کو گذراني اُسي کے سبب اُسکے راستباز هونے پر گواهی دي گئي کہ خدا اُسکي نذرون پر گواهي دیتا هی اور اُسیکے سبب اُسکے مرنے پر بھي ابتک اُسکا ذکر کیا جاتا هی *
۵ ایمان کے سبب سے حنوک دنیا سے اُتھہ گیا تاکہ موت کو ندیکھے اور نملا اِسلئے کہ خدانے اُسکو دنیا سے زندہ اُتھایا تھا کیونکہ اُسکے اُتھہ جانے سے پیشتر اُسپر یہہ گواهي گذري تھي کہ اُسنے خدا کو راضي کیا * ۶ اور بغیر ایمان کے اُسکو راضی کرنا ممکن نہین کیونکہ اُسپر جو خداکے طرف آتا یہہ ضرور هی کہ یقین کرے کہ وہ موجود هی اور یہہ کہ اپنے ڈھونڈھنے والون کو بدلا دیتا هی *
۷ ایمان سے نوح نے اُن چیزون کي آگاهي پاکے جو اُسوقت نظر مین نہ آئي تھین خدا سے ڈر کر کشتي اپنے گھرانیکے بچاوکے لئے بنائي جس سے اُسنے دنیا کو گنہگار تھہرایا اور اُس راستبازي کا جو ایمان سے ملتي هی وارث هوا *
۸ ایمان سے ابیرهام جب بلایا گیا فرمان برداري کرکے اُس جگہہ چلا گیا جسے وہ میراث مین لینے والا تھا اور باوجودیکہ نجانا کدھر جاتا هی

پر چھڑکاؤ کرکے نزدیک جاوین اور اپنے بدن کو صاف پانی سے دھوکے * ۲۳ اپني اُمید کے اقرار کو مضبوطي سے تھانبھے رھین کیونکه وه جس نے وعده کیا سچا ھی * ۲۴ اور هم ایك دوسرے پر لحاظ کرین تاکه هم ایك دوسرے کو محبت اور نیکوکاري کیطرف اُکساوین * ۲۵ اور آپسمین اکھتھے هونے سے باز نه آوین جیسا بعضون کا دستور هی بلکه ایک دوسرے کو نصیحت کرین اور یہه اتنا زیاده جتنا تم دیکھتے هو که وه دن نزدیك هوتا هی *

۲۶ کیونکه اگر بعد اُس کے که هم نے سچائي کي پہچان حاصل کي هی جان بوجهه کے گناه کرین تو پھر گناهون کے لئے قرباني باقي نهین * ۲۷ مگر عدالت کا ایک هولناك انتظار اور آتش غضب جو مخالفون کو کھا لے گي باقي هی * ۲۸ جو کوئي موسی کي شریعت کو ناچیز جانتا تو رحمت سے خارج هوکے دوتین کي گواهی سے مارا جاتا تھا * ۲۹ پس خیال کرو که وه شخص کتني زیاده سزا کے لایق تھہریگا جسنے خدا کے بیتے کو پامال کیا اور عہد کے لہو کو جس سے وه پاك هوا ناپاك جانا اور فضل کے روح کو ذلیل سمجھا * ۳۰ کیونکه هم اُسے جانتے هین جسنے یہه کہا که انتقام لینا میرا کام هی خداوند فرماتا هی مین هي بدله لونگا اور پھر خداوند اپنے لوگون کا انصاف کریگا * ۳۱ زنده خدا کے هاتهه مین پڑنا هولناك هی *

۳۲ پر تم اگلے دنونکو یاد کرو جنمین تم نے روشن هوکے دکھونکي بڑي لڑائي کي برداشت کي * ۳۳ کچهه تو اسواسطے که تم لعن طعن اور مصیبتون سے انگشت نما هوئے اورکچهه اسلئے که تم اُن کے جن سے یہه بد سلوکي هوتي تھي شریک تھے * ۳۴ که جسوقت مین زنجیرون مین تھا تم میرے هم درد هوئے اور اپنے مال کا لٹ جانا خوشي سے قبول کیا یہه جان کے که همارے لئے ایك بہتر مال آسمان پر هی جو قایم رهیگا * ۳۵ پس تم اپني دلیري کو مت چھوڑو کیونکه اُسکا بڑا اجر هی * ۳۶ تمہین ضرور هی که صبر کرو تاکه تم خدا کي مرضی پر عمل کرکے وعدے کے پھل حاصل کرو * ۳۷ که اب تھوڑي سي مدت

بادشاہ کے حکم سے نڈرے * ۲۴ ایمان سے موسی نے سیانا ھوکے فرعون
کی بیتی کا بیتا کہلانے سے انکار کیا * ۲۵ کہ اسنے خدا کے لوگون کے
ساتھہ دکھہ اتھانا اس سے زیادہ پسند کیا کہ گناہ کے سکھہ کو جو چند
روزہ ھی حاصل کرے * ۲۶ کہ اسنے مسیحی لعن طعن کو مصر کے
خزانون سے بتري دولت جانا کیونکہ اسکی نگاہ بدلہ پانے پر تھی *
۲۷ ایمان سے اسنے بادشاہ کے غصے سے خوف نکھا کے مصر کو ترک کیا کہ
وہ ان دیکھے کو گویا دیکھہ کے مضبوط بنا رھا * ۲۸ ایمان سے اسنے فسح کرنے
اور لہو چھڑکنے پر عمل کیا ایسا نہو کہ پہلونتھونکا ھلاک کرنے والا
انھین چھووے * ۲۹ ایمان سے وے لال سمندر سے یون گذرے جیسے
خشکی پر سے اور مصر والون نے جب اس راہ سے جانیکا قصد کیا ڈوب
گئے * ۳۰ ایمان سے اریحو کی شہر پناہ جب اسے سات دن تک گھیر رکھا
تھا گر پڑی * ۳۱ ایمان سے راحاب جو کسبی تھی بے ایمانون کے ساتھہ
ھلاک نہوئی کہ اسنے جاسوسون کو سلامت اپنے گھر مین آنے دیا *

۳۲ اب مین اور کیا کہون فرصت نہین کہ جدعون اور برق اور سمسون
اور یفتح اور داؤد اور سموئیل اور نبیونکا احوال بیان کرون * ۳۳ کہ
انھون نے ایمان سے بادشاھون کو مغلوب کیا اور راستی کے کام کئے اور
وعدون کو حاصل کیا شیر ببر کے منہہ بند کئے * ۳۴ اگ کی تیزی کو
بجھایا تلوارون کی دھارون سے بچ نکلے کم زوری مین زورآور ھوئے لڑائی
مین بہادر بنے اور غیرون کی فوجون کو ھٹا دیا * ۳۵ عورتون نے اپنے
مردے زندہ پائے اور بعضے پٹ گئے اور چھٹکارا قبول نکیا تاکہ بہتر
قیامت تک پہنچین * ۳۶ بعضے اس امتحان مین پڑے کہ ٹھٹھون مین
اڑائے گئے کوڑے کھائے اور زنجیر اور قید مین پھنسے * ۳۷ پتھراؤ کئے
گئے آرے سے چیرے گئے شکنجہ مین کھینچے گئے تلوار سے مارے گئے
بھیڑون اور بکرون کی کھال اوڑھے ھوئے تنگی مین مصیبت مین دکھہ مین
مارے پھرے * ۳۸ دنیا ان کے لایق نہ تھی وے بیابانون اور پہاڑون
اور غارون اور زمین کے گڑھون مین خراب پھرا کئے * ۳۹ اور یے سب
جنکے ایمان پر گواھی دي گئی وعدے کو نہ پہنچے * ۴۰ کہ خدا نے

نکلا * ۹ ایمان سے اُس نے وعدہ کی زمین مین یون مقام کیا جیسے
وہ اُسکی نہ تھی کہ وہ اسحاق اور یعقوب سمیت جو اُسکے ساتھ اُس ھی
وعدہ کے وارث تھے خیمون مین رھا کیا * ۱۰ کہ وہ ایسے شہر مین جانیکا
اُمیدوار تھا جس کے لئے بنیاد ھی جسکا بنانے والا اور بسانے والا
خدا ھی * ۱۱ ایمان سے سارا نے حاملہ ھونے کی طاقت پائی اور عمر
گذرے پر جنی اِسلئے کہ اُس نے وعدہ کرنے والے کو سچا جانا تھا *
۱۲ سو ایک سے وہ بھی جو مردہ سا تھا آسمان کے ستارون کی اور دریا
کنارے کی بیشمار ریت کی مانند پیدا ھوئے * ۱۳ یہہ سب ایمان مین
مر گئے اور وعدون کو نہ پہنچے پر دور سے اُنھین دیکھا اور معتقد ھوے
اور سلام کو جھکے اور اقرار کیا کہ ھم زمین پر اجنبی اور مسافر ھین *
۱۴ کہ وے جو ایسی باتین کہنے والے ھین ظاھر کرتے کہ ھم اپنا وطن
ڈھونڈھتے ھین * ۱۵ اور اگر اُس ملک کو جس سے وے نکل آئے تھے
پھر یاد لاتے تو وھان اُنھین پھر جانیکی فرصت تھی * ۱۶ پر وے ایک
بہتر ملک کے جو آسمانی ھی مشتاق تھے سو خدا اُنسے شرماتا نہین
کہ اُنکا خدا کہلائے کیونکہ اُسنے اُن کے لئے ایک شہر تیار کیا ھی *
۱۷ ابیرھام جب آزمایا گیا اُس نے ایمان سے اسحاق کو قربانی کے لئے
گذرانا اور جسنے وعدونکو پایا تھا اُسنے اکلوتے کو گذرانا * ۱۸ جس سے
یہہ کہا گیا تھا کہ اسحاق ھی سے تیری نسل کہلائیگی * ۱۹ کیونکہ وہ
سمجھا کہ خدا مردون کے جلانے پر قادر ھی اور اُس نے اُن مین
سے اُسکو تمثیل کے طور پر پایا *

۲۰ ایمان سے اسحاق نے آنے والی چیزون کی بابت یعقوب اور عسو
کو دعا دی * ۲۱ ایمان سے یعقوب نے مرتے وقت یوسف کے دونو بیٹون
کو دعا دی اور اپنے عصا کا سر تھام کر سجدہ کیا * ۲۲ ایمان سے یوسف
نے جب مرنے پر تھا بنی اسرائیل کے نکل جانیکا ذکر کیا اور اپنی
ھڈیون کی بابت حکم کیا *

۲۳ ایمان سے موسیٰ پیدا ھوتے ھی تین مہینے تک اپنے مان باپ سے
چھپایا گیا کیونکہ اُنھون نے دیکھا کہ لڑکا خوب صورت ھی اور وے

پاتے هين راستبازي کا پهل چين کے ساتهه بخشتي هي *
۱۲ اِسواسطے ڈهيلے هاتهه اور سست گهٹنون کو سيدها کرو * ۱۳ اور اپنے
پانوکے لئے سيدهے رستے بناؤ تاکه جو لنگڑاتا هي بهٹك نجاوے بلکه
چنگا هوجاوے * ۱۴ سب سے ملے رهو پاکيزگي کي پيروي کرو جس بغير
خداوند کو کوئي نديکهيگا * ۱۵ اور بغور ديکهتے رهو که کوئي خداکے
فضل سے محروم نهو اور نهووے که کوئي کڑوئي جڑ سبز هوکے تصديع
ديوے اور اُس سے بهتيرے ناپاك هو جاوين * ۱۶ نهووے که کوئي
عسو کي مانند زاني يا بيدين هو جسنے ايك خوراك کے واسطے اپنے
پهلوٹهے هونيکا حق بيچا * ۱۷ کيونکه تم جانتے هو که وه اُسکے بعد جب
اُسنے چاها که برکت کا وارث هو رد کيا گيا اور اُسنے جگهه نپائي که دل
کو بدل دے اگرچه اُسنے اُسے آنسو بها بها کے ڈهونڈها *
۱۸ اور تم اُس پهاڑ تك نهين آئے جسے چهو سکے نه اُسکي دهدهکتي
آگ اور کالي بدلي اور تاريکي اور طوفان * ۱۹ اور نرسنگهے کے شور اور
کلام کرنے والي آواز کے پاس جسے سنے والون نے سنکر درخواست کي
که يهه کلام پهر همسے نه کها جاوے * ۲۰ کيونکه وے اُس حکم کي
جو اُنهين ديا گيا تها برداشت نکر سکے که اگر کوئي جانور اُس پهاڑ
کو چهووے تو پتهراؤ کيا جاوے يا بهالے سے چهيدا جاے * ۲۱ اور وه جو
نظر آيا ايسا ڈراؤنا تها که موسي بولا مين حيران اور لرزان هون *
۲۲ بلکه تم صيهون کے پهاڑ اور زنده خداکے شهر مين جو آسماني
يروشالم هي اور لاکهون فرشتون کے پاس * ۲۳ اور پهلوٹهون کي
جماعت اور مجلس مين جن کے نام آسمان پر لکهے هين اور خداکے
پاس جو سبکا حاکم هي اور کامل راستبازون کي روحون * ۲۴ اور يسوع
کے جو نئے عهد کا درمياني هي اور اُس چهڑکے هوئے لهوکے جو هابيل
کے لهو سے بهتر باتين بولتا هي پاس آے هو *
۲۵ ديکهو تم اُس بولنے والے سے غافل نرهو کيونکه اگر وے بهاگ
نه نکلے جو اُس سے جو زمين پر فرماتا تها غافل رهے تو هم بهي اگر
اُس سے جو همين آسمان پر سے فرماتا هي منهه موڑين کيونکر

پیش بیني کرکے همارے لئے ایک بهتر بات ٹهرائی تهي تاکه وے
همارے بغیر کامل نهوویں *

بارهوان باب

۱ پس جبکه گواهون کے اتنے بڑے ابرنے همیں آ گهیرا هی تو هم
هرایک بوجهه اور اُلجهانے والے گناه کو اُتار کے برداشت کے ساتهه اُس
دوڑ میں جو همارے سامهنے آپڑي هی دوڑیں * ۲ اور یسوع کو جو
ایمان کا شروع اور کامل کرنے والا هی تکتے رهیں جسنے اُس خوشي
کے لئے جو اُسکے سامهنے تهي شرمندگي کو ناچیز جان کے صلیب کو سها
اور خدا کے تخت کے دهنے جا بیٹها *
۳ تم اُس میں غور کرو جسنے گنهگارون کي اتني بڑي مخالفت کي برداشت
کي تا نہو کہ تم پریشان خاطر هوکے سست هو جاؤ * ۴ تمنے گناه کے
مقابله میں کوشش کرکے هنوز خون تک سامهنا نهیں کیا * ۵ اور تم اُس
نصیحت کو جو تمهیں فرزندون کي مانند کي جاتي هی بهول گئے که
میرے بیٹے خداوند کي تنبیهه کو ناچیز مت جان اور جب وه تجهے ملامت
کرے شکسته دل مت هو * ۶ که خداوند جسے پیار کرتا هی اُسے
تنبیهه کرتا هی اور هرایک بیٹے کو جسے وه قبول کرتا هی پیٹتا هی *
۷ اگر تم تنبیهه میں صبر کرتے هو خدا تمسے فرزندون کي مانند سلوک
کرتا هی کون سا بیٹا هی جسے باپ تنبیهه نهیں کرتا * ۸ پر اگر وه
تنبیهه جس میں سارے شریک هیں تم کو کي جاے تو تم حرامزادے
هو فرزند نهیں *
۹ اور جب وے جو همارے جسماني باپ تهے تنبیهه کرتے تهے اور همنے
اُنکي تعظیم کي تو کیا هم اُس سے زیاده روحون کے باپ کے حکم میں
نرهینگے اور جیئینگے * ۱۰ که وے تو تهوڑے دنون کے واسطے اپني سمجهه
کے موافق تنبیهه کرتے تهے پر وه همارې بهتري کے لئے تاکه هم اُسکي
پاکیزگي میں شریک هوویں * ۱۱ اور کوئي تنبیهه اُسي وقت خوشي کا
باعث نهیں نظر آتي بلکه افسوس کا مگر آخر کو اُنهیں جو اُسے تربیت

۱۱ که جن جانورون کا لہو سردار کاهن مقدس مکان مین گناه کے کفاره
کے واسطے لیجاتا هی اُن کے بدن خیمه گاه کے باهر جلائے جاتے
هین * ۱۲ اِسواسطے یسوع بهي تاکه لوگون کو اپنے لہو سے پاکیزگي بخشے
پهاتك کے باهر مارا گیا * ۱۳ پس آؤ هم اُسکي ذلت کے شریك هو کے
خیمه گاه سے باهر اُس پاس نکل چلین * ۱۴ کیونکه همارا رهنے والا
شہر یہان نہین هم تو اُس شہرکو جو آنیوالا هی ڈهونڈهتے هین *
۱۵ اِسواسطے اُس کے وسیلے سے تعریف کي قرباني یعنے اُن هونٹهون کا پهل
جو اُس کے نام کا اقرار کرتے هین خدا کے لئے هر وقت لاوین * ۱۶ پر
بهلائي اور سخاوت کرنا نه بهولو اِسلئے که خدا ایسي قربانیونسے
خوش هوتا هی *
۱۷ تم اپنے پیشواؤن کے فرمان بردار اور تابع رهو که وے اُنکي مانند
جنہین حساب دینا پڑیگا تمہاري جانونکے واسطے جاگتے رهتے هین تاکه
وے خوشي سے یہه کرین نه کہ غم سے جو تمہارے لئے نقصان هی *
۱۸ همارے واسطے دعا مانگو کیونکه هم یقین جانتے هین که هم نیك نیت
هین که ساري باتون مین نیکي کے ساتهه گذران کیا چاهتے هین *
۱۹ اور مین یہه منت که تم یہه کرو خاص اِسلئے کرتا هون که مین جلد
تم پاس پهر پہنچون *
۲۰ سلامتي کا خدا جو ابدي عہد کے لہو کے سبب سے بهیڑون کے
بزرگ گڈریئے یعنے همارے خداوند یسوع مسیح کو مردونمین سے
پهر لایا تم کو هرایك نیك کام مین کامل کرے تاکه اُسکي مرضي پر
چلو * ۲۱ اور جو کچهه که اُسکي حضور مین مقبول هی یسوع مسیح
کے وسیلے تم مین کرے اُس کا جلال همیشه همیشه هووے آمین *
۲۲ اب اي بهائیو مین تم سے التماس کرتا هون که تم نصیحت کے
کلام کو مان لو که مین نے مختصر مین تمہین لکها هی * ۲۳ جانوکه بهائي
طیموطیؤس چهٹ گیا اگر وه جلد آوے تو اُس کے ساتهه آکے مین تم کو
دیکهونگا * ۲۴ تم اپنے سب پیشواؤن اور سارے مقدسون کو سلام کہو جو
ایطلیه کے هین تمہین سلام کہتے هین * فضل تم سب پر هو آمین *

بھاگ نکلینگے * ۲۶ اُسکی آواز نے زمین کو اُسوقت ھلادیا پر اب اُسنے
یہہ کہکے وعدہ کیا کہ پھر ایکبار مین فقط زمین کو نہین بلکہ آسمان
کو بھی ھلا دونگا * ۲۷ اور یہہ بات کہ پھر ایکبار اِس بات کو ظاھر
کرتی ھی کہ وہ چیزین جو ھلائی جاتین ھین بنی ھوئی چیزون کی
مانند ٹل جاتین تاکہ وے چیزین جو ٹلنے کی نہین قایم رھین *
۲۸ پس ھم ایسی بادشاھی کو ٹلنے کی نہین پاکے فضل حاصل کرین
جس سے خدا کی بندگی پسندیدہ طور پر ادب اور دینداري کے ساتھہ
کرین * ۲۹ کیونکہ ھمارا خدا بھسم کرنے والی آگ ھی *

تیرھوان باب

۱ برادرانہ محبت بنی رھے * ۲ مسافر پروري کو مت بھولو کیونکہ
اُسي سے کتنون نے بن جانے فرشتونکي مہماني کي ھی * ۳ قیدیون
کو یون یاد کرو گویا تم اُن کے ساتھہ قید مین شریک ھو اور ایسا ھي
اُن کو جو دکھ مین ھین یاد کرو کہ تمھارا بھي اُنھین کا سا جسم ھی *
۴ بیاہ کرنا سب مین بھلا کام ھی اور بستر ناپاک نہین پر خدا حرامکارون
اور زانیونکي عدالت کریگا * ۵ تمھاري چلن لالچ کي نہووے اور جو
موجود ھی اُسي پر قناعت کرو کیونکہ اُسنے آپ کہا ھی کہ مین تجھے
ھرگز نچھوڑون گا اور تجھے مطلق ترک نکرونگا * ۶ اِسواسطے ھم خاطر جمعي
سے کہہ سکتے ھین کہ خداوند میرا مدد گار ھی اور مین نڈرون گا
آدمي میرا کیا کریگا *
۷ تم اپنے پیشواؤن کو جنھون نے تم سے خدا کي بات کہی یاد کرو اور
اُنکی چال کے انجام کو غور کرکے اُن کے ایمان کی پیروي کرو * ۸ یسوع
مسیح کل اور آج اور ابد تک ایکسا ھی * ۹ تم رنگا رنگ بیگانہ تعلیمونسے
اِدھر اُدھر دوڑتے نہ پھرو کہ یہہ بھلا ھی کہ دل فضل سے مضبوط
ھو نہ کہ خوراکون سے جن سے اُنھون نے جو اُن کے لئے دوڑتے پھرتے
تھے نفع نپایا * ۱۰ ھمارا تو ایک قربان گاہ ھی جس سے خیمہ کي خدمت
کرنیوالون کا اختیار نہین کہ کھائین *

نہ کہے کہ مین خدا کیطرف سے امتحان مین پھنسا کیونکہ خدا بدیون سے
نہ آپ آزمایا جاتا اور نہ کسیکو آزماتا ھی * ۱۴ مگر ہر شخص اپنی
خواھشون سے لبھاکر اور جال مین پھنس کر امتحان مین پڑتا ھی *
۱۵ سو خواھش جب حاملہ ھوئی تب گناہ پیدا کرتی اور گناہ جب تمامی تک
پہنچا موت کو جنتا ھی *
۱۶ میرے پیارے بھائیو فریب نکھاؤ * ۱۷ ھر ایک اچھی بخشش اور
کامل انعام اوپر ھی سے ھی اور نورون کے باپ کیطرف سے اترتا ھی
جسمین بدلنے اور پھر جانیکا سایہ بھی نہین * ۱۸ اسنے اپنے ارادے سے
ھمین سچائی کے کلام سے پیدا کیا تاکہ ھم اسکے مخلوقون مین پہلے پھل
کی مانند ھووین *
۱۹ اسلئے اے پیارے بھائیو ھر ایک آدمی سنے مین تیز اور بولنے
مین دھیما اور غصہ کرنے مین دھیما ھووے * ۲۰ کیونکہ آدمی کا
غصہ خدا کی راستبازی کے کام نہین کرتا * ۲۱ اسلئے ساری گندگی اور
بدی کے فضلے پھینک کر اس کلام کو جو تم مین پیوند ھوتا اور تمھاری
جان بچا سکتا ھی فروتنی سے قبول کرلو *
۲۲ لیکن تم کلام پر عمل کرنیوالے ھو نہ آپ کو فریب دیکر صرف
سننے والے رھو * ۲۳ کیونکہ جو شخص صرف کلام کو سنا کرتا اور
اسپر عمل نہین کرتا وہ اس آدمی کی مانند ھی جو اپنا منہہ آئینہ
مین دیکھتا * ۲۴ اسلئے کہ اس نے آپکو دیکھا اور چلا گیا اور فورا
بھول گیا کہ مین کیسا تھا * ۲۵ پر جو آزادگی کی کامل شریعت پر
تکتکی باندھکے اسکی غور مین رھتا ھی وہ سنکر بھولنے والا نہین
بلکہ عمل کرنیوالا ھوکے اپنے عمل سے مبارک ھوگا *
۲۶ جو کوئی آپ کو دینداار سمجھتا ھی اور اپنی زبان کو لگام نہین
دیتا بلکہ اپنے دل کو فریب دیتا ھی تو اسکی دینداری کچھہ کام
نہ آویگی * ۲۷ جو دینداری خدا اور باپ کے آگے پاک اور بےعیب
ھی سو یہی ھی یتیمون اور بیوؤنکی مصیبت کے وقت خبرگیری کرنا
اور آپ کو دنیا سے بیداغ بچا رکھنا *

یعقوب کا خط

پہلا باب

۱ یعقوب کا جو خدا اور خداوند یسوع مسیح کا بندہ هی اُن بارہ
فرقونکو جو تتر بتر هین سلام *
۲ ای بهائیو جب تم طرح طرح کي آزمایشون مین پڑو تو اُسے کمال
خوشي سمجهو * ۳ یہہ جان کر کہ تمهارے ایمانکي آزمایش صبر پیدا
کرتي هی * ۴ پر صبر کو کام پورا کرنے دو تاکہ تم کامل اور پورے
هو اور کسي بات مین ناقص نرهو *
۵ اور اگر کوئي تم مین سے حکمت مین ناقص هووے تو خدا سے مانگے
جو سب کو سخاوت کے ساتهہ دیتا اور اُلاهنا نهین دیتا هی کہ اُسکو
عنایت هوگي * ۶ پر ایمان سے وہ مانگے اور کچهہ شک نہ کرے کیونکہ
شک کرنیوالا سمندر کي لہر کي مانند هی جسے هوا ٹکراتي اور اُڑاتي
هی * ۷ ایسا شخص هرگز گمان نہ کرے کہ خداوند سے کچهہ پاویگا *
۸ دو دلا آدمي اپني ساري چال مین ڈگ جاتا هی *
۹ بهائي جو غریب هی اپني مالداري پر فخر کرے * ۱۰ اور جو
دولتمند هی اپني غریبي پر اِسلئے کہ وہ گهاس کے پهول کیطرح
جاتا رهیگا * ۱۱ کیونکہ جب سورج نکلتا اور لوہ چلتي تب گهاس کو
سکها دیتا اور اُسکا پهول جهڑ جاتا اور اُس کے چہرے کي خوبصورتي
جاتي رهتي یون هي دولتمند بهي اپني ساري راهون مین مرجها جایگا *
۱۲ مبارک وہ آدمي جو آزمایش کي برداشت کرتا هی اِسواسطے کہ
جب اُسکي آزمایش هو چکي تو زندگي کا تاج جسکا خدا نے اپنے محبت
رکهنیوالون سے وعدہ کیا پاویگا * ۱۳ جب کوئي امتحان مین پهنسے تو

بھي اگر عمل کے ساتھہ نہو تو اکیلا ھوکے مردہ ھی * ۱۸ شاید کوئي
کہے کہ ایمان تجھمین ھی اور میرے پاس عمل بھلا تو اپنا ایمان
بے عمل کے مجھپر ظاھر کر اور مین اپنے ایمان کو اپنے اعمال سے تجھپر
ظاھر کرونگا * ۱۹ تو ایمان لاتا ھی کہ خدا ایك ھی اچھا کرتا
ھی شیطان بھی یہي مانتے اور تھرتھراتے ھین * ۲۰ پر ای واھي
آدمي کب تجھکو معلوم ھوگا کہ ایمان بے اعمال مردہ ھی * ۲۱ کیا
ھمارا باپ ابیرھام اعمال سے راستباز نہین ٹھہرایا گیا جسوقت اُسنے اپنے
بیٹے اِضحاك کو قربان گاہ پر چڑھایا * ۲۲ تو دیکھتا ھی کہ ایمان نے اُس
کے اعمال کے ساتھہ کام کیا اور اعمال سے ایمان کامل ھوا * ۲۳ اور وہ
لکھا پورا ھوا جو کہتا ھی کہ ابیرھام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُس
کے لئے راستبازي گني گئي اور وہ خلیل الہہ کہلایا * ۲۴ تم دیکھتے ھو
کہ آدمي اعمال سے راستباز ٹھہرایا جاتا ھی صرف ایمان سے نہین *
۲۵ اِسیطرح راحاب بھي جو زانیہ تھي جب اُسنے جاسوسونکي مہماني کي
اور اُنھین دوسري راہ سے باھر کردیا اعمال سے راستباز ٹھہري * ۲۶ پس
جیسے بدن بے روح مردہ ھی ویساھي ایمان بھي بے اعمال مردہ ھی *

تیسرا باب

۱ ای میرے بھائیو تم مین بہت سے استاد نہ بنین کیونکہ جانتے
ھو کہ اُس سے زیادہ سزا پاوینگے * ۲ اسواسطے کہ ھم سب کے سب بار
بار تقصیر کرتے ھین اور اگر کوئي باتونمین تقصیر نہین کرتا تو وھي
کامل شخص ھی اور وہ اپنے سارے بدن کو تابع کرسکتا ھی *
۳ دیکھو کہ ھم گھوڑون کے منہہ مین لگام دیتے ھین تاکہ وے ھمارے
تابع رھین اور اُن کے سارے بدن کو پھیرتے ھین * ۴ دیکھو جہاز بھي
باوجودیکہ کیسے بڑے بڑے ھین اور تیز ھوا سے اُڑائے جاتے چھوٹي
چھوٹي پتوار سے جہان کہین مانجھي چاھتا ھی پھیرائے جاتے ھین
ویساھي زبان ایک چھوٹا سا انگ ھی پر بڑاھي بول بولتا ھی *
۵ دیکھو تھوڑي سی آگ کیسے بڑے جنگل کو جلا دیتی ھی *

دوسرا باب

۱ ميرے بھائيو ہمارے خداوند يسوع مسيح کا جو ذوالجلال ہے
ايمان ظاہر پرستي کے ساتھہ ملا نرکھو * ۲ اِسلئے کہ اگر کوئي سونيکي
انگوٹھي اور براق کپڑے پہن کر تمھاري جماعت مين آوے اور ايک
غريب ميلے کچيلے کپڑے پہنے آوے * ۳ اور تم اُس ستھري پوشاک والے
سے متوجہ ہوکر کہو آپ يہان بخوبي بيٹھئے اور غريب سے کہو وہان کھڑا رہ
يا يہان ميرے پانون کي چوکي تلے بيٹھہ * ۴ تو کيا تم نے آپس کي
طرفداري نکي اور بد گمان حاکم نہ بنے * ۵ ميرے پيارے بھائيو سنو کيا
خدا نے اِس جہان کے غريبون کو نہين چنا کہ وے ايمان کے دولتمند
اور اُسي بادشاہت کے جسکا اُس نے اپنے پيار کرنيوالون سے وعدہ کيا
وارث ہووين * ۶ ليکن تم نے غريب کو بيحرمت کيا کيا دولتمند تم پر
جبر نہين کرتے اور عدالتون مين تمھين نہين کھينچواتے * ۷ کيا وے
اُس بزرگ نام کا جو تمھارا رکھا گيا ٹھٹھا نہين کرتے * ۸ پر جو تم اُس
بادشاہي شريعت کو پورا کرو جيسا لکھا ہے کہ تو اپنے پڑوسي کو
ايسا پيار کر جيسا آپکو تو اچھا کرتے ہو * ۹ ليکن اگر تم ظاہر پرستي
کرو تو گناہ کرتے ہو اور اُسي شريعت کے ٹالنيوالے ٹھہرائے جاتے ہو *
۱۰ اِسلئے کہ جو ساري شريعت کو مانتا اور ايک بات ٹالتا ہے تو وہ
ساري باتونکا گنہگار ہوا * ۱۱ کيونکہ جسنے کہا تو زنا نکر اُسنے يہہ
بھي کہا کہ تو خون مت کر پس اگر تو زنا نہ کرے اور خون کرے تو تو
شريعت کا ٹالنيوالا ہوگا * ۱۲ تم اُنکي طرح کہو اور کرو جنکا انصاف
آزادگي کي شريعت کے موافق ہوگا * ۱۳ اس لئے کہ جسنے رحم نہين کيا
اُسکا انصاف بيرحمي سے ہوگا اور رحم عدالت پر غالب ہوتا ہے *
۱۴ ميرے بھائيو اگر کوئي کہے کہ مين ايماندار ہون اور عمل نکرتا
ہو تو کيا فايدہ کيا ايسا ايمان اُسے بچا سکتا ہے * ۱۵ اگر کوئي بہن
يا بھائي ننگا ہووے اور روزينے کي روٹي ميسر نہو * ۱۶ اور تم مين
سے کوئي اُنہين کہے کہ سلامت جاؤ گرم اور سير ہو اور اُنہين وے
چيزين ندے جو بدن کو ضرور ہين تو کيا فايدہ * ۱۷ اسيطرح ايمان

کر سکتے تم جھگڑتے اور لڑتے ہو پر کچھہ ہاتھہ نہین لگتا اِس لئے کہ
تم نہین مانگتے * ۳ تم مانگتے ہو اور نہین پاتے کیونکہ تم بد وضعي
سے مانگتے ہو تا کہ اپني شہوتون مین خرچ کرو * ۴ اي زنا کرنیوالو
اور زنا کرنے والیو کیا تم نے نہین جانا کہ دنیا کي دوستي خدا کي
دشمني ہي پس جو دنیا کي دوستي کا ارادہ کرتا وہ آپ کو خدا کا
دشمن ٹھہراتا ہي * ۵ کیا تم گمان کرتے ہو کہ کتاب عبث کہتي
ہي وہ روح جو ہم مین بستا ہي ڈاہ پر اُبھارتا ہي * ۶ وہ تو زیادہ تر
فضل بخشتا ہي چنانچہ وہ کہتا ہي کہ خدا مغرورون کا سامھنا
کرتا پر فروتنون پر فضل رکھتا ہي * ۷ اِسلئے خدا کے تابع ہو
شیطان کا سامھنا کرو وہ تم سے بھاگ نکلیگا * ۸ تم خدا کے نزدیک
جاؤ وہ تمھارے نزدیک آویگا گنہگارو تم اپنے ہاتھہ دھوؤ اي دو دلو اپنے
دلکو پاک کرو * ۹ افسوس اور غم کرو اور روؤ تمھارا ہنسنا کڑھنے سے بدل جاے
اور خوشي اُداسي سے * ۱۰ تم خداوند کے آگے فروتني کرو وہ تم کو بڑھاویگا *
۱۱ اي بھائیو تم آپسمین ایک دوسرے کي بدگوئي نکرو جو اپنے
بھائي کي بدگوئي کرتا اور اُسپر حکم کرتا ہي سو شریعت کي
بدگوئي کرتا اور شریعت پر حکم کرتا ہي لیکن اگر تو شریعت پر حکم
کرتا ہي تو تو شریعت پر عمل کرنیوالا نہین بلکہ اُسکا حاکم ہي *
۱۲ شریعت کا دینیوالا ایک ہي جو بچانے اور ہلاک کرنے پر قادر
ہي تو کون ہي جو دوسرے پر حکم کرتا ہي *
۱۳ ارے آو تم لوگ جو کہتے ہو کہ آج یا کل فلانے شہر جاینگے اور
وہان ایک برس ٹھہرینگے اور سوداگري کرینگے اور نفع پاوینگے * ۱۴ اور
نہین جانتے کہ کل کیا ہوگا تمھاري زندگي کیا چیز ہي وہ تو ایک بخار
ہي جو تھوڑي دیر تک نظر آتا پھر غایب ہو جاتا ہي * ۱۵ اِسکے
بدل تمکو کہنا چاہئے کہ جو خداوند کي مرضي ہووے اور ہم جیتے
رہین یہہ یا وہ کام کرینگے * ۱۶ پر اب تم اپني ڈھٹائي پر فخر کرتے
ہو ایسا فخر سراسر بیجا ہي * ۱۷ پس جو کوئي بھلا کر جانتا ہي
اور نہین کرتا تو اُس پر گناہ ہوتا ہي *

۶ سو زبان ایک آگ هی اور شرارت کا ایک عالم زبان همارے
انگون مین ایسی هی که سارے بدن پر داغ لگاتی هی اور پیدایش
کے دایرہ کو جلاتی هی اور خود اُسنے جهنم سے جلن کو پایا هی *
۷ کیونکه هرقسم کے جانور کیا اُڑتے کیا رینگتے کیا سمندر کے رهنے والے
انسان کے بس مین آتے هین اور آئے * ۸ پر زبان کو کوئی آدمی بس
مین لا نهین سکتا که وہ تو ایک بلا هی جو تهمتي نهین زهر قاتل
سے بهري هی * ۹ هم اُسي سے خدا کو جو باپ هی مبارك کهتے
هین اور اُسي سے آدمیونکو جو خدا کي صورت پر پیدا هوئے بد دعا
کرتے هین * ۱۰ ایك هي منهه سے مبارك باد اور بد دعا نکلتي هی
ای میرے بهائیو یهه مناسب نهین که ایسا هو * ۱۱ کیا کوئي چشمه
ایك هی سوت سے میٹها اور کهارا پاني دیتا هی * ۱۲ ای میرے
بهائیو کیا ممکن هی که انجیر مین زیتون اور انگور مین انجیر لگین
سو کوئي چشمه کهارا اور میٹها پاني نهین دیتا *
۱۳ تم مین کون عقلمند اور دانا هی وہ نیك چال سے دانائي کے حلم
کے ساتهه اپنے اعمال ظاهر کرے * ۱۴ پر جو تم اپنے دلمین کڑوئي
ڈاہ اور جهگڑے رکهتے هو تو فخر نکرو اور سچائی کے خلاف جهوٹهه
نه بولو * ۱۵ یهه وہ حکمت نهین جو اُوپر سے اُترتي هی بلکه یهه دنیوي
نفساني شیطاني هی * ۱۶ اِسلئے که جهان ڈاہ اور جهگڑا هی وهان
هنگامه اور هر طرحکا برا کام هوتا هی * ۱۷ پر وہ حکمت جو اوپر سے
هی سو پهلے پاك هی پهر ملنسار میانه رو نرم رحم سے اور اچهے
پهلون سے لدي هوئي نه طرفدار هی نه مکار * ۱۸ اور وے جو صلح
کرتے هین راستبازي کے پهل صلح کے ساتهه بوتے هین *

چوتها باب

۱ لڑائیان اور جهگڑے تم مین کهان سے آئے کیا یهان سے نهین یعنے
تمهاري شهوتون سے جو تمهارے انگون مین لڑتي هین * ۲ تم خواهش
کرتے هو اور نهین پاتے تم ڈاہ اور قتل کرتے هو اور کچهه حاصل نهین

ایمان کے ساتھہ ہو اُس بیمار کو بچاویگی اور خداوند اُسکو اُٹھا کھڑا کریگا
اور اگر اُسنے گناہ کیا ہو تو اُسکي معافي ہوگی * ۱۶ تم آپسمین اپنی
تقصیرون کا اقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئیے دعا مانگو کہ تم شفا پاؤ
راستبازکی دعا جو تاثیر سے ہی بڑا کام کرتی * ۱۷ الیاہ ہمارا ہمجنس
انسان تھا اُس نے دعا پر دعا کي کہ پانی نہ برسے سو ساڑھے تین برس تک
زمین پر پانی نہ برسا * ۱۸ اور اُس نے پھر دعا کي تو آسمان نے پانی
برسایا اور زمین اپنے پھل اُگا لائي *
۱۹ ای بھائیو جو تم مین سے کوئي سچائی کي راہ سے گمراہ ہووے
اور کوئي اُسکو پھیراوے * ۲۰ وہ یہہ معلوم کرے کہ جو کوئي ایک
گنہگار کو اُسکي گمراہی کي راہ سے پھیرتا ہی تو ایک جان کو موت سے
بچاویگا اور بہت گناہوںکو چھپاویگا * آمین *

پطرس کا پہلا خط

پہلا باب

۱ پطرس کیطرف سے جو یسوع مسیح کا رسول ہی اُن مسافرونکو جو
پنطس گلتیہ کپدوکیہ اسیا اور بطینہ کے ملک مین تتربتر ہوئے * ۲ جو
خدا باپ کے علم قدیم کے موافق چنے ہوئے ہین تاکہ روح کي پاک تاثیر
سے فرمان بردار ہون اور یسوع مسیح کا خون اُن پر چھڑکا جاوے فضل
اور سلامتي تمہارے لئیے زیادہ ہوتي جاے *
۳ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ مبارک ہو جس نے
ہمکو اپنی بڑی رحمت سے یسوع مسیح کے مردونمین سے جی اُٹھنے کے
باعث زندہ امید کے لئیے سر نو پیدا کیا * ۴ تاکہ ہم وہ میراث پاوین
جو بے زوال ہی اور آلودہ اور پژمردہ نہین جو ہمارے لئیے آسمان پر

پانچوان باب

۱ اب ای دولتمندو اُن آفتون کے سبب سے جو تم پر آنیوالي هین
چلا چلا روؤ * ۲ کیونکه تمهارا مال سڑ گل گیا اور تمهارے کپڑے کیڑے
کهاگئے * ۳ تمهارے سونے روپے کو مورچا لگا اور اُن کا زنگ تمپر
گواهي دیگا اور تمهارا گوشت کهاویگا یون هي تم نے اپنے آخر دنون
کے لئے خزانه جمع کیا * ۴ دیکهو اُن مزدورونکي مزدوري جنهون
نے تمهارے کهیت کاٹے جسے تمنے ظلم کر کے نه دیا دهائي دیتي
هی اور اُن کاٹنے والون کا شور لشکرون کے خداوند کے کان تک
پهنچگیا * ۵ تمنے زمین پر عیش و عشرت کیا اور سارے مزے اُڑاتے
آئے تم نے اپنے دلونکو موٹا کیا جیسے ذبح کے دن کي خاطر * ۶ تمنے
اُس راستباز پر فتوی دیا اور اُسے قتل کیا وه تم سے مقابله نهین کرتا *
۷ ای بهائیو خداوند کے آنے تک صبر کرو دیکهو کسان زمین کے
قیمتي پهل کي اُمیدواري کر کے اُس کے لئے صبر کرتا هی جبتک پہلے
اور پچهلے مینهه کو پاوے * ۸ ویساهي تم بهي صبر کرو اور اپنے دل
مضبوط رکهو کیونکه خداوند کا آنا نزدیک هی *
۹ ای بهائیو ایک دوسرے پر نه کڑکڑاؤ تاکه تم سزا نه پاؤ دیکهو
انصاف کرنیوالا دروازے پر کهڑا هی * ۱۰ ای میرے بهائیو جو
نبي خداوند کا نام لیکر فرماتے تهے اُن کے دکهه اُٹهانے اور صبر کرنیکو
نمونه سمجهو * ۱۱ دیکهو هم اُنکو جو صبر کرتے هین نیکبخت سمجهتے
هین تمنے ایوب کے صبر کو سنا هی اور خداوند کے مطلب کو جانتے هو
که وه بڑا درد مند اور مهربان هی *
۱۲ ای میرے بهائیو تم یهه بات سب سے پہلے جانو که قسم مت کهاؤ
نه آسمان کي نه زمین کي نه کوئي اور قسم بلکه تمهارا هان هان اور
تمهارا نهین نهین هو که تم سزا کے لایق نه ٹههرو *
۱۳ جو کوئي تم مین غمگین هو وه دعا مانگے خوشحال هو تو زبور گاوے *
۱۴ جو کوئي تم مین بیمار پڑے تو مجلس کے قسیسون کو بلاوے اور وے
اُسپر خداوند کے نام سے تیل ڈهال کے اُسکے لئے دعا مانگین * ۱۵ اور دعا جو

۱۸ کیونکہ تم یہہ جانتے ہو کہ تم نے جو اپنے باپ دادون کے بیہودہ
دستورون سے خلاصي پائي سو یہہ کچھہ فاني چیزون یعنے سونے روپہ کے
سبب سے نہین * ۱۹ بلکہ مسیح کے بیش قیمت لہو کے سبب جو بیداغ
اور بے عیب برے کي مانند ھی * ۲۰ جو دنیا کي پیدایش سے پیشتر
مقرر ہوا تھا لیکن اِس آخري زمانے مین تمہارے لئے ظاہر ہوا *
۲۱ اُسکے سبب سے تم خدا پر ایمان لائے جسنے اُسکو مردون مین سے
جلایا اور جلال بخشا تاکہ تمہارا ایمان اور بھروسا خدا پر ہووے *
۲۲ سو جیسا کہ تمنے حق کي تابعداري کرکے روح کے وسیلے اپنے دل
کو پاک کیا یہان تک کہ تم مین بھائیون کي بے ریا محبت پیدا ہوئي
پس تم پاک دل سے ایک دوسرے کو بہت پیار کرو * ۲۳ کیونکہ تم نہ تخم
فاني سے بلکہ غیر فاني سے یعنے خدا کے کلام سے جو ہمیشہ زندہ اور
باقي ھی سر نو پیدا ہوئے * ۲۴ کیونکہ ہرایک بشر گھاس کي مانند
ھی اور آدمي کي ساري شان گھاس کے پھول کي مانند گھاس سوکھہ
جاتي ھی اور پھول جھڑ جاتا ھی * ۲۵ لیکن خداوند کا کلام ہمیشہ
رہتا یہہ وہي کلام ھی جسکي خوشخبري تمہین دي گئي *

دوسرا باب

۱ اِسواسطے تم ہرایک بدي اور ہرایک دغا اور مکرون اور ڈاہ اور ساري
بدگوئیون کو چھوڑکے * ۲ اُن بچون کي مانند جو اِسي دم پیدا ہوے
کلام کے خالص دودہ کے مشتاق ہو تاکہ تم اُس سے بڑھتے جاؤ *
۳ کیونکہ تم نے مزہ حاصل کیا کہ خداوند مہربان ھی *
۴ تم اُس پاس آئے وہ ایک زندہ پتھر ھی جسے آدمیون نے تو
ناپسند کیا پر خدا نے اُسے چن لیا اور قیمتي جانا * ۵ سو تم بھي زندہ
پتھرون کي مانند روحاني گھرانے بنتے جاتے ہو اور کاہنون کی مقدس
جماعت ہوتے جاتے ہو تاکہ روحانی قربانیان جو یسوع مسیح کے وسیلے
خدا کو پسند ہین گذرانو * ۶ اِسواسطے کتاب مین بھی مذکور ھی
کہ دیکھہ مین ایک پتھر صیہون مین رکھہ دیتا ہون جو کونیکا سرا اور

رکھي گئي * ۵ اور هم ایمان کے وسیلے خدا کي قدرت سے اُس نجات تک
جو آخري وقت مین ظاهر هونے کو طیار هی محفوظ رهتے هین *
۶ جسمین تم بہت خوش هو اگرچه بالفعل چند روز بضرورت طرح طرحکي
زمایشون سے غم مین پترے هو * ۷ تاکه تمهارے ایمان کي آزمایش
جو فاني سونے سے گوکه وه آگ مین تایا بهي جاے کتناهي بیش قیمت
هی یسوع مسیح کے ظاهر هونے کے دن تعریف اور عزت اور جلال کے
لایق پائي جاوے * ۸ اُسے تو بن دیکھے تم پیار کرتے هو اور باوجودیکه
تم آپ اُسکو نہین دیکھتے مگر ایمان لاکے ایسي خوشي خورمي کرتے هو
جو بیان سے باهر اور جلال سے بهري هی * ۹ اور اپنے ایمان کی غرض
یعنے جانو نکی نجات حاصل کرتے هو *
۱۰ اِسي نجات کي بابت اُن نبیون نے تلاش اور تحقیق کي جنهون نے
اُس نعمت کي پیشین گوئي کي جو تمپر ظاهر هونے کو تهي * ۱۱ وے
اُسکي تحقیق مین تهے که مسیح کي روح جو اُن مین تهي مسیح کے دکهون
کي اور پهر جلالون کي جب گواهي دیتي تهی کسوقت اور کسطرح کے
زمانے کا بیان کرتي تهي * ۱۲ سو اُنپر یهه ظاهر هوا که وے نه اپني
بلکه هماري خدمت کے لئے وے باتین کہتے تهے جنکي خبر تمکو اُنکی
معرفت ملي جنهون نے روح قدس کي قدرت سے جو آسمان سے نازل
هوا تمهین انجیل کي خوشخبري دي اور اِن باتون کو دریافت کرنے کے
فرشتے مشتاق هین *
۱۳ اِسواسطے تم اپنے فهم کي کمر باندهه کے هوشیاري سے اُس فضل کي
کامل اُمید رکهو جو یسوع مسیح کے ظاهر هوتے وقت تمپر هوگا * ۱۴ تم
فرمان بردار فرزندون کي مانند اُن بري خواهشون کے جن کے تم ناداني کے
دنون مین گرفتار تهے همشکل نه بنو * ۱۵ بلکه تم جسطرح تمهارا بلانیوالا
پاک هی اپني سب چال مین پاک بنو * ۱۶ کیونکه لکها هی که تم
پاک بنو که مین پاک هون *
۱۷ اور اگر تم اُسکو جو هرایک کے کام کے موافق بے طرفداري انصاف
کرتا هی باپ کہو تو اپنے مسافرت کے وقت کو ڈر کے ساتهه کاٹو *

هی * ۲۰ کہ اگر تمنے گناہ کرکے طمانچے کھائے اور صبر کیا تو کون سا
فخر هی پر اگر نیکي کرکے دکھہ پاتے اور صبر کرتے هو اس مین خدا
کے نزدیک تمهاري فضیلت هی * ۲۱ کیونکہ تم اسیکے بلائے گئے
هو کہ مسیح بهي همارے واسطے دکھہ پاکے ایک نمونہ همارے لئے
چهوڑ گیا هی تاکہ تم اسکے نقش قدم پر چلے جاؤ * ۲۲ اسنے گناہ
نہ کیا اور اسکي زبان مین چهل بل نہ پایا گیا * ۲۳ وہ گالیان کھاکے
گالي نہ دیتا اور دکھہ پاکے دهمکاتا نہ تھا بلکہ اپنے تئین اس کے جو
راستي کے ساتھہ انصاف کرتا هی سپرد کرتا تھا * ۲۴ اسنے آپ اپنے
بدن پر همارے گناهون کو صلیب پر اٹھا لیا تاکہ هم گناهون سے چهوٹ
کے راستبازي مین گذران کرین اس کوڑون کے زخم سے جو اسپر پڑے
تم چنگے هوے * ۲۵ کیونکہ تم بهٹکي هوئي بهیڑون کي مانند تھے
پر اب اپني جانون کے گڈریئے اور نگہبان پاس پهر آئے هو *

تیسرا باب

۱ اسي طرح اي عورتو تم اپنے شوهرون کے تابع رهو کہ اگر کتني
ایک ان مین سے کلام کو نمانتے هون تو وے بغیر کلام اپني عورتون کي
چلن سے نفع مین ملین * ۲ جسوقت تمهاري پاک چلن کو جو خوف کے
ساتھہ هین دیکھین * ۳ اور تمهارا سنگار ظاهري نہو جیسے سر گوندهنا
گہنا اور طرح طرح کے کپڑے پہنا * ۴ بلکہ چاهئے کہ وہ دلکي
پوشیدہ انسانیت هو جو غیر فاني اور حلیم اور غریب مزاج هی اور
یہي خدا کے آگے بیش قیمت هی * ۵ اسیطرح مقدس عورتین بهي
جو اگلے زمانے مین خدا پر بهروسا رکھتي آپ کو سنوارتي اور اپنے
شوهرون کے تابع رهتي تهین * ۶ چنانچہ سرہ ابیرهام کي فرمان برداري
کرتي اور اسے خداوند کہتي تهي سو تم بهي اسکي بیٹیان هو اگر نیکیان
کرو اور کسي خوف سے حیران نہو *
۷ ویساهي اي شوهرو تم بهي دانائي سے ان کے ساتھہ رهو اور عورت
کو نازک پیدایش سمجھہ کر عزت دو اور جانو کہ زندگي کي میراث کي

چنا هوا اور قیمتی هی اور جو اُسپر ایمان لاوے هرگز شرمنده نهوگا *
۷ سو وه تمهارے واسطے جو ایمان لائے هو قیمتی هی پر جو ایمان نلائے
اُن کے لئے وهی پتهر جسے بنانے والون نے رد کیا کونیکا سرا هوا *
۸ اور ٹهوکر کهلانے والا پتهر اور ٹهیس دلانے والی چٹان هوا سو یہه
وے هین جو سرکش هوکے کلام سے ٹهوکر کهاتے هین اسلئے وے
مقرر بهی هوئے * ۹ لیکن تم چنے هوئے خاندان بادشاهی کاهنون کی
جماعت مقدس قوم اور خاص لوگ هو تاکه تم اُسکی خوبیان بیان کرو
جس نے تمهین تاریکی سے اپنی عجیب روشنی مین بلایا * ۱۰ تم آگے
قوم نه تهے پر اب خدا کے قوم هو آگے تمپر رحمت نه تهی پر اب تم پر
رحمت هوئی *
۱۱ ای پیارو مین تم سے یون جیسے پردیسیون اور مسافرون سے منت
کرتا هون که تم جسمانی خواهشون سے جو سپاهی بنکر جان کا مقابله کرتی
هین پرهیز کرو * ۱۲ اور اپنی چلن غیر قومون کے بیچ نیکی کے ساتهه
رکهو تاکه وے جو تمهین بدکار جان کے تمهاری بدگوئی کرتے هین
تمهارے نیک کامون پر نظر کرکے اُسدن جب اُنپر نگاه هو خدا کا جلال
ظاهر کرین *
۱۳ پس هرایک حکومت کے جو انسان کی طرف سے هی خداوند کے
لئے تابع رهو بادشاه کے اِسلئے که وه سب سے بزرگ هی * ۱۴ اور
حاکمون کے اِسلئے که وے اُسکے بهیجے هوئے هین تاکه بدکارون کو
سزا دین اور نیکوکارون کی تعریف کرین * ۱۵ کیونکه خدا کی مرضی
یون هی که تم اچهے عمل کرکے احمقون کی نادانی کا منهه بند کر رکهو *
۱۶ اور اپنے تئین آزاد جانو پر اپنی آزادی کو بدی کا پرده نکرو بلکه
آپ کو خدا کے بندے جانو * ۱۷ سب کی حرمت کرو بهائیون سے اُلفت
رکهو خدا سے ڈرو بادشاه کی عزت کرو *
۱۸ ای چاکرو کمال ادب سے اپنے خاوندون کے تابع رهو نه صرف
نیکون اور حلیمون کے بلکه کج مزاجون کے بهی * ۱۹ کیونکه اگر کوئی
خدا پر نظر کرکے بے انصافی سے دکهه اُٹها کر صبر کرے تو یہه فضیلت

دیتا هی یسوع مسیح کے جي اُٹھنے کے وسیلے اب هم کو بھي بچاتا
هی * ۲۲ وہ آسمان پر جاکے خدا کے دهنے هی اور فرشتے اور اختیار
اور قدرت والے اُس کے تابع هین *

چوتھا باب

۱ پس جس حال مین کہ مسیح نے همارے واسطے جسم مین دکھہ
اُٹھایا تو تم بھي اِسي اِرادے کے هتھیار باندهو کیونکہ جسنے جسم
مین دکھہ اُٹھایا سو گناہ سے باز رها * ۲ یہان تك کہ آدمیون کي بري
خواهشون کے مطابق نہین بلکہ خدا کي مرضي کے موافق جسم مین
اپني باقي عمر کاتتا هی * ۳ اِسواسطے کہ هماري جتني عمر غیر قومون
کي خوشي کے موافق کام کرنے مین گذري وهي بس هی کہ اُسمین
هم هوا و هوس شہوتون وین کي مستي دهوم دهام کھانے پینے اور مکروہ
بت پرستیون مین اوقات بسر کرتے تھے * ۴ اور وے تعجب کرتے هین
کہ تم اُس شہدہ پن کي فضولي مین اُن کے ساتھہ بہہ نہین جاتے
اور بد گوئي کرتے هین * ۵ وے اُسکو جو زندون اور مردون کا اِنصاف
کرنے پر تیار هی حساب دینگے * ۶ کہ مردون کو بھي انجیل اِسلئے
سنائي گئي کہ وے آدمیونکے آگے جسم کي راہ سے گنہگار تھہرین لیکن
خدا کے آگے روح سے جیوین *

۷ پر سب چیزون کا آخر نزدیك هی اِسلئے هوشیار اور دعا کرنیکے لئے
جاگتے رهو * ۸ سب سے پہلے ایک دوسرے کو شدت سے پیار کرو کیونکہ
محبت بہت گناهونکو ڈهانپ دیتي هی * ۹ آپسمین بے کڑکڑائے مسافر
دوست رهو * ۱۰ جسکو جسقدر نعمت ملي وہ اُس سے اُن کي مانند جو
خدا کے طرح طرح کے فضل کے اچھے خانساما هین ایک دوسرے کي
خدمت مین خرچ کرے * ۱۱ اگر کوئي بولے تو وہ خدا کے کلام کے
مطابق بولے اگر کوئي خدمت کرے تو اِتني کرے جتنا اُسے خدا نے
مقدور دیا هی تاکہ سب بات مین یسوع مسیح کے وسیلے خدا کا جلال
ظاهر هو جلال و قدرت همیشہ کے لئے اُسیکا هی * آمین *

نعمت مین تم دونو شریک هو تاکه تمهاري دعائین رک نجائین *
۸ غرض سب کے سب ایک دل هو همدرد هو برادرانه محبت رکهو رحم
دل اور خوشخو هوؤ * ۹ بدي کے عوض بدي نکرو گالي کے عوض گالي
ندو بلکه اُس کے خلاف برکت چاهو که تم جانتے هو که تم برکت کے
وارث هونے کو بلائے گئے هو * ۱۰ جو کوئي چاهے که زندگي سے خوش
هو اور اچهے دنون کو دیکهے سو اپنی زبان کو بدي سے اور اپنے هونٹهون
کو دغا کی بات بولنے سے باز رکهے * ۱۱ بدي سے کناره کرے اور نیکی
پر عمل کرے صلح کو ڈهونڈهے اور اُسکا پیچها کرے * ۱۲ کیونکه
خداوند کی نگاه راستبازون پر اور اُس کے کان اُنکی منت پر هین
پر خداوند کا چهره بدکارون کا مخالف هی * ۱۳ اور اگر تم نیکی کی
پیروي کیا کرو کون هی جو تم سے بدي کرے * ۱۴ پر اگر تم
راستبازي کے سبب دکهه بهی پاؤ تو نیک بخت هو اور اُن کے ڈرانے
سے مت ڈرو اور نه گهبرا جاؤ * ۱۵ بلکه خداوند خدا کو اپنے دلون
مین مقدس جانو اور همیشه مستعد رهو که هرایک کو جو تم سے
اُس اُمید کی بابت جو تمهین هی پوچهے فروتنی اور ادب سے
جواب دو * ۱۶ اور دل نیک رکهو تاکه وے جو تمهین بدکار جان کے
تمکو برا کہتے اور تمهاري مسیحی اچهی چال پر لعن طعن کرتے هین
شرمنده هون * ۱۷ کیونکه اگر خدا کی مرضی یون هی که تم بهلا
کرکے دکهه پاؤ تو یهه اُس سے بهتر هی که برا کرکے *
۱۸ کیونکه مسیح نے بهی ایک بار گناهون کے واسطے دکهه اُٹهایا یعنے
راستباز نے ناراستون کے لئے تاکه وه همکو خداکے پاس پهنچائے که
وه جسم کی رو سے تو مارا گیا لیکن روح سے زنده کیا گیا * ۱۹ اور
اُس سے اُن روحون کے پاس جو قید تهین جاکے منادي کی *
۲۰ جو آگے نافرمان بردار تهین اُس وقت که خدا کا صبر نوح کے
دنون جب کشتی تیار هوتی تهی انتظار کرتا رها جس مین تهوڑي جانین
یعنے آٹهه آدمی پانی سے صحیح سلامت بچ گئے * ۲۱ اُس کی مانند
باپتسما جو بدن کا میل چهڑانا نهین بلکه نیک نیتی سے خدا کو جواب

مغروروں کا سامھنا کرتا اور فروتنوں کو فضل بخشتا هی * ۶ سو تم
خدا کے زبردست هاتھہ کے تلے دبے رهو تا که وہ تمهیں وقت پر
سرافراز کرے * ۷ اور اپني ساري فکر اُس پر ڈال دو کیونکه
اُسکو تمهاري فکر هی *
۸ هوشیار اور جاگتے رهو کیونکه تمهارا مخالف شیطان گرجنے والے ببر کي
مانند ڈھونڈھتا پھرتا هی که کسکو پھاڑ کھاوے * ۹ تم ایمان میں
مضبوط هوکے اُسکا مقابله کرو اور جان رکھو که ایسے هي دکھه تمهارے
بھائي جو دنیا میں هیں اُٹھاتے هیں *
۱۰ اب خدا جو کمال فضل کرتا جس نے همکو اپنے جلال ابدي کے
لئے مسیح یسوع سے بلایا هی آپ هي تمکو تھوڑا سا دکھه سہنے کے
بعد طیار مضبوط استوار پایدار کرے * ۱۱ جلال اور قدرت ابد تک
اُسیکا هی * آمین *
۱۲ میں تمهیں سلوانس کي معرفت جو میري دانست میں دیانت دار
بھائي هی مختصر میں لکھه کے نصیحت کرتا اور گواهي دیتا هوں
که یهي خدا کا سچا فضل هی جسپر تم قایم هو * ۱۳ بابل کی مجلس
جو تمهارے ساتھه برگزیدہ هوئي اور میرا بیٹا مرقس تمهیں سلام کہتے
هیں * ۱۴ تم آپسمیں محبت کا بوسه لیکے ایک دوسرے کو کلام کرو
تم سبکی جو مسیح یسوع میں هو سلامتي هووے * آمین *

پطرس کا دوسرا خط

پہلا باب

۱ شمعون پطرس کیطرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور رسول هی اُنکو
جنهوں نے همارے خدا اور بچانیوالے یسوع مسیح کي راستبازي سے
ایسا ایمان پایا جو همارے ایمان کا هم قیمت هی * ۲ خدا اور همارے

۱۲ پیارو تم اُس تانے والي آگ سے جو آزمانیکے لئے تم پر آئی تعجب
نہ کرو کہ گویا تمہارا عجب حال ہوا ہی * ۱۳ پر اِس سبب سے خوشي
کرو کہ تم مسیح کے دکھوں میں شریک ہو تاکہ اُس کے جلال کے
ظاہر ہوتے وقت تم بے نہایت خوش و خورم ہو * ۱۴ اگر مسیح کے
نام کے سبب تم پر لعن طعن ہو تو تم مبارک ہو کیونکہ جلال کي اور
خدا کي روح تم پر سایہ کرتي ہی وے تو اُس پر کفر بکتے پر تم سے
اُسکا جلال ظاہر ہوتا ہی * ۱۵ خبردار تم میں سے کوئی خوني یا چور
یا بدکار یا اوروں کے کام میں دخل کرنیوالا نہو کہ دکھہ پاوے *
۱۶ پر اگر کوئي عیسائي ہونیکے سبب سے دکھہ پاوے تو نہ شرماوے
بلکہ اِس سبب سے خدا کا جلال ظاہر کرے * ۱۷ کیونکہ اب خدا کے
گھر سے عدالت شروع ہونیکا وقت ہی پس اگر ہم سے شروع ہی
تو اُن کا جو خدا کي انجیل کے تابع نہیں کیا انجام ہوگا * ۱۸ اور اگر
راستباز دشواري سے بچ جاوے تو بیدین اور گنہگار کا ٹھکانا کہاں *
۱۹ پس جو خدا کي مرضي کے موافق دکھہ پاتے ہیں سو اُسکو خالق
امین جانکر نیکوکاري کرتے ہوئے اپني جانونکو اُس کے
سپرد کریں *

پانچواں باب

۱ قسیسوں سے جو تمہارے بیچ ہیں میں جو اُن کے ساتھہ قسیس
اور مسیح کي اذیتونکا گواہ اور اُس جلال میں جو ظاہر ہوگا شریک ہوں
التماس کرتا ہوں * ۲ کہ تم خدا کے اُس گلے کی جو تمہارے بیچ
ہی پاسباني کرو لاچاري سے نہیں بلکہ خوشي سے اور ناروا نفع کے
لئے نہیں بلکہ دل کي آرزو سے نگہباني کرو * ۳ اور خداوند کي
میراث کي خاوندي نکرو بلکہ گلے کے لئے نمونے بنو * ۴ اور جب سردار
گڈریا ظاہر ہوگا تب تم جلال کا ایسا ہار پاؤگے جو مرجھاتا نہیں *
۵ اِسي طرح تم اے جوانو قسیسوں کے تابع رہو بلکہ سب کے سب
ایک دوسرے کے تابع رہو اور فروتني کا لباس پہنو کیونکہ خدا

یشوع مسیح کی قدرت اور آنے کی خبر تمھین دی بلکہ ہم آپ
اُسکی بزرگی کے دیکھنے والے تھے * ۱۷ کہ اُسنے خدا باپ سے عزت
و حرمت پائی جسوقت نہایت بڑے جلال سے اُسکو ایسی آواز آئی کہ
یہہ میرا پیارا بیٹا ہی جس سے مین راضی ہون * ۱۸ اور ہم نے جب
اُس کے ساتھہ مقدس پہاڑ پر تھے یہہ آواز آسمان سے آتے سنی *
۱۹ سو ہمکو نبیونکے کلام کا زیادہ یقین ہوا اور تم اچھا کرتے ہو
جو یہہ سمجھہ کر اُسپر نظر کرتے ہو کہ وہ ایک چراغ ہی جو
اندھیری جگہہ مین جب تک پو نہ پھٹے اور صبح کا تارا تمھارے دلون
مین ظاہر نہووے روشنی بخشتا ہی * ۲۰ اور تم یہہ سب سے پہلے
جانو کہ کتاب کی کوئی نبوت آپ سے نہین کھلتی * ۲۱ کیونکہ
نبوت کی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہین ہوئی بلکہ خدا کے
مقدس لوگ روح قدس کے بلوائے بولتے تھے *

دوسرا باب

۱ جیسے جھوٹھے نبی اُس قوم مین تھے ویسے جھوٹھے معلم تم مین بھی
ہون گے جو ہلاک کرنے والی بدعتین پردے مین نکالینگے اور اُس
خداوند کا جسنے اُنھین مول لیا انکار کرینگے اور آپ کو جلد ہلاک کرینگے *
۲ اور بھتیرے اُن کے فساد کی پیروی کرینگے اُن کے سبب سے
راہ راست کی بدنامی ہوگی * ۳ وے اپنے لالچ سے باتین بنا کر تم
کو سوداگری کیطرح اپنے نفع کا سبب ٹھہراوینگے سزا کا حکم جو
مدت سے اُن پر ہوا آنے مین دیر نہین کرتا اور اُنکی ہلاکت
اونگھتی نہین *
۴ کیونکہ خدا نے گنہگار فرشتونکو نچھوڑا بلکہ تاریکی کی
زنجیرون سے باندھکر جہنم مین ڈال کے سپرد کیا تاکہ عدالت کے دن تک
اُنکی نگہبانی ہو * ۵ اور اگلی دنیا کو بھی نچھوڑا بلکہ طوفان کے
پانیکو بیدینون کے عالم پر بھیجکر آٹھوین شخص نوح کو جو راستبازی کا
منادی کرنیوالا تھا بچالیا * ۶ اور سدوم اور غمورا کے شہرون کو

خداوند يسوع مسيح كي پهچان سے فضل اور سلامتي تمهارے لئے
زياده هوتي جاوے *
۳ چنانچه اُسكي خدائي كي قدرت نے همين سب چيزين جو
زندگي اور دينداري سے تعلق رکهتي هين اُسكي پهچان سے عنايت كين
جس نے همكو جلال اور نيكي سے بلايا * ۴ اُنكے وسيلے نهايت
بڑے اور قيمتي وعدے هم سے كئے گئے تاكه تم اُس گندگي سے جو دنيا
مين بري خواهش كے سبب هي چهوٹ كر اُن كے وسيلہ طبيعت الهي
مين شريك هو جاؤ * ۵ اور اِسواسطے تم اُسمين كمال كوشش كر كے اپنے
ايمان پر نيكي اور نيكي پر عرفان * ۶ اور عرفان پر پرهيزگاري اور
پرهيزگاري پر صبر اور صبر پر دينداري * ۷ اور دينداري پر برادرانه
محبت اور برادرانه محبت پر الفت بڑهاؤ * ۸ كه يے چيزين اگر تم مين
هون اور بڑهتي بهي جائين تو تم كو همارے خداوند يسوع مسيح كي
پهچان مين غافل اور بے پهل نهونے دينگي * ۹ پر جس كے پاس يهه
چيزين نهين هين وه اندها اور آنكهين موندتا هي اور اپنے اگلے
گناهون كے دهوئے جانے كو بهول بيٹها * ۱۰ اِس لئے بهائيو زياده تر
كوشش كرو كه تمهاري بلاهٹ اور برگزيدگي ثابت هو كيونكه اگر تم
ايسا كرو تو كبهي نه گرو گے * ۱۱ بلكه تمهين همارے خداوند اور
بچانيوالے يسوع مسيح كي هميشه كي بادشاهت مين بڑي عزت كے
ساتهه دخل مليگا *

۱۲ اِسلئے مين يهه باتين تمهين ياد دلانے سے كبهي غافل نهونگا
اگرچه تم واقف هو اور اِس سچائي پر جواب ظاهر هوئي قايم هو *
۱۳ بلكه مين اُسے واجب جانتا هون كه جبتك اِس خيمه مين هون
تمهين ياد دلا دلا كے ابهارون * ۱۴ كيونكه مين جانتا هون كه جيسا
همارے خداوند يسوع مسيح نے مجهه پر ظاهر كيا وه وقت جسمين
ميرا خيمه گرايا جاوے نزديك پهنچا هي * ۱۵ سو مين كوشش مين هون
كه تم ميرے كوچ كرنے كے بعد اِن باتونكو هميشه ياد ركهو *
۱۶ كه هم نے نه فيلسوفي كي كهانيونكا پيچها كر كے اپنے خداوند

سو اُسیکا غلام هی * ۲۰ سو اگر وے خداوند اور بچانیوالے یسوع
مسیح کي پہچان کے سبب دنیا کي آلودگیون سے بچ کر اُنمین پهرکے
پهسین اور مغلوب هون تو اُن کا پچهلا حال پہلے سے بدتر هو چکا *
۲۱ کیونکه راستي کي راه نجاننا اُن کے لئے اِس سے بہتر تها که جان کر
اُس مقدس حکم سے جو اُنهین سونپا گیا پهر جاوین * ۲۲ پر یه
سچي مثل اُن پر ٹهیك آتي هی که کتا اپني قي کیطرف اور دهوئي هوئي
سور دلدل مین لوٹنے کو پهري هی *

تیسرا باب

۱ عزیزو مین تمهین اب یه دوسرا خط لکهتا هون اور دونو سے تمهارے
پاك دل کو یاد دلانے کے طور پر اُبهارتا هون * ۲ تاکه تم اُن
باتون کو جو مقدس نبیون نے پیشتر کهین اور اُس حکم کو
جو همنے که خداوند کے اور بچانیوالے کے حواري هین کیا یاد
رکهو * ۳ اور یه پہلے جان رکهو که آخري دنون مین هنسي ٹهٹهے
کرنیوالے آوینگے جو اپني بري خواهشون کے موافق چلینگے * ۴ اور
کهینگے که اُس کے آنے کا وعده کہان کیونکه جبسے باپ دادے سوگئے
سب کچهه جیسا خلقت کي شروع مین تها ابتك ویسا هي هی *
۵ که وے اِسے جان بوجهه کے بهول گئے که خدا کے کلام سے
آسمان مدت سے هین اور زمین پاني سے اور پاني کے وسیلے موجود هوئي
هی * ۶ اُن سے اگلي دنیا پاني مین ڈوب کر هلاك هوئي * ۷ پر
جو آسمان و زمین اب هین اُسي کلام سے محفوظ هین اور اُس دن تك
که بیدینونکي عدالت اور هلاکت هو جلانیکے لئے باقي رهینگے *
۸ پر اے عزیزو یه بات تم پر چهپي نرهے که خداوند کے نزدیک
ایك دن هزار برس اور هزار برس ایك دن کے برابر هی * ۹ خداوند
اپنے وعدونکي بابت سستي نهین کرتا جیسا بعضے سستي سمجهتے هین
پر اِسلئے هماري بابت صبر کرتا که کسیکي هلاکت نهین چاهتا بلکه
چاهتا هی که سب توبه کرین * ۱۰ لیکن خداوند کا دن چور کیطرح

خاک سیاہ کرکے نیست و نا بود ہونیکا حکم فرمایا اور اُنہین آیندہ کو
بیدینون کے لئے نمونہ بنا رکھا * ۷ اور راستباز لوط کو جو شریروں کی
ناپاک چالون سے غمگین تھا رہائی بخشی * ۸ کہ وہ راستباز اُنمین رہکر
اُن کے بے شرع عملونکو دیکھہ سنکے ہر روز اپنے سچے دلکو
شکنجے مین کھینچتا تھا * ۹ پس خداوند دینداروںکو امتحان سے چھڑانا
اور بیدینون کو عدالت کے دن تک سزا کے لئے رکھنا جانتا ہی *
۱۰ خصوصا اُن کو جو ناپاک شہوتون سے جسم کی پیروی کرتے اور حکومت
کو ناچیز جانتے ہین وے ڈھیتھہ و خود پسند ہین اور عزت والون کو
بدحرف بد نام کرتے ہین * ۱۱ اگرچہ فرشتے جو زورآور قدرت مین
اُن سے بڑھہ کر ہین خداوند کے آگے اُن پر نالش کرکے طعنہ نہین
دیتے * ۱۲ لیکن یے اُن جانورون کی مانند جو ذاتی بے عقل ہین
اور شکار اور ہلاک ہونے کے لئے پیدا ہوئے اُن چیزونکی جنسے وے
ناواقف ہین بد نامی کرتے ہین اور اپنی خرابی مین ہلاک ہونگے *
۱۳ وے اپنی بدی کا بدلہ پاوینگے وے دن کو عیاشی کرنا خوشی
جانتے ہین وے داغ ہین اور عیب ہین اور تمہارے ساتھہ کہا کے اپنی
دغا بازیون سے عیش و عشرت کرتے ہین * ۱۴ اُنکی آنکھین زنا سے
بھری ہین اور گناہ سے رک نہین سکتین وے بے قیامون پر جال ڈالتے
ہین اُنکا دل لالچون مین مشاق ہی وے لعنت کی اولاد ہین *
۱۵ وے سیدھی راہ چھوڑ کر بھٹکے ہین اور بسور کے بیٹے بلعام کی
راہ پر ہولئے ہین جس نے ناراستی کی مزدوریکو عزیز جانا * ۱۶ اُسنے
اپنی خطا کاری پر الزام پایا کہ بے زبان گدھے نے آدمی کی طرح
بول کر اُس نبی کی دیوانگی کو روک رکھا * ۱۷ وے سوکھے کوئے ہین
وے بدلیان ہین جنہین آندھی دوڑاتی ہی ابدی تاریکی کی
سیاہی اُن کے لئے دھری ہی * ۱۸ وے گھمنڈ کی بیہودہ بکواس
کرکے اُنہین جو گمراہون مین سے صاف بچ نکلے تھے جسمانی شہوتون
اور نا پاکیون مین پھنساتے ہین * ۱۹ * وے اُن سے آزادگی کا وعدہ
کرتے پر آپ خرابی کے غلام بنتے ہین کیونکہ جو جسکا مغلوب ہوا

یوحنا کا پہلا خط

پہلا باب

۱ زندگي کے کلام کي بابت جو کچھہ شروع سے تھا جسے هم نے سنا اور
اپنے آنکھون سے دیکھا اور تاك رکھا اور همارے هاتھون نے چھوا هم خبر
دیتے هین * ۲ کیونکہ زندگي ظاهر هوئي اور همنے دیکھا اور هم گواهي
دیتے هین اور اُس همیشہ کي زندگي کي خبر تم کو دیتے هین جو باپ
کے پاس تھي اور هم پر ظاهر هوئي * ۳ جو کچھہ همنے دیکھا اور سنا
اُسکي خبر تمهین دیتے هین تاکہ تم بھی همارے ساتھہ میل رکھو اور همارا
میل باپ کے ساتھہ اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھہ هی *
۴ اور هم یہہ باتین تمهین اِسواسطے لکھتے هین کہ تمهاري خوشي
پوري هو *
۵ اور وہ خبر جو هم نے اُس سے سني اور پھر تمهین دیتے هین سو
یہي هی کہ خدا نور هی اور اُسمین تاریکي ذرہ بھي نهین *
۶ اگر هم کهین کہ هم اُس سے میل رکھتے هین اور تاریکي مین چلتے هون
تو جھوٹے هین اور سچ پر عمل نهین کرتے * ۷ پر اگر جسطرح وہ نور
مین هی هم نور مین چلین تو هم آپسمین میل رکھتے هین اور اُس کے
بیٹے یسوع مسیح کا لہو همکو سارے گناہ سے پاك کرتا هی *
۸ اگر هم کهین کہ بے گناہ هین تو هم اپنے تئین فریب دیتے هین
اور سچائي هم مین نهین * ۹ اگر هم اپنے گناهون کا اقرار کرین تو وہ
همارے گناهون کے معاف کرنے اور همین ساري ناراستي سے پاك کرنے
مین سچا اور عادل هی * ۱۰ اگر هم کهین کہ همنے گناہ نهین کیا تو
هم اُسے جھٹھلاتے هین اور اُسکا کلام هم مین نهین هی *

آویگا اور اُسي مین آسمان سناتے کے ساتھہ جاتے رهینگے اور عناصر
جلکر تتھر بتھر هو جائینگے اور زمین اُن کاري گریون سمیت جو اُسمین
هین جل جائیگي *
۱۱ پس جبکہ یہہ سب چیزین تتھر بتھر هونیوالي هین تو تم کو پاک
چلن اور دینداري مین کیسا بنا لازم هی * ۱۲ اور خدا کے اُس دن
کے آنے کے منتظر اور مشتاق هو جسمین آسمان جلکر تتھر بتھر هو
جائینگے اور عناصر جلکر پگھل جائینگے * ۱۳ پر هم نئے آسمان اور نئي
زمین کي جنمین راستبازي بستي هی اُسکے وعدہ کے موافق
انتظاري کرتے هین *
۱۴ اِسواسطے ای عزیزو اُن چیزون کے منتظر رہ کے کوشش کرو کہ
تم بیداغ اور بے عیب سلامتي سے اُس کے حضور حاضر هو * ۱۵ اور
همارے خداوند کا دیر کرنا اپني نجات جانو چنانچہ همارے پیارے
بھائي پاؤل نے بھي اُس دانائي کے موافق جو اُسے عنایت هوئي تمھین
لکھا هی * ۱۶ اور سارے خطونمین ان باتون کا ذکر کیا هی اُنمین
کتني باتین هین جن کا سمجھنا مشکل هی اور وے جو جاهل اور
بے قیام هین اُن کے معنون کو بھي دوسري کتابون کے مضمونونکي
طرح اپني هلاکت کے لئے پھیرتے هین *
۱۷ اِسواسطے پیارو جب کہ تم آگے سے آگاہ هوگئے اپني خبرداري کرو
تا نہووے کہ شریرون کي بھول کیطرف کھینچ کر اپني مضبوطي سے
گر جاؤ * ۱۸ بلکہ همارے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کے فضل
اور پہچان مین بڑھتے جاؤ اُسي کا جلال اب اور ابد تک * آمین *

نے تمہین لکھا ھی کیونکہ تم مضبوط هو اور خدا کا کلام تم مین
بستا ھی اور تم شریر پر غالب ھوئے ھو *
۱۵ دنیا اور دنیا کی چیزون کی محبت نرکھو جو کوئی دنیا کی محبت
رکھتا ھی اُس مین باپ کی محبت نہین * ۱۶ کیونکہ ھرایک چیز جو
دنیا مین ھی یعنے جسم کی خواهش اور آنکھہ کی خواهش اور زندگی
کا غرور باپ سے نہین دنیا سے ھی * ۱۷ اور دنیا اور اُسکی خواهش
گذر جاتی ھی لیکن جو خدا کی مرضی پر چلتا وہ ابد تک رهتا ھی *
۱۸ ای بچو یہہ آخری زمانہ ھی اور جیسا تمنے سنا ھی کہ مسیح
کا مخالف آتا ھی سو ابھی بہت سے مسیح کے مخالف ھوئے ھین
اِس سے هم جانتے ھین کہ یہہ آخری زمانہ ھی * ۱۹ وے هم مین سے
نکلے مگر هم مین سے نہ تھے کیونکہ اگر وے هم مین سے هوتے تو
همارے ساتھہ رهتے پر وے نکلے تاکہ ظاهر هووین کہ وے سب هم
مین سے نہ تھے * ۲۰ اور تمنے اُس مقدس سے مسح پایا اور سب کچھہ
جانتے هو * ۲۱ مین نے تمکو نہ اِسواسطے لکھا کہ تم سچ کو نہین
جانتے بلکہ اِسلئے کہ تم اِسے جانتے هو اور یہہ کہ کوئی جھوٹھہ سچ مین
سے نہین * ۲۲ کون جھوٹھا ھی مگر وہ جو اُنکار کرتا ھی کہ یسوع
وہ مسیح نہین جو باپ اور بیٹے کا اِنکار کرتا ھی وهی مسیح کا مخالف
ھی * ۲۳ جو کوئی بیٹے کا اِنکار کرتا ھی سو باپ کو نہین مانتا *
۲۴ اِسواسطے جو تمنے شروع سے سنا ھی وهی تم مین بسے اگر وہ
جو تم نے شروع سے سنا ھی تم مین رهے تو تم بھی بیٹے اور باپ مین
رهوگے * ۲۵ اور یہی وعدہ ھی جو اُس نے همسے کیا یعنے همیشہ
کی زندگی * ۲۶ مین نے یے باتین تمکو اُن کی بابت جو تمہین
فریب دیتے ھین لکھین * ۲۷ جو مسح تم نے اُس سے پایا تم مین
رهتا ھی اور تم اِسکے محتاج نہین کہ کوئی تمہین سکھاوے بلکہ
جیسا وہ مسح تمہین سب باتین سکھاتا ھی اور سچ ھی جھوٹھہ
نہین اور جیسا اُسنے تمہین سکھایا ویسے تم اُس مین رهو *
۲۸ اب ای بچو تم اُس مین رهو تاکہ جب وہ ظاهر هووے تو هم بیپروا

دوسرا باب

ا میرے بچو مین یے باتین تمھین لکھتا ھون تاکہ تم گناہ نکرو
اور اگر کوئی گناہ بھی کرے تو یسوع مسیح جو عادل ھی باپ کے پاس
ھمارا وکیل ھی * ۲ اور وہ ھمارے گناھونکا کفارہ ھی فقط ھمارے
گناھون کا نہین بلکہ تمام دنیا کے * ۳ اگر ھم اُس کے حکمون پر
عمل کرین تو ھم اِس سے جانتے ھین کہ ھمنے اُسکو جانا * ۴ وہ جو
کہتا ھی کہ مین اُسے جانتا ھون اور اُس کے حکمون پر عمل نہین
کرتا سو جھوٹھا ھی اور سچائي اُس مین نہین * ۵ پر وہ جو اُسکے
کلام پر عمل کرے یقینا اُس مین خداکي محبت کامل ھی ھم
اِس سے جانتے ھین کہ ھم اُس مین ھین * ۶ وہ جو کہتا ھی کہ مین
اُس مین بستا ھون چاھئے کہ جیسا وہ چلتا ھی ویسا آپ چلے *
۷ بھائیو مین تمھارے لئے کوئي نیا حکم نہین لکھتا مگر پرانا حکم
جو تمکو شروع سے ملا پرانا حکم وہ کلام ھی جو تمنے شروع سے سنا *
۸ پھر ایک نیا حکم تمھین لکھتا ھون جو اُس مین اور تم مین سچ
ھی کیونکہ تاریکي گذر گئي اور حقیقي نور آب چمکتا ھی *
۹ وہ جو کہتا ھی کہ مین روشني مین ھون اور اپنے بھائي سے دشمني
رکھتا ھی ابتک تاریکي مین ھی * ۱۰ وہ جو اپنے بھائي سے محبت
رکھتا ھی اُجالے مین رھتا ھی اور اُس مین ٹھوکر کا باعث نہین
ھی * ۱۱ پر جو اپنے بھائي سے دشمني رکھتا تاریکي مین ھی اور
تاریکي مین چلتا ھی اور نہین جانتا کدھر چلا جاتا ھی کیونکہ
تاریکي نے اُسکی آنکھین اندھي کي ھین *
۱۲ ای بچو مین تمھین لکھتا ھون کیونکہ تمھارے گناہ اُس کے
نام سے معاف ھوئے * ۱۳ ای آبا مین تمھین لکھتا ھون کیونکہ
اُسے جو شروع سے تھا تمنے جانا ای جوانو مین تمھین لکھتا ھون
کیونکہ تم اُس شریر پر غالب ھوئے ھو ای لڑکو مین تمھین لکھتا
ھون کیونکہ تمنے باپ کو جانا ھی * ۱۴ ای آبا مین نے تمھین
لکھا ھی کیونکہ جو شروع سے تھا تمنے اُسے جانا ای جوانون مین

بھائي کو قتل کیا اور اُس نے کیون اُسے قتل کیا اِسواسطے کہ اُس کے
کام برے تھے اور اُس کے بھائي کے کام راست * ۱۳ میرے بھائیو اگر
دنیا تم سے دشمني کرے تعجب نہ کرو * ۱۴ هم تو جانتے هین کہ هم
موت سے گذر کے زندگي مین آئے کیونکہ هم بھائیونسے محبت رکھتے
هین جو اپنے بھائي سے محبت نہین رکھتا سو موت مین رهتا هي *
۱۵ جو کوئي اپنے بھائي سے دشمني رکھتا هي خوني هي اور تم
جانتے هو کسي خوني مین حیات ابدي نہین بستي * ۱۶ همنے اِس سے
محبت کو جانا کہ اُس نے همارے واسطے اپنی جان سونپ دي اور لازم
هي کہ هم بھي بھائیونکے واسطے اپني جان دیوین * ۱۷ پر جس کسي
پاس دنیا کا مال هو اور وہ اپنے بھائي کو محتاج دیکھے اور اپنے تئین رحم سے
باز رکھے تو خدا کي محبت اُسمین کیونکر بستي هي * ۱۸ میرے بچو چاهئے
کہ هم کلام اور زبان سے نہین بلکہ کام اور سچائي سے محبت رکھین *
۱۹ اور اِس سے هم جانتے هین کہ هم سچائي کے هین اور اپنے دلون
کو اُس کے آگے خاطر جمع کرینگے * ۲۰ کیونکہ اگر همارا دل همین
الزام دے خدا تو همارے دل سے بڑا هي اور سب کچھہ جانتا هي *
۲۱ پیارو اگر همارا دل همین الزام نہ دے تو خدا کے حضور هماري
خاطر جمع هي * ۲۲ اور جو کچھہ هم مانگتے اُس سے پاتے هین
کیونکہ هم اُس کے حکمون پر عمل کرتے اور جو کچھہ اُسے خوش آتا
بجا لاتے هین * ۲۳ اور اُسکا حکم یہہ هي کہ هم اُس کے بیٹے
یسوع مسیح کے نام پر ایمان لاوین اور جیسا اُس نے هم کو حکم دیا
هم آپسمین محبت رکھین * ۲۴ اور جو اُس کے حکمون پر عمل کرتا
هي یہہ اُسمین اور وہ اِس مین رهتا هي اور اُس سے یعنے روح سے
جو اُسنے همین دیا هي هم جانتے هین کہ وہ هم مین رهتا هي *

چوتھا باب

۱ اي پیارو تم هرایک روح کا یقین نہ کرو بلکہ روحون کو آزماؤ
کہ وے خدا کیطرف سے هین کہ نہین کیونکہ بہت سے جھوٹھے

هون اور اسکے آنے پر اسکے آگے شرمندہ نہووین اگر جانتے هو که وہ
راستباز هی تو جانتے هو که هرایك شخص جو راستبازي كرتا هی
اس سے پیدا هوا هی *

تیسرا باب

۱ دیکهو کیسي محبت باپ نے همسے کي که هم خداکے فرزند کہلاوین
اسواسطے دنیا هم کو نہین جانتي که اس نے اسیکو نہین جانا * ۲ پیارو
اب هم خداکے فرزند هین اور یہہ تو ابتك ظاهر نہین هوتا که هم کیا
کچهہ هونگے پر هم جانتے هین که جب وہ ظاهر هوگا هم اسکي مانند
هونگے کیونکه هم اسے جیسا وہ هی ویسا دیکهینگے * ۳ اور جو کوئي
اس سے یہہ امید رکهتا هی وہ اپنے تئین جیسا وہ پاك هی ویساهي
پاك کرتا هی * ۴ جو کوئي گناہ کرتا هی سو خلاف شرع کرتا هی
کیونکه گناہ خلاف شرع هی * ۵ اور تم یہہ جانتے هو که وہ ظاهر هوا
تاکه همارے گناهون کو اٹها لیجاوے اور اس مین گناہ نہین * ۶ جو
کوئي اس مین بستا هی گناہ نہین کرتا جو کوئي گناہ کیا کرتا هی
اس نے نہ اسے دیکها اور نہ اسکو جانا *
۷ اي بچو تمهین کوئي فریب دینے نپاوے جو کوئي راستبازي
کیا کرتا هی سو راستباز هی جیسا وہ راستباز هی * ۸ جو کوئي
گناہ کیا کرتا هی سو شیطان کا هی که شیطان شروع سے گنہگار هی
خداکا بیٹا اس لئے ظاهر هوا که شیطان کے کامون کو مٹاوے * ۹ جو
کوئي خدا سے پیدا هوا هی گناہ نہین کرتا کیونکه اس کا تخم
اسمین رهتا هی اور وہ گناہ کر نہین سکتا کیونکه خدا سے پیدا هوا
هی * ۱۰ اسي سے خدا کے فرزند اور شیطان کے فرزند ظاهر هین
جو کوئي راستبازي کیا نہین کرتا اور وہ جو اپنے بهائي سے محبت نہین
رکهتا خداکا نہین *
۱۱ کیونکه وہ خبر جو همنے شروع سے سني یہي هی که هم آپسمین
محبت رکهین * ۱۲ قین کے مانند نہین جو اس شریر کا تها اور اپنے

ہم نے خدا کي محبت کو جو ہم سے ھی جانا اور اُس پر اعتقاد کیا
خدا محبت ھی وہ جو محبت مین رھتا ھی خدا مین رھتا ھی اور
خدا اُسمین * ۱۷ اِس سے محبت ہم مین کامل ھوتي ھی کہ ہم
عدالت کے دن بے پروا رھین کیونکہ جیسا وہ ھی ویسے ھي ہم
اِس دنیا مین ھین * ۱۸ محبت مین دھشت نہین بلکہ کامل محبت
دھشت کو نکال دیتي ھی کیونکہ دھشت مین عذاب ھی وہ جو
ڈرتا ھی محبت مین کامل نہین ھوا * ۱۹ ہم اُسے محبت رکھتے ھین
کیونکہ پہلے اُس نے ہم سے محبت رکھي * ۲۰ اگر کوئي کہے مین خدا سے
محبت رکھتا ھون اور اپنے بھائي سے دشمني رکھے جھوٹھا ھی کیونکہ
اگر وہ اپنے بھائي سے جسکو اُس نے دیکھا محبت نہین رکھتا ھی تو
خدا سے جس کو اُسنے نہین دیکھا کیونکر محبت رکھہ سکتا ھی *
۲۱ اور ہم نے اُس سے یہہ حکم پایا ھی کہ جو کوئي خدا سے محبت رکھتا
ھی سو اپنے بھائي سے بھي محبت رکھے *

پانچوان باب

۱ جو کوئي ایمان لاتا ھی کہ یسوع وھي مسیح ھی سو خدا سے
پیدا ھوا ھی اور جو کوئي باپ سے محبت رکھتا ھی وہ اُس سے بھي
جو اُس سے پیدا ھوا ھی محبت رکھتا ھی * ۲ جب ہم خدا سے
محبت رکھتے ھین اور اُس کے حکمون پر عمل کرتے ھین تو اِس سے
جانتے ھین کہ ہم خدا کے فرزندون سے بھي محبت رکھتے ھین *
۳ کیونکہ خدا کي محبت یہہ ھی کہ ہم اُس کے حکمون پر عمل
کرین اور اُس کے حکم بھاري نہین * ۴ جو کہ خدا سے پیدا ھوا
ھی دنیا پر غالب ھوتا ھی اور وہ غلبہ جس سے ہم دنیا پر غالب آتے
ھین ھمارا ایمان ھی * ۵ کون ھی جو دنیا پر غالب ھی مگر وھي
جو ایمان لاتا ھی کہ یسوع خدا کا بیٹا ھی * ۶ یہہ وھي ھی جو
پاني اور لہو کے ساتھہ آیا یعنے یسوع مسیح جو نہ فقط پاني سے بلکہ
پاني اور لہو کے ساتھہ آیا اور روح وہ ھی جو گواھي دیتا ھی کیونکہ

پیغمبر دنیا مین آئے هین * ۲ تم اُسے خدا کے روح کو جانتے هو که جو
روح اقرار کرتا هی که یسوع مسیح جسم مین ظاهر هوا وه خدا کي طرف
سے هی * ۳ اور جو روح اقرار نهین کرتا که یسوع مسیح جسم مین آیا
خدا کیطرف سے نهین یهي مسیح کا مخالف هی جسکي خبر تم نے سني
که آتا هی اور وه اب دنیا مین آ چکا *
۴ ای بچو تم تو خدا کے هو اور اُن پر غالب هوئے هو کیونکه جو
تم مین هی سو اُس سے جو دنیا مین هی بڑا هی * ۵ وے دنیا
کے هین اِسواسطے دنیا کي بولتے هین اور دنیا اُنکي سنتي هی *
۶ هم خدا کے هین جو خدا کو پهچانتا هی هماري سنتا هی جو خدا
کا نهین هماري نهین سنتا اِسي سے هم سچائي کے روح اور گمراهي کے
روح کو پهچان لیتے هین *
۷ پیارو آؤ هم ایك دوسرے سے محبت رکهین کیونکه محبت خدا سے
هی اور جو محبت رکهتا هی وه خدا سے پیدا هوا هی اور خدا کو
پهچانتا هی * ۸ جس مین محبت نهین سو خدا کو نهین جانتا کیونکه
خدا محبت هی * ۹ خدا کي محبت جو هم سے هی اِس سے ظاهر
هوئي که خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دنیا مین بهیجا تا که هم اُسکے
سبب سے زندگي پاوین * ۱۰ محبت اِس مین نهین که همنے خدا سے
محبت رکهي بلکه اِسمین هی که اُس نے هم سے محبت رکهي اور
اپنے بیٹے کو بهیجا که همارے گناهون کا کفاره هووے * ۱۱ پیارو جب که
خدا نے هم سے ایسي محبت کي تو لازم هی که هم بهي ایك ایکسے
محبت رکهین * ۱۲ کسي نے خدا کو کبهي نهین دیکها اگر هم ایک دوسرے
سے محبت رکهین تو خدا هم مین رهتا هی اور اُسکي محبت هم مین
کامل هوئي * ۱۳ هم اسي سے جانتے هین که هم اُسمین رهتے هین
اور وه هم مین که اُس نے اپنے روح مین سے همین دیا *
۱۴ اور هم نے دیکها هی اور گواهي دیتے هین که باپ نے بیٹے کو
جو دنیا کا بچانیوالا هی بهیجا * ۱۵ جو کوئي اقرار کرے که یسوع
خدا کا بیٹا هی خدا اُسمین اور وه خدا مین رهتا هی * ۱۶ اور

وہ شریر اُسکو نہین چھوتا * ۱۹ ہم جانتے ہین کہ ہم خدا سے ہین اور
ساري دنیا برائی مین پڑي رهتي هی * ۲۰ ہم جانتے ہین کہ خدا کا
بیٹا آیا اور ہمین یہہ سمجھہ بخشي کہ اُسکو جو حق هی جانین اور
ہم اُسمین جو حق هی رہتے ہین یعنے یسوع مسیح مین جو اُسکا بیٹا
هی خداے برحق اور ہمیشہ کی زندگي یہہ هی * ۲۱ میرے بچو
تم بتون سے آپکو بچائے رہو *

یوحنا کا دوسرا خط

پہلا باب

۱ قسیس کے طرف سے برگزیدہ کریا کو اور اُس کے فرزندون
کو جنھین مین سچائي مین جو ہم مین رہتي هی اور ہمارے ساتھہ
ہمیشہ رہیگي سچائي سے پیار کرتا ہون * ۲ اور فقط مین هي نہین
بلکہ سب جنھون نے سچائي کو جانا هی * ۳ فضل اور رحم اور
سلامتي باپ خدا اور باپ کے بیٹے خداوند یسوع مسیح کے طرف سے
تمھارے ساتھہ سچائي اور محبت سے رہین *
۴ مین بہت خوش ہوا کہ مین نے تیرے فرزندون مین سے کئي
ایك کو اُس حکم کے مطابق جو ہمکو باپ سے ملا سچائي سے چلتے پایا *
۵ اور اب اے کریا مین تجھکو کوئي نیا حکم نہین بلکہ وهي جو ہم
شروع سے رکھتے ہین لکھکر تجھسے عرض کرتا ہون کہ ہم ایك ایك
کو پیار کرین * ۶ اور محبت یہي هی کہ ہم اُس کے حکمون پر
چلین یہہ وهي حکم هی جیسا تمنے شروع سے سنا هی کہ
تم اُس پر چلو *
۷ کیونکہ بہت سے دغا باز دنیا مین ظاہر ہوئے ہین جو اقرار

روح برحق هی * ۷ که تین هین جو آسمان پر گواهي دیتے هین باپ اور
کلام اور روح قدس اور یے تینون ایک هین * ۸ اور تین هین جو
زمین پر گواهي دیتے هین روح اور پاني اور لهو اور اُن تینون کا ایک
مضمون هی * ۹ اگر هم آدمیون کي گواهي قبول کرین خدا کي
گواهي اُس سے بڑي هی کیونکه خدا کي گواهي یهي هی جو
اُس نے اپنے بیٹے کے حق مین دي * ۱۰ جوکه خدا کے بیٹے پر ایمان
لاتا هی گواهي آپ مین رکهتا هی جو خدا پر ایمان نهین لایا اُسنے
اُسکو جهوٹها کیا کیونکه اُس نے اُس گواهي پر جو خدا نے اپنے بیٹے
کے حق مین دي هی یقین نهین کیا * ۱۱ اور وه گواهي یهه هی
که خدا نے همین همیشه کي زندگي بخشي اور یهه زندگي اُس کے
بیٹے مین هی * ۱۲ جس کے ساتهه بیٹا هی اُسکے ساتهه زندگي هی
جس کے ساتهه خدا کا بیٹا نهین اُس کے ساتهه زندگي نهین *

۱۳ مین نے تمکو جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے هو یهه باتین
لکهین تا که جانو که همیشه کي زندگي تمهارے لئے هی اور خدا
کے بیٹے کے نام پر ایمان لاؤ * ۱۴ اور همارِي دلیري جو اُس کے آگے
هی سو یهي هی که اگر هم اُسکي مرضي کے موافق کچهه مانگین
وه همارِي سنتا هی * ۱۵ اور اگر هم جانتے هین که جو کچهه هم
اُس سے مانگتے هین وه همارِي سنتا هی تو هم جانتے هین که جو کچهه
همنے اُس سے مانگا تها سو هم پاتے هین *

۱۶ اگر کوئي اپنے بهائي کو دیکهے که ایک گناه کرتا هی جو موت تک
نهین پهنچاتا تو وه مانگے اور اُسے زندگي بخشي جائیگي یهه اُن کے حق
مین هی جو ایسا گناه نهین کرتے جو موت تک پهنچاتا هو بعض گناه
ایسا هی جو موت تک پهنچاتا هی مین نهین کهتا که وه اُس کے لئے
سوال کرے * ۱۷ هرایک ناراستي گناه هی پر بعض ایسا گناه هی
جو موت تک نهین پهنچاتا *

۱۸ هم جانتے هین که جو کوئي خدا سے پیدا هوا هی گناه نهین
کرتا بلکه وه جو خدا سے پیدا هوا هی اپني حفاظت کرتا هی اور

مسافرون سے کرتا هی سو ایمان داري کے لایق هی * ۶ اُنهون نے
مجلس کے آگے تیري محبت پر گواهي دي تو اچها کریگا اگر اُنهین اُس
طرح پر جو خدا کے بندون کو لایق هی آگے بهیجے * ۷ کیونکه وے
اُسکے نام کے واسطے نکلے اور غیر قومون سے کچهه نهین لیا * ۸ اِسلئے
لازم هی که هم ایسون کو قبول کرین تاکه هم سچائي مین اُن کے
همخدمت هووین *

۹ مین نے مجلس کو لکها هی مگر دیاترفیس جو اُن مین اول
درجه چاهتا هی همین قبول نهین کرتا * ۱۰ سو جب مین آؤنگا تو مین
اُسکے کامون کو جو وه کرتا هی یاد دلاؤنگا که همارے حق مین بري
باتین بکتا هی اور اِس پر بهي کفایت نکرکے بهائیون کو آپ قبول
نهین کرتا اور اورون کو جو قبول کیا چاهتے هین روکتا هی اور مجلس
سے نکال دیتا * ۱۱ اي پیارے بدي کا پیرو مت هو بلکه نیکي کا وه
جو نیک کرتا هی خدا کا هی اور اُس نے جو بدي کرتا هی
خدا کو نهین دیکها *

۱۲ دیمیتریوس کے حق مین سب نے اور سچائي نے بهي گواهي دي
هی هم بهي گواهي دیتے هین اور تم جانتے هو که هماري گواهي
سچ هی *

۱۳ مجهے تو بهت کچهه لکهنا تها پر مین نے نه چاها که سیاهي اور
قلم سے تیرے لئے لکهون * ۱۴ مگر اُمیدوار هون که جلد تجهے
دیکهون تب هم رو برو کهه سن لینگے تیري سلامتي هووے دوست تجهے
سلام کهتے هین تو دوستون کو نام بنام سلام کهه *

نہین کرتے کہ یسوع مسیح جسم مین آیا دغا باز اور مسیح کے
مخالف یہی هین * ۸ خبر دار رهو تاکہ جو کام همنے کئے هین کهو نہ دین
بلکہ پورا بدلا پاوین * ۹ جو کوئی عدول کرتا هی اور مسیح کی
تعلیم مین نہین رهتا خدا اسکا نہین جو مسیح کی تعلیم مین رهتا
هی باپ اور بیٹے اسکے هین * ۱۰ اگر کوئی تمهارے پاس آوے اور
یہہ تعلیم نہ لاوے تو اسے گھر مین نہ آنے دو اور اسے سلام نہ کرو *
۱۱ کیونکہ جو کوئی اسے سلام کرتا هی اسکے برے کامون مین
شریک هوتا هی *
۱۲ مجھے بہت سی باتین تمهین لکھنی هین پر مین نے نچاها کہ
کاغذ اور سیاهی سے لکھون لیکن امید وار هون کہ تمپاس آؤن اور
رو برو کہون تاکہ هماری خوشی کامل هو * ۱۳ تیری برگزیدہ بہن کے
لڑکے تجھے سلام کہتے هین * آمین

یوحنا کا تیسرا خط

پہلا باب

۱ قسیس کے طرف سے پیارے گایس کو جس کو مین سچائی مین
پیار کرتا هون *
۲ ای پیارے مین یہہ دعا مانگتا هون کہ جس طرح تیری جان
خیریت کے ساتھہ هی تو سب باتون مین خیریت کے ساتھہ اور تندرست
رهے * ۳ کیونکہ جب بھائیون نے آکر تیری سچائی پر گواهی دی
جیسا تو سچائی مین چلتا هی تو مین نہایت خوش هوا * ۴ میرے
لئے اس سے بڑی کوئی خوشی نہین کہ مین سنون کہ میرے فرزند
سچائی مین چلتے هین * ۵ ای پیارے جو کچھہ تو بھائیون اور

میکائیل نے جو بزرگ فرشتہ ھی شیطان سے تکرار کر کے موسی کي
لاش کي بابت بحث کي تب اُس نے جرات نہ کي کہ لعن طعن کر کے اُسے
الزام دے بلکہ کہا کہ خداوند تجھے ملامت کرے * ۱۰ لیکن وے
جن چیزون کو نہین جانتے اُن پر طعنہ کرتے ھین اور جنکو بے عقل
جانورون کي طرح بذاتہ جانتے ھین اُنمین آپ کو خراب کرتے ھین *
۱۱ افسوس اُنپر کیونکہ وے قیئن کي راہ مین چلے اور بلعام کي گمراھي
مین مزدوري کے لئے بہہ گئے اور قورح کي سي مخالفت مین ھلاک ھوئے *
۱۲ یہہ تمھاري محبت کي ضیافتون مین ڈوبے ھوئے پہاڑ ھین وے
تمھارے ساتھہ کھاتے وقت بیدھڑک اپنا پیٹ بھر لیتے ھین وے خشک
بادل ھین جنھین ھوائین ھر طرف اُڑالیجاتي وے مرجھائے درخت ھین
جنمین پھل نہین دوبارہ مرے اور اکھاڑے گئے ھین * ۱۳ یہہ سمندر
کي تند لہرین ھین جو اپني بے شرمي کا پھین پھینکتے ھین بھٹکنے
والے ستارے ھین جنکے لئے تاریکي کي سیاھي ھمیشہ کو دھري ھی *
۱۴ خنوخ نے جو آدم کي ساتوین پشت تھا اُنکي بابت پیشین گوئي کي
کہ دیکھہ خداوند اپنے لاکھون مقدسون کے ساتھہ آتا ھی * ۱۵ تاکہ
سبھون پر حکم کرے اور اُن سب کو جو اُنمین بیدین ھین اُن کي
بیدیني کے سب کامون پر جو اُنھون نے بیدیني سے کئے اور ساري
سخت باتون پر جو بیدین گنہگارون نے اُسکي مخالفت مین کہین ھین
الزام دے * ۱۶ یے گلہ اور شکوہ کرنیوالے ھین جو اپني بري خواھشون
کے موافق چلتے اور زبان سے بڑا بول بولتے اور نفع کے لئے لوگون کي
خوشامد کرتے ھین *
۱۷ لیکن پیارو تم اِن باتون کو یاد رکھو جو ھمارے خداوند یسوع
مسیح کے رسولون نے آگے کہین * ۱۸ کہ اُنھون نے تمھین خبر دي کہ
آخري زمانے مین ٹھٹھے کرنیوالے ھونگے جو اپني بیدیني کي بري
خواھشون پر چلینگے * ۱۹ یے وھي ھین جو اپنے تئین الگ کرتے ھین
یے نفساني لوگ ھین اور روح اُنمین نہین *
۲۰ پر اے پیارو تم اپنے پاک ترین ایمان کا گھر بنا کر کے روح پاک سے

یہودا کا خط

پہلا باب

۱ یہودا کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور یعقوب کا بھائی ہی
اُن کو جو باپ خدا میں مقدس ہوئے اور یسوع مسیح میں محفوظ
اور بلائے گئے ہیں * ۲ رحم اور سلامتی اور محبت تمہارے واسطے
بڑھتی رہے *
۳ پیارو جس وقت میں اُس نجات کی بابت جو سب کے لئے ہی
تمکو لکھنے میں نہایت کوشش کرتا تھا تو میں نے ضرور جانا کہ تمہیں
نصیحت کرکے لکھوں کہ تم اُس ایمان کے واسطے جو ایکبار مقدسوں
کو سونپا گیا جانفشانی کرو * ۴ کیونکہ بعضے شخص آ گھسے جو آگے
اُس سزا کے حکم کے واسطے لکھے گئے تھے وے بے دین ہیں اور ہمارے
خدا کے فضل کو شہوت پرستی سے بدل کرتے ہیں اور خدا کا جو اکیلا
مالک ہی اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کا انکار کرتے ہیں *
۵ میں چاہتا ہوں کہ تمہیں وہ بات جسے تم ایک بار جان چکے ہو
پھر یاد دلاؤں کہ خداوند نے قوم کو زمین مصر سے بچایا پھر اُنہیں
جو ایمان نہ لائے ہلاک کیا * ۶ اور اُن فرشتوں کو جنہوں نے اپنی پہلی
حالت کو نگاہ نرکھا بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا اُس نے سدا کی
زنجیر میں تاریکی کے اندر روز عظیم کی عدالت تک نگاہ رکھا *
۷ اِسی طرح سدوم اور عمورہ اور اُن کے اِرد گرد کے شہر جنہوں نے
اُن کی مانند زنا کیا اور جسم حرام کا پیچھا کیا ہمیشہ کی آگ کے
عذاب میں گرفتار ہوکے نمونہ بنے رہتے ہیں *
۸ اِسی طرح یہہ خواب دیکھنے والے بھی جسم کو ناپاک کرتے
اور حکومت کو ناچیز جانتے اور مرتبہ والوں پر طعنہ کرتے ہیں * ۹ جب

پہلوٹا اور دنیا کے بادشاھونکا سردار ھی اُسیکو جس نے ھم کو پیار کیا
اور اپنے لہو سے ھمارے گناہ دھو ڈالے * ۶ اور ھمکو بادشاہ اور کاھن
اپنے خدا باپ کے لئے بنایا جلال اور قدرت ابد تک اسیکو ھی * آمین *
۷ دیکھو وہ بادلون پر آتا ھی اور ھرایک آنکھہ اُسکو دیکھیگی اور
وے بھی جنھون نے اُسے چھیدا اور زمین کے سارے فرقے اُس کے
لئے چھاتي پیٹینگے ایسا ھووے آمین * ۸ خداوند یون فرماتا ھی کہ
مین الفا اور اُمگا اول اور آخر جو ھی اور تھا اور آنیوالا ھی
قادر مطلق ھون *

۹ مین یوحنا جو تمھارا بھائي اور مسیح کے دکھہ اور بادشاھت اور
صبر مین تمھارا شریک ھون خدا کے کلام اور یسوع مسیح کي گواھي کے
واسطے اُس ٹاپو مین تھا جو پتمس کہلاتا * ۱۰ مین خداوند کے دن
روح مین آگیا اور مین نے ترھي کي سي ایک بڑي آواز اپنے پیچھے
سني * ۱۱ کہ مین الفا اور اُمگا اول و آخر ھون اور جو کچھہ تو دیکھتا
ھی کتاب مین لکھہ اور سات مجلسیون کے لئے جو آسیہ مین یعنے
افسس اور سمرنا اور پرگامس اور ثواتیرہ اور سارویس اور فلادلفیہ اور
اور لادوکیہ ھین بھیج *

۱۲ اور مین دیکھنے کے لئے پھرا کہ یہہ کسکي آواز ھی جو مجھسے
کہتي ھی اور پھرکر سونیکے سات شمعدان دیکھے * ۱۳ اور اُن
سات شمعدانون کے بیچ ایک شخص ابن آدم سا جو جامہ پہنے ھوئے اور
سونیکا سینہ بند سینہ پر باندھے تھا * ۱۴ اُسکا سرو بال سفید اُون کي مانند
بلکہ برف کي مانند سفید اور اُسکي آنکھین جیسے آگ کا شعلہ *
۱۵ اور اُس کے پاؤن خالص پیتل کے سے جو تنور مین دھکایا ھوا ھو اور
اُسکي آواز بڑے پاني کي سي تھي * ۱۶ اور اُسکے دھنے ھاتھہ مین سات
تارے تھے اور اُس کے منھہ سے دودھاري تیز تلوار نکلتي تھي اور اُسکا
چہرہ آفتاب کا سا تھا جو بڑي تیزي سے چمکے * ۱۷ جب مین نے اُسے
دیکھا تب اُس کے پاؤن پر مردہ سا گر پڑا تب اُسنے اپنا دھنا ھاتھہ
مجھپر رکھا اور بولا کہ مت ڈر مین اول و آخر ھون * ۱۸ اور وھي ھون

دعا مانگتے ہوئے * ۲۱ اپنے تئین خدا کي محبت مین محفوظ رکھو اور
ہمیشہ کي زندگي کے لئے ہمارے خداوند یسوع مسیح کي رحمت کے
منتظر رہو * ۲۲ اور امتیاز کر کے بعضون پر رحم کرو * ۲۳ اور بعضون
کو ڈر کے ساتھہ آگ مین سے نکال کے بچاؤ اور پوشاک سے جو جسم سے
داغي ہوئي عداوت رکھو *
۲۴ اب اُس کے لئے جو تم کو گرنے سے بچا سکتا اور اپنے جلال کے
حضور کمال خوشي سے تمھین بے عیب کھڑا کرسکتا ہی * ۲۵ جو
خداے واحد حکیم اور ہمارا بچانیوالا ہی جلال اور بزرگي اور قدرت
اور اختیار اب سے ابد تک ہووے * آمین *

یوحنا کے مکاشفات کي کتاب

پہلا باب

۱ یسوع مسیح کے مکاشفات جو خدا نے اُسے بخشے تا کہ اپنے بندونکو
وہ باتین جنکا جلد ہونا ضرور ہی دکھاوے اُس نے اپنے فرشتے
کو بھیج کر اُسکي معرفت اپنے بندے یوحنا پر ظاہر کیا * ۲ جس نے
خدا کے کلام اور یسوع مسیح کي گواہي پر جو کچھہ اُس نے دیکھا
گواہي دي * ۳ مبارک وہ جو اس نبوت کا کلام پڑھتا ہی اور وے
جو سنتے ہین اور اُن باتون پر جو اُسمین لکھي ہین عمل کرتے ہین
کیونکہ وقت نزدیک ہی *
۴ یوحنا اُن سات مجلسیون کو جو اسیا مین ہین فضل اور سلامتي
تمھین ہو اُسکي طرف سے جو ہی اور تھا اور آنے والا ہی اور
اُن سات روحون کي طرف سے جو اُس کے تخت کے حضور ہین * ۵ اور
یسوع مسیح کي طرف سے جو سچا گواہ اور اُنمین جو مر کے جي اُٹھے

لعن طعن کو بھي جو آپ کو یہودي کہتے پر نہین ھین بلکه شیطان کي جماعت ھین * ۱۰ جو اذیتین تجھه پر ھونیوالي ھین اُنمین کسي سے خوف نرکھه دیکھو شیطان تم مین سے کئي ایک کو قید مین ڈالے گا که آزماے جاؤ اور تم دس دن تک مصیبت اُٹھاؤ گے پر مرنے تک ایماندار رھیو تو مین زندگی کا تاج تجھے دونگا * ۱۱ جسکے کان ھین سو سنے که روح مجلسون کو کیا کہتا ھی جو غالب ھوتا ھی دوسري موت سے نقصان نه اُٹھاویگا *

۱۲ اور پرگامس کے مجلس کے فرشتے کو یون لکھه وہ جو تیز دودھاري تلوار رکھتا ھی کہتا ھی * ۱۳ که مین تیرے کامون کو جانتاھون اور یہه که وھان تو رھتا جہان شیطان کا تخت ھی اور تو میرے نام کو تھانبے رھتا ھی اور جن دنون که انتپاس میرا ایماندار گواہ تمارے بیچ وھان جہان شیطان رھتا ھی مارا گیا اُن دنونمین بھي میرے ایمان کا تو نے اِنکار نه کیا * ۱۴ لیکن مجھے تجھسے کچھه گلا ھی که تیرے یہان وے ھین جو بلعام کي تعلیم کو اختیار کرتے ھین جسنے بالعک کو سکھایا که بني اسرائیل کے آگے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر رکھے تاکه وے بتونکي قربانیان کھاویں اور حرامکاري کرین * ۱۵ اور تیرے یہان ایسے بھي ھین جو نیقلاٹیونکي تعلم کو اختیار کرتے ھین جس سے مین عداوت رکھتا ھون * ۱۶ توبه کر نہین تو مین تجھه پاس جلد آنیوالا ھون اور مین اُن کے ساتھه اپنے منھه کي تلوار سے لڑونگا * ۱۷ جس کے کان ھین سنے که روح مجلسون کو کیا کہتا ھی جو غالب ھوتا ھی مین اُسے پوشیدہ من کھانے دونگا اور مین اُسے ایک سفید پتھر دونگا اور اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ھی جسے اُسکے پانیوالے کے سوا کوئي نہین جانتا *

۱۸ اور ثوطیرہ کے مجلس کے فرشتے کو یون لکھه که خدا کا بیتا جسکی آنکھین آگ کے شعله کی مانند ھین اور اُس کے پاؤن خالص پیتل کے سے یون کہتا ھی * ۱۹ که مین تیرے کامون اور محبت اور خدمت اور ایمان اور صبر کو جانتا ھون اور یہه که تیرے پچھلے کام اگلے

جو موا تھا اور زندہ ھون اور دیکھہ مین ابد تک زندہ ھون آمین اور عالم غیب اور موت کی کنجیان مجھہ پاس ھین * ۱۹ جو تونے دیکھا اور جو ھین اور جو بعد ان کے ھونیوالی ھین سب لکھہ رکھہ * ۲۰ اُن سات ستارون کا جنھین تونے میرے دھنے ھاتھہ مین دیکھا اور اُن سونیکے سات شمعدانون کا بھید سات ستارے سات مجلسون کے فرشتے ھین اور ساتون شمعدان جو تو نے دیکھے سات مجلسین ھین *

دوسرا باب

۱ افسس کی مجلس کے فرشتے کو یون لکھہ کہ وہ جو اپنے دھنے ھاتھہ مین سات ستارے رکھتا اور سونے کے سات شمعدانون کے درمیان پھرتا ہے باتین کہتا ھی * ۲ کہ مین تیرے کامون اور تیری محنت اور تیرا صبر اور یہہ کہ تو بدونکی برداشت کر نہین سکتا جانتا ھون اور تو نے اُن کے تئین جو آپ کو رسول کہتے اور نہین ھین آزمایا اور اُنھین جھوٹھا پایا * ۳ اور تونے برداشت کی اور صبر رکھتا ھی اور میرے نام کے واسطے محنت کی اور تھک نہین گیا * ۴ مگر تجھہ سے مجھے کچھہ گلا ھی کہ تو نے اپنی اگلی محبت چھوڑ دی * ۵ سو یاد کر کہ تو کہان سے گرا ھی اور توبہ کر اور اپنے اگلے کام کیا کر نہین تو مین تجھہ پاس جلد آنیوالا ھون اور اگر تو توبہ نہ کرے تو مین تیرے شمعدان کو اُسکی جگہہ سے دور کر دونگا * ۶ پر تجھہ مین یہہ ایک بات ھی کہ تو نیقلائیون کے کامون سے عداوت رکھتا ھی جن سے مین بھی عداوت رکھتا ھون * ۷ جس کے کان ھین سو سنے کہ روح مجلسون کو کیا کہتا ھی مین اُسکو جو غالب ھوتا ھی زندگی کے درخت سے جو خدا کے فردوس کے بیچو بیچ ھی پھل کھانے دونگا *

۸ اور سمورنا کی مجلس کے فرشتے کو یون لکھہ کہ وہ جو اول و آخر ھی اور موا تھا اور جیا ھی یہہ باتین کہتا ھی * ۹ مین تیرے کام اور مصیبت اور محتاجی کو جانتا ھون پر تو دولتمند ھی اور اُنکے

جاگتا نرهے تو مین تجهه پاس چور کیطرح آؤنگا اور تجهه کو هرگز معلوم
نهوگا که مین کس گهڑي تجهه پاس آؤنگا * ۴ ساردیس مین تیرے بهي
کئي ایك نام هین جنهون نے اپني پوشاك آلوده نهین کي وے سفید
پوشاك پهن کے میرے ساتهه سیر کرینگے که وے اِس لایق هین *
۵ جو غالب هوتا اُسے سفید پوشاك پهنائي جایگي اور مین اُسکا نام زندگي
کے دفتر سے نه کاتونگا بلکه اپنے باپ اور اُس کے فرشتون کے آگے
اُس کے نام کا اقرار کرونگا * ۶ جسکے کان هین سنے که روح مجلسیون
سے کیا کهتا هی

۷ اور فلادلفیه کي مجلس کے فرشتے کو یون لکهه که وه جو مقدس
اور برحق هی اور داؤد کي کنجیان رکهتا وه جو کهولتا هی کوئي
بند نهین کرتا وه جو بند کرتا هی کوئي نهین کهولتا یهه کهتا هی *
۸ که مین تیرے کامون کو جانتا هون دیکهه مین نے تیرے آگے
ایک کهلا دروازه رکها هی جسے کوئي بند نهین کرسکتا کیونکه
تجهه مین تهوڑا سا زور هی اور تونے میرے کلام پر عمل کیا هی
اور میرے نام کا انکار نهین کیا * ۹ دیکهه مین یهه ٹهراتا هون که
وے جو شیطان کي جماعت کے هین اور اپنے تئین یهودي کهتے اور نهین
هین بلکه جهوٹهه بولتے دیکهه مین اُن کے ساتهه ایسا کرونگا که وے
آکے تیرے پاون پر سجده کرین اور جانین که مین نے تجهسے محبت
رکهی * ۱۰ اِسلیئے که تونے میرے صبر کي بات کی حفاظت کی مین،
بهي اُس امتحان کي گهڑي سے تیري حفاظت کرونگا جو تمام عالم مین
زمین کے رهنیوالونکي آزمایش کے لیئے آتي هی * ۱۱ دیکهه مین
جلد آتا هون جو تیرا هی اُسے تهام رکهه که کوئي تیرا تاج نه لے *
۱۲ مین اُسے جو غالب هوتا هی اپنے خدا کي هیکل کا کهنبا بناؤنگا
اور وه پهر کبهي باهر نه نکلیگا اور مین اپنے خدا کا نام اور اپنے خدا کے
شهر کا یعني نئے یروشالم کا نام جو میرے خدا کے حضور سے آسمان پر سے
اُترتی هی اور اپنا نیا نام اُسپر لکهونگا * ۱۳ جسکے کان هی سنے
که روح مجلسیون سے کیا کهتا هی *

کامون سے زیادہ ھین * ۲۰ پر مجھے تجھسے کچھہ گلا ھی کہ تو اُس
زندی یزابیل کو جو اپنے تئین نبی کہتی ھی میرے بندونکو
سکھلانے اور گمراہ کرلے دیتا ھی کہ وے حرامکاری کرین اور بتونکی
قربانیان کھاوین * ۲۱ اور مین نے اُسکو فرصت دی کہ اپنی حرامکاری
سے توبہ کرے پر اُس نے توبہ نکی * ۲۲ دیکھہ کہ مین اُسکو
پلنگ بستر پر ڈالونگا اور اُنکو جو اُسکے ساتھہ زنا کرنے ھین بڑی
مصیبت مین اگر وے اپنے کامون سے توبہ نکرین * ۲۳ اور اُس کے
فرزندون کو جان سے مارونگا اور ساری مجلس کو معلوم ھوگا کہ مین
وھی ھون جو دل اور گردونکا جانچنے والا ھون اور مین تم مین سے ھرایک
کو اُسکے کامون کے موافق بدلا دونگا * ۲۴ پر تمھین اور ثواتیرہ کے
باقی لوگونکو جتنے اُس تعلیم کو قبول نہین کرتے اور جنھون نے
شیطان کی گہری باتون کو جیسا وے کہتے نہین جانا یہہ کہتا ھون
کہ مین اور کچھہ بوجھہ تم پر نہ ڈالونگا * ۲۵ مگر جو تم پاس ھی
اُسے تھانبے رھو جبتک کہ مین آؤن * ۲۶ اور وہ جو غالب ھوتا اور میرے
کامون پر آخر تک عمل کرتا ھی مین اُسے قومون پر اختیار دونگا *
۲۷ اور وہ لوھے کے عصا سے اُن پر حکومت کریگا کہ وے کمہار کے
برتنونکی مانند چکناچور ھو جائینگے جیسے مین نے بھی اپنے باپ سے
پایا ھی * ۲۸ اور مین اُسے صبح کا ستارہ دونگا * ۲۹ جس کے کان
ھین سنے کہ روح مجلسون کو کیا کہتا ھی *

تیسرا باب

۱ اور ساردیس کی مجلس کے فرشتے کو یون لکھہ کہ وہ جس پاس
خدا کی سات روحین اور سات ستارے ھین یہہ کہتا ھی کہ مین تیرے
کامون اور اُس بات کو جانتا ھون کہ تو زندہ کہلاتا پر مردہ ھی *
۲ جاگتا رہ اور باقی چیزون کو جو مرنے پر ھین مضبوط کر کیونکہ
مین نے تیرے کامون کو خدا کے آگے پورا نہین پایا * ۳ اسواسطے یاد کر
کہ تونے کسطرح پایا اور سنا اور تھام رکھہ اور توبہ کر پس اگر تو

اُس تخت کے گرد تھا * ۴ اور اُس تخت کے آس پاس چوبیس تخت تھے
اُن تختون پر مین نے چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹھے دیکھے
اور اُن کے سرون پر سونیکے تاج تھے * ۵ اور بجلي اور گرج اور آوازین
اُس تخت سے نکلتي تھین اور آگ کے سات چراغ اُس تخت کے آگے
روشن تھے یہہ خدا کي سات روحین ھین * ۶ اور اُس تخت کے آگے
ایک سمندر شیشہ کا بلور کي مانند تھا اور تخت کے بیچو بیچ اور تخت
کے گرد چار جاندار تھے جو آگے پیچھے آنکھون سے بھرے تھے * ۷ پہلا
جاندار ببر کي مانند تھا اور دوسرا بچھڑے کي مانند اور تیسرےکا
چہرہ انسان کا سا تھا اور چوتھا اُڑتے عقاب سا * ۸ اور اُن چارون جاندارون
کے چھہ چھہ پر تھے اور اُن کے چارون طرف اور اندر آنکھین تھین اور
وے اِس ذکر سے رات دن باز نہ رہتے تھے کہ قدوس قدوس قدوس
خداوند خدا قادر مطلق جو تھا اور جو ھے اور جو آنیوالا ھے *
۹ اور جب وہ جاندار اُسکي جو تخت پر بیٹھا ھے اور ابد تک زندہ
ھے بزرگي اور عزت اور شکرگذاري کرتے ھین * ۱۰ تب وے
چوبیس بزرگ اُس کے سامھنے جو تخت پر بیٹھا ھے گر پڑتے ھین
اور اُسکو جو ابد تک زندہ ھے سجدہ کرتے ھین اور اپنے تاج یہہ
کہتے ھوئے اُس تخت کے آگے ڈال دیتے ھین * ۱۱ کہ اي خداوند
توھي جلال و عزت اور قدرت کے لایق ھے کیونکہ تو ھي نے ساري
چیزین پیدا کین اور وے تیري ھي مرضي سے ھین اور پیدا ھوئي ھین *

پانچوان باب

۱ اور مین نے اُس کے دھنے ھاتھ مین جو تخت پر بیٹھا تھا ایک کتاب
دیکھي جس مین اندر باھر سب لکھا ھوا تھا اور سات مہرون سے بند
تھي * ۲ اور مین نے ایک زورآور فرشتے کو دیکھا کہ بلند آواز سے
یہہ منادي کرتا تھا کون اِس لایق ھے کہ اُس کتاب کو کھولے اور
اُسکي مہرین توڑے * ۳ پر کسیکو مقدور نہوا نہ آسمان پر نہ زمین
پر نہ زمین کے نیچے کہ اُس کتاب کو کھولے یا دیکھے * ۴ تب مین

۱۴ اور لادوکیہ کی مجلس کے فرشتے کو یون لکھہ وہ جو امین سچا
اور برحق گواہ ھی اور خدا کی خلقت کا مبدا ھی یون کہتا ھی *
۱۵ مین تیرے کامون کو جانتا ھون کہ تو نہ ٹھنڈھا نہ گرم ھی
کاش کہ تو ٹھنڈھا یا گرم ھوتا * ۱۶ سو اِسواسطے کہ تو شیرگرم ھی
نہ ٹھنڈھا نہ گرم مین تجھے رد کرکے منھہ سے نکال پھینکنے پر ھون *
۱۷ کیونکہ تو کہتا ھی مین دولتمند ھون اور مالدار ھوا اور کسی چیز کا
محتاج نہین اور نہین جانتا کہ تو عاجز اور لاچار اور غریب اور اندھا اور
ننگا ھی * ۱۸ مین تجھے یہہ صلاح دیتا ھون کہ تو سونا جو آگ مین
تایا گیا مجھسے مول لے تا کہ دولتمند ھووے اور سفید پوشاک تاکہ
تو پہنے ھو اور تیرے ننگے پن کی شرم ظاھر نہووے اور اپنی آنکھونمین
انجن لگا تاکہ تو دیکھنے لگے * ۱۹ مین جتنون کو پیار کرتا اُنھین ملامت
اور تنبیہ کرتا ھون اِسواسطے سرگرم ھو اور توبہ کر * ۲۰ دیکھہ مین
دروازے پر کھڑا ھون اور کھٹکھٹاتا ھون اگر کوئی میری آواز سنے
اور دروازہ کھولے مین اُس پاس اندر آؤنگا اور اُس کے ساتھہ کھاؤنگا
اور وہ میرے ساتھہ کھائیگا * ۲۱ جو غالب ھوتا ھی مین اُسے اپنے
تخت پر اپنے ساتھہ بیٹھنے دونگا چنانچہ مین بھی غالب ھوا اور اپنے
باپ کے ساتھہ اُس کے تخت پر بیٹھا * ۲۲ جس کے کان ھین سنے کہ
روح مجلسیون سے کیا کہتا ھی *

چوتھا باب

۱ بعد اُس کے جو مین نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ھون کہ آسمان پر
ایک دروازہ کھلا ھی اور پہلی آواز جو مین نے سنی نرسنگھے کی سی
تھی جو مجھسے بولی اور کہا کہ اِدھر اُوپر آ اور مین تجھے دکھلاؤنگا
کہ اِس کے بعد کیا ھوا چاھتا ھی * ۲ وھین مین روح مین آ گیا
پھر کیا دیکھتا ھون کہ آسمان پر ایک تخت دھرا ھی اور اُس
تخت پر کوئی بیٹھا ھی * ۳ اور جو اُسپر بیٹھا تھا وہ دیکھنے مین
سنگ یشم اور عقیق سا تھا اور ایک دھنک جو دیکھنے مین زمرد سا تھا

چھٹھا باب

۱ اور جب برے نے اُن مہرون مین سے ایک کو توڑا تب مین نے
دیکھا اور اُن چارون جاندارون مین سے ایک کی آواز بادل کے گرجنے کی
مانند سنی جو بولا آ اور دیکھہ * ۲ اور مین نے نظر کی تو کیا دیکھتا
هون که ایک نقره گھوڑا اور اُسپر ایک سوار کمان لئے هی اور ایک
تاج اُسے دیا گیا اور وه فتح کرتا اور فتح مند هونیکو نکلا *
۳ اور جب اُس نے دوسری مہر توڑی تب مین دوسرے جاندار کو
یہه کہتے سنا که آ اور دیکھه * ۴ تب ایک دوسرا سرنگ گھوڑا نکلا
اور اُسکے سوار کو یہه دیا گیا که صلح کو زمین سے چھین لے اور یہه
که لوگ ایک دوسریکو قتل کرین اور ایک بڑی تلوار اُسکو دی گئی *
۵ اور جب اُسنے تیسری مہر توڑی تب مین نے تیسرے جاندار کو
یہه کہتے سنا که آ اور دیکھه پھر مین نے نظر کی تو کیا دیکھتا هون
که ایک مشکی گھوڑا اور اُسپر ایک سوار ترازو هاتھه مین لئے هی *
۶ اور مین نے اُن چارون جاندارون کے بیچ مین سے ایک آواز یہه کہتے
هوئے سنی که گیہون دینار کا سیر بھر اور جو دینار کے تین سیر پر
تیل اور وین کو ضرر مت پہنچا *
۷ اور اُسنے چوتھی مہر توڑی تو مین نے چوتھی جاندار کو یہه کہتے
سنا که آ اور دیکھه * ۸ پھر مین نے نظر کی تو کیا دیکھتا هون
که ایک گھوڑا پھیکے رنگ اور ایک اُسپر سوار هی جسکا نام موت هی
اور عالم غیب اُسکے پیچھے پیچھے روان هی اور اُنھین چوتھائی زمین
پر یہه اختیار دیا گیا که وے تلوار اور بھوکھه اور موت اور زمین کے
درندون سے هلاک کرین *
۹ جب اُس نے پانچوین مہر توڑی تو مین نے قربان گاه کے نیچے
اُنکی روحون کو دیکھا جو خدا کے کلام اور اُس گواهی کے لئے جو
اُنھون نے دی تھی مارے گئے * ۱۰ اور اُنھون نے بلند آواز سے چلا کے
کہا ای مالک پاک اور برحق تو کب تلک عدالت نکریگا اور زمین کے
رهنے والون سے همارے خون کا بدله نلیگا * ۱۱ تب اُن مین سے هرایک

بہت رویا کہ کوئي اِس لایق نہ ٹھہرا کہ کتاب کو کھولے اور پڑھے یا
اُسے دیکھے * ۵ تب اُن بزرگون مین سے ایک نے مجھے کہا کہ مت رؤ
دیکھہ وہ ببر جو قوم یہودا سے هی اور داؤد کي اصل هی غالب
هوا هی کہ اُس کتاب کو کھولے اور اُس کي ساتون مہرون
کو توڑے *
۶ تب مین نے نگاہ کي اور کیا دیکھتا هون کہ اُس تخت اور چارون
جانداروں کے درمیان اور اُن بزرگون کے بیچ ایک برہ یون کھڑا هی
کہ گویا ذبح کیا گیا هی جس کے سات سینگ اور سات آنکھین هین
جو خدا کي ساتون روحین هین اور تمام روے زمین پر بھیجي گئین *
۷ اُسنے آکے اُسکے دهنے سے جو تخت پر بیٹھا هی اُس کتاب کو لیا *
۸ اور جب اُسنے کتاب لي تب وے چارون جاندار اور چوبیس بزرگ اُس
برے کے آگے گر پڑے اور هرایک کے هاتھہ مین بربط اور خوشبو سے
بھرے هوئے سونے کے پیالے تھے یہہ مقدسون کي دعائین هین *
۹ اور وے ایک نیا راگ گاتے کہ توهي اُس لایق هی کہ اُس کتاب
کو لیوے اور اُسکي مہرین توڑے کیونکہ تو ذبح هوا اور اپنے لہو سے
همکو هرایک فرقے اور زبان اور ملک اور قوم مین سے خدا کے واسطے
مول لیا * ۱۰ اور همکو همارے خدا کے واسطے بادشاہ اور کاهن بنایا اور هم
زمین پر بادشاهت کرینگے * ۱۱ پھر مین نے نگاہ کي اور تخت اور اُن
جانداروں اور بزرگون کے گردا گرد بہت سے فرشتون کي آواز سني جنکا
شمار هزار ها هزار اور لاکھا لاکھہ تھا * ۱۲ اور بڑي آواز سے کہتے تھے
کہ برہ جو ذبح هوا اِس لایق هی کہ قدرت اور دولت اور عقل اور
طاقت اور عزت و جلال اور برکت پاوے * ۱۳ اور مین نے هرایک
مخلوق کو جو آسمان پر اور زمین پر اور زمین کے نیچے هی اور اُن کو
جو سمندر مین اور ساري چیزون کو جو اُن مین هین یہہ کہتے سنا
کہ اُسکے لئے جو تخت پر بیٹھا هی اور برہ کے لئے برکت اور عزت
اور جلال اور قوت ابد تک هی * ۱۴ تب چارون جاندار آمین بولے اور
چوبیس بزرگون نے گر کے اُسے جو ابد تک زندہ هی سجدہ کیا *

فرقے سے بارہ ہزار * ۶ یسر کے فرقے سے بارہ ہزار نفتالي کے
فرقے سے بارہ ہزار منسی کے فرقے سے بارہ ہزار * ۷ سمعون کے فرقے
سے بارہ ہزار لاوي کے فرقے سے بارہ ہزار اِشکار کے فرقے سے بارہ
ہزار * ۸ زبلون کے فرقے سے بارہ ہزار یوسف کے فرقے سے بارہ ہزار
بنیمین کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کئي گئین *
۹ بعد اُسکے مین نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہون کہ ہرایک قوم
اور فرقے اور لوگ اور زبانون مین سے ایک ایسي بڑي جماعت جسے کوئي
شمار نہین کر سکتا سفید جامے پہنے اور خرمے کي ڈالیان ہاتھون مین لئے
اُس تخت اور برے کے آگے کھڑي ہی * ۱۰ اور بلند آواز سے چلا
کے یون کہتي ہی کہ نجات ہمارے خدا سے ہی جو تخت پر بیٹھا
اوڈ برے سے ہی * ۱۱ اور سارے فرشتے تخت اور اُن بزرگون اور اُن
چارون جاندارون کے گرد کھڑے تھے پھر تخت کے آگے اوندھے گر پڑے
اور خدا کو سجدہ کیا اور بولے * ۱۲ آمین برکت اور جلال اور دانش
اور شکر گذاري اور عزت اور قدرت اور طاقت ابد تک ہمارے خدا کے
لئے آمین *
۱۳ اُن بزرگون مین سے ایک مجھسے پوچھنے لگا کہ وے جو سفید
جامے پہنے ہین کون ہین اور کہان سے آئے * ۱۴ مین نے کہا کہ اي
صاحب تو جانتا ہی تب اُس نے مجھے کہا یے وهي ہین جو بڑي
مصیبت مین سے آئے اور اُنھون نے اپنے جامونکو برے کے لہو سے
دھویا اور اُنھین سفید کیا * ۱۵ اِسي واسطے وے خدا کے تخت کے
آگے ہین اور اُسکي ہیکل مین رات دن اُسکی بندگی کرتے
اور جو تخت پر بیٹھا ہی اُنکے درمیان سکونت کریگا * ۱۶ وے پھر
بھوکھے نہونگے اور نہ پیاسے اور وے دھوپ اور گرمي نہ اُٹھاوینگے *
۱۷ کیونکہ برہ جو تخت کے بیچو بیچ ہی اُنکي گلہ باني کریگا اور
اُنھین پانیون کے زندے سوتون تک پہنچاویگا اور خدا اُنکي آنکھونسے
ہر ایک آنسو پونچھیگا *

کو سفید پیراهن دیا گیا اور اُنهین کہا گیا کہ اور تھوڑا صبر کرین جبتک
کہ وے پورے هو جاوین اور اُن کے هم خدمت بھائي اُنکي طرح
مارے جاوین *
۱۲ اور مین نے دیکھا کہ جب اُس نے چھتھي مہر توڑي تو بڑا
بھونچال آیا اور سورج بالون کے کمل کي مانند کالا اور چاند لہو سا
هو گیا * ۱۳ اور آسمان کے ستارے اسطرح زمین پر گر پڑے جس طرح
انجیر کے درخت سے اُسکے کچے پھل گر جاتے هین جب اُسے بڑي آندھي
هلاتي * ۱۴ اور آسمان طومار کیطرح جو لپیٹا هو جاتا رها اور هر ایك پہاڑ
اور تاپو اپني اپني جگہہ سے ٹل گیا * ۱۵ اور دنیا کے بادشاهون اور امیرون
اور مالدارون اور سپہ سالارون اور زور والون اور هرایك بندہ اور آزاد نے
اپنے تئین غارون اور پہاڑون کے پتھرونکي اوٹ مین چھپایا * ۱۶ اور
پہارون اور پتھرون سے یہہ کہا کہ هم پر گرو اور هم کو اُسکے چہرے سے
جو تخت پر بیٹھا هي اور برے کے غضب سے چھپاؤ * ۱۷ کیونکہ
اُسکے قہر کا روز عظیم آ پہنچا اب کون ٹھہر سکتا هي *

ساتوان باب

۱ بعد اِسکے مین نے زمین کے چارون کونون پر چار فرشتے کھڑے
دیکھے کہ زمین پر چارون هواؤنکو تھامتے تھے تا نہوۓ کہ هوا زمین
یا دریا یا درخت پر چلے *
۲ پھر مین نے ایك اور فرشتے کو پورب سے اُٹھتے دیکھا اُسکے پاس
زندہ خدا کي مہر تھي اور اُس نے اُن چارون فرشتون سے جنهین یہہ
بخشا گیا تھا کہ زمین اور دریا کو ضرر پہنچاٰئین بلند آواز سے پکار کر
کہا * ۳ جب تك هم اپنے خدا کے بندون کے ماتھے پر مہر نہ کرلین
تم زمین اور دریا اور درختون کو ضرر نہ پہنچانا *
۴ اور مین نے اُنکا شمار جن پر مہرین کئي گئي تھین سنا کہ بني
اسرائیل کے سب فرقون مین سے ایك سو چوالیس هزار پر مہر کي گئین *
۵ یہوداہ کے فرقے سے بارہ هزار روبن کے فرقے سے بارہ هزار جد کے

اور دن کي تہائي اور ویسے هي رات کي تہائي بهي روشن نہ تهي *
۱۳ پهر جو مین نے نظر کی تو ایک فرشتے کو آسمان کے بیچو بیچ
اُڑتے هوئے بڑي آواز سے یہہ کہتے سنا کہ زمین کے رهنیوالون پر اُن
تینون فرشتون کے نرسنگهے کي باقی آوازون کے سبب جو پهونکنے پر هین
افسوس افسوس افسوس *

نوان باب

۱ جب پانچوین فرشتے نے پهونکا تب مین نے آسمان سے ایک ستارہ
زمین پر گرتے دیکها اور اُس کوئے کی کنجي جسکي تهاہ نہین اُسے دي
گئي * ۲ اور اُسنے اُس کوئین کو جسکي تهاہ نہین کهولا تو اُس کوئے
سے بڑے تنور کا سا دهوان اُٹها اور اُس کوئے کے دهوئینسے سورج اور
هوا تاریک هوگئي * ۳ اور اُس دهوئین سے زمین پر ٹڈیان نکلین اور
اُنهین ویسي هي قدرت دي گئي جیسي زمین کے بچهوؤن کی هی *
۴ اور اُنهین یہہ کہا گیا کہ زمین کي گهاس یا کوئي سبزي یا کسي
درخت کو ضرر نہ پہنچائین مگر صرف اُن آدمیون کو جنکے ماتهون پر
خدا کي مہر نہین * ۵ اور اُنهین یہہ دیا گیا کہ وے اُنکو جان سے
نہ ماریں بلکہ پانچ مہینے تک اذیت دین اور اُنکي اذیت بچهو کے
ڈنگ کي سي جب وہ آدمیون کو مارتا هی * ۶ اور اُن دنون آدمی
موت ڈهونڈهینگے اور اُسے نپاوینگے اور مرنے کے مشتاق هونگے اور موت
اُن سے بهاگے گي * ۷ اور اُن ٹڈیون کی صورتین اُن گهوڑون کي سی
تهي جو لڑائی کے لئے طیار هون اور اُن کے سرون پر گویا سونیکے تاج
اور اُن کے چہرے آدمي کے سے تهے * ۸ اور اُن کے بال عورتون کے
سے اور اُن کے دانت ببر کے سے تهے * ۹ اور اُن کا بکتر لوهے کے
بکتر کي مانند اور اُن کے پرون کي آواز رتهون اور بہت گهوڑون کي
سي جو لڑائی مین دوڑین * ۱۰ اور اُنکي دمین بچهو کی سي تهین
اور ڈنگ اُنکي دمون مین تهے اور اُنهین اختیار ملا کہ پانچ مہینے تک
آدمیون کو ضرر پہنچائین * ۱۱ اور اُن کا ایک بادشاہ تها جو اُس تهاہ

آٹھوان باب

۱ اور جب اُس نے ساتوین مہر توڑي تب آسمان پر قریب آدھي
ساعت کے خاموشي تھی * ۲ اور مین نے اُن ساتون فرشتون کو جو خدا
کے آگے کھڑے تھے دیکھا کہ اُنھین سات نرسنگھے دئے گئے * ۳ پھر
ایک اور فرشتہ آیا اور سونیکا دھوپ دان لئے ہوئے قربان گاہ کے پاس
جا کھڑا ہوا اور بہت سی خوشبوئیان اُسے دي گئین تا کہ اُسے سارے
مقدسون کي دعاؤن کے ساتھہ سنہري قربان گاہ پر جو تخت کے آگے
ھی گذرانے * ۴ اور اُن خوشبوؤن کا دھوان مقدسونکي دعاؤن مین
ملکے فرشتے کے ھاتھہ سے خدا کے پاس اوپر گیا * ۵ پھر اُس فرشتے
نے دھوپ دان کو لیا اور اُسمین قربان گاہ کي آگ بھري اور زمین پر
پھینکي تب آوازین ھوئین اور گرج اور بجلي اور بھونچال *
۶ اور اُن سات فرشتون نے جن پاس سات نرسنگھے تھے آپ کو پھونکنے
پر تیار کیا *
۷ اور پہلے فرشتے نے نرسنگھا پھونکا تب اُولے اور خون مین سني
ھوئي آگ موجود ھوئي اور زمین پر پھینکي گئي * ۸ اور تھائي درخت
جل گئے اور تمام هري گھاس جل گئي *
۹ پھر دوسرے فرشتے نے نرسنگھا پھونکا تب جیسے ایک بڑا پہاڑ آگ
سے جلتا ہوا سمندر مین پھینکا گیا اور سمندر کا تیسرا حصہ لہو ھوگیا
اور جانداروںکي تھائي جتنے سمندر مین زندہ تھے مرگئے اور کشتیون کا
تیسرا حصہ تباہ ھوگیا *
۱۰ پھر تیسرے فرشتے نے نرسنگھا پھونکا تب بڑا ستارا چراغ سا
جلتا ہوا آسمان سے ٹوٹا اور ندیون اور پانیکے سوتون کي تھائي پر
جا گرا * ۱۱ اُس ستارے کا نام ناگ دونا هی اور تھائي پاني ناگ
دونا ھوگیا اور بہت سے آدمي اُس پاني کے سبب سے مرگئے کہ وہ
کڑوا ھو گیا تھا *
۱۲ پھر چوتھے فرشتے نے نرسنگھا پھونکا تو تہائي سورج اور تہائي چاند
اور تہائي ستارے مارے گئے یہان تک کہ اُنکي تہائي تاریک ھوگئي

چھوٹی سی کتاب کھلی ہوئی تھی اور اُس نے اپنا دھنا پانو سمندر پر
اور بایان خشکی پر دھرا * ۳ اور بڑی آواز سے جیسے ببر گرجتا ھی
پکارا اور جب اُس نے پکارا تب بادل کے گرجنے کی سات آواز آئی *
۴ اور جب وے سات بادل گرج چکے مین لکھنے پر تھا تب مین نے
آسمان سے ایک آواز سنی جو مجھسے فرماتی تھی کہ اُن سات بادلون نے
جو کچھہ کہا اُسپر مہر کر رکھہ اور لکھہ مت * ۵ تب اُس فرشتے نے جسے
مین نے سمندر اور خشکی پر کھڑا دیکھا اپنا ھاتھہ آسمان کے طرف
اُٹھایا * ۶ اور اُسکی جو ابد تک زندہ ھی جسنے آسمان کو اور جو
کچھہ اُس مین ھی اور زمین کو اور جو کچھہ اُس مین اور سمندر
کو اور جو کچھہ اُس مین ھی پیدا کیا قسم کھائی کہ پھر وقت نہوگا *
۷ بلکہ ساتوین فرشتے کی آواز کے دنون مین جب وہ پھونکنے لگے گا
خدا کا پوشیدہ مطلب جیسا اُس نے اپنے بندے نبیون کو خوشخبری
دی پورا ھوگا *

۸ اور اُس آواز نے جو مین نے آسمان سے سنی پھر مجھسے بات کی
اور کہا کہ جا وہ چھوٹی کھلی ھوئی کتاب جو اُس فرشتے کے جو دریا
اور خشکی پر کھڑا ھی ھاتھہ مین ھی لے * ۹ تب مین نے اُس
فرشتے کے پاس جا کر کہا کہ وہ چھوٹی کتاب مجھکو دے اُسنے مجھے
کہا لے اور اُسے کھا جا وہ تیرا پیٹ کڑوا کردے گی پر تیرے منہہ مین
شہد سی میٹھی لگے گی * ۱۰ تب مین نے وہ چھوٹی کتاب اُس فرشتے
کے ھاتھہ سے لی اور اُسے کھا گیا وہ میرے منہہ مین شہد کیطرح میٹھی
تھی اور جب مین اُسے کھا گیا میرا پیٹ کڑوا ھوگیا * ۱۱ اور اُس نے
مجھے کہا ضرور ھی کہ تو بہت سے لوگون اور قومون اور زبانون اور
بادشاھون کی بابت پھر نبوت کرے *

گیارھوان باب

۱ اور ایک سرکنڈا جریب کی مانند مجھے دیا گیا اور وہ فرشتہ کھڑا
کہتا تھا کہ اُٹھہ اور خدا کی ھیکل اور قربان گاہ اور عبادت کرنیوالونکی

کو تھے کا فرشتہ تھا اُس کا نام عبري مین ابدون اور یوناني مین اپلیون
ھی * ۱۲ ایك افسوس گذر گیا پر دیکھو دو افسوس اُن کے بعد
آنے والا ھی *

۱۳ پھر چھتے فرشتے نے پھونکا اور مین نے سنہري قربان گاہ کي
چارون شاخون مین سے جو خدا کے حضور ھی ایك آواز سنی جو اُس
چھتے فرشتے سے جس پاس نرسنگھا تھا کہتي تھي کہ اُن چارون فرشتون
کو جو فرات کی بڑي ندي پر بند ھین کھول دے * ۱۵ پھر وے
چارون فرشتے چھوتے جو ایك ساعت اور ایک دن اور ایك مہینے اور ایك
برس تك طیار تھے کہ آدمیون مین سے تہائي کو مارڈالین * ۱۶ اور
فوجون کے سوار شمار مین بیس کروڑ تھے اور مین نے اُنکا شمار و یسا
سنا * ۱۷ اور وہ گھوڑے اور اُنکے سوار دیکھنے مین مجھے یون نظر آئے
کہ اُنکا بکتر آگ اور سنبل اور گندھك کا ساھی اور اُنکے گھوڑون کے
سر ببر کے سر کی مانند اور اُن کے منہہ سے آگ اور دھوان اور
گندھك نکلتی تھی * ۱۸ اور اُس آگ اور دھوین اور گندھك سے جو
اُن کے منہہ سے نکلتی تھي یعنے اِن تینون آفتون سے تہائی آدمی
مارے گئے * ۱۹ کہ اُنکي قدرتین اُنکے منہہ مین اور اُنکي دم مین
تھین کیونکہ اُنکی دمین سانپون کي سی جن مین سر تھے اور وے
اُنسے ضرر پہنچاتے تھے * ۲۰ اور باقی آدمیون نے جو اُن آفتون سے
مارے نہ گئے تھے اپنے ھاتھون کے کامون سے توبہ نکي کہ دیؤن اور
سونے اور روپے اور پیتل اور پتھر اور لکڑي کي مورتون کي جو نہ دیکھہ
اور نہ سن اور نہ چل سکتین پوجا نہ کرین * ۲۱ اور اُنھون نے خون
اور جادوگریون اور زنا اور چوریون سے جو وے کرتے تھے توبہ نکی *

دسوان باب

۱ پھر مین نے ایک اور زورآور فرشتہ آسمان سے اُترتے دیکھا جو
بدلی کو اوڑھے اور اُسکے سر پر دھنك تھا اُسکا چہرہ آفتاب سا اور اُس
کے پانو آگ کے ستونون کی مانند تھے * ۲ اور اُسکے ھاتھہ مین ایك

١٤ دوسرا افسوس گذر گیا دیکهو تیسرا افسوس جلد آتا هی *
١٥ اور ساتوین فرشته نے پهونکا اور آسمان پر بڑي آوازین یه کهتي
هوئي آئین که دنیا کي بادشاهتین همارے خداوند اور اسکے مسیح کي
هوگئین اور وه ابد تک بادشاهت کریگا * ١٦ اور وه چوبیس بزرگ جو
اپنے اپنے تخت پر خدا کے حضور بیٹهے تهے منهه کے بل گرے اور خدا کو
سجده کیا اور بولے * ١٧ که ای خداوند خدا قادر مطلق جو هی
اور تها اور آنیوالا هی هم تیرا شکر کرتے هین که تونے اپني بڑي
قدرت لي اور بادشاهت کي * ١٨ اور قومین غصه هوئین اور تیرا قهر آیا
اور وقت پهنچا که مردون کي عدالت کي جاے اور تو اپنے بندون نبیون اور
مقدس لوگون کو اور ان کو جو تیرے نام سے ڈرتے هین کیا چهوٹے کیا
بڑے اجر بخشے اور ان کو جو زمین کو خراب کرتے هین خراب کرے *
١٩ اور خدا کا هیکل آسمان مین کهل گیا اور اس کے هیکل مین
اسکے عهد کا صندوق دیکهنے مین آیا اور بجلیان اور آوازین اور گرجنا
اور بهونچال آئے اور بڑے بڑے اولے *

بارهوان باب

١ اور ایک بڑا نشان آسمان پر نظر آیا ایک عورت سورج کو اوڑهے هوئے
اور چاند اس کے پاؤن تلے اور اسکے سر پر باره ستارون کا تاج * ٢ وه
عورت حامله تهي اور درد سے چلاتي اور جنے کو اینٹهتي تهي *
٣ پهر ایک اور نشان آسمان پر دکهائي دیا دیکهو ایک بڑا سرخ
اژدها جس کے سات سر اور دس سینگ اور سات تاج اس کے سرون پر
تهے * ٤ اسکي دم نے آسمان کے تهائي ستارے کهینچے اور انهین
زمین پر ڈالا پهر اژدها اس عورت کے آگے جو جنے پر تهي جا کهڑا هوا
که جب وه جنے تو اسکے بچه کو نگل جاوے * ٥ اور وه فرزند نرینه
جني جو مقرر هوا که لوهے کا عصا لیکے سب قومون پر حکومت کرے
اور اس کے لڑکے کو خدا کے اور اسکے تخت کے آگے اٹها لے گیا *
٦ اور وه عورت بیابان مین جهان خدا نے اسکے لئے جگهه تیار کي تهي

جگہہ کو ناپ * ۲ مگر اُس دالان کو جو ہیکل کے باہر ہی چھوڑ دے
اور اُسے مت ناپ کیونکہ وہ غیر قومون کو دیا گیا ہی اور وے مقدس
شہر کو بیالیس مہینے تک پانوسے لتاڑینگے * ۳ اور مین اپنے دوگواہون
کو قدرت بخشونگا اور وے ٹاٹ پہن کر ایک ہزار دوسو ساٹھہ دن تک
نبوت کرینگے * ۴ یہہ وے دو درخت زیتون کے اور دو شمعدان ہین
جو زمین کے خداوند کے حضور کھڑے ہین * ۵ اور اگر کوئی چاہے
کہ اُنھین ضرر پہنچاے تو اُن کے منہہ سے آگ نکلتی اور اُن کے
دشمنونکو کہا جاتی ہی سو اگر کوئی چاہے کہ اُنھین ضرر پہنچاے
تو ضرور ہی کہ وہ اُسیطرح مارا جاوے * ۶ اُنکو اختیار ہی کہ
آسمان کو بند کرین کہ اُن کے نبوت کے دنونمین پانی نبرسے اور پانیون
پر بھی اختیار رکھتے کہ اُنھین لہو بنا ڈالین اور جب جب چاہین زمین
پر ہر طرحکی آفت لاوین * ۷ اور وے جب اپنی گواہی دے چکینگے
تو وہ جانور جو اتھاہ کوئے سے نکلتا ہی اُن سے لڑیگا اور اُن پر غالب
ہوگا اور اُنھین مار ڈالیگا * ۸ اور اُنکی لاشین اُس بڑے شہر کے بازار
مین جو تشبیہ کے طور پر سدوم اور مصر کہلاتا ہی جہان ہمارا خداوند
بھی صلیب پر کھینچا گیا پڑی رہینگین * ۹ اور لوگون اور فرقون اور
زبانون اور قومون کے لوگ اُنکی لاشون کو ساڑھے تین دن تک دیکھا
کرینگے اور اُنکی لاشونکو قبر مین رکھنے نہ دینگے * ۱۰ اوو زمین
کے رہنیوالے اُن پر خوشی و خرمی کرینگے اور ایک دوسرے کو سوغاتین
بھیجینگے کیونکہ اُن دونبیون نے زمین کے رہنے والون کو ستایا تھا *
۱۱ اور ساڑھے تین دن کے بعد زندگی کی روح خدا کیطرف سے اُنمین
در آئی اور وے اپنے پانو پر کھڑے ہوئے تب جنھون نے اُنھین دیکھا
شدت سے ڈرے * ۱۲ اور اُنھون نے آسمان سے ایک بڑی آواز سنی
جسنے اُنھین کہا کہ اِدھر اُوپر آو اور وے بادل مین آسمان پر چلے گئے
اور اُن کے دشمنون نے ان کو دیکھا * ۱۳ پھر اُسی گھڑی ایک بڑا بھونچال
آیا اور اُس شہر کا دسوان حصہ گر گیا اُس بھونچال مین سات ہزار آدمی
جان سے گئے اور باقی جو تھے کنپ گئے اور آسمان کے خدا کی تعریف کی *

تیرھواں باب

۱ اور مین سمندر کے ریتے پر کھڑا تھا اور دیکھا کہ ایک جانور سمندر
سے نکلا جس کے سات سر اور دس سینگ تھے اور اُسکے سینگون پر
دس تاج اور اُسکے سرون پر کفر کے نام * ۲ اور وہ جانور جو مین نے
دیکھا چیتے کی شکل تھا اور اُسکے پانو بھالو کے سے اور کلہ اُسکا
ببر کا سا اُس ازدھے نے اپنی قدرت اور اپنا تخت اور بڑا اختیار اُسے دیا *
۳ اور مین نے دیکھا کہ گویا اُسکے ایک سر پر مار ڈالنے والا زخم لگا
ھی پر اُسکا مار ڈالنے والا گھاؤ چنگا ھوگیا تھا اور ساری زمین اُس
جانور کے پیچھے تعجب کرتی تھی * ۴ اور اُس ازدھے کو جس نے اُس
جانور کے تئین اختیار دیا پوجا کئے اور اُس جانور کو پوجا کئے اور بولے
کون اُس جانور کی مانند ھی کون اُس سے لڑسکتا ھی * ۵ اور
ایک منہہ بڑا بول بولنے والا اور کفر بکنے والا اُسے ملا اور بیالیس مہینے
تک لڑائی کرنیکو اُسے اختیار دیا گیا * ۶ اور وہ خدا کی بابت کفر بکنے پر
اپنا منہہ کھول کر اُسکے نام اور اُسکے مقام اور اُن کے حق مین جو
آسمان پر رھتے ھین کفر بکنے لگا * ۷ اُسے یہہ دیا گیا کہ مقدس لوگون سے
مقابلہ کرے اور اُن پر غالب ھووے اور سب فرقون اور زبانون اور
قومون پر اُسے اختیار ملا * ۸ اور زمین کے وے سب رھنیوالے اُسکی
پوجا کرینگے جن کے نام اُس برہ کی کتاب حیات مین جو دنیا کے شروع
سے قتل ھوا لکھے نہین گئے * ۹ اگر کسی کے کان ھون تو سنے *
۱۰ جو قید کرنے لئے جاتا ھی سو قید مین پڑیگا اور جو تلوار سے قتل
کرتا ھی سو تلوار ھی سے قتل ھوگا مقدس لوگون کا صبر اور
ایمان یہین ھی *

۱۱ پھر مین نے دیکھا کہ ایک اور جانور زمین سے اُٹھا برہ کی مانند
اُسکے دو سینگ تھے اور ازدھے سا بولتا تھا * ۱۲ یہہ پہلے جانور کے
سارے اختیار پر اُسکے آگے عمل کرتا ھی اور زمین اور اُسکے
رھنے والون سے پہلے جانور کو جسکا مار ڈالنے والا گھاؤ چنگا ھوا پجواتا ھی *
۱۳ اور وہ بڑے اچنبھے ظاھر کرتا ھی یہان تک کہ لوگون کی نظر مین

بھاگ گئي تاکہ وھان بارہ سو ساٹھہ دن تک اُسکی پرورش کرین *
۷ پھر آسمان پر لڑائي ھوئي میکائیل اور اُس کے فرشتے اژدھے سے
لڑے اور اژدھا اور اُسکے فرشتے اُن سے لڑے * ۸ لیکن اُنپر غالب
نہو سکے اور نہ آسمان پر اُنکي پھر جگہہ ملي * ۹ سو بڑا اژدھا نکالا گیا
وھي پرانا سانپ جسکا نام ابلیس اور شیطان ھی جو سارے جہان کو
دغا دیتا ھی وہ زمین پر گرایا گیا اور اُس کے فرشتے بھي اُس کے
ساتھہ گرائے گئے * ۱۰ پھر مین نے ایک بڑي آواز آسمان سے یہہ کہتے
سني کہ اب نجات اور قدرت اور ھمارے خدا کي سلطنت اور اُس کے
مسیح کا اختیار ظاھر ھوا کیونکہ ھمارے بھائیون پر تہمت لگانیوالا جو
رات دن ھمارے خدا کے آگے اُن پر تہمت لگاتا ھی گیا * ۱۱ اور
اُنھون نے برہ کے لہو سے اور اپني گواھي کي بات سے اُسکو جیت لیا
اور اُنھون نے اپني جانون کو مرنے تک عزیز نہ جانا * ۱۲ اِسواسطے
تم ای آسمانون اور اُن پر کے رھنیوالو خوشي کرو افسوس اُنپر جو
خشکي اور تري کے رھنے والے ھین اِسلئے کہ ابلیس بڑے غصے سے
تمپر اُترا کہ وہ جانتا ھی کہ میرے وقت مین تھوڑا ھي باقي ھی *
۱۳ اور جب اُس اژدھے نے دیکھا کہ زمین پر گرایا گیا تو اُس نے
اُس عورت کو جو فرزند نرینہ جني تھي ستایا * ۱۴ اور اُس عورت کو
بڑے عقاب کے دو پر دئے گئے تاکہ وہ اُس سانپ کے سامھنے سے بیابان
کو اپنے مقام تک اُڑ جائے جہان ایک زمان اور دو زمان اور نیم زمان تک
اُسکي پرورش مقرر کئي گئي * ۱۵ پھر اُس سانپ نے اپنے منہہ سے
پاني ندي کي مانند اُس عورت کے پیچھے بہایا تاکہ اُسکو دریاسے
بہاوے * ۱۶ پر زمین نے اُس عورت کي مدد کي اور اپنا منہہ کھولا
اور اُس ندي کو جو اژدھے نے اپنے منہہ سے بہائي تھي پي لیا * ۱۷ اور
اژدھا عورت پر غصہ ھوا اور اُسکي باقي اولاد سے جو خدا کے حکم مانتے
اور یسوع مسیح کي گواھي رکھتے ھین لڑنے گیا *

آسمان کے بیچو بیچ اُڑ رہا تھا تاکہ زمین کے رہنے والون اور سب قوم
اور فرقے اور زبان اور لوگون کو خوشخبري سناوے * ۷ اور اُسنے بڑي
آواز سے کہا خدا سے ڈرو اور اُسکا جلال ظاهر کرو کیونکہ اُسکي عدالت
کي گھڑي آئي اور اُسیکي پرستش کرو جسنے آسمان اور زمین اور سمندر
اور پاني کے چشمے پیدا کئے *
۸ اور اُسکے پیچھے ایک دوسرا فرشتہ آکر یون بولا کہ وہ بابل وہ
بڑا شہر گر پڑا گر پڑا کیونکہ اُسنے اپني حرامکاري کے غضب کي وہین
سارے قومون کو پلائي *
۹ پھر ایک تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے آیا اور بڑي آواز سے بولا کہ
جو کوئي اُس جانور اور اُسکي مورت کي پوجا کرتا هی اور اُسکا نشان
اپنے ماتھے یا اپنے هاتھہ پر هونے دیتا هی * ۱۰ وهي خدا کے قہر کي
اُس وہین کو جو اُسکے قہر کے پیالے مین بے ملائے ڈهالي گئي پئیگا اور
وہ مقدس فرشتون اور برہ کے آگے آگ اور گندهک مین تڑپیگا * ۱۱ اور
اُن کے تڑپنے کا دھوان ابد تک اُٹھتا رهتا هی اور اُنکو جو اُس جانور
اور اُسکي مورت کي پوجا کرتے هین اور اُسکو جو اُس کے نام کا نشان
لئے هی رات دن کبھي آرام نہین * ۱۲ مقدس لوگون کا صبر یہان هی
وے جو خدا کے حکمون اور عیسائي ایمان کو لئے رهتے هین یہان هین *
۱۳ پھر مین نے آسمان سے ایک آواز سني جو مجھسے کہتي تھی کہ
لکھہ وے مردے جو خداوند مین مرتے هین اب سے مبارک هین
روح کہتا هی کہ هان وے اپني محنتون سے آرام پاتے هین اور اُنکے
اعمال اُن کے پیچھے پیچھے چلے آتے هین *
۱۴ پھر مین نے نظر کي اور کیا دیکھا کہ ایک سفید بدلي اور اُس بدلي
پر کوئي ابن آدم سا بیٹھا تھا جس کے سر پر سونے کا تاج اور اُسکے هاتھہ
مین ایک تیز هنسوا تھا * ۱۵ اور ایک اور فرشتہ اُسے جو بدلي پر بیٹھا تھا
بڑي آواز سے پکارتا هوا هیکل سے نکلا کہ اپنا هنسوا لگا اور کاٹ کیونکہ
تیرے کاٹنے کا وقت آیا کہ زمین کا کھیت پک گیا هی * ۱۶ اور اُسنے جو
بدلي پر بیٹھا تھا اپنا هنسوا زمین پر لگایا اور زمین کا کھیت کٹ گیا *

آسمان سے زمین پر آگ برساتا * ۱۴ اور اُن اچنبھون سے جنکے دکھانیکي
قدرت اُس جانور کے سامھنے اُسے دي گئي زمین کے رھنے والون کو دغا
دیتا ھی کہ زمین کے رھنے والون سے کہتا ھی کہ تم اُس جانور کي
جسمین تلوار کا گھاؤ تھا اور جیا ایک مورت بناؤ * ۱۵ اور اُسے یہہ دیا گیا
کہ اُس جانور کي مورت کو جان بخشے کہ اُس جانور کي وہ مورت باتین بھي
کرے .اور اُن سب کو جو اُس جانور کي مورت کو نہ پوجین قتل کروائے *
۱۶ اور سب چھوٹے بڑے دولتمند اور غریب آزاد اور غلامون کے داھنے
ھاتھہ یا ماتھے پر ایک نشان کرواوے * ۱۷ اور یہہ کہ کوئي خرید
فروخت نکرسکے مگر وھي جسمین وہ نشان یا اُس جانور کا نام
یا اُس کے نام کا شمار ھو * ۱۸ دانش یہان ھی وہ جو سمجھہ رکھتا
ھی اُس جانور کے عدد گن جاے کیونکہ وہ انسان کا عدد ھی
اور اُسکا عدد چھہ سو چھیاسٹھہ ھی *

چودھوان باب

۱ پھر جو مین نے نگاہ کي تو کیا دیکھا کہ ایک برہ صیہون پہاڑ پر
کھڑا تھا اور اُس کے ساتھہ ایک لاکھہ چوالیس ھزار جنکے ماتھون پر اُسکے
باپ کا نام لکھا تھا * ۲ پھر مین نے آسمان سے ایک آواز سني جو بہت
پانیون کے شور اور بڑے گرجنے کي آواز کي مانند تھي اور مین نے
بربط نوازونکي آواز جو اپنے بربط بجاتے تھے سني * ۳ اور وے تخت کے
سامھنے اور اُن چارون جانورون اور بزرگون کے آگے نیا راگ گا رھے تھے
اور کوئي اُن ایک لاکھہ چوالیس ھزار کے سوا جو زمین سے خرید ے
گئے تھے اُس راگ کو سیکھہ نہ سکا * ۴ یے وہ لوگ ھین جو عورتون
کے ساتھہ گندگي مین نہ پڑے کہ کنوارے ھین یے وے ھین جو
برہ کے پیچھے جہان کہین وہ جاتا ھی جاتے ھین یے خدا اور برہ کے
لئے پہلے پہل ھوکے آدمیون مین سے مول لئے گئے ھین * ۵ اور اُنکے
منہہ مین مکر پایا نگیا کہ وے خدا کے تخت کے آگے بے عیب ھین *
۶ اور مین نے ایک اور فرشتہ انجیل ابدي لئے ھوئے دیکھا کہ

جانداروں میں سے ایک نے سونے کے سات پیالے اُس خدا کے قہر سے
بھرے ہوئے جو ابدالآباد زندہ ہی اُن ساتوں فرشتوں کو دئے * ۸ ارر
وہ ہیکل خدا کے جلال اور اُسکی قدرت کے سبب دھوئین سے بھر گئی
اور جب تک اُن ساتوں فرشتوں کی سات آفتیں تمام نہ ہوئیں کوئی
اُس ہیکل میں داخل نہو سکا *

سولھوان باب

۱ پھر میں نے ہیکل سے ایک بڑی آواز سنی جو اُن ساتوں فرشتوں
سے یوں کہتی تھی کہ روانہ ہو اور خدا کے قہر کے اُن پیالوں کو زمین
پر اُنڈیلو * ۲ چنانچہ پہلا چلا گیا اور اپنے پیالے زمین پر اُنڈیلے تب
اُن لوگوں میں جن پر اُس جانور کا نشان تھا اور اُنمیں جو اُسکی مورت
کی پوجا کرتے تھے برے اور زبون پھوڑے پیدا ہوئے *
۳ پھر دوسرے فرشتہ نے اپنا پیالہ سمندر میں اُونڈیلا تب وہ مردے
کے لہو سا ہو گیا اور ہر ایک جاندار جو سمندر میں تھا موا *
۴ پھر تیسرے فرشتہ نے اپنا پیالہ ندیوں اور پانی کے چشموں میں
اُنڈیلا وہ لہو ہو گیا * ۵ اور میں نے پانی کے فرشتے کو یہہ کہتے سنا
کہ ای عادل خداوند جو ہی اور تھا تو ہی قدوس ہی کہ تو نے
یوں عدالت کی * ۶ کیونکہ اُنھوں نے مقدسوں اور نبیوں کا خون
بہایا ہی سو تو نے پینے کو اُنھیں لہو دیا کہ وے اسی لایق ہیں *
۷ پھر میں نے دوسرے فرشتے کو قربانگاہ میں سے یہہ کہتے سنا
کہ ہاں ای خداوند خدا قادر مطلق تیری عدالتیں سچی اور
راست ہیں *
۸ پھر چوتھے فرشتہ نے اپنا پیالہ سورج پر اُنڈیلا اُسے قدرت دی گئی
تھی کہ آدمیوں کو آگ سے جھلسائے * ۹ اور آدمی سخت گرمی سے
سے جھلس گئے اور خدا کے نام پر جو اُن آفتوں پر اختیار رکھتا ہی کفر
بکتے تھے اور اُنھوں نے توبہ نکیا کہ اُسکا جلال ظاہر کریں *
۱۰ پھر پانچویں فرشتہ نے اُس جانور کے تخت پر اپنا پیالہ اُنڈیلا اُسکی

۱۷ پھر ایک اور فرشتہ ھیکل سے جو آسمان میں ھی نکلا اُسپاس
بھي ایک تیز ھنسوا تھا * ۱۸ اور ایک اور فرشتہ جسکا اختیار آگ پر تھا
قربان گاہ سے نکلا اُس نے اُسکو جس کنے تیز ھنسوا تھا بڑے شور سے
پکار کے کہا کہ اپنا تیز ھنسوا لگا اور زمین کے انگور کے گچھے کاٹ
کیونکہ اُسکے انگور پک چکے * ۱۹ پھر اُس فرشتہ نے اپنا ھنسوا زمین
پر دھرا اور زمین کے انگور کو کاٹا اور خدا کے غضب کے بڑے کولہو
مین ڈال دیا * ۲۰ اور وہ اُسي کولہو مین شہر کے باھر پیڑا گیا اور
اُس کولہو سے لہو سو کوس تک ایسا بہا کہ گھوڑون کي باگون
تک پہنچا *

پندرھوان باب

۱ پھر مین نے ایک اور نشان آسمان مین دیکھا جو بڑا اور اچنبھے کا تھا
کہ سات فرشتے پچھلي ساتون آفتون کو لئے ھین کیونکہ خدا کا غضب
اُن مین پورا ھوا ھی * ۲ اور مین نے شیشے کا ایک دریا آگ سے
ملا ھوا دیکھا اور اُن کو بھي جو اُس جانور اور اُسکي مورت اور اُسکے
نشان اور اُس کے نام کے عدد پر غالب آئے تھے اُس شیشہ کے سمندر
پر خدا کے بربط لئے کھڑے تھے * ۳ اور وے خدا کے بندہ موسیٰ کا
راگ اور برہ کا راگ یہہ کہکے گاتے ھین کہ اي خداوند خدا قادر
مطلق تیرے کام بڑے اور اچنبھے کے ھین اي مقدسون کے بادشاہ
تیري راھین راست اور درست ھین * ۴ اي خداوند کون تجھہ سے
نہ ڈریگا اور تیرے نام کا جلال ظاھر نہ کریگا کیونکہ توھي صرف قدوس
ھی کہ ساري قوم آوینگي اور تیرے آگے سجدہ کرینگي کہ تیري
عدالتین ظاھر ھوئي ھین *
۵ اور بعد اُسکے جو مین نے نظر کي تو کیا دیکھا کہ گواھي کے
خیمے کي ھیکل آسمان پر کھولي گئي * ۶ اور وے ساتون فرشتے اُن
ساتون آفتون کو لئے صاف اور براق پوشاک پہنے ھوئے اور سونے کے
سینہ بند سینون پر لپیٹے ھوئے ھیکل سے نکل آئے * ۷ اور اُن چارون

بہت پانیون پر بیٹھی هی دکھلاونگا * ۲ جس کے ساتھہ زمین کے
بادشاهون نے حرامکاري کي اور جس کي حرامکاري کي وہن سے زمین
کے رهنیوالے متوالے هوئے * ۳ پھر وه مجھے بوضع روحاني بیابان مین
لے گیا وهان مین نے ایک عورت کو قرمزي رنگ حیوان پر جو کفر کے
نامون سے بھرا تھا اور جس کے سات سر اور دس سینگھہ تھے بیٹھے
دیکھا * ۴ یہہ عورت ارغواني اور قرمزي جوڑا پہنے اور سونے اور جواهر
اورموتیون سے آراسته تھي ایک سونے کا پیالا نفرتون سے اور اپني حرامکاري
کي گندگي سے بھرا هوا اپنے هاتھہ مین لئے تھي * ۵ اور اُس کے ماتھے
پر ایک نام لکھا تھا راز بابل بزرگ چھنالون اور زمین کي نفرتون کی
مان * ۶ مین نے دیکھا کہ وه عورت مقدس لوگون کے خون سے اور
یسوع کے شہیدون کے لہو سے متوالي هو رهي تھي مین اُسکو دیکھہ
کر سخت حیراني سے دنگ هوگیا *

۷ تب اُس فرشتے نے مجھے کہا تو کیون دنگ هی مین اُس عورت اور
اُس حیوان کا راز جس پر وه سوار هی اور جس کے سات سر اور دس
سینگ هین تجھہ سے کہونگا * ۸ اور وه حیوان جو تو نے دیکھا سو تھا اور
اب نہین هی اور اُس اتھاه کوئے سے نکل آویگا اور هلاکت مین
جایگا اور زمین کے رهنے والے جن کے نام زندگي کے دفتر مین دنیا
کي پیدایش کے شروع سے لکھے نه گئے اُس حیوان کو دیکھہ کے جو تھا
اور نہین هی اگرچه هوگا تعجب کرینگے * ۹ یہین عقلمند کي سمجھہ
هی وے سات سر سات پہاڑ هین جن پر وه عورت بیٹھي هی *
۱۰ اور سات بادشاه هین پانچ تو گر گئے ایک هی دوسرا ابتک نہین
آیا اور جب آویگا تھوڑي مدت تک اُس کا رهنا هوگا * ۱۱ اور وه حیوان
جو تھا اور نہین هی آٹھوان وهي هی اور اُن ساتون مین سے هی
اور هلاکت مین جاتا هی * ۱۲ اور دس سینگ جو تو نے دیکھے
دس بادشاه هین جنھون نے اب تک بادشاهي نہین پائي لیکن اُس
حیوان کے ساتھہ ایک ساعت تک بادشاهون کا سا اختیار پاوینگے * ۱۳ اُن
سب کي ایک هي مت هی اور اپني قدرت اور اختیار اُس حیوان کو

بادشاهي مين تاريکی چها گئي اور وے مارے درد کے اپنی زبانين
چباتے * ۱۱ اور اپنے دردون اور پهوڑون کے باعث آسمان کے خدا پر کفر
بکتے تهے اور اپنے کامون سے توبه نه کي *
۱۲ پهر چهٹهے فرشته نے اپنا پياله اُس بڑے دريا مين جو فرات هی
اُنڈيلا اُس کا پانی سوکهه گيا تاکه پورب کے بادشاهون کے لئے راه طيار
هوٰوے * ۱۳ پهر مين نے اُس اژدهے کے منهه سے اور اُس جانور کے
منهه سے اور اُس جهوٹهے نبي کے منهه سے تين ناپاك روحون کو مينڈکون
کي شکل نکلتے ديکها * ۱۴ که وے اچنبهے دکهانيوالے ديوؤن کي
روحين هين جو ساري دنيا کے بادشاهون پاس جاتين که اُنهين قادر
مطلق خدا کے روز عظيم کے مقابله کے لئے جمع کرين * ۱۵ ديکهه مين
چور کی مانند آتا هون مبارك هی وه جو جاگتا اور اپنی پوشاك کی
خبرداري کرتا هی ايسا نهوئے که وه ننگا پهرے اور لوگ اُسکي شرم
کو ديکهين * ۱۶ پهر اُس نے اُنکو ايك مکان مين جسکا نام عبراني
مين آرمگدون هی جمع کيا *
۱۷ پهر ساتوين فرشته نے اپنا پياله هوا مين اُونڈيلا تب آسمان کي
هيکل مين تخت سے ايك بڑي آواز يهه کهتی هوئي نکلی که هو چکا *
۱۸ تب آوازين اور گرجين اور چمکين هوئين اور بڑا بهونچال آيا ايساکه
جب سے آدمی زمين پر هين ايسا بڑا اور سخت بهونچال کبهي آيا نه تها *
۱۹ اور وه بڑا شهر تين ٹکڑے هوگيا اور قومون کے شهر گر گئے اور بڑي
بابل خدا کے حضور ياد آئي تاکه اُسے اپنے کمال قهر کي وہن کا پياله
ديوے * ۲۰ تب هر ايك ٹاپو بهاگا اور پهاڑ کهين پائے نه گئے * ۲۱ اور
آسمان سے آدميون پر من من بهر کے اولے گرے اور اولون کي آفت
سے آدميون نے خدا پر کفر بکا کيونکه وه نهايت هی سخت آفت تهی *

سترهوان باب

۱ اور ايك اِن سات فرشتون مين سے جن کے پاس سات پيالے تهے آيا اور
مجهسے يون کها که اِدهر آ مين تجهه کو اُس بڑي کسبی کي سزا جو

عذاب اور غم مین ڈالو کیونکہ وہ اپنے دل مین کہتی هی کہ مین
ملکہ بن بیٹھی اور مین تو رانڈ نہین هون اور کبھی غم نہ دیکھونگی *
۸ سو ایک هي دن مین یہہ آفتین اُسپر ٹوٹینگي یعنے موت اور غم اور کال
اور وہ آگ سے جلائی جائیگی کیونکہ خداوند خدا جو اُسکي عدالت
کرتا هی زورآور هی * ۹ اور زمین کے بادشاہ جنھون نے اُسکے
ساتھہ حرامکاري اور عیاشي کي هی اُسکے جلنے کا دھوان دیکھہ کر
اُسپر روئینگے پیٹینگے * ۱۰ اُسکے عذاب کے ڈر سے دور کھڑے هوئے
کہینگے های های بابل وہ بڑا شہر وہ مظبوط شہر ایک هي ساعت
تیري عدالت آ پہنچي * ۱۱ اور زمین کے سوداگر اُسپر روئینگے اور غم
کرینگے کہ اب کوئي اُنکي جنس مول نہین لیتا * ۱۲ یہہ جنسین
سونے اور روپے اور جواهرات اور موتي اور مہین کتان اور ارغواني اور
ریشمي اور قرمزي کپڑے اور هر ایک خوشبو دار لکڑي اور طرح طرح
کے هاتھي دانت کے برتن اور هر ایک طرح کے بیش قیمت چوبي اور
تانبے اور لوهے اور سنگ مرمر کے باسن * ۱۳ اور دار چیني اور خوشبوئیان
اور عطر اور لبان اور وہین اور تیل اور صاف میدہ اور گیہون اور چار پائے
اور بھیڑین اور گھوڑے اور گاڑیان اور غلام اور آدمیون کي جانین هین *
۱۴ اب تیرے دل چسپ میوے تجھہ سے الگ هوگئے اور ساري چکني
اور خاصي خاصي چیزین تجھے چھوڑ گئین تو اُنکو پھر کبھي نپائیگي *
۱۵ اُن چیزون کے سوداگر جو اُسکے سبب مالدار بنے تھے اُسکے عذاب
کے خوف سے دور کھڑے رہ کر روئینگے اور غم کرینگے * ۱۶ اور کہینگے
های های وہ بڑا شہر جو مہین کپڑے اور ارغواني اور قرمزي پوشاک
پہنے اور سونے اور جواهر اور موتیون سے آراستہ تھا کیونکہ اتني بڑي
دولت ایک هي ساعت مین برباد هوگئي * ۱۷ اور هر ایک ناخدا اور جہاز
کے سب لوگ اور ڈانڈي اور جتنے کہ سمندر سے کام رکھتے هین دور
کھڑے رهے * ۱۸ اور اُسکے جلنے کا دھوان اُٹھتے دیکھہ کر یون پکار اُٹھے
کون شہر اِس بڑے شہر کي مانند هی * ۱۹ اور اُنھون نے اپنے
سرون پر خاک اُڑائي اور رو رو اور غم کر کے یون پکار اُٹھے های های

دینگے * ۱۴ وے برے سے لڑائي کرینگے اور برہ اُن پر غالب هوگا
کیونکہ وہ خداوندون کا خداوند اور بادشاهون کا بادشاہ هی اور وے
جو اُسکے ساتھ هین سو بلائے هوئے اور چنے هوئے اور دیانت دار هین *
۱۵ پھر اُسنے مجھے کہا وے پاني جو تو نے دیکھے جہان وہ کسبي بیٹھي
تھي سو لوگ اور گروهین اور قومین اور زبانین هین * ۱۶ اور اُس حیوان
کے دس سینگ جو تو نے دیکھے اُس کسبي سے عداوت کرینگے اور اُسے
بیکس اور ننگي کرینگے اور اُسکا گوشت کھاینگے اور اُسکو آگ سے جلاینگے *
۱۷ کیونکہ خدا نے اُن کے دلون مین یہہ ڈالا کہ اُسکي مراد برلاوین
اور ایك هي مت هون اور اپني بادشاهي اُس حیوان کو دین جب تك کہ
خدا کي باتین پوري هون * ۱۸ وہ عورت جسے تو نے دیکھا سو وہ بڑا
شہر هی جو زمین کے بادشاهون پر بادشاهت کرتا هی *

اٹھارھوان باب

۱ بعد اِن چیزون کے مین نے ایك فرشتے کو آسمان پر سے اُترتے دیکھا
جسے بڑا اختیار ملا اور زمین اُسکے جلال سے روشن هوگئي * ۲ اُسنے
بڑي آواز سے پکار کے یہہ کہا کہ بڑا بابل گر پڑا گر پڑا وہ دیوؤن کا گھر
اور هرایك گندي روح کي چوکي اور هر ایك ناپاك اور مکروہ پرندے کا
بسیرا هوگیا * ۳ کیونکہ ساري قومون نے اُسکي حرامکاري کے غضب
کي وہن پي لي اور زمین کے بادشاهون نے اُسکے ساتھ حرامکاري کي
اور زمین کے سوداگر اُسکے عیش کي زیادتی سے دولتمند هوئے *
۴ پھر مین نے آسمان سے ایك اور آواز یہہ کہتی هوئي سني کہ ای
میرے لوگو اُسمین سے نکل آؤ تاکہ تم اُسکے گناهون مین شریك
نہوؤ اور اُسکي آفتون مین سے کچھہ تم پر نہ پڑے * ۵ کیونکہ اُسکے
گناہ آسمان تك پہنچے اور خدا نے اُسکي بدکاریان یاد کین * ۶ جیسا
اُسنے تم سے سلوك کیا ویسا هي تم بھی اُس سے سلوك کرو اور اُسے اُسکے
کامون کے موافق دو چند دو اُسکے پیالے مین جسے اُسنے بھرا دونا
بھر دو * ۷ جتنا اُسنے آپ کو شاندار بنایا اور عیاشي کي اتنا هي اُسکو

۶ اور مین نے ایک بڑی جماعت کی سی آواز اور بہت پانیون کی سی
آواز اور بڑے گرج کی سی آواز یہہ کہتی ہوئی سنی کہ ہللویہ کیونکہ
خداوند خدا قادر مطلق بادشاہت کرتا ہی * ۷ آؤ ہم خوشی خرمی
کرین اور اُسکا جلال ظاہر کرین اِسلیئے کہ برہ کا بیاہ آ پہنچا اور اُسکی
دولہن نے آپکو سنوارا ہی * ۸ اور اُسے یہہ دیا گیا کہ وہ صاف اور
شفاف مہین سوت کا کپڑا پہنے کہ مہین سوت کا کپڑا مقدس لوگون کی
راستبازی ہی * ۹ اور اُسنے مجھہ سے کہا کہ لکھہ مبارک وے ہین
جو برے کی شادی کی مہمانی مین بلائے گئے اور وہ مجھہ سے کہتا
ہی کہ یہہ خدا کی باتین برحق ہین * ۱۰ اور مین اُسکے پانو پر
اُسے سجدہ کرنے گرا اور اُسنے مجھے کہا خبردار ایسا نکر کہ مین تیرا
اور تیرے بھائیون کا جن پاس یسوع کی گواہی ہی ہمخدمت ہون
خدا کو سجدہ کر کیونکہ گواہی جو یسوع پر ہی نبوت کی
روح ہی *

۱۱ پھر مین نے آسمان کو کھلا دیکھا اور کیا دیکھتا ہون کہ ایک
نقرہ گھوڑا اور اُسکا سوار امانت دار اور سچا کہلاتا ہی اور وہ راستی
سے عدالت کرتا اور لڑتا ہی * ۱۲ اور اُسکی آنکھین آگ کے شعلہ
کی مانند اور اُسکے سر پر بہت سے تاج اور اُسکا ایک نام لکھا ہوا ہی
جسے اُسکے سوا کسی نے نہ جانا * ۱۳ اور خون مین ڈوبا ہوا لباس
وہ پہنے تھا اور اُس کا نام خدا کا کلام ہی * ۱۴ اور آسمانی فوجین
صاف اور سفید اور مہین لباس پہنے ہوئے نقرے گھوڑون پر اُسکے
پیچھے ہولین * ۱۵ اُسکے منہہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہی کہ وہ
اُس سے قومون کو مارے اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکمرانی
کریگا اور وہ قادر مطلق خدا کے قہر و غضب کی وین کے کولہو مین
روندتا ہی * ۱۶ اور اُس کے لباس اور ران پر یہہ نام لکھا ہی
بادشاہون کا بادشاہ اور خداوندون کا خداوند *

۱۷ پھر مین نے ایک فرشتہ سورج مین کھڑا دیکھا اُسنے تمام پرندون
کو جو آسمان کے بیچو بیچ اُڑتے ہین یہہ کہہ کے بلند آواز سے پکارا

ایسا بڑا شہر جس میں وے سب جو دریا میں جہاز چلاتے اُسکے بڑے
خرچ سے دولتمند ہوگئے وہ ایکہی ساعت میں اُجڑ گیا * ۲۰ ای آسمان
اور مقدس رسولو اور پیغمبرو اسپر خوشی کرو کیونکہ خدا نے اُس سے
تمہارا بدلا لیا *

۲۱ پھر ایک زوراور فرشتے نے ایک پتھر جیسے بھاری چکی کا پاٹ اُٹھایا
اور یہہ کہتے ہوئے دریا میں پھینکا کہ بابل وہ بڑا شہر یون زور سے
پھینکا جایگا اور پھر کبھی پایا نہ جایگا * ۲۲ اور بربط نوازون اور گانے
بجانے والون اور بانسلی بجانے والون اور نرسنگھا پھونکنے والون کی
آواز تجھہ میں پھر نہ سنی جائیگی اور کسی طرح کا پیشہ والا کوئی
پیشہ کیون نہ ہو تجھہ میں پھر پایا نہ جایگا اور چکی کی آواز تجھہ میں
پھر نہ سنی جائیگی * ۲۳ اور پھر تجھہ میں کبھی چراغ نہ روشن
ہوگا اور پھر تجھہ میں دولہا دولہن کی آواز کان تک نہ پہنچیگی
کیونکہ تیرے سوداگر زمین کے اشراف تھے کہ تیری جادوگری سے
زمین کی سب قومین دغا کھاگئین * ۲۴ اور نبیون اور مقدس لوگون
اور جتنے زمین پر قتل ہوئے اُنکا لہو اُس میں پایا گیا *

اُنیسوان باب

۱ اُن چیزون کے بعد مین نے آسمان پر بہت لوگون کی بڑی آواز یہہ کہتی
ہوئی سنی کہ ہللویہ نجات اور جلال اور عزت اور قدرت خداوند ہمارے
خدا کو ہی * ۲ کیونکہ اُسکی عدالتین راست اور برحق ہین اسلئے کہ
اُسنے اُس بڑی کسبی کی جس نے اپنی زناکاری سے زمین کو خراب کیا عدالت
کی اور اپنے بندون کے لہو کا بدلا اُس سے لیا * ۳ پھر دوسری بار اُنھون
نے کہا ہللویہ اور اُسکا دھوان ہمیشہ کو اُٹھتا رہتا ہی * ۴ اور وے
چوبیس بزرگ اور وے چار جاندار اوندھے منہہ گرے اور خدا کو جو تخت
پر بیٹھا ہی سجدہ کرکے کہا آمین ہللویہ * ۵ اور تخت سے یہہ آواز
نکلی کہ تم سب جو اُس کے بندے ہو اور جو اُس سے ڈرتے ہو کیا چھوٹے
کیا بڑے ہمارے خدا کی تعریف کرو *

نہوئے نہ جئے یہہ پہلی قیامت ہی * ۶ مبارک اور مقدس وہ جو پہلی
قیامت مین شریک ہی اُنپر دوسری موت کا کچھہ اختیار نہین
بلکہ وے خدا اور مسیح کے کاہن ہونگے اور اُسکے ساتھہ ہزار برس
تک بادشاہت کرینگے * ۷ اور جب ہزار سال ہو چکینگے شیطان اپنی قید
سے چھوٹیگا * ۸ اور نکلیگا تاکہ اُن قومون کو جو زمین کے چارون کونے
مین ہین یعنے جوج و ماجوج کو فریب دے اور اُنہین لڑائی کے لئے
جمع کرے وے شمار مین سمندر کی ریت کی مانند ہین * ۹ وے
زمین کی چوڑان پر چڑھگئے اور مقدسون کی چھاونی اور عزیز شہر کو
گھیر لیا تب آسمان پر سے خدا کے پاس سے آگ اُتری اور اُنکو کھا
گئی * ۱۰ اور شیطان جس نے اُنہین فریب دیا تھا آگ اور گندھک
کی جھیل مین ڈالا گیا جہان وہ حیوان اور جھوٹھا نبی ہی اور رات
دن ہمیشہ کو عذاب مین رہینگے *
۱۱ پھر مین نے ایک سفید بڑا تخت اور اُس کو جو اُسپر بیٹھا تھا دیکھا
جس کے حضور سے زمین اور آسمان بھاگے اور اُنہین کہین جگہہ نہ ملی *
۱۲ پھر مین نے دیکھا کہ مردے کیا چھوٹے کیا بڑے خدا کے حضور
کھڑے ہین اور کتابین کھولی گئین اور ایک دوسری کتاب جو زندگی
کی ہی کھولی گئی اور مردون کی عدالت جیسا اُن کتابون مین لکھا تھا
اُن کے اعمال کے مطابق کی گئی * ۱۳ اور دریا نے اُن مردون کو جو
اُس مین تھے اچھال پھینکا اور موت و قبر نے اُن مردون کو جو اُن مین
تھے حاضر کیا اور اُن مین ہر ایک کی عدالت اُس کے کامون کے موافق
کی گئی * ۱۴ پھر موت اور قبر آگ کی جھیل مین ڈالی گئی یہہ
دوسری موت ہی اور جسکا ذکر زندگی کی کتاب مین نہ ملا وہ
آگ کی جھیل مین ڈالا گیا *

اکیسوان باب

۱ پھر مین نے ایک نئی آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ وہ اگلے
آسمان اور زمین جاتے رہے تھے اور کوئی دریا نہ تھا * ۲ اور مجھہ یوحن

آؤ اور بزرگ خدا کي مہماني مين جمع هوؤ * ۱۸ تاکہ تم بادشاهون کا
گوشت اور سپہ سالارون کا گوشت اور زور آورون کا گوشت اور گهوڙون کا
گوشت اور اُن کے سوارون کا گوشت اور آزادون اور غلامون اور چهوٹے
بڙون سب کا گوشت کهاؤ *
۱۹ پهر مين نے ديکها کہ وہ حيوان اور زمين کے بادشاه اور اُن کي
فوجين اکٹهي هوئين تاکہ اُس سے جو گهوڙے پر سوار تها اور اُسکے
لشکر سے لڙين * ۲۰ اور وہ حيوان پکڙا گيا اور اُسکے ساتهہ وہ جهوٹها
نبي جسنے اُسکے حضور وے کرامانين دکهائين جن سے اُسنے اُنکو
جنهون نے اُس حيوان کا نشان اپنے پر قبول کيا اور اُن کو جو اُسکي
مورت کو پوجتے تهے گمراہ کيا يے دونو اُس آگ کي جهيل مين جو
گندهک سے جل رهي هي جيتے ڈالے گئے * ۲۱ اور جو باقي تهے سو
اُس گهوڙے کے سوار کي تلوار سے جو اُسکے منہہ سے نکلي تهي قتل
هوئے اور سارے پرندے اُن کے گوشت سے سير هوگئے *

بيسوان باب

۱ پهر مين نے ايک فرشتے کو آسمان سے اُترتے ديکها جس کے هاتهہ
مين اتهاہ کوئے کي کنجي اور ايک بڙي زنجير تهي * ۲ اُسنے اُس اژدهے کو
جو پرانا سانپ هي جسے ابليس اور شيطان کو پکڙا اور هزار برس تک
جکڙ رکها * ۳ اور اُسکو اُس اتهاہ کوئے مين ڈالا اور بند کرکے اُسپر
مهر کي تاکہ وہ آگے لوگون کو دغا نديے جب تک کہ هزار برس تمام
نهون بعد اِسکے چاهئے کہ وہ تهوڙے دن کے لئے چهوٹے *
۴ پهر مين نے تخت ديکهے اور اُن کو جو اُنپر بيٹهے تهے اور عدالت
اُنهين دي گئي اور اُنکي روحون کو بهي ديکها جنهون نے يسوع کي
گواهي اور خدا کے کلام کے واسطے اپنا سر ديا اور جنهون نے نہ اُس
حيوان نہ اُسکي صورت کو پوجا اور نہ اُسکا نشان اپنے ماتهون اور اپنے
هاتهون پر قبول کيا تها وے زندہ هوئے اور مسيح کے ساتهہ هزار برس
تک بادشاهي کرتے رهے * ۵ اور باقي مردے جب تک هزار برس پورے

بول رہا تھا اُس کے ہاتھہ مین سونے کی ایک جریب تھی تاکہ اُس شہر اور اُس کے دروازون اور اُسکی دیوار کو ناپے * ۱۶ اور وہ شہر چوکونا تھا اور اُسکی لنبان اتنی تھی جتنی اُسکی چوڑان اُسنے اُس شہر کو اُس جریب سے ناپ کر ساڑے سات سو کوس پایا اور اُسکا لنبان اور چوڑان اور اُنچان یکسان تھا * ۱۷ پھر اُسنے دیوار کو ناپا تو اُس آدمی کے ہاتھہ سے جو فرشتہ تھا ایک سو چوالیس ہاتھہ پایا * ۱۸ اور وہ دیوار یشم کی بنی تھی اور وہ شہر خالص سونیکا شفاف شیشے کی مانند تھا * ۱۹ اور اُس شہر کی دیوار کی نیوین ہر طرح کے جواہر سے آراستہ تھین پہلی نیو یشم کی اور دوسری نیلم کی اور تیسری شبچراغ کی اور چوتھی زمرد کی * ۲۰ اور پانچوین عقیق کی اور چھتھی لعل کی اور ساتوین سنہرے پتھر کی اور آٹھوین فیروزہ کی اور نوین زبرجد کی اور دسوین یمانی کی اور گیارھوین سنگ سنبلی کی اور بارھوین یاقوت کی * ۲۱ اور اُس کے بارہ دروازے بارہ موتی تھے ہر دروازہ ایک ایک موتی کا اور اُس شہر کی سڑک خالص سونے کی شفاف شیشے کی مانند تھی * ۲۲ پر مین نے اُس مین کوئی ہیکل نہ دیکھی اس لئے کہ خداوند خدا قادر مطلق اور برہ اُسکی ہیکل ہین * ۲۳ اور وہ شہر سورج اور چاند کا محتاج نہین کہ وے اُسکو روشن کرین کیونکہ خدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکھا ہی اور برہ اُسکی روشنی ہی * ۲۴ اور سب قومین جنھون نے نجات پائی اُسکی روشنی مین پھرینگی اور زمین کے بادشاہ اپنا جلال اور عزت اُسمین لاتے ہین * ۲۵ اور اُس کے دروازے کبھی دن کو بند نہ ہونگے کہ رات وہان نہ ہوگی * ۲۶ اور وے قومون کے جلال و عزت کو اُسمین لاوینگے * ۲۷ اور کوئی چیز جو ناپاک یا نفرتی اور جھوٹھہ ہی اُس مین کسی طرح در نہ آوے گی مگر صرف وہی جو برہ کی کتاب حیات مین لکھی ہوئی ہین *

نے شہر مقدس نئي یروشلم کو آسمان سے دولھن کي مانند جس نے
اپنے شوھر کے لئے سنگار کیا آراستہ ھوکے خدا کے پاس سے اترتے
دیکھا * ۳ اور مین نے ایک بڑي آواز یہہ کہتي ھوئي آسمان سے سني کہ
دیکھہ خدا کا خیمہ آدمیون کے ساتھہ ھی اور وہ ان کے ساتھہ سکونت
کریگا اور وے اسکے لوگ ھونگے اور خدا انکا خدا آپ ان کے ساتھہ رھیگا *
۴ اور خدا ان کي آنکھون سے آنسو پونچھیگا اور پھر موت نہوگی اور
نہ غم اور نہ نالہ اور نہ پھر دکھہ ھوگا کیونکہ اگلي چیزین گذر گئین *
۵ اور اسنے جو تخت پر بیٹھا تھا کہا دیکھہ مین سب کچھہ نیا کرتا ھون
اور اسنے مجھہ سے کہا لکھہ کیونکہ یے باتین سچ اور برحق ھین *
۶ اور اسنے مجھے کہا کہ ھوچکا مین الفا اور اومگا ابتدا اور انتہا ھون مین
اسکو جو پیاسا ھی آب حیات کے چشمے سے مفت پینے دونگا * ۷ جو
غالب ھوتا ھی سو سب کا وارث ھوگا اور مین اسکا خدا ھوؤنگا اور وہ
میرا بیٹا ھوگا * ۸ پر ڈرنے والے اور بے ایمان اور نفرتي اور خوني اور
حرامکار اور جادوگر اور بت پرست اور سارے جھوٹھون کا حصہ اسي جھیل
مین ھی جو آگ اور گندھک سے جلتي یہہ دوسري موت ھی *
۹ اب ایک ان سات فرشتون مین سے جن پاس سات پیالے پچھلي
سات آفتون سے بھرے تھے مجھہ پاس آیا اور مجھہ سے یون کہہ کے
بولا کہ ادھر آ مین تجھے دولھن یعنے برہ کي جورو دکھاؤن * ۱۰ اور
مجھے بوضع روحاني ایک بڑے اور اونچے پہاڑ پر لیگیا اور اسنے اس بزرگ
شہر مقدس یروشلم کو آسمان پر سے خدا کے پاس اترتے دیکھایا *
۱۱ اس مین خدا کا جلال تھا اور اسکي روشني بڑے بیش قیمت جواھر
کي سي اس یشم کی مانند تھی جو بلور کی طرح شفاف ھو * ۱۲ اور
اسکی دیوار بڑي اور بلند تھی اور بارہ دروازے اور ان دروازون پر بارہ
فرشتے اور ان پر بني اسرائیل کے بارہ فرقون کے نام لکھے تھے * ۱۳ پورب
کو تین دروازے اور اتر کو تین دروازے اور دکھن کو تین دروازے
اور پچھم کو تین دروازے تھے * ۱۴ اور اس شہر کي دیوار کي بارہ نیوین
تھین اور ان پر برہ کے بارہ رسولون کے نام * ۱۵ اور جو مجھہ سے

اُن دروازون سے شہر مین داخل هووین * ۱۵ کہ کتے اور جادوگر اور
حرامکار اور خونی اور بت پرست اور جو کوئی جھوتھہ کو چاهتا اور بولتا هی
سب باهر هین * ۱۶ مجهہ یسوع نے اپنے فرشتے کو بهیجا کہ مجلسیون
مین اِن باتون کی گواهی تم کو دے مین داؤد کی اصل و نسل اور صبح کا
نورانی ستارہ هون * ۱۷ اور روح اور دلهن کہتی هین آ اور جو سنتا هی
وہ کہے آ اور جو پیاسا هی آوے اور جو کوئی چاهے آب حیات مفت لے *
۱۸ مین هرایک شخص کے لئے جو اِس کتاب کی نبوت کی باتین سنتا
هی یہہ گواهی دیتا هون کہ اگر کوئی اِن باتون مین کچهہ بڑهاوے
تو خدا اُن آفتون کو جو اُس کتاب مین لکهی هین اُسپر بڑهاویگا *
۱۹ اور اگر کوئی اُس نبوت کی کتاب کی باتون مین سے کچهہ نکال ڈالے
تو خدا اُسکا حصہ کتاب حیات اور شہر مقدس اور ان باتون سے جو اِس
کتاب مین لکهی هین نکال ڈالیگا * ۲۰ جو اِن چیزون کی گواهی دیتا
هی یہہ کہتا هی کہ مین یقینا جلد آتا هون آمین هان ای
خداوند یسوع آ * ۲۱ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم
سب پر هووے * آمین *

بائیسوان باب

۱ پھر اُسنے آب حیات کی ایک صاف ندي مجھے دکھائي جو بلور کي طرح
شفاف اور خدا اور برے کے تخت سے نکلتی تھي * ۲ اور اُسکی سڑک
کے بیچ اور اُس ندي کے وار پار زندگي کا درخت تھا جو بارہ پھل لاتا
ھرایک مہینے مین ایک پھل اور اُس درخت کے پتے قومون کي شفا کے
واسطے تھے * ۳ پھر کوئي لعنت نہوگي اور خدا اور برے کا تخت اُسمین
ھوگا اور اُس کے بندے اُسکي بندگي کرینگے * ۴ اور وے اُسکا منہہ
دیکھینگے اور اُس کا نام اُنکے ماتھے پر ھوگا * ۵ وھان رات نہوگي
اور وے چراغ اور سورج کي روشني کے محتاج نہین کیونکہ خداوند
خدا اُنکو روشن کرتا ھی اور وے ھمیشہ کو بادشاھت کرینگے *
۶ پھر اُسنے مجھے کہا کہ یے باتین سچ اور برحق ھین اور مقدس
نبیون کے خداوند خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا کہ اُن چیزون کو جنکا
جلد ھونا ضرور ھی اپنے بندون پر ظاھر کرے * ۷ دیکھہ مین جلد
آتا ھون مبارک وہ جو اِس کتاب کي نبوت کي باتون کو مانتا ھی *
۸ اور مجھہ یوحنا نے اُن چیزون کو دیکھا اور سنا اور جب مین نے
سنا اور دیکھا اُس فرشتے کے پاؤن پر جس نے یے چیزین مجھے دکھائین
سجدہ کرنے کو گرا * ۹ تب اُسنے مجھہ سے کہا خبردار ایسا نکر کیونکہ
مین تیرا اور نبیون کا جو تیرے بھائي ھین اور اُن کا جو اِس کتاب کي
باتین مانتے ھین ھم خدمت ھون خدا کو سجدہ کر * ۱۰ پھر اُسنے مجھہ
سے کہا کہ تو اِس کتاب کي نبوت کي باتون پر مہر مت کر رکھہ کیونکہ
وقت نزدیک آیا ھی * ۱۱ جو نا راست ھی سو نا راست ھي رھے
اور جو نجس ھی سو نجس ھي رھے اور جو راستباز ھی سو
راستباز ھي رھے اور جو مقدس ھی سو مقدس ھي رھے * ۱۲ اور
دیکھہ مین جلد آتا ھون اور میرا اجر میرے ساتھہ ھی تاکہ ھرایک
کو اُس کے کام کے موافق بدلا دون * ۱۳ مین الفا اور اُمگا ابتدا اور
انتہا اول و آخر ھون * ۱۴ مبارک وے ھین جو اُس کے حکمون پر
عمل کرتے ھین تاکہ زندگي کے درخت پر اُنکا اختیار ھو اور وے

